UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224291

UNIVERSAL
LIBRARY

دے پر خون بھرا ہوا تھا اور یقیناً یہی ہتھیار ہے جس سے اُس کا اُس بیرحمی کے ساتھ کام تمام کر دیا گیا ہے۔ بالکل مردہ ہے اور کوئی علامت زندگی کی باقی نہین رہی ٭

مسٹر لارڈ۔ (بہت افسوس کے ساتھ) ارے جلاد (وکیل ضلع کی طرف مخاطب ہوکر گویا وہ اس افسوسناک سین کو نظرون سے علیحدہ کر سکتا ہے) کاش بیچاری غریب عورت کے قتل کر ڈالنے سے کسی کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے شر بدمعاشی کی بھی کچھ حد ہے ٭

مسٹر فیرنیز (اچنبھے سے) ابھی ابھی جس کی بابت اس صفائی سے گفتگو ہو رہی تھی ؎ چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد ٭ چوری اور سینہ زوری اسی کا نام ہے۔ چند ہی منٹ پہلے اس معاملہ کو فرضی سمجھ کر بحث کی گئی اور اب لیجئے یہ مثال کس دردناک حالت مین سامنے موجود کر دی گئی۔ یہ کسی معمولی آدمی کا کام نہین ہے (کانون پر ہاتھ دھر کر) مین تو مان گیا (یہ کہہ کر اُس نے گلی کے طرف والے دروازہ کو کھولا جس سے باہر کی ہوا اندر آنے لگی ٭

مسٹر لارڈ۔ کیا یہ دروازہ کھلا ہی تھا۔ مسٹر ارکٹ کی طرف مخاطب ہوکر جو اس وقت دل ہی دل مین افسوس کر رہا تھا کہ یہی مردہ جسم جو اس وقت اس دردناک حالت مین بے حس و حرکت پڑا ہے کوئی وہ وقت بھی تھا کہ اکثر دوپہر کے وقت کھانا کھانے مین اسکا شریک رہا کرتا تھا) کیا یہ دروازہ بند نہین تھا؟

مسٹر ارکٹ۔ (چونک کر اوپر دیکھکر) آپ نے کیا فرمایا۔ دروازہ بند نہین تھا؟ یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے ان نیک بخت کو دروازہ نہ بند کرنے کا خاص مرض تھا اگرچہ مین نے بارہا کہا لیکن کبھی سماعت ہی نہین کیا۔ (یہ کہکر اس نے سامنے والے میدان کی طرف جو نشیب مین بڑی دور تک واقع ہے نگاہ کی۔ اور اکثر آدمیون کے خیال مین یہ اس شہر مین بہت مخدوش مقام ہے) کوئی سامنے نظر ہی نہین آتا

دوسرے نے کہا۔ نہین یہ کل دلدل ہے۔ اگر کوئی بدقسمتی سے پھنس جائے تو پھر جان بچنا مشکل ہے اس کے علاوہ سانپون کی ہے کہ الامان۔ ہان اگر کوئی کسی خوف سے اپنی جان لے کر کسی یا یہان کے مخصوص مقامات پر راستہ سے واقف ہو تو شاید ممکن کسی طرح نکل جائے اگر یہ سامنے والا میدان طے کر گیا تو اس جانا ایسا وقت نہین ہے کیونکہ راستہ پہاڑیون پر ہو کر گیا ہے جانب مخاطب ہو کر) کیون ارکٹ کیا معاملہ ہے ٭

مسٹر ارکٹ۔ کچھ بھی نہین۔ میرے کانون مین کسیقدر کراہنے کی آواز آئی ہے ٭

مسٹر فیریز۔ تم نے میری آواز سنی ہوگی۔ میرے ہی منھ سے ابھی آہ نکلا تھا ٭

(اتنے عرصہ مین مسٹر فیریز کے کچھ حواس درست ہو گئے تھے اس نے مردہ عورت کا سر اٹھایا اور منھ کی طرف بغور دیکھا اور کہا) یہ عورت اس وقت تک تو مری نہین ٭

کیا (یہ سنتے ہی یہ دونون آگے کی جانب خوشی سے اچھلے) کیا ابھی نہین مری ٭

مسٹر فیریز۔ دیکھیے نہ (سینے کی طرف اشارہ کر کے جو بہت آہستگی کے ساتھ متحرک تھا) سانس چل رہی ہے اچھا بد معاش اپنے نزدیک تو تو نے کچھ اٹھا نہین رکھا لیکن اب اپنی قسمت کو کیا کرے۔ اس سے کچھ نہ کچھ پتہ تیرا لگ جائے گا ٭

مسٹر ارکٹ۔ (بڑبڑا کر) کیونکر مین کہون۔ اگرچہ مری نہین تاہم اس کے حواس ایسی سخت چوٹ کھا کر کب بجا رہ سکتے ہین۔ دیکھیے تو کیسی شدید ضرب لگائی گئی ہے ٭

مسٹر فیریز۔ (زور سے) کچھ بھی ہو۔ اس کی اب خبرداری کرنا ضروری ہے۔ اگر ڈاکٹر ٹریڈویل بلائے جائین تو بہت مناسب ہوگا ٭

دوسرے نے کہا۔ مین ابھی لاتا ہون ؛

لیکن جانے کی ضرورت ہی نہین تھی وکیل صاحب ابھی اپنی جگہ سے بڑھے ہی تھے کہ دروازہ پر معلوم ہوا کہ دس بارہ آدمی آپس مین باتین کرتے ہوئے اندر آرہے ہین۔ انھین کے ساتھ ہی۔ وہ لیجیے۔ ڈاکٹر صاحب بھی آگئے۔ چونکہ ڈاکٹر کو ضرب شدید کے مقتول کو اپنی اصلی حالت مین لے آنے کا کافی ملکہ حاصل تھا فوراً وہ لاش کے قریب آگیا اور اس کی نگہبانی شروع کردی اس عورت کو اس مقام سے ملے ہوئے کمرہ مین لے گئے اور ایک اور ڈاکٹر امداد کے لئے بلوا لیا گیا جو اس عورت کے سرہانے اس غرض سے بٹھا دیا گیا کہ دیکھتا رہے کہ اُس کو کس وقت ہوش آتا ہے یا کس وقت کوئی حرکت اس سے ظاہر ہوتی ہے۔ اور آدمی باہر کھڑے ہوئے اپنے اپنے خیال کے مطابق گفتگو کر رہے تھے۔ سب کو اس نوجوان کا جو تھوڑی دیر پہلے بڈھے کپڑے کے تعقب کے لئے بھیجا گیا تھا واپسی کا انتظار تھا۔ ڈاکٹر مع وکیل غلیم کے کھانے والے کمرے مین بیٹھا ہوا تھا لیکن اُسے ان بیکار باتون سے مطلق کام نہین تھا ؛

ڈاکٹر۔ مجھے امید ہے کہ مین اپنی کوششون مین ضرور کامیاب ہون گا اور قبل اس کے کہ یہ عورت مرجائے اس قدر تو کم از کم اسے ہوش آہی جائے گا۔ کہ وہ اپنے قاتل کا پتہ دے سکے لیکن تین چار گھنٹہ تو ضرور ہی لگین گے ؛

مسٹر فیریز۔ خیر جو کچھ اس وقت اسکی زبان سے نکل جائے بھی مفید ہوسکتا ہے اور قاتل کا پتہ لگانا بہت آسان ہوجائے گا اس وقت تو کچھ میری عقل کام ہی نہین کرتی۔ اچھا فرض کر لیجیے کہ عورت مرگئی ہے تو اب کیا پتہ لگانے کی صورت ہوسکتی ہے۔ اچھا غور سے سنیئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت اس پر حملہ کیا گیا ہے اس وقت وہ کلاک کو ملانا چاہتی تھی (یہ کہکر اُس نے بڑی گھڑی کا جو اس مقام کے قریب جہان وہ گری ہوئی پڑی تھی کھلے ہوئے دروازہ کی طرف اشارہ کیا) لیکن ابھی ملا نہین پائی تھی کیونکہ کلاک دس منٹ سست ہے اور جیبی گھڑی ٹھیک وقت دے رہی ہے۔ اپنی

گھڑی سے ملا لیجیے نہ - یہ بھی صاف ظاہر ہے کہ حملہ پشت سے یکایک کیا گیا ہے کیونکہ ذرا بھی سر اُس کا پھرا ہوتا تو ملتھے ہی کے اوپر ضرب لگی ہوتی چوٹ تو پشت کی جانب لگی ہے اُس کے بعد داہنے ہاتھ سے وار کیا گیا ہے - وہ ایسی اس کام مین محو تھی کہ نہ تو پیرون کی آہٹ کچھ اُسے معلوم ہوئی نہ جس وقت بے رحم ہاتھ بلند ہوا تھا اس کی کچھ اُس کو خبر ہوئی - مین تو جانتا ہون کہ اُس کو خبر ہی نہ ہوگی کہ یہ کیا بلا یکایک سر پر آگئی - معلوم تو ایسا ہوتا ہے کہ کسی خاص دشمنی کی وجہ سے ایسا بزدلانہ حملہ کیا گیا ہے - اگر یہ کہا جائے کہ چوری کا منشا تھا تو یہ بھی نہیں کہا جا سکتا یہ دیکھیے میز پر رکابی کے برابر تھوڑی سی ریزگاری کی گڈی رکھی ہے اسے تو اگر چور دیکھتا تو کبھی بھی نہ چھوڑتا - یہ کسی چور کا کام نہیں ہے +

ڈاکٹر - اب مین بھی اپنے خیالات کا اظہار کرون - نہیں بلکہ جو امر واقعی ہے اس کا استفسار کیون نہ کیا جائے - وہ دیکھیے انگیٹھی کے قریب لکڑیون کا ڈھیر ہے اسی میں سے یہ لکڑی لی گئی تھی +

وکیل (فیرنز) کیسے افسوس کی بات ہے؟ جس کا ذکر ایک فرضی قتل خیال کرکے اس صفائی سے ہو رہا تھا وہی بجنسہ نظرون کے سامنے آرہا ہے فرض کیجیے اگر وہ شخص جس نے حملہ کیا کوئی پاگل رہا ہو +

ڈاکٹر - نہین پاگل کیونکر ہو سکتا ہے - ابھی جو واقعات آپ نے بیان کیے وہ ایک فاتر العقل کی قابلیت کے بالکل خلاف ہین - (چونک کر) یہ کیا آہٹ ہے - کوئی آرہا ہے +

مسٹر برڈ سامنے والے دروازہ سے اندر آکر سامنے کھڑا ہو گیا اور منتظر ہی تھا کہ وکیل صاحب مخاطب ہون تو اپنی کوششون کا نتیجہ بیان کرے +

مسٹر فیرنز - (فوراً مخاطب ہوکر) آخاہ آگئے - کیا ہوا - نہین ملا - کانسٹبل ملا تھا یا وہ بھی نہین +

مسٹر برڈ نے جو خفیہ تحقیقات کے واسطے نہایت موزون و قابل نوجوان تھا اور جو نیویارک سے ایک خاص مقدمہ کی پیروی مین جو صاحب جج کے

اجلاس مین پیش تھا آیا تھا۔ ڈاکٹر کی طرف ایک نظر دیکھکر اس طرح بیان کرنا شروع کیا۔ "وہ بڈھا کبڑا جس کے واسطے آپ نے مجھے بھیجا تھا نہین ملا معلوم نہین کہان غائب ہوگیا۔ لیکن ہنٹ ابھی اس کو تلاش کر رہا ہے اور ایک گھنٹہ مین جو خبر ہوگی معلوم ہوجائے گی۔ لیکن وہ بدمعاش جو گربہ مسکین بنا ہوا سامنے والی سڑک پر نہین جا رہا تھا اور آپ لوگون کو کچہری کے دروازہ پر دیکھکر بھاگا تھا بے شک جس آدمی کی آپ کو زیادہ ضرورت ہے وہ وہی شخص ہے۔ اُسے ہم لوگون نے گرفتار کرلیا ہے ٭

مسٹر فیریز۔ پکڑلیا (اور نوجوان کی جانب بڑی خوشی کے ساتھ دیکھکر) کس وجہ سے یہ سمجھ لیا کہ اُس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہوگا۔ کیا اسوجہ سے کہ اس بڈھے کبڑے نے اپنے بیان مین اس کا نام لیا تھا ٭

مسٹر برڈ۔ (کسیقدر پریشان ہوکر۔ لیکن پھر اپنے حواس درست کر کے) مین محض کسی شخص کی باتون ہی پر یقین نہین کرلیا کرتا۔ (اور یہ الفاظ اس لہجہ مین کہے گئے جن سے اس ہوشیار آدمی کے دل پر جس سے وہ مخاطب تھا بہت اثر ڈالا) اگر آپ مہربانی کر کے کل حالات جس طرح پر یہ عورت قتل ہوئی یا جو کچھ اُس کے متعلق آپ جانتے ہون مجھے بتادین تو مین اپنے وجوہات اُس بدمعاش کے گرفتار کرلینے کے بتلادونگا لیکن آپ یہ خیال کرسکتے ہین کہ تحقیقات کرنے والا ایسے معاملات مین مثل اندھے کے ٹٹول کر اپنا مطلب حاصل کرنے کی حتی الامکان کوشش کرتا ہے ٭

مسٹر فیریز۔ آیئے (یہ کہکر میز کے دوسری جانب آکے) یہ دیکھیئے گھڑی کا پٹ ابھی تک کھلا ہوا ہے جس وقت یہ حملہ کیا گیا ہے یہ بے گناہ عورت گھڑی مین چابی دے رہی تھی ہتھیار جو استعمال کیا گیا ہے وہ ایک جلانے کی محض لکڑی ہے جو اس (انگیٹھی کی طرف اشارہ کرکے) ڈھیر مین سے لی گئی تھی۔ یہ مقام بھی ایسا ہی ہے جہان ہر شخص برابر آجاسکتا ہے کسی کو کوئی خاص ممانعت بھی نہین تھی۔

جیسا بڈھے کبڑے نے کہا تھا سب درست ہے اور اس کا فرضی قصہ جب اس طرح لفظ بلفظ صحیح اور ٹھیک ہے تو کیوں اس کو گرفتار نہ کریں اس کو ضرور اس معاملہ سے پوری پوری وقفیت ہے۔ اور کسی اور بے گناہ کو گرفتار کرنا عقل کے خلاف ہے ✣

دوسرا۔ پہلا سوال تو یہ ہے کہ آیا یہ عورت جہاں پڑی تھی عرصہ سے اس مقام پر پڑی ہے تاہم لوگوں کو بہت جلد خبر ہوگئی ✣

تیسرا۔ فوراً۔ عرصہ سے ہرگز نہیں پڑی ہے۔ اُس کے گرنے کے چند ہی منٹ بعد ہم لوگ آگئے۔ وہ دیکھیے کھانا برتنوں میں نکالا رکھا ہوا ہے اور بھاپ نکل رہی ہے ✣

مسٹر برڈ۔ بس یہ امر مسلمہ ہے کہ اگر چند ہی منٹ قبل سے یہاں پڑی ہے تو ضرب کا لگنا بھی چند ہی منٹ پیشتر ثابت ہوتا ہے ایسی حالت میں کوئی ضرب لگانے والے کا نزدیک ہونا ضروری ہے وہی بدمعاش اس طرف سے گربہ مسکین بنا ہوا نکلا ہے اور سب کو دیکھکر بھاگا بھی تھا۔ وہ بڈھا کبڑا آج صبح سے اس طرف نہیں آیا۔ میں نے برابر اُسے کچہری میں موجود دیکھا ہے ✣

مسٹر فیرپنز۔ آپ نے دیکھا ہے۔ خوب یقین ہے؟ (یہ سنکر اور لوگوں کے خیالات کسی قدر پست ہوگئے) ✣

مسٹر برڈ۔ مجھے خوب یاد ہے اور یقین مانیئے کہ وہ ضرور وہیں موجود تھا۔

مسٹر فیرپنز۔ تو پھر بڑے تعجب کی بات ہے (اس وقت اپنے خیالات کا جس کا اظہار بہت زوروں کے ساتھ کیا تھا مخالف پاکر کسیقدر غمگین ہوگیا)

ڈاکٹر۔ کچھ تعجب نہیں۔ مان لیجیے کہ وہ برابر صبح سے کچہری میں بیٹھا رہا لیکن کیا کوئی اس سے نظر ملائے بیٹھا رہا ہے ممکن ہے ایک آدھ منٹ کے واسطے یہاں چلا آیا ہے کچھ یہ مقام دور بھی نہیں ایک منٹ بھی تو آنے جانے کے واسطے بہت ہے ممکن ہے کہ آپ اس وقت اپنی عینک صاف کرتے رہے ہوں یا اور کسی طرف مخاطب ہوگئے ہوں ✣

مسٹر برڈ۔ (اسکا کچھ جواب دینا مناسب نہ سمجھکر آہستگی سے) ہان ممکن کیون نہین ہے۔ دیکھنے مین اور اُسکی باتون سے تو وہ بدمعاش ضرور معلوم ہوتا ہے ٭

مسٹر فیریز۔ (ریزگاریون کا ڈھیر اپنے ہاتھ کے نیچے دباکر) بدمعاش عموماً جو ایسے جرائم کے مرتکب ہوا کرتے ہین وہ یا تو کسی خاص وجہ سے غصہ مین آکر یا کسی لالچ کی وجہ سے ایسا کرتے ہین مگر یہان تو دونون باتون کا کچھ پتہ نہین۔ اگر کہا جائے کہ کچھ تکرار ہوئی یا کسی وجہ سے غصہ بڑھا ایسی حالت مین اس پر پشت سے حملہ کیونکر ہوسکتا تھا وہ اپنا مُنھ حملہ کرنے والے کی طرف ضرور پھراتی اور ضرب جو لگتی تو ماتھے کی طرف ہوتی۔ اب لالچ کی بات یہ دیکھیئے (ہاتھ اُٹھاکر) کتنی ریزگاری میز پر ڈھیر ہے۔ یہ جہان پر تھا ابھی تک اُس مقام پر ہے اس کو تو وہ ضرور ہی لے جاتا ٭

مسٹر برڈ (استقلال کے ساتھ) یہ کوئی کافی دلیل نہین ہوسکتی۔ ابھی صبح ہی کو ہم لوگ آپس مین ایسے ہی معاملات پر گفتگو کر رہے تھے۔ چورون کا دل ہی کیا۔ یہ تو جانتے ہی ہین کہ جب کوئی جرم کیا اُسکی سزا ملنی بھی لازمی ہے اگر قسمت سے بچ گئے تو بات ہی دوسری ہے ممکن ہے کہ کسی کے پیرون کی آہٹ معلوم ہوئی یا کوئی آ ہی گیا ہے۔ ذرا ذرا سے شک مین تو ان لوگون کی جان نکل جاتی ہے۔ کچھ اس طرح آہٹ معلوم ہوئی ہوگی پھر روپیہ پیسہ کی کس کو خبر اپنی جان کی پڑگئی ہوگی گناہ بے لذت اسی کا نام ہے۔ نہ دین کے رہے نہ دنیا کے ٭

مسٹر فیریز۔ (سر ہلاکر) بیشک بیشک یہی بات ہے ٭

مسٹر برڈ۔ خیر کبڑا تو ملا ہی نہین لیکن مجھے امید ہے کہ بہ نسبت اس کبڑے کے اس بدمعاش سے زیادہ کام نکلے گا۔ اور مجھے امید کامل ہے کہ اس کا گرفتار ہوجانا بہت مفید ہوگا۔ اسکے بعد بہت ادب کے ساتھ دونون صاحبون کو جھک کر سلام کیا اور کمرہ سے باہر چلا گیا ٭

مسٹر فیریز۔ میرے خیال مین مسٹر برڈ کی رائے بہت صائب ہے۔

لیکن اکثر سنا ہی کرتے تھے کہ بہت سے آدمی ایسے ہین جو ایسی باتین جو آیندہ ہونے والی ہون یا نظرون سے غائب ہون بجنسہ بتلا سکتے ہین۔ آج وہ سامنے ہی آگیا اور اُس کبڑے نے سب باتین کیسی ٹھیک ٹھیک بتلادین (اور بہت اطمینان کے ساتھ) لیکن اس بڈھے کبڑے کو اس قتل کی بابت کچھ نہ کچھ حالات ضرور معلوم ہونگے ٭

ڈاکٹر۔ (تسلیم کرکے) بے شک اُس کے فرضی قصہ کا حال سنکر عقل تو اسیطرح گواہی دیتی ہے ٭

دوسرا باب

خدا ہی سمجھے

بند کرتے ہو جو ہاتھون سے تم آنکھین میری — کیا کہون ہین کہ میرا دھیان کہان جاتا ہے
بزم سے آنکھ چرا کر جو چلا مین تو کہا — ٹھہر او چور ترا دھیان کہان جاتا ہے
پاؤن سے میرے بیابان کہان چھٹتا ہے — ہاتھ سے میرے گریبان کہان جاتا ہے

ڈیڑھ بج چکا ہے۔ اس بیچاری بیوہ کو چارپائی پر لٹائے ہوئے بھی ڈیڑھ گھنٹہ گذر گیا لیکن ابھی تک کوئی اختلاف ظاہر نہین ہوا۔ کمرہ مین اسوقت ڈاکٹر اور دو ایک پروس کی عورتین جو جمع ہوگئی ہین موجود ہین اور مقتول کے سرہانے بیٹھی ہوئی افسوس کے ساتھ بغور اس کے چہرے کو دیکھ رہی ہین۔ اور ہر وقت یہی دعا ہے کہ کسی طرح اس بے حس و حرکت سر کو جو تکیہ پر عرصہ سے ایک ہی طرح پر رکھا ہوا ہے قوت آجاے۔ مسٹر ارکٹ و مسٹر فیریز سے جو کہ اس وقت ملاقات والے کمرہ مین بیٹھے ہوے ہین اس عورت کی از سر نو خوبیان جو کئی برس کے ساتھ رہنے مین اس کو معلوم ہوئین بیان کر رہا ہے۔ دروازہ پر عوام کا مجمع ہے کوئی کچھ کہہ رہا ہے کوئی کچھ۔ غرضکہ اپنی سمجھ اور خیال کے موافق سب اپنی اپنی راے آپس مین ظاہر کر رہے ہین

کوئی اس بدمعاش کو جو گرفتار کر لیا گیا ہے قاتل مان کر حالت غصہ مین گالیان دے رہا ہے کسی کو اس بڈھے کبڑے کے مفرور ہو جانے کا افسوس ہے۔ آگے ہم کچھ مجمع کی باتین بیان کرتے ہین ٭

ایک۔ (جو میلے کپڑون سے قلی معلوم ہوتا ہے) اس کی زندگی سے تو بالکل مایوس ہی ہو جانا چاہیئے۔ سانس بالکل کم چلتی ہے اس کے قیام کا بھی کچھ اعتبار نہین کیا جا سکتا ٭

ایک نوجوان لڑکی (جو کہ اس کی آواز سننے کی مشتاق معلوم ہوتی تھی) ڈاکٹر صاحب کہتے ہین کہ صبح تک نہین بچ سکتی۔ اور اگر مر گئی تب تو قتل ضرور ہوا خیر وہ بدمعاش بھی اپنے کئے کی سزا ضرور پاوے گا بلا پھانسی پائے بچنے کا نہین ٭

دوسرا۔ (مغائرت کے لہجہ مین) کسی آدمی کو بلا جانے بوجھے نہین کہنا چاہیئے کیا معلوم ابھی اس سے پوچھا جاے تحقیقات ہو تو کیا ثابت ہو اور وہ کیا بیان کریگا۔ یہ کیا معلوم کہ اس مکان مین صرف وہی شخص آیا تھا ٭

نوجوان لڑکی۔ مس برکن کہتی ہین کہ یہ اندر گیا تھا اور مسز فلپ بھی کہتی ہین وہی شخص۔ اس کے علاوہ اور کیا ان لوگون نے دیکھا۔ کچھ اس کی بھی خبر ہے کہ صرف یہی ایک فقیر نہین ہے جو اس طرف آیا ہو نہین یہ نہین بلکہ ایک ٹین والا تو ضرور اس راستہ سے آیا تھا مین نے خود اُسے دیکھا ہے ٭ اور مسز سلیمن دروازہ پر کھڑی ہوئی اپنی جھاڑو سے اُسے بھگا رہی تھی۔ وہ بھلا ایسے بدمعاشون کو کب اپنے نزدیک پھٹکنے دیتی کیا یہ نہین ممکن کہ کسی اور نے اُسے مار ڈالا ہو۔ یہ لوگ دیکھنے ہی مین فقیر ہین حقیقت تو یہ ہے کہ موقع پڑ جائے تو پھر دیکھیے بدمعاشی مین کوئی ان کا ثانی نہ نکلے گا ٭

ہو سلیمن غصہ مین تو بہت جلد آجاتی تھی اور بات مین بڑی جلدی کرتی تھی لیکن اسکے ساتھ کسیقدر خلیق اور نرم دل بھی تھی محتاجون کا وہ دل سے خیال رکھتی تھی کیا آپ کو معلوم نہین ہے۔ اور غصہ کو جو پوچھیے تو وہ بھی کسی طرح کہ نہین اُس پراٹی کی لڑکی ہی کا حال لیجیے اس سے کسقدر ناراض تھی۔ اگر اس کی چلتی تو

اس کا دنیا مین رہنا ایک منٹ بھی ممکن نہین ہو سکتا تھا۔

ہان مجھے خوب معلوم ہے اس طرح ہر شخص اپنے اپنے راگ مین مست تھا لیکن مسٹر برڈ جو قریب ہی سر بہ زانوے تفکر جھکائے چار دیواری سے ٹکا ہوا کھڑا معلوم نہین اپنے دل مین کیا کیا سوچ رہا تھا بلکہ اپنے خیال مین بالکل محو تھا یکایک ایک زنانی آواز سے جو کہ اس مجمع مین گونج رہی تھی لیکن بسبب متعدد آوازون کے بمشکل کچھ سمجھ مین آتی تھی۔ چونکا ہوا اور یہ الفاظ اسکے کانون تک پہونچے ؎

یہ کیا خبر ہے۔ کیا مسٹر سلیمن کو کسی نے قتل کر ڈالا اور وہ غریب مر گئی۔ اور مارا بھی تو اس کے مکان کے اندر ؎

ساتھ ہی ہر شخص مع مسٹر برڈ کی آنکھ متکلم کی جانب اٹھ گئی۔ مجمع منتشر ہو گیا اور نوجوان لڑکی جو بول رہی تھی سڑک پر سے دروازہ مین آگئی یہ ایک نہایت حسین لڑکی ہے۔ مروقد۔ نازک اندام قریب قریب ہر عضو جسم کا نہایت ہی موزون بنایا گیا تھا۔ اس کے دلفریب حسن اور ہر ایک کو محو کر لینے والی آواز نے ہر شخص کی زبان بند کر دی ہے ہر شخص اس کے حسن کا تماشائی ہے۔ نہین صرف اس کا حسن و جمال ہی نہین تھا جس نے ہر شخص کو اپنی طرف یک بیک متوجہ کر لیا تھا بلکہ کوئی بات اور ہے جس نے ہر چہار جانب کی نگاہون کو اپنا جان نگاہ بنا لیا ہے۔ اگرچہ ایک مدت گذر جائے اور یہ شکل و صورت بوجہ طبیعی کسی دوسری حالت مین تبدیل ہو جائے تب بھی اس شخص کی نظرون سے اس کی بھوری چمک دار آنکھین اور سرخی مائل بھرائیٹ کے ساتھ جنبش کرتے ہوئے ہونٹ محو نہین ہو سکتے علاوہ اس کے کہ قدرت نے اس کو ایسا حسن دلفریب عطا کیا ہے اور اسوقت اس کا عالم جوانی ہے ہر دیکھنے والے کو بھی معلوم ہو رہا ہے کہ وہ مجسم کسی قدرتی راز کی تتلی ہے۔ ہر شخص کی نظرون مین یہ ایک قابل عزت ہے بلکہ بت پرستون کے لئے یہ کہنا چاہیئے کہ اگر وہ اس کی پرستش شروع کر دین تو کچھ بعید نہین لیکن کچھ سمجھ مین نہین آتا کہ بات کیا ہے کیا واقعی

الہام غیبی ہے۔ اس کی پوشاک گہرے سبز رنگ کی ہے۔ دستانے اُس کے ہاتھ مین ہین۔ اور صورت سے ایسا ظاہر ہوتا ہے جیسے کسی کو کسی معجزہ کے ظاہر ہونے پر تعجب ہو یا یہ کہیے کہ خوشی حاصل ہوئی ہے اور ہر طریق سے اس کو وہ دوسرون پر ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے ٭

وہی لڑکی (کچھ ٹھہر کر) کیون صاحبو کوئی جواب کیون نہین دیتے (اُس مجمع مین کسی سے واقف تھی یا نہ تھی اس کی آسے کچھ پرواہ نہین تھی اُسکا طرز کلام اور رفتار ایسی تھی کہ قدرتی طور سے ہر شخص کے لبون پر مہر سکوت لگ گئی۔ قاتل و مقتول کی کسے خبر۔ اب تو اس کے حسن و جمال کا نظارہ ہی کیا پھر مین خود ہی اس مکان مین جاکر دیکھون کہ وہ نیک بخت عورت زندہ ہے یا مر گئی ٭

ایک قصائی کا لڑکا۔ (جو بہ نسبت دوسرون کے کسی قدر جری تھا) نہین مس صاحب ابھی وہ مری نہین۔ لیکن بہت زخمی ہو گئی ہے اور ڈاکٹر کی راے ہے کہ وہ کسی طرح بچ نہین سکتی ٭

یہ سنتے ہی اس لڑکی کے چہرہ پر ایسا غیر واقع ہوا جو کہ بیان سے باہر ہے۔ وہ بالکل خاموش ہو گئی اور گویا ہاتھ پیرون کے طوطے اُڑ گئے اگر کمبخت اور کمزور ہوتی تو اس مین شک نہین ہے سکتا کہ وہ غش و بیہوش ہو کر گر جاتی تاہم اُس نے اپنے کو بہت سنبھالا اور اس کے ہاتھون کی انگلیون کا کھولنا اور بند ہونا ظاہر کرتا تھا کہ وہ اپنے دل پر اسوقت بہت جبر کر رہی ہے

وہی لڑکی (آہستگی سے) افسوس افسوس (گویا کہ الہام اس کو ہو رہا تھا) اب کیا ہو سکتا ہے۔ بس کچھ نہین۔ جو ہونا تھا بس ہو چکا (یکایک چونک کر گویا اس مجمع کا خیال دل مین آگیا سب سے مخاطب ہو کر باواز بلند کہا) یہ ایک بدمعاش کا کام ہے جس نے اس کا کام اس بے رحمی سے تمام کر دیا اتنی خبر تو مجھے ملی ہے۔ ایک بدمعاش پکڑ لیا گیا ہے۔ محض شک پر جیسا مین سنتی ہون۔ بدمعاش محض شک پر ہی پکڑ گیا۔ حملہ کرنے والون مین سے ایک وہ بھی ضرور ہے۔ اور مجمع مین یہ کہتی ہوئی آگے بڑھی لوگ

راستے سے الگ ہٹ گئے ہر شخص کے چہرہ پر پیشتر سے بھی زیادہ تعجب اور خوف کے آثار نمایاں تھے۔ اب وہ لڑکی مجمع سے نکل کر مکان میں داخل ہوگئی۔

اس کے بعد جو آپس میں لوگوں نے اپنے اپنے خیال کے موافق بکنا شروع کیا وہ کس طرح روک دی گئی لیکن بعض بعض اب تک اپنی باتوں سے باز نہیں آتے تھے۔ اس لڑکی کی باتوں نے بہت تعجب سے مسٹر برڈ کے دلپر کچھ بھی اثر نہ ڈالا وہ ذرا آگے کی طرف اس لڑکی کو اندر کی طرف جاتے ہوئے دیکھنے کے لئے جھک گیا۔ لیکن اُس کی نگاہ ایک بڈھی عورت کی پشت سے جس کے چہرہ پر صدہا جھریاں پڑی ہوئی تھیں رُک گئی تھی جو مسٹر برڈ کے آگے جھکی ہوئی دیکھ رہی تھی۔ مسٹر برڈ جلدی سے پیچھے ہٹا لیکن غالباً اس عورت کے اس سن وسال کو دیکھکر مسٹر برڈ نے اس سے سوال کیا ؛

مسٹر برڈ۔ اے ضعیفہ کیا تم اس لڑکی سے واقف ہو ؛

ضعیفہ۔ (چونکنی ہوکر) ہاں ؛

یہ جواب ایسی ترچھی نظروں اور ترش روئی کے ساتھ دیا گیا کہ مسٹر برڈ کے دل کو بہت ناگوار ہوا) یہ مقتول کی کوئی رشتہ دار ہے یا کوئی دوست ہو یہ میں ٹھیک نہیں کہہ سکتی (اس وقت یہ بڈھی عورت بہت خایف معلوم ہوتی تھی) (ڈری ہوئی) نہیں وہ بالکل اجنبی تھی ؛

یہ بے ترتیب جواب پاکر جس کو اسے ہرگز امید نہیں ہوسکتی تھی مسٹر برڈ تیزی سے آگے جھپٹا لیکن ضعیفہ کا ہاتھ ساتھ ہی اُسکی باہوں پر پڑگیا ؛

ضعیفہ (گھبراہٹ سے) ٹھہریے۔ ٹھہریے۔ اجنبی سے میرا یہ مطلب نہیں کہ وہ بالکل ایک دوسرے سے واقف نہیں ہیں بلکہ کبھی ان لوگوں کی آمد و رفت نہیں تھی۔ یہ شہر ہی کتنا بڑا ہے کہ یہاں کوئی کسی سے ناواقف ہوگا ؛

مسٹر برڈ۔ (سر ہلاکر) نہیں (ہاتھ چھڑالیا) مجھے جانے دو۔ اس کی حرکتیں دیکھنے کے قابل ہیں ؛ یہ پہلا خیال تھا جس نے اس لڑکی کی

طرف اس کو متوجہ کیا اور وہ آگے بڑھکر لڑکی کے پاس پہونچ گیا۔ یہان اس حالت نے جو اس وقت اس کے پیش نظر ہے اس کے پہلے خیالات کو ٹھنڈا نہین کر دیا۔ بیٹھنے والے کمرے کے بیچ مین وہ لڑکی چپ چاپ کھڑی اُس دروازہ کی جانب دیکھ رہی ہے جہان وہ بے حس و حرکت جسم رکھا ہے جس مین اب تک سانس کی آمد و رفت اگرچہ بے ترتیبی کے ساتھ ہے جاری ہے۔ مسٹر ارکٹ بغور اس کی طرف دیکھ رہے ہین معلوم ہوتا ہے کہ وہ لڑکی کوئی سوال کر چکی ہے جس کا جواب دیا گیا ہے اور اب یہان کوئی اور سوال کیا جانا مناسب نہین معلوم ہوتا۔

لڑکی۔ مین نہین خیال کر سکتی کہ مجھے اپنے اس بے جا دخل اندازی کی معافی کن الفاظ مین مانگنا چاہیئے) لیکن موت خاصکر یہ موت جو اسوقت درپیش ہے مجھے ایسے خوفناک .....

لیکن مسٹر ارکٹ نے بہت شائستہ اور نصیحت آمیز الفاظ مین اُسے روک دیا۔ جو مسٹر برڈ خاموشی کے ساتھ سن رہا تھا۔

مسٹر ارکٹ۔ اِتموجن۔ ہوش مین آؤ۔ اس جگہ پر تمھارے آنے کی ضرورت نہین۔ اس قتل کے خوف نے تمھارے دل کو اسقدر پریشان کر دیا ہے کہ از خود رفتہ ہو رہی ہو۔ تمھارا اس وسال ایسے منظر کا تحمل نہین ہو سکتا۔ جاؤ اپنے مکان چلی جاؤ۔ کہنا مانو۔ تمھارے لئے یہی مناسب ہے ؎

دم توڑتا ہے عاشق ہٹ جاؤ سامنے سے
ننھا ہے دل تمھارا صاحب دہل نہ جائے

لیکن اُس نے ان باتون کا کچھ خیال نہ کیا اپنی نگاہ تک مسٹر ارکٹ کی طرف نہین کی۔

لڑکی۔ مین آپ کی اس نصیحت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہون لیکن تاوقتیکہ مین یہ نہ دیکھ لون کہ یہ عورت کس مقام پر گری تھی اور وہ کونسا ہتھیار ہے جس سے اس کا کام تمام کیا گیا ہے مین نہین جا سکتی۔ مین صرف اسیقدر دیکھنا چاہتی ہون (مسٹر فیریز سے مخاطب ہو کر) آپ مجھے

مہربانی کرکے دکھلادین گے ٭

یہ کہکر بلا انتظار اس کے کہ اُسکی اس درخواست کا کچھ جواب دیا جاے وہ منتظر کھڑی تھی کہ اب کوئی چلا چاہتا ہے اور گویا اُسے کامل یقین تھا کہ اس کا حسن وجمال جو کہ عموماً ہر فرد بشر پر اگر عرصہ کے لئے نہین تو کچھ ہی عرصہ کے واسطے غالب ضرور آجایا کرتا ہے اور پھر اُس کے ساتھ غیبت بھی نہین بلکہ صاحب حسن کی موجودگی کیونکر ممکن ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص اُس کی باتون کو ترش روئی کے ساتھ جواب دے سکتا ہو اگرچہ دل مین کیسی ہی بُری کیون نہ معلوم ہون ٭

وکیل ۔ مسٹر فیریز پیچھے پٹ کر ڈائینگ روم کی طرف چلا) مین ذرا ڈاکٹر صاحب سے مشورہ کرلون ٭

لیکن اس لڑکی نے کسی کے جواب کا انتظار نہ کیا اور بلا پس وپیش مسٹر فیریز کے ساتھ ہولی اور اس مقام پر جا پہونچی جہان یہ افسوسناک واقعہ ہوا تھا ٭

لڑکی ۔ یہ بیچاری کس مقام پر ماری گئی ۔

وہ لوگ ۔ اس مقام پر (اس کے علاوہ جو جو اس کے متعلق وہ دیکھنا چاہتی تھی سب دکھلادیا اور کوئی سوال اس سے کسی نے نہ کیا) اس عورت کے اُن سوالات نے سب کو خایف کردیا اور مسٹر ارکٹ کو خوف کے ساتھ ہی اس کے ان سوالات پر سخت تعجب تھا ٭

لڑکی (مثل پہلے کے اُسی رنجیدہ آواز سے جیسا کہ پہلے) اور یہ فقط ایک بدمعاش کا کام ہے ٭

یہ کہکر اس کی نظر حالت انتشار مین زمین کی طرف مڑگئی ۔ یکایک وہ چونک پڑی یا یہ کہ مسٹر برڈ نے جس کے دل مین اس کی محبت اثر کرچکی تھی ایسا خیال کیا وہ ایک قدم آگے بڑھی اور اپنا پیر چٹائی پر ایک مقام پر رکھدیا مسٹر برڈ ۔ (دل مین) اس نے ضرور کچھ دیکھ لیا ۔ اور دیکھ رہا تھا کہ یہ اب جھکا ہی چاہتی ہے ۔

نہین وہ مطلق نہین جھکی بلکہ پہلے سے بھی زیادہ تن گئی ہے اور سوالات بھی عجب اناپ شناپ کرنا شروع کر دیے ہین۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان بے تکے سوالات سے وہ اسوقت چاہتی ہے کہ ہر شخص کی توجہ اُسکی طرف سے جاتی رہے ٭

لڑکی۔ (دروازہ کی طرف جو گلی مین تھا اشارہ کرکے) ادھر کوئی شخص کی آہٹ معلوم ہوتی ہے ٭

ڈاکٹر ٹرڈویل دیکھنے کے لئے بڑھا ٭

لڑکی (مسٹر فیریز سے مخاطب ہوکر) کیون آپ کو کچھ سنائی نہین دیتا صاف آواز تو آرہی ہے (یہ سنکر وہ بھی دیکھنے کے لئے اس طرف مخاطب ہوا ٭

لیکن سٹنگ روم کے دروازہ سے ابھی ایک نظر اور علاوہ خود اسکی آنکھ کے اسکی طرف مخاطب تھی جسکو دیکھکر وہ فوراً اپنی کوششون مین رک گئی دروازہ کی آہٹ جھوٹھ نہین نکلی حقیقت مین ایک شخص آرہا تھا جس کو وہ دونون جانتے تھے۔

نووارد۔ مین ابھی سراسے چلا آرہا ہون جہان اس بدمعاش کو گرفتار کئے ہوئے ہین (بہت دھیمی آواز سے) وہ بہت ڈر گیا ہے اور اس کے حواس بالکل باختہ ہورہے ہین معلوم ہوتا ہے کہ وہ سمجھ گیا ہے کہ وہ کسی چوری کی علت مین ماخوذ ہوا ہے اور خود بھی بہت لجاجت سے کہہ رہا ہے کہ اُسے ایک مکان سے جہان وہ پکڑا جانے کے واسطے بلایا گیا تھا ایک یاد چھچھے نے آیا ہے۔ اُس نے وہ چھچھے بھی دے دئے ہین اور اب یہی سمجھ رہا ہے کہ گویا جیل ہی لئے جارہے ہین۔ لیکن یہ تو نہین معلوم ہوتا کہ اس پر کسی اس سے بھی زیادہ بڑا شک کیا گیا ہے۔ سب دیکھنے والون کا یہی خیال ہے کہ اُسے قتل کی مطلق خبر نہین ٭

مسٹر فیریز۔ خیر اچھا دیکھا جائے گا۔

(یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑا اور اس لڑکی سے ملا جس کی نگاہین کسیقدر گھبراہٹ کے ساتھ اس کی واپسی کا انتظار کرتی معلوم ہوتی تھین) اس بدمعاش

کی نسبت تو اب کچھ شک معلوم ہوتا ہے۔ ٹھیک نہین کہا جاسکتا کہ اُس بدمعاش نے یہ حملہ کیا ہے +

یہ سن کر وہ لڑکی بزدلانہ حالت سے چونکنی ہوئی۔ ایک قدم آگے بڑھی اور پھر ٹھہر گئی گویا اس مقام سے ہٹنے مین کس قدر خوف ہے۔ مسٹر برڈ جو ان تمام حرکتون کو دیکھ رہا تھا اس کے دل سے ابھی وہ چھوٹی چیز جو پہلے وہ اپنے پیر سے دبائے تھی فروگذاشت نہین ہوئی تھی وہ آہستہ آہستہ اپنی جگہ سے آگے بڑھا اور اس مقام پر جہان وہ پیر رکھے تھی ایک انگوٹھی پڑی دیکھ کر چپکے سے اُٹھالی +

معلوم ہوتا ہے کہ اس لڑکی کو اس بات کی مطلق خبر نہین ہوئی۔ کیونکہ وہ مسٹر فیریز کی طرف مخاطب تھی اور اس گھبراہٹ کو جو مسٹر فیریز کے چہرے سے نمایان تھی بغور دیکھ رہی تھی۔ یہ دیکھکر کچھ وہ بھی گھبرا گئی اور ڈیٹیکٹیو (مسٹر برڈ) سے اشارہ کرکے۔ بہت ڈری ہوئی آواز مین پوچھنے لگی +

لڑکی۔ این یہ کیا ہوا (مسٹر فیریز سے) یہ کیا ہے۔ یہ آدمی کیا کہتا تھا آپ کہتے ہین کہ وہ بدمعاش قاتل نہین ہے۔ پھر کون ہے +

مسٹر فیریز رہی تو ایک سوال ہے جس کا جواب کچھ بھی نہین ہے۔ (لیکن فیریز اس لڑکی کی گھبراہٹ دیکھکر دل ہی دل مین بہت پریشان تھا)

مسٹر ارکٹ (آگے بڑھکر دوبارہ اس لڑکی کو سمجھانے کے ارادہ سے) اپنے ہوش مین آؤ ایموجن۔ کچھ خیال کرو۔ یہ تمھاری کیا حالت ہے یہ باتین ایسی نہین ہین کہ اس مین تم دخل درمعقولات کرو۔ یہ معاملات انصاف ہین۔ جن کا کام وہ خود تحقیقات کرین گے حتی الامکان قاتل کا پتہ لگایا ہی جائے گا۔ چلو گھر۔ چلو۔ میری بات مانو +

باوجود اس کے کہ مسٹر ارکٹ نے اس بیباکی سے اس کو روکا وہ چپ تو ہوگئی لیکن عذرخواہی کی بھری ہوئی نگاہیں اس کی کبھی مسٹر فیریز پر پڑتی تھین کبھی ڈاکٹر ٹرڈویل پر اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ خوف جو خود

اس کے دل مین اس وقت اپنی جگہ کئے ہوئے ہے وہ معلوم کرنا چاہتی ہے کہ کسی اور کے دل مین بھی اس نے اپنا خطرناک خفیہ اثر پیدا کر دیا ہے - ابھی اسی طرح اُس کی نظرین ہر طرف پھر رہی تھین - کہ یکایک اس کو محسوس ہوا کہ کسی نے اس کے بازو پر ہاتھ لگا دیا - (بہت نرم اور بے پرواہی کے ساتھ ایک آواز پشت سے آئی) معاف کیجیے - مس صاحب - یہ آپ ہی کی ہے ٭

گویا کہ خواب سے چونک کر وہ پیچھے کی طرف مڑی (سب اسطرف مخاطب ہوگئے) مسٹر برڈ اپنی کھلی ہوئی ہتھیلی پر ایک انگوٹھی لئے ہوئے دکھلا رہا تھا اس مین شک نہین کہ یہ بہت ہی چمکدار ہے اور اس کا آب و تاب اس کی بیش بہا قیمت کی گواہی دے رہا ہے ٭

ایسے بیش قیمت جوہرات کو اس موقع پر دیکھکر ہر شخص کو بیحد تعجب ہوا اس کے دیکھتے ہی وہ لوگ اس نگ کی طرف بڑھے اور اس طرح اس لڑکی کے قریب آ گئے - صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ مسٹر ارکٹ بہت پریشان ہین بلکہ صرف پریشان ہی نہین طرح طرح کے خیالات اور تفکرات نے ان کے دل کو اپنا مسکن قرار دے لیا ہے - کتنا ہی چھپانا چاہین لیکن چہرہ کی زردی کہان تک چھپ سکتی ہے شخص جو یہان موجود تھا چہرہ دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ اس وقت ان کی حالت بہت خراب ہے لیکن کسی قسم کی بدگمانی اُن کی جانب سے کسیکو نہین تھی -

مسٹر برڈ - (بہت نرمی اور صلاحیت کے ساتھ جیسا کہ عموماً شریف آدمیون کو کسی اجنبی نوجوان عورت سے بات کرنی چاہیئے) یہ نگ آپکے پیر کے پاس ملی ہے ٭

نوجوان لڑکی - (مسٹر برڈ کے اس لہجہ سے کسیقدر تسکین پاکر) تسلیم (بہت نزاکت کے ساتھ) جی ہان یہ میری ہے (یہ آہستہ سے کہہ کر ہاتھ بڑھایا اور انگوٹھی لے لی) مجھے معلوم ہی نہ ہوا کہ کب گر گئی (اسوقت اس کی نظر مسٹر ارکٹ کی نگاہون سے چار ہوگئی جو اس کی طرف

بغور پریشانی کی حالت مین دیکھ رہا تھا اور گویا معلوم کرنا چاہتا تھا کہ یہ کب اور کس طرح گری تھی۔ اگرچہ یہ فوراً سمجھ گئی لیکن وہ اُن کی طرف مطلق مخاطب نہ ہوئی اور بے پروائی کے ساتھ انگوٹھی انگلی مین پہن لی)۔

مسٹر برڈ کو اس عجیب واقعہ اور ایک دوسرے کے چہرون کے تغیرات کے دیکھنے سے لازم نہین تھا کہ کسی قسم کا خاص شک اُس لڑکی پر کرتے۔ تاہم اس کو بہت تشویش پیدا ہوگئی۔ وہ ہرگز پہلے سے نہین خیال کر سکتا تھا کہ ایک ایسی بات کا جو اس ملائمت اور سنجیدگی کے ساتھ کہی جاے۔ دوسرون کے دلون پر اس طرح اثر پڑسکتا ہے۔ اگرچہ اُسکو اس واقعہ کو دیکھکر بہت انتشار تھا اور اُس کے دل مین ایک خاص قسم کی تشویش نے اپنی جگہ کر لی تھی لیکن اُس نے اپنے دل پر بہت جبر کیا اور اسوقت کچھ کہنا مناسب نہ سمجھا اور حتی الامکان کوشش کر رہا تھا کہ اس کی موجودہ پریشانی دوسرون پر نہ ظاہر ہو۔ کچھ بھی ہو لیکن دل کو کیا کرے وہان تو کوئی کھوبچے کے رہا تھا اس کی تسکین کی کوئی صورت نہین ممکن۔ دل مین یہ اچھا لطیفہ ہے کہ دو حضرات جن کو اس لڑکی سے کسیقدر دلچسپی نہین ہے اور جو اسوقت تک بے پروائی کے ساتھ باتین کر رہے تھے وہ بھی اس کو بہت سچا سمجھتے ہین اور یہ سب باتین جو وہ کر رہی ہے سب صفائی قلب اور سادگی کا نتیجہ ہے۔ ضرور مکار اور عیارہ ہے لیکن کون کہے۔

مسٹر برڈ۔ (دل مین) اچھا ذریعہ سراغرسانی کا تھا مگر اب کیا ہوسکتا ہے موقع ہاتھ سے نکل گیا۔ کچھ دال مین کالا ضرور ہے۔ اور دل ہی دل مین اپنے کو نفرین کرتا ہوا دوسرے کمرہ مین جاکر ایک کھڑکی کے قریب حالت اضطراب مین کھڑا ہوگیا۔

اس کا وہان سے ہٹ جانا گویا سب کے دلون پر جادو کا اثر کر گیا سب کی پریشانی کم ہونے لگی اور چند ہی منٹ مین سب کے حواس درست

ہو گئے۔ مسٹر ارکٹ کے چہرہ پر بھی اب خوف و تفکر کی علامتیں جو کچھ دیر پہلے ظاہر ہو رہی تھیں نہیں پائی جاتیں وہ اپنی جگہ سے آگے بڑھا اور اپنا ہاتھ پہلے سے بھی زیادہ شفقت کے ساتھ آگے بڑھا کر کہا۔

مسٹر ارکٹ۔ اب تو کچھ کام نہیں۔ اموجن آؤ میں بھی چلتا ہوں گھر چلو۔ یہاں اب تمہارا کیا کام ہے؟

لیکن قبل اسکے کہ وہ کچھ جواب دے سکے یا خود اُسکا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر پڑ سکے "ہوش" ایک عجیب آواز کانوں میں آئی ہر ایک چوکنا ہو گیا۔ ڈاکٹر جو مقتول کی آخری سانس کی آمد و رفت کو بغور دیکھ رہا تھا یکایک اس مریض کے کمرہ کی چوکھٹ پر کھڑا ہاتھ سے اشارہ کر رہا ہے۔ شخص یہ دیکھکر خاموش ہو گیا۔

ڈاکٹر۔ کچھ جنبش کرتی ہے اپنے ہونٹ ہلانے کی کوشش کرتی ہے (اسکے بعد پھر وہ مقتول کے پلنگ کی طرف مخاطب ہو کر سننے کی کوشش کرنے لگا)

کچھ ہی ساعت میں کچھ آواز بھن بھناہٹ کی معلوم ہوئی۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتی۔ کوئی الفاظ نہیں معلوم ہوتے۔ اب تو کچھ آواز بلند ہے اور دوسرے کمرہ تک بھی آواز آ رہی ہے۔ "ہاتھ۔ انگوٹھی" یہی سمجھ میں آتا ہے اور کچھ نہیں سمجھ میں آتا "انگوٹھی۔ ہاتھ"۔ ارے یہ کس درد سے کراہ رہی ہے کلیجہ منہ کو نکلا آتا ہے (بس چپ ہو گئی)۔

مسٹر فیریئر۔ یا خداوندا تو رحم کر (یہ کہکر وہ اپنی جگہ سے اس مقام کی طرف بڑھا جہاں سے یہ الفاظ جاری ہوئے تھے۔ لیکن ڈاکٹر نے فوراً اشارہ کر کے روک دیا)

ڈاکٹر۔ ممکن ہے کہ ابھی اور کچھ کہے۔ ٹھہرو۔

اگرچہ سب بالکل خاموش ہو گئے اور کسی قسم کی آہٹ نہیں معلوم ہوتی تھی۔ دراً دیر کے بعد ڈاکٹر نے کہا۔

ڈاکٹر۔ پھر بیہوشی طاری ہو گئی۔ اب کچھ ٹھیک نہیں ہے ممکن ہے کہ پھر کچھ کہہ سکے یا نہ کہہ سکے۔

اس طرف سے بے فکر ہو کر ڈاکٹر۔ وکیل (مسٹر فیریئر) اور مسٹر برڈ خفیہ تحقیقات کرنے والا) نے اپنے سروں کو جو نیچے جھکائے ہوئے

مقتول کی آواز سننے مین ہمہ تن محو تھے اُٹھایا۔ اس وقت مس ڈیر ایک کھڑکی کے قریب جو کھلی تھی اپنا منھ میدان کی طرف کئے ہوے خاموش کھڑی تھی اور مسٹر ارکٹ بہت گھبراہٹ کے ساتھ جسکا چھپانا آسان نہین تھا اس کی طرف بغور دیکھ رہے تھے۔

مسٹر برڈ۔ دل ہی دل مین بہت شرمندہ ہو رہا تھا کہ کیسا موقع ہاتھ سے نکل گیا اور غور کر رہا تھا کہ کون سی ایسی بات ہو سکتی ہے جس سے کچھ دیر پہلے باوجود میری اس نرم اور شریفانہ گفتگو کے مس ڈیر گھبرا گئی اور کس کس طرح باتون مین سب کو بہلانا چاہتی تھی۔

اس نے دیکھا کہ اس کے گورے ہاتھ کی انگلیان جس سے وہ کھڑکی کے پٹ کو پکڑے ہے کنپ رہی ہین اور ذرا دیر بعد جب وہ ان لوگون کی طرف مڑی۔ دور سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اب تک اس کی نظرون سے وہ خوف جو کسی خیال نے اس کے دل مین پیدا کر دیا ہے باقی اور جسم مین بھی کسی قدر رعشہ ہے جو ہر چند وہ چھپانا چاہتی ہے لیکن امکان سے باہر ہے یہ بھی نہ سہی وہ لیجئے اسکی بھاری آواز اس کے خوف کے حد کی خود گواہی دے رہی ہے۔

مس ڈیر (مسٹر ارکٹ کے پاس جاکر) مین گھر جاؤن گی۔ یہان مجھے بہت ڈر معلوم ہوتا ہے۔

مسٹر ارکٹ نے جو دل سے یہی چاہتا تھا اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا اگرچہ اس وقت دونون کو اس مقام سے چلے جانے کی بہت خوشی اور خواہش تھی لیکن چپ چلے جانا کیسا کچھ اور سن لین تو جائین۔ ابھی وہ مقتول کے کمرہ کے دروازہ کے سامنے سے گذر رہی تھی کہ ڈاکٹر شل پیڈ کے چوکھٹ تک جلدی سے آیا اور ہاتھ سے خاموش ہو جانے کے لئے اشارہ کیا۔

ڈاکٹر۔ ہوش۔ چپ رہو۔ پھر کچھ حرکت ہے۔ میرے خیال مین بولنا چاہتی ہے۔

پھر وہی خاموشی چھاگئی۔ ہر شخص بغور سننے کی کوشش کر رہا تھا۔ پہلے کچھ بڑبڑاہٹ تھی لیکن اب تو ایسے پر اثر و خوفناک الفاظ سنائی دے رہے ہیں کہ سننے والوں کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ مسٹر ارکٹ اور وہ نوجوان عورت جو ایک دوسرے کے بالکل قریب کھڑے تھے خوف زدہ ہو کر علیحدہ ہٹ گئے۔ گویا غیبی تلوار نے ایک کو دوسرے سے علیحدہ کر دیا ٭

"یا خداوندا تو ہی منتقم حقیقی ہے۔ جیسا میرے ساتھ کیا ہے وہی اُس کے آگے آوے۔ تو خوب واقف ہے۔ تیرے سوا اور کسی پر بھروسہ نہیں۔ جو تدبیریں میرے لئے ہوئی ہیں وہی اس کے لئے بھی ہوں۔ اسی طرح پر اس پر بھی حملہ کیا جائے اور اس بیکسی کے ساتھ جان نکلے" ٭

ان خوفناک الفاظ نے ہر شخص کے دلوں پر بے حد اثر کیا ہر شخص کا چہرہ زرد ہو رہا تھا۔ کسی کے منہ سے آواز نہیں نکل سکتی تھی۔ حاضرین مجمع۔ ڈاکٹر۔ وکیل۔ مسٹر برڈ ہر شخص ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن وہ نوجوان عورت بیچ میں کھڑی تھی اس کی نگاہ زمین کی طرف تھی اور خوف سے اس کا تمام جسم کانپ رہا تھا۔ اور چہرہ بالکل زرد تھا گویا صرف اُس نے یہ الفاظ ہی نہیں سنے بلکہ قدرتی ہاتھ کو مجرم کے سر پر پھرتے ہوئے دیکھ لیا ہے۔ یکایک وہ چونک کر مضمحل دروازہ کی طرف مژگر تیزی سے آگے بڑھی اور قبل اس کے کہ مسٹر برڈ کو اس بدحواسی سے جو ان الفاظ کے سننے سے اس پر طاری ہو گئی تھی افاقہ ہو وہ باہر سڑک پر نکل گئی ٭

تیسرا باب

ناتمام خط

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دینگے
قیامت اسکو کہتے ہین قیامت ایسی ہوتی ہے

ابھی مسٹر برڈ و مسٹر فیریزر ڈرائینگ روم کے ایک طرف کھڑے ہین دریافت سے معلوم ہوا ہے کہ بیچاری مقتول ابھی تک سسک رہی ہے ٭

مسٹر برڈ۔ اگر مین اس نوجوان عورت کی نسبت کچھ دریافت کرون تو غالباً خلاف نہ ہوگا ٭

مسٹر فیریزر۔ (آہستہ سے اور مسٹر ارکٹ کی طرف دیکھکر جو اس نوجوان عورت کے پیچھے گیا تھا لیکن اس کے پاس تک نہ پہونچ سکا مایوس ہوکر مکان کے دروازہ تک واپس آچکا تھا) اس عورت کا نام مس ڈیر ہے اس شہر مین اس کے حسن و جمال کا بہت شہرہ ہے ہر شخص اُس کا دلدادہ ہے۔ اکثر لوگون کا خیال ہے کہ اس کی شادی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (مسٹر ارکٹ کی طرف جو قریب آگیا تھا آنکھ سے اشارہ کیا اور ہوشیاری سے بلا جملہ ختم کئے ہوئے خاموش ہوگیا)

مسٹر برڈ۔ اچھا! اب مین سمجھا (یہ کہکر مسٹر ارکٹ کے چہرہ پر جس کو وہ اس وقت تک معاملات فوجداری مین بہت ہوشیار وکیل جانتا تھا ایک نظر ڈالی) ٭

یہ (مسٹر ارکٹ) چھوٹے قد کا گورا چٹا آدمی ہے اس کی عمر تقریباً چالیس برس کی ہوگی بظاہر بردبار اور خلیق ہین۔ چہرہ کی بناوٹ مین بھی کسی قسم کی عیب جوئی نہین کی جاسکتی لیکن اس وقت تو ایک خفیہ تفکرات نے حملہ نے پژمردہ کردیا ہے ہر چند چھپانے کی کوشش

کی جارہی ہے لیکن کامیابی کی کوئی صورت نظر نہین آتی ٭
اگرچہ ڈاکٹر ڈیول و مسٹر فیریز کے حسن و جمال کا مقابلہ ہرگز نہین کرسکتا۔ تاہم اس وقت اس مقام پر یہ بہت خوش رو جوان ہے۔ مسٹر برڈ کے خیال مین عورتین عموماً اس کے حسن و جمال کو پسند کرین گی۔ اگر فریفتہ ہوجائین تو کوئی تعجب کی بات نہین ہوسکتی ٭
مسٹر برڈ۔ (مسٹر فیریز کی طرف پھر مخاطب ہوکر) معلوم ہوتا ہے کہ اس عورت کو ایسے معاملات مین بہت دلچسپی ہے ٭
مسٹر فیریز۔ (بلا اظہار کسی خیال کے) عموماً یہ عورتون کا قاعدہ ہے۔ اس کے علاوہ کچھ اس کی عادت ہی اس قسم کی واقع ہوئی ہے کہ وہ ہر بات کو حتی الامکان پورے طور سے جاننے کی کوشش کرتی ہے اور کچھ عجیب انداز اور گھبراہٹ سے گفتگو کرتی ہے جس سے ہر ایک شخص اس کی حالت دیکھکر فوراً گھبرا جائے گا۔ (یہ کہکر ہاتھ کے اشارہ سے منع کردیا کہ اب اس کی مطلق زیادہ گفتگو نہ ہونا چاہیئے)٭
مسٹر برڈ۔ یہ تو سب ہی عورتون کی حالت ہے (یہ کہکر اپنا سر پھر گریبان تفکر مین جھکالیا)٭
مسٹر ارکٹ۔ آپ کو اس کی کچھ پرواہ نہین ہے کہ یہان بیکار آدمی کیون جمع ہین۔ تحقیقات اور معاملات اخلاق مین ان لوگون سے کیا مدد مل سکتی ہے (یہ کہتا ہوا آگے بڑھ آیا اور اس کی نظر اس وقت خاصکر اس نوجوان اجنبی شخص کی طرف تھی)٭
مسٹر فیریز (فوراً بول اٹھا) مسٹر ارکٹ مین آپ سے مسٹر برڈ جو نیویارک کے رہنے والے ہین تعریف کرنا چاہتا ہون۔ آپ محکمہ پولیس کے ممبر ہین اور ابھی جو مقدمہ ملتوی ہوا ہے اس مین آپ میرے معین ہین٭
مسٹر ارکٹ۔ پولیس ممبر (مسٹر برڈ کی طرف گھبراہٹ مین دیکھکر) لیکن جناب مجھے بہت افسوس ہے کہ بدقسمتی سے آپ آج کل ایسے معاملات مین مشغول ہین اور آپ کے سپرد دوسرے مقدمہ ہین۔ آپ کو اس مقدمہ

کی تفتیش کا اور اُس عجیب و غریب طرز پر حملہ کرنے والے کا پتہ لگانے کا موقع کیونکر ملسکتا ہے۔ (اور بہت مودبانہ طرز سے تسلیم کہہ کر جس کا موقع نہین خیال کیا جاسکتا تھا وہ اپنی جگہ پر پھر پیچھے ہٹ کر کھڑا ہوگیا بلکہ یون کہیے کہ اس مقام سے مقتول کی چارپائی کا سامنا تھا وہ دروازہ کے سامنے سے ہٹ کر آڑ مین ہوگیا)۔

اگرچہ مسٹر ارکٹ نے بہت نرم الفاظ مین گفتگو کی تھی تاہم اس کی بے پرواہ اور خشک طرز سے مسٹر برڈ کو اس کا منشا معلوم ہوگیا اور سمجھ گیا کہ اس کا دخل درمعقولات اس معاملہ مین مسٹر ارکٹ کے خلاف ہے یہ سوچ کر وہ چلنے ہی پر تھا کہ ڈاکٹر جو چند منٹ کے لیے باہر چلا گیا تھا آگیا اور اُن کو اُٹھتے ہوے دیکھکر ان کا بازو پکڑلیا۔

ڈاکٹر۔ مجھے آپ سے کچھ ضرورت ہے۔

مسٹر برڈ۔ مجھے کچھ عذر نہین۔ حاضر ہون۔ (یہ کہکر مسٹر فیریز کی طرف دیکھا اور اس کا اشارہ پاکر مسٹر برڈ ڈاکٹر کے ساتھ چلا گیا)۔

ڈاکٹر۔ اپنے ساتھ مسٹر برڈ کو اوپر والے کمرہ مین لے جاکر دروازہ بند کرکے) مین نے سُنا ہے کہ آپ کا تعلق پولیس سے ہے اور آپ تحقیقات کے کام مین بہت ہوشیار ہین۔ ایسے معاملات مین تو ایسے آدمی کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور اس موقع پر آپ کا موجود ہونا حسن اتفاق بلکہ ہمارگون کی خوش قسمتی ہے۔ میرے خیال مین اگر آپ اس معاملہ مین کوشش کرین اور قاتل کا پتہ لگاوین تو کوئی ہرج نہ ہوگا۔

مسٹر برڈ۔ ڈاکٹر صاحب (لیکن دل کسی بدمعاش کے خیال سے کنپ رہا تھا) مین خودمختار نہین ہون۔ بلا اپنے افسر دن کی اجازت کے کسی کام مین مین دخل اندازنہین ہوسکتا۔ اپنے یہان سے (یعنے نیویارک سے) اجازت ملنی بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اسوقت ایک معاملہ جو صاحب جج کے روبرو پیش ہے وہ میرے سپرد ہے اور مسٹر فیریز کی امداد کے لئے مین یہان بھیجا گیا ہون۔ اور مین نہین کہہ سکتا کہ آیا میرا

دوسرے معاملات مین دخل انداز ہونا اُن کے خلاف ہوگا +
ڈاکٹر۔ مسٹر فیریز بہت سمجھدار آدمی ہین۔ اُن کی شرافت اس بات کی مقتضی نہین ہوسکتی کہ وہ ایسے معاملات مین اختلاف کرین۔ اگر صرف انہین کی رائے پر۔۔۔۔۔
مسٹر برڈ۔ نہین۔ نہین جناب صرف انہین کی رائے کافی نہین ہوسکتی۔ مجھے نیویارک سے اجازت ملنا ضروری ہے +
ڈاکٹر۔ اچھا یہ بھی مشکل نہین۔ مین ابھی تار دیے دیتا ہون +
اس پر مسٹر برڈ کو جو میز سے ٹکا ہوا اطمینان سے بیٹھا تھا تامل تھا +
مسٹر برڈ۔ ڈاکٹر صاحب۔ اس شہر مین بھی بہت آدمی ہون گے جو اس معاملہ مین تحقیقات کرسکین۔ یہ تو کوئی بہت پیچیدہ معاملہ نہین ہے دن دوپہر ایک عورت پر حملہ کیا گیا ہے۔ ایک آدمی بھی شک پر پکڑ لیا گیا ہے +
ڈاکٹر۔ کیا آپ کو اب تک یہی خیال ہے کہ وہی بدمعاش اس معاملہ مین مجرم ہے۔ یہ تو محض لوگون نے بلا سمجھے بوجھے جو جی مین آیا اڑا دیا ہے
مسٹر برڈ۔ مین ٹھیک نہین کہہ سکتا مگر یہ تو مجھے ضرور یقین ہے کہ یہ اُس آدمی کا کام ہرگز نہین ہے جو صبح سے برابر کچہری مین بیٹھا رہا اور میری اس کی نگاہین قریب قریب ہر وقت چار ہی رہی ہین +
ڈاکٹر۔ کیا واقعی آپ اس کو برابر دیکھتے ہی رہے (کسی قدر مشکوک ہوکر)
مسٹر برڈ۔ (بہت اطمینان کے ساتھ) جی ہان مین قریب قریب ہر وقت اُسے دیکھتا رہا ہون۔ کچھ میری عادت ہے کہ کوئی چوکنا ہوتا ہے تو مجھے خواہ مخواہ اس کی فکر پڑ جاتی ہے۔ اور اُس کی آنکھین عجیب طرح سے چمک رہی تھین +
ڈاکٹر۔ اچھا۔ اور آپ کو اس بات کا خوب یقین ہے کہ وہ برابر صبح سے کچہری ہی مین رہا +

مسٹر برڈ۔ اور لوگون نے بھی دیکھا ہوگا اگر آپ کو یقین نہین آتا تو دریافت کیجیے آپ ہی معلوم ہو جائیگا ٭

ڈاکٹر۔ خیر کچھ بھی ہو۔ (یہ کہہ کر اپنی نگاہ اس پرچہ کی طرف جھکائی جو وہ اپنے ہاتھ مین لیے تھا) اس بڈھے کبڑے نے اس غمناک واقعہ کے متعلق بھی کوئی شعبدہ کھیلا ہو۔ ٹھیک نہین کہا جاسکتا۔ کہ وہ جادوگر تھا یا موجودہ اور آیندہ باتون کو کسی علم کے ذریعہ سے معلوم کرنے کا اُس کا پیشہ ہے۔ یا یہ کہ وہ محض بےوقوف ہے کہ اپنا بھی راز نہین چھپا سکتا۔ یا یہ کہ کوئی مکار جعلساز بھڑ بھڑیا ہے جس کے پیٹ مین بات پچ نہین سکتی ادھر کی اُدھر لگاتا پھرتا ہے۔ مین تو اس معاملہ کو جیسا آپ خیال فرماتے ہین معمولی نہین خیال کرسکتا۔ اگر مجرم اس شہر کا رہنے والا نہین ہے تو یہ بھی نہین کہا جاسکتا کہ اس کا کوئی دشمن نہین تھا (ہاتھ کی طرف نیچے اشارہ کرکے) اور اس ناتمام خط سے جو مین نے اس میز پر پایا ہے کچھ سمجھ مین نہین آتا کہ آیا اس بدمعاش نے جس نے یہ حرکت کی تھی محض چوری کی نیت سے ایسا حملہ کیا ہے اور اس کا کام تمام کردیا ہے اور بھی کوئی وجہ خیال مین آسکتی ہے ٭

اس خط کے نام نے مسٹر برڈ کے دل مین ایک نیا خیال پیدا کردیا اُس نے اس پرچہ کی طرف بغور دیکھا۔ لیکن باوجود اس کے کہ ڈاکٹر نے اپنا ہاتھ اُن کو دینے کے لیئے بڑھایا تھا انھون نے اپنے ہاتھ کو مطلق جنبش تک نہ دی ٭

مسٹر برڈ۔ مین۔ آپ کی بندہ نوازی کا ممنون ہون لیکن جب مجھے ایک معاملہ کو لینا ہی نہین تو اُس کے متعلق کسی بات کو جان کر اپنے کو مفت مین خطرہ مین ڈالنے سے کیا فائدہ ہے ٭

ڈاکٹر۔ آپ کو اس معاملہ مین تحقیقات ضرور کرنا پڑے گا (باوجود اسقدر انکار کے برابر وہ اصرار کیے جاتا تھا) تحقیقاتی محکمہ کے حکام نیویارک سے جب یہان ایک شخص موجود ہی ہے۔ تو دوسرے آدمی کو کیون بھیجنے لگے

اور نیویارک سے ایک شخص بلایا ضرور ہی جائے گا۔ اس مین کچھ شک نہین کہ یہ کام آپ ہی کے سپرد کیا جائے گا۔ یہ بہت چھوٹا شہر ہے۔ ایسے جرم قتل کے مقدمات۔ چپ چاپ نہین چھوڑے جاسکتے قاتل کو سزا ملنی ضروری ہے آپ کے ایسے بڑے بڑے شہرون کا یہان کیا مقابلہ ہو سکتا ہے یہان مفت خوردن کو محض کھانے کے لئے یہ معاملہ تھوڑے سپرد کیا جا سکتا ہے۔

مسٹر برڈ کوئی بھی بات کہی جائے اور کسی طرح پر بھی ترغیب دیجائے لیکن وہ علیحدگی پر کمر کسے ہوے) یہ آپ کو کیسے معلوم کہ یہ کام میرے ہی سپرد کیا جائے گا۔ ہمارے یہان بہت قسم کے آدمی ہین کوئی کسی قسم کی تحقیقات کرنے مین ہوشیار ہے کوئی دوسرے قسم کی۔ قتل کے مجرمون کی تفتیش میرا کام نہین ہے۔

ڈاکٹر (بالکل اس جواب سے مطمئن نہ ہوکر) پھر آپ کا کام اور کیا ہو سکتا ہے۔ یہ سب بہانہ بازی ہین۔ ان باتون سے آپ بچ تھوڑے ہی سکتے ہین۔ (ہاتھ بڑھاکر) لیجئے بس۔ یہ خط پڑھیے (ڈاکٹر کو بخوبی یقین تھا کہ جہان ذرا بھی اس کو اس معاملات سے کسیقدر وقفیت اور دلچسپی ہوئی تو وہ ضرور اس فکر مین پڑ جائیگا)

یہ الفاظ اس طرح پر کہے گئے کہ اس کی تعمیل مین کوئی عذر نہین ہو سکتا تھا۔ نوجوان ڈیٹینٹو نے خط ہاتھ بڑھاکر لیا اور پڑھنا شروع کیا

پیاری ایملی۔ مین نہین اظہار کر سکتی کہ اس وقت میرے دل نے مجھے کیون اس خط کے لکھنے پر مجبور کیا ہے کل کام میرے پڑے ہوے ہین تم خیال کر سکتی ہو کہ صبح کا وقت عموماً اپنا درد و دکھ کسے اظہار کے لئے نہین ہوا کرتا لیکن اس وقت میرا دل خود بخود گھبرا رہا ہے اور جس طرف نظر اٹھاتی ہون کوئی دوست اپنا نہین دکھائی دیتا۔ میرے دل پر شبہ غم کے رہ رہ کے کھرونچے لگ رہے ہیں۔ کچھ میری سمجھ مین نہین آتا کہ کیا ہونے والا ہے۔ وہ خفیہ وجوہات

جن کے لئے ہر وقت میرا دل آشیانہ ہے اور جن کا فراق
ایک دم کے لئے بھی میرے دل کو کسیقدر شاق ہے اتنو
بہت زیادتی کے ساتھ اپنے دل مین جگہ دینے کے لئے
مجبور ہو رہی ہون۔ اور یہی وجہ ہے کہ مجھے تم ہمیشہ دائم المریض
پاتی ہو مین اپنے دل کو بہت سمجھاتی ہون کہ عزت دار
اور شریف آدمی ذرا ذرا سی باتون کے لئے کسی بڑے جرم
کے کر ڈالنے پر آمادہ نہین ہو سکتے اُن کو اپنی عزت کا پاس
اور قاعدہ وقانون کی وقفیت بالکل بزدل بنا دیتی ہے
مگر کیا کرون کمبخت دل نہین مانتا نہین نہین حقیقت مین
یہ میرا خیال غلط تھا۔ ایسے بھی لوگ ہین جن کو میری
موت سے بے انتہا خوشی ہوگی۔ میرے قتل سے اُن کا
چین بنتا ہے۔ میری زندگی ان کے لئے وبال جان ہے
کیا مین نہین سمجھتی بلکہ خود آنکھون سے دیکھتی ہون میرے
ساتھ کیا کیا اچھے سلوک . . . . . .

ڈاکٹر ٹرڈویل۔ (مسٹر برڈ کو اس اکھڑے ہوے جملہ پر بغور نظر پھیراتے
دیکھکر) کیا ہوا۔ کسی نے حملہ کیا۔ گولی ماری یا اور کس طرح کام تمام کر دیا۔
مسٹر برڈ۔ آگے کچھ نہین ہے معلوم نہین کیا ہوا (اس کے لہجہ سے
معلوم ہوا کہ اس کو کوئی خاص خیال اس معاملہ مین پیدا ہو گیا)
ڈاکٹر یہ سنکر ہوشیاری سے خاموش ہو گیا اور دیکھ رہا تھا کہ مسٹر برڈ
اس معاملہ کے متعلق غور کر رہا ہے۔
مسٹر برڈ (خط کی طرف دیکھکر) اس مین کوئی خاندانی راز ہے۔ لیکن
مسٹر ارکٹ تو اس کے بہت بڑے دوست ہین ان کو تو سب باتین بخوبی
معلوم ہونی چاہئین اس خط کا مطلب غالباً وہ اچھی طرح سمجھا سکین گے۔
ڈاکٹر۔ ہان۔ ہان بہت ٹھیک اگر ان سے دریافت کرنا مناسب ہو
تو بہت بہتر ہے۔

مسٹر برڈ (پھر یکایک چونک کر ڈاکٹر کی طرف دیکھا) میرے خیال
مین اُن سے اس کے متعلق کچھ کہنا مناسب معلوم نہین ہوتا۔ نہین نہین
ایسا نہ کیجئے وہ وکیل ہین۔ اور ممکن ہے کہ کوئی مجرم ہی ان کو اپنی طرف
سے وکیل کرے اُن کو ایسے معاملات سے واقف کر دینا ہرگز مناسب
نہین معلوم ہوتا (اس نوجوان کی آنکھون سے مطلق اضطراب نہین
ظاہر ہوتا تھا بلکہ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی خاص بات اس کے مدنظر ہے
(اشارہ سے) اس پر آپ غور نہین کرتے۔ ممکن ہے کہ مسٹر ارکٹ کو
اس معاملہ مین رائے دینے کے لئے کوئی اور بھی وجہ مانع ہوسکے ٭
ڈاکٹر (اگرچہ اس کا متعجب چہرہ اس کی باتون کے لئے بہت کافی
جواب تھا) نہین۔ مین تو نہین خیال کرسکتا ٭
مسٹر برڈ۔ (نے اس کی اس معاملہ مین پچھلی بے اعتنائیان بتلانا
شروع کین) یہی دیکھیے وہ نوجوان عورت جو اس خوفناک جرم
کی تفتیش مین بہت پریشان تھی اس کا معاملہ دیکھیے مین تو خیال
کرتا تھا کہ مسٹر ارکٹ اس کی تسکین کے لئے کل معاملات ہی اگر انکے
امکان مین ہوتا تو بند کرنا چاہتے ہین ٭
ڈاکٹر۔ یہ آپ کیا خیال کر رہے ہین وہ بھلا اُن کو کسی معاملہ مین کیا
روک سکتی ہے۔ اس معاملہ مین وہ محض گھبرا گئی ہین اور جہان تک
مین کہہ سکتا ہون اس کا دل بہت صاف ہے۔ اور عموماً شرفا کی اور
خاصکر اس سن کی عورتون کے لئے ایسے معاملات مین گھبرا جانا عام
قاعدہ ہے۔ مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اور کچھ اس معاملہ سے
مس ڈیر کو تعلق نہین۔ اس شہر مین تو وہ مشہور عورت ہے اور ہر شخص
کے معاملات جین وہ اس طرح دخل در معقولات کرنے کو طیار ہوجاتی
ہے اور کوئی ایسا معاملہ کہین پیش آوے تو وہ تفتیش کے لئے بطلب
نہ عرض طیار ہے ٭
مسٹر برڈ۔ پھر بتلائیے کہ وہ جواہرات والی انگوٹھی تو اس کی ضرور تھی ٭

اس کے علاوہ مسٹر برڈ کچھ اور دریافت کرنا چاہتا تھا لیکن اُسکے حسن وجمال کے اُس خیال نے جس نے پہلے موقع پر اُس کے دلپر اثر کیا تھا مناسب نہ سمجھا کہ ڈاکٹر کے خیالات بھی اس کی طرف سے فاسد کردے اگرچہ اس کے دل مین طرح طرح کے خیالات پیدا ہوتے تھے۔ ڈاکٹر مسٹر برڈ کے اس مرک جانے سے اس کے دلی خیالات کو کسیقدر معلوم کرکے مسکرادیا۔

ڈاکٹر۔ آپ کا خیال ہے کہ مس ڈیر کو بھی اس معاملہ سے کچھ تعلق ہے۔

مسٹر برڈ۔ (سر ہلاکر) نہین (لیکن ان پوشیدہ خیالات کا اثر جو اسکے ماتھے سے نمایان تھا کہان تک چھپ سکتا ہے)

ڈاکٹر۔ دبی ہوئی آواز سے ہنس پڑا (اور مذاقاً) معلوم ہوتا ہے کہ آپکا کام حقیقت مین مجرمون کی تفتیش نہین ہے۔ آپ کا دل کسی کو مجرم قرار دینا مناسب نہین سمجھتا۔

جہان تک میرا خیال ہے مس ڈیر بہت شریف عورت ہے اور ہمارے شہر مین اُس کے اخلاق اور تہذیب پر دوسرون کو سبقت نہین ہوسکتی۔ یہ بھی مین ضرور کہون گا کہ وہ اس عورت (مقتول) سے بالکل اجنبی ہے۔ یہان اُس کی کبھی آمد ورفت بھی نہین سُنی گئی اور غالباً اُسکو مس ڈیر کا نام بھی نہ معلوم ہوگا۔

بعض موقع پر ہنسی بہ نسبت زبانی مشورہ کے بہت پر اثر ہوتی ہے مسٹر برڈ کا چہرہ بشاش ہوگیا اور پریشانی اور بزدلی کا اثر جو ابھی تک ظاہر ہوتا تھا جاتا رہا۔ اُس نے وہ خط ڈاکٹر کو دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا اور معلوم ہوتا تھا کہ اب اس کے دل سے شک بالکل جاتا رہا۔

مسٹر برڈ۔ اچھا اس بارہ مین مجھے کوئی انکار نہین ہے۔ اگر یہ عورت مرگئی اور قاتل کا پتہ نہ لگ سکے گا تو مین خود نیویارک سے اجازت منگاکر مجرم کی تفتیش اگر آپ لوگون کی بھی رائے ہوگی کرونگا لیکن فی الحال ——

ڈاکٹر۔ فی الحال کیا۔ آپ کو بالکل غافل نہ ہوجانا چاہیئے۔ جو کچھ پتہ

لگ سکے لگاتے رہیے (یہ کہہ کر خط لے لیا اور اپنے وسٹ کوٹ کی جیب مین بہت احتیاط کے ساتھ رکھ لیا)۔

گفتگو اب ختم ہو چکی۔ مسٹر برڈ نے تسلیم کی اور اجازت چاہی اور دونون اُٹھ کر پیچھے آئے

اب یہ بات طے ہو گئی ہے کہ وہ زخمی عورت چند گھنٹون کی مہمان ہے۔ وہ بالکل بدحواس ہے اور اس کی ضعیف سانس اس کپڑے کے بوجھ کی جس سے اس کا سینہ ڈھکا ہوا ہے بمشکل متحمل ہو سکتی ہے بلکہ اوپر سے دیکھنے والون کو مطلق حرکت نہین معلوم ہوتی۔ اب اس زندگی کا کیا اعتبار جان کندنی کا عالم ہے معلوم نہین کس وقت روح قالب سے نکل جاے ایسی حالت مین تغیر و تبدل مین بھی فرق نہین کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر کے خیال مین نصف شب سے زاید گزرنا محال ہے۔

ڈاکٹر۔ بس اب کچھ امید نہین ہو سکتی۔ جو کچھ ہونا تھا ہو چکا۔ اُس نے اپنا دلی درد ظاہر کر دیا۔ اب سوا حالت خراب ہونے کے اور کچھ نہین ہے چند ساعت مین قصہ تمام ہے۔

یہ سنکر مسٹر ارکٹ اور مسٹر فیرنیز چلنے پر طیار ہو گئے اور جب مسٹر برڈ نے دیکھا کہ یہ دونون باہر نکل گئے۔ تب اُس نے ارادہ کیا کہ اپنا ذاتی خیال بھی دوڑانا چاہیے اور مقامات کی حالت سے معلوم کرنا چاہیے کہ کیونکر حملہ کیا گیا اور کس راستہ سے مجرم کا اندر آنا ممکن ہے۔ اس وقت ڈاکٹر بھی موجود تھا۔ ان لوگون نے جابجا دروازون پر جو ایک کمرہ کو دوسرے سے ملاتے تھے یا اُس مقام پر جہان انگیٹھی تھی اور اُس پر سے لکڑی اٹھائی گئی تھی اور گھڑی وغیرہ کی جگہ پر غور کیا۔ ڈاکٹر بھی جدھر مسٹر برڈ کی نگاہ پھرتی تھی اُنھین اُنھین طرف دیکھتا جاتا تھا۔ اسکے بعد مسٹر برڈ نے ایک لفافہ کی پشت پر اس مقام کا ایک نظری نقشہ بنایا جسمین قریب قریب کل کمرے۔ گھڑی۔ انگیٹھی و میز وغیرہ دکھلائی گئین۔ جابجا چیزون کا بھی حوالہ موجود تھا۔ اس کے بعد بغلی دروازہ کو وہ کھول کر

گلی کی طرف بہت غور کے ساتھ دیکھتا رہا ۔
کچھ عرصہ پہلے یہی مسٹر برڈ کرسی پر میز سے ٹکا ہوا کس بے پروائی سے بیٹھا سوا تھا اور ہر دیکھنے والا اسے بجز کاہل و مجہول کہنے کے اپنے دل میں اور کچھ نہیں خیال کر سکتا تھا ۔ اسوقت اسکی حالت قابل دیکھنے کے ہے کبھی نگاہ اس مقام پر ہے کبھی اس مقام پر پہونچی ۔ سر اوپر کی جانب اٹھا ہے اور قسم قسم کے خیال دماغ میں گھوم رہے ہیں ۔ ڈاکٹر ٹرڈول اس تغیر کو غور سے دیکھ رہا ہے اور ایک مرتبہ وسٹ کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا اس خط کو ٹٹول کر مطمئن ہو کر ۔ اچھا خیر خوب ہوا ۔ تیرون کے چھٹنے کو میں نے چھیڑ تو دیا اب اس چوری سے حملہ کرنے کا نتیجہ بھی معلوم ہو جائیگا ۔ بلا پتہ لگائے ہوئے یہ باز تھوڑی رہنے والا ہے ۔

اس وقت گھڑی میں دو بج چکے ہیں مسٹر برڈ اب یہاں سے چلکر کچہری میں مسٹر فیریز کے پاس پہونچنے کا ارادہ کر رہا ہے دروازہ پر نکل کر دیکھا کہ اب تک وہی مجمع موجود ہے جو آدھ گھنٹہ پہلے اس نے دیکھا تھا یہاں تک کہ وہ بڑھیا بھی اپنی جگہ سے نہیں ہٹی تھی اور مسٹر برڈ کو دیکھکر اُن کی طرف بڑھی اور سوالات کرنا شروع کر دیے جنکا جواب اپنی سمجھ کے موافق یہ دیتا جاتا تھا ۔ اور سننے والے نہایت دلچسپی کے ساتھ اُن کے سوال و جواب سننے میں مصروف تھے یہانتک کہ اُسنے اس بڑھیا کے سوالات سے تنگ آکر اپنی جان بچانے کے لئے اس کو سر کے اشارے سے جھڑک دیا جس سے وہ چپ ہو گئی اور فی الحال مسٹر برڈ آگے بڑھ گیا اور اپنے قدم تیزی سے اٹھا کر چاہتا تھا کہ سڑک کے پار جلدی سے نکل جائے لیکن راستہ میں ایک غریب نوجوان لڑکی مل گئی جو ایک مقام پر کھڑی ہوئی کنپ رہی تھی ۔ جس کی تکلیف اور پریشانی قابل افسوس تھی ۔ مسٹر برڈ اس کے قریب کھڑا ہو کر کچھ حالات دریافت کرنے لگا اسقدر ٹھہر جانا بس قہر ہو گیا اتنے میں وہی بڑھیا آگے سڑک پر نکلکر پہونچ گئی اور جو ہیں یہ آگے بڑھا پھر سامنے آکر موجود ہو گئی ۔

بڑھیا۔ (آنکھین سرخ کرکے) اب مجھے امید ہے کہ آپ مجھسے کچھ بتلادینگے آپ نے اپنے دل مین مجھے کوئی پاگل مقرر کرلیا ہے اور شاید سمجھ لیا ہے کہ یون ہی بلا مطلب بیہودہ بک رہی ہے اور اپنی بیکار گفتگو سے دوسرون کا بھی دماغ کھاتی ہے۔ مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ اس دنیاے زشت مین مین نے اپنے پچھتر برس بہت ہوشیاری سے بسر کیے ہین اور میری آنکھین ہر معاملہ پر غور کرنے اور میرے کان ہر امر کی سماعت مین ہمہ تن مصروف رہے ہین۔ دنیا مین کوئی بدمعاش ایسا نہین ہے جس کی خبر میرے کان تک پہونچی ہو اور مین نے کل واقعات اس کے متعلق بغیر دریافت کئے ہوے دم لیا ہو (اس وقت اُس عورت کا چہرہ بسبب غصہ کے غضبناک ہو رہا تھا اور اُسکی آنکھین اس طرح چمک رہی تھین عموماً جسطرح غصہ کی حالت مین ہو جاتی ہین)۔

یہ حالت دیکھکر اگرچہ نوجوان مسٹر برڈ کا روزانہ کام یہی تھا اور ایسے تماشے اُس کے فرایض منصبی مین لازمی ہین تاہم اُس کی یہ حالت دیکھکر اُس کے دل پر بہت اثر پڑا اور مجبور ہو کر رُک گیا۔

بڑھیا۔ (اُس کی طرف بڑھکر) اس عورت کے اندر جانے کا کیا کام تھا۔ اور اُس نے وہان جاکر کیا کیا۔

مسٹر برڈ (چوکنّا ہوکر ذرا پیچھے ہٹا) عورت!

بڑھیا۔ ہان وہی حسین نوجوان عورت جو تڑپ تڑپ باتین بنا رہی تھی مس ڈیر جسے اپنے حسن پر بیحد غرور ہے۔ جس نے اپنی لسّانی سے کل مجمع کو اپنی طرف مخاطب کرکے اندر جانے کے لئے راستہ کرلیا تھا اسی کی بابت مین آپ سے دریافت کرتی ہون۔ بلا مطلب وہ نیکبخت تھوڑے آنے والی تھی۔

مسٹر برڈ۔ مین نہین جانتا کہ تم کیا باتین کر رہی ہو (اور دل مین خیال کر رہا تھا کہ جن باتون کا کچھ دیر پہلے ابھی اُس کے دل مین خیال تھا وہی باتین اس بڑھیا کی زبانی سننے مین آتی ہین) مس ڈیر ایک اجنبی عورت ہے اُس کو نہ اس معاملہ سے کچھ تعلق ہے۔ نہ اسکو اُس مقتول

سے کچھ خاص مطلب ہے اس کی یہ سب باتین صفائی قلب سے تعلق رکھتی ہین - دل نرم ہے - اس پر کیا منحصر ہے ہر سننے والے کو اس بیچاری کی مصیبت پر افسوس ہے +

بڑھیا - بہت ٹھیک - سبحان اللہ کیا ذہانت ہے - اس سمجھ پر آپ ہوشیار بنتے ہین +

(یہ کہکر از راہ تمسخر ہنس پڑی) - واہ واہ واہ کیسے کیسے احمق دنیا مین پڑے ہین - کوئی اچھی صورت دیکھ لی دل و جان سے اُسکے ہو رہے آنکھون پر حماقت کے پردے ڈال لئے جو باتین اس صاف چہرہ سے اس طرح نمایان ہین جیسے سفید دیوار پر سیاہ خط اُس کو بھی اس حسن کے تصدق مین فروگذاشت کرنے پر مستعد - رحم دلی کی بھی اچھی کہی - یہ تو نہین دیکھتے کہ اس شہر مین کیا وہی ایک بڑی رحم دل اور نازک مزاج ہین - اور بھی کسی کو رحم آیا تھا - یا رحم دلی کا کل حصہ اُسی عیارہ کے حصہ مین پڑا ہے - جو بڑی نیک مہارانی بنکر گویا اُسکے خون کا عیوض لینے کے لئے اس طرح چیخاتی آئی تھین - خیر بہت ٹھیک جو جائیے کیجئے - خط غلامی لکھ دیجئے (بہت درشت لہجہ مین) یہ آپکے چھپانے سے تھوڑے چھپنے والا ہے یہ کوئی معمولی جرم نہین ہے - وہ دن بھی دور نہین ہے کہ سب حال کھل جائیگا مین اُس وقت آپ کو سلام کرکے پوچھونگی کہ اب فرمائیے کہ مس ڈیر مسز سلیمن کے قتل سے کچھ تعلق تھا یا محض رحم دلی تھی - ان باتون کے بنانے کا مزہ اُسوقت معلوم ہوگا +

سٹر برڈ - (بڑھیا کے یہ فقرے ناگوار معلوم ہونے کی وجہ سے غصہ مین ہوکر) چپ رہ - تجھکو مس ڈیر کی بابت کچھ معلوم ہے جس کی دوسرے بیوقوفون کو نہین خبر - اور جو جانتی ہو کہتی کیون نہین - بس یہی معلوم ہے کہ مس ڈیر اس وقت کیسا گھبرائی ہوئی اِدھر اُدھر پھر رہی تھی اور کس پریشانی کی حالت مین اس مقتول کے مکان

سے نکلی ہے۔ اس پر یہ زبان درازی۔ زبان سنبھال کے بات کر۔ اپنی حقیقت دیکھ۔ اگر اپنی خیریت چاہتی ہے تو ایسے بیہودہ الفاظ دوبارہ زبان سے نہ نکلین۔ نہین بشامت ہی آجائیگی۔ مسٹر ارکٹ اور مسٹر فیرنڈ کو جانتی ہے یا نہین سمجھے اس طرح سڑک پر ایک شریف عورت کے خلاف بکتے ہوئے گن پاوین گے تو تجھے زندہ نہ چھوڑین گے (کچھ آگے بڑھکر) اس کا بازو مضبوطی سے پکڑلیا اور غصہ کی حالت مین اس کی طرف دیکھنا شروع کیا۔

یہ غصہ فقط ایک ساعت کے لئے تھا۔ بڑھیا نے اپنا بازو جھٹک کر انکے پنجہ سے چھڑا لیا اور ایک ترچھی نگاہ ان پر ڈال کر الگ کھسک کر کھڑی ہوگئی بڑھیا۔ مین جانتی۔ اور ضرور جانتی ہون۔ میرا اسقدر کہدینا کافی ہے کہ اس نوجوان عورت کے چہرہ سے جو کچھ مجھے معلوم ہے خود ظاہر ہے مجھے بتلانا کیا ضرور اب بھی اگر کوئی خرد دماغ نہ سمجھے تو میرا کیا قصور۔ جب مجھکو ان باتون سے مطلب ہی نہین تو مجھ سے دریافت کرنا ہی بیکار ہے (اور اُس کی نگاہین پریشانی کی حالت مین سڑک کے چاردن طرف گھوم رہی تھین اور بتلا رہی تھین کہ بڑھیا کو اُن دونون شخصون کا خوف جنکا ابھی مسٹر برڈ نے نام لیا تھا پریشان کر رہا ہے) وہ جلدی سے پیچھے ہٹی اور سر کے اشارہ سے پیچھے دیکھتی ہوئی سمجھاتی جاتی تھی۔ اے احمق اب بھی ہوش مین آ میرا کہنا مان۔ کچھ سمجھ سے کام لے اس وقت تو تو نے مجھے دتکار دیا اپنی قوت پر اتنا نازان مت ہو۔ خدا نے دوسرون کو بھی سمجھ دی ہے میری بھی زبان ہے اور کوئی دن وہ بھی دیکھے گا کہ میری زبان قینچی کی طرح چلتی ہوئی دکھلائی دیگی اور تو کف افسوس ملے گا۔ اور اس کا روک لینا آج کی طرح تیرے لئے آسان نہ ہوگا ✣

مسٹر برڈ کو اپنی اس وقت کی حرکت اور وہ برتاؤ جو اُس بڑھیا کے ساتھ اس نے کیا دل مین نہایت ناگوار تھا مگر اب کیا ہوسکتا تھا جو کچھ ہونا تھا ہوچکا جب تک بڑھیا سامنے رہی کف افسوس ملتا تھا۔

اور اس کو دیکھتا جاتا تھا جب وہ نظرون سے غائب ہوگئی یہ بھی آہستہ آہستہ اپنے دل مین پشیمان کچہری کی طرف بڑھا۔

حقیقت مین وہ اسکی باتون سے چڑھ بھی گیا اور پریشان بھی بہت ہوگیا تھا۔ پہلی بات یہ ہے کہ اُس کا ایسے سخت الفاظ مین کہنا اور اسکو مس ڈیر کے حسن و جمال کا شیدائی قرار دیدینا اس کے دل کو کہان تک بُرا نہ لگتا کچھ جھوٹی بات تھی نہین درحقیقت اُس کے حسن نے اُس کی زبان بند کردی تھی مقتول کی کسکو خبر جب تک وہ کمرے مین رہی اُس کا دل اس کی طرف مخاطب رہا۔ اس کے علاوہ جس بات کا اس کو کچھ دیر پہلے خیال تھا اور جو بدگمانیان ڈاکٹر ٹرڈویل کے کہنے سے ابھی ابھی اس نے اپنے دل سے دور کی تھین پھر اس بڑھیا کی امداد سے اُسکے دل پر قبضہ کرنے والی تھین۔ اور بظاہر یہی وجہ ہوسکتی ہین جنھون نے نوجوان مسٹر برڈ کو مغلوب الغضب کردیا اور اس بڑھیا کو اس بہادرانہ جوش کے ساتھ ڈپٹ دینے پر مجبور ہوگیا۔ اگر کوئی اور تحقیقات کرنے والا ہوتا تو اس موقع کو ہرگز ہاتھ سے نہ دیتا بڑھیا کی باتین سنتا ہی نہین بلکہ خوش کلامی اور نرم گفتگو کرکے اس کی ہمت بڑھاکر اور دلیر کردیتا یہان تک کہ جو کچھ بڑھیا جانتی رہی ہو یا جسقدر اس کے ذریعہ سے واقفیت ملنا ممکن تھی ضرور حاصل کرتا لیکن اسوقت کی پریشانی اور غصہ نے سب کھیل بگاڑدیا اس کے دل سے اپنا فرض منصبی بھلادیا اس کی خبر ہی نہین ہر بات کو سوچنا اور غور کرنا۔ ہر شخص سے جہان تک خبر ملے حاصل کرنا چاہیے۔ یہی اپنا کام ہے اس غرض سے نیویارک چھوڑکر اتنی دور آئے ہین۔ اس جھڑکی کا یہ بھی نتیجہ ہوا کہ وہ عورت ڈرکر بھاگ کھڑی ہوئی اور کچھ کہنے پائی تھی کچھ اس کے دل ہی مین رہ گیا مفت کا خلجان اپنے سر معلوم نہین اور آگے اب وہ کیا کہتی اس نوجوان عورت سے اور مسز سلیمن سے کیا تعلق۔ مگر اب کیا ہوتا ہے جو موقع ہاتھ سے گیا پھر واپس تھوڑے ہی

آسکتا ہے معلوم نہین وہ عورت بالکل بے گناہ ہے اور اسے اس معاملہ سے کچھ مطلب نہین۔ ڈاکٹر ہی نے اس بات کی گواہی دی ہے اور ایسے شریف آدمی کی بات پر ایک بڑھیا کو کیونکر ترجیح دی جاسکتی ہے۔ اور اگر جیسا وہ بڑھیا کہتی ہے حقیقت مین مس ڈیر کو ان معاملات مین کچھ تعلق ہے اور یہ تمام باتین دغابازی اور مکاری ہی سے تھین تو ممکن ہے کہ مسٹر سلیمن اور مس ڈیر کے درمیان مین کچھ عداوت رہی ہو اور اس کا جاننے والا کوئی نہ ہو۔ مگر اب مسٹر برڈ سے کچھ بن نہین آتی۔ اس کا معلوم کرنا انکا فرض تھا اب ہونٹھ چبایئے۔ سر پٹکیئے۔ اس سے کوئی فائدہ نہین۔ اچھے تحقیقات کرنے والے بنے ہین۔ یہ بہت اچھا موقع تھا مس ڈیر کے حالات بخوبی طور سے معلوم ہوجاتے۔ ممکن ہے کہ وکیل صاحب کے معاملات کی بھی خبر کچھ ملتی۔ وہ وکیل جو باوجود اسقدر قابلیت کے اس عورت پر کسقدر مہربان اور شفقت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اُس کے مکاروں کو معصوم صفت ظاہر کرتے تھے وہان سے کے مقامی حالات کے خطرے دکھاکر اس کو ہٹانا چاہتے تھے۔ واقعی اس کی وہ حالت دیکھ کر کوئی اجنبی شخص اس کے نسبت کوئی گمان بد نہین کرسکتا تھا لیکن اس بڑھیا کی زبان نہین مانتی معلوم نہین اس کے دل مین کیا سماگئی ہے۔

بعد دوپہر کچہری مین مسٹر برڈ کی نظر بار بار مسٹر ارکٹ کے چہرہ پر جاتی تھی اور مسٹر ارکٹ کے چہرہ سے اگرچہ خوف کے آثار بالکل نمایان نہین تھے لیکن یہ ظاہر ہوتا تھا کہ کسی قسم کا انتشار ایسا ہے جو اُس کو پریشان کررہا ہے اور بسبب گھبراہٹ کے کام مین بھی اچھی طرح دل نہین لگتا۔ مسٹر برڈ نے اپنے دل مین سوال کیا۔ کہ اگر اسوقت مین بجاے مسٹر ارکٹ کے ہوتا اور کوئی بدمعاش کسی ایسے دوست کی نسبت جو اپنی جان سے زیادہ عزیز ہو اس طرح افواہ اڑاکر

اُس کے آرام مین خلل انداز ہونے کی فکر کرتا - تو کیا میرا دل گوارا کرسکتا تھا کہ مین یہ سب سُنکر خاموشی اختیار کرتا اور ان تمام حالات کو جو بیان کئے جاتے ہین سنکر تردید کرنے کی کوشش نہ کرتا - نہین - ہرگز ایسا نہین ہوسکتا - میرے دل کو بغیر کل حالات معلوم کئے ہوے ہرگز چین نہین آسکتا ٭

پس کچہری برخاست ہونے کے بعد یہ مسٹر ارکٹ کے پاس گیا اور اُسے ایک کنارہ بلاکر بہت افسوس کے ساتھ اس سے کہا ٭

مسٹر برڈ - مین آپ سے اس تکلیف دہی کے لیے معافی کا خواستگار ہوکر مودبانہ گزارش کرتا ہون کہ آج مجھے ایک خبر معلوم ہوئی ہے جس سے آپ کو واقف کردینا مین اپنا فرض سمجھتا ہون - اور وہ اُس نوجوان عورت کی بابت ہے جو آج مسز سلیمن کے مکان پر ہلوگون کی موجودگی مین آئی تھی - آپ کو تو معلوم ہوگا کہ اس شہر مین کوئی اس کا مخالف یا دشمن نہین ہے؟

مسٹر ارکٹ کا دل اُسی وقت سے جبکہ وہ عورت گھبراکر بلا مسٹر ارکٹ سے چلتے وقت کچھ کہے ہوئے مسز سلیمن کے مکان سے نکل گئی تھی بہت پریشان تھا - اِس خبر کو سُنکر اُس کے انتشار کو ایک درجہ اور ترقی ہوئی - اُس نے مسٹر برڈ کی طرف نگاہ اُٹھاکر دیکھا جس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اس کو مسٹر برڈ کی باتون پر پورا یقین نہین ہے بلکہ اس تقریر کا کچھ اور ہی مطلب ہے ٭

مسٹر ارکٹ - دشمن - کیسا دشمن - اس سے آپکا مطلب کیا ہے؟

مسٹر برڈ میرے کہنے کا مسٹر ارکٹ مطلب یہ ہے کہ بعد دوپہر جب مین مسز سلیمن کے مکان سے نکلکر کچہری آرہا تھا اس وقت ایک بڑھیا بدمعاش نے میرا بازو پکڑلیا اور مجھکو اپنی طرف مخاطب کرکے مسز ڈیر کی نسبت عجیب عجیب قسم کی باتین کہتی تھی اور بیکار دھمکیان دیتی تھی - میری سمجھ مین تو وہ محض اُس کی جہالت اور بدمعاشی

معلوم ہوتی ہے اور اس کی دھمکیون کا کوئی اثر ہوتا نہین معلوم ہوتا تاہم مین یہ کہہ سکتا ہون کہ وہ اس کو بدنام کرکے نقصان پہونچانے کی فکر مین ہے۔ اور اس بات پر آپ کو توجہ کرنا لازمی ہے ٭

مسٹر ارکٹ۔ یہ آپ کی مہربانی کا شکریہ کیونکر ادا کردن حقیقت مین آپ نے بڑی مہربانی کی ہے (اس کے چہرہ سے بہت تعجب اور دب سٹے کی حالت ظاہر ہوتی تھی) لیکن میری سمجھ مین نہین آتا کہ وہ کمبخت بڑھیا مس ڈیر پر جو بہت شریف اور نیک بخت عورت ہے کیا اتہام لگا سکتی ہے ٭

مسٹر برڈ۔ یہ تو مین ٹھیک نہین کہہ سکتا۔ زیادہ حالات مجھے معلوم نہین۔ لیکن یہ مین ضرور جانتا ہون کہ وہ مکار بڑھیا اسطرح بیان کرتی ہے گویا مس ڈیر کا اس قتل مین خفیہ طریقہ پر ایک خاص تعلق ہے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو اس کو وہان جانے کی کوئی ضرورت نہین تھی۔ مگر ساتھ ہی (اپنی آنکھ مسٹر ارکٹ کے چہرہ سے ذرا بچا کر کے) مین نے اس وقت اس کی اس حماقت کا مزہ چکھا دیا تھا۔ مین نے اس تقریر کے سنتے ہی ایسا ڈپٹا کہ اس کے ہوش پران ہوگئے۔ مارے ڈر کے کنپ گئی فوراً ٹھٹک کر دور کھڑی ہوئی مین نے حتی الامکان خوب سمجھا دیا تھا کہ اگر وہ ان باتون سے باز نہین آوے گی اور اپنی ہی ضد کرتی جاے گی تو بہت جلد اس حماقت کا پھل پائیگی۔ اگرچہ اس وقت وہ خوف کھا کر چپ ضرور ہوگئی مگر مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اپنی حرکتون سے باز نہین آنے کی اسی طرح وہ دوسرون کو پکڑ کر اپنی بیوقوفی کا اظہار کریگی ٭

اس وقت مسٹر ارکٹ کے دل مین کوئی بھی شک یا خیالات ہوئے ہون لیکن اس کو پیشتر سے خبر بھی نہ تھی کہ اس قسم کی تقریر اس سے کی جائے گی یا ایسی خبر اس کے کانون تک یکایک آویگی۔ غصہ سے اس کی آنکھین سرخ ہوگئین (لیکن مسٹر برڈ کیطرف برابر مخاطب ہین)

مسٹر ارکٹ - ذرا مجھ سے فرمایئے تو کہ اُس نے کن الفاظون مین یہ تقریر کی تھی ؟

مسٹر برڈ "جہان تک میری یاد مدد دے گی مین بتلاتا ہون" ؛ یہ کہکر حتی الامکان اس کی اور اپنی تقریر لفظ بلفظ بیان کردی ؛ مسٹر ارکٹ کان لگائے خاموشی سے بلا کسی قسم کی روک ٹوک کے کل تقریر سنتا رہا - مسٹر برڈ نے اپنی گفتگو ختم کرکے اپنا سر اٹھا مسٹر ارکٹ کی طرف دیکھا کہ اُس کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو رہا ہے لیکن شاید پھر دل مین خیال کرکے کہ اُس کی حالت دوسرا دیکھکر اپنے دل مین کیا خیال کریگا خاموش ہو رہا مسٹر ارکٹ نے جواب دیا ؛

مسٹر ارکٹ - مس ڈیر - ان سب باتون کو خود ہی بتلا سکے گی - میری تو سمجھ مین اس کی اصلیت کچھ آتی نہین (یہ کہہ کر اس کی نگاہ مسٹر برڈ کے چہرہ کی طرف اُٹھ گئی)

مسٹر برڈ - (جس کی نگاہ اُس کی نگاہ سے کچھ پہلے اُسکے چہرہ پر پہونچ چکی تھی) میرے خیال مین آپ کو تو اس معاملہ مین کچھ شک نہین ہے (مسٹر ارکٹ جس کو فوجداری کے مقدمات مین برابر پیروی کرتے ہوے پندرہ برس گذر چکے ہین اور کافی تجربہ حاصل ہو گیا ہے - کچھ غور کرکے)

مسٹر ارکٹ - مین مس ڈیر کا بہت بڑا دوست ہون - مین اُسے خوب جانتا ہون اور دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتا ہون کہ اسکا چال چلن ایسا ہرگز نہین ہے کہ کسی قسم کے عیب کا اتہام اس پر لگ سکے - اور میرے علم مین کوئی بات ایسی نہین ہے جس سے اس کا تعلق کسیطرح پر اس معاملہ مین ہونا خیال کیا جا سکے - بہرحال یہ کل واقعات اُس سے بیان کرنا نہایت ضروری معلوم ہوتے ہین اس سے دریافت کرنا چاہیئے کہ ان سب باتون کا کیا مطلب ہو سکتا ہے اور جہان تک میرا خیال ہے اس کو بتلا دینے مین تامل نہ ہوگا - اس لئے اگر آپ کل تک توقف کرین اور کسی دوسرے پر اب اس بات کا اظہار نہ کرین تو مین

خود مس ڈیر کے پاس جاکر اُس کے اس معاملہ مین خاص تعلق ہونے کی نسبت دریافت کرونگا۔ جو کچھ حقیقت ہوگی خود اس کی زبان سے معلوم ہو جائیگی۔ اس وقت تک مہربانی کرکے اپنے خیالات کو روکیے اور بیکار باتین سوچکر اپنے دماغ کو پراگندہ کرنے سے کچھ نتیجہ نہین ہے ؛

یہ کہہ کر مسٹر ارکٹ نے مسکراکر اپنا ہاتھ مسٹر برڈ کی طرف بڑھایا جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود خیال کیا جاسکتا ہے کہ بڑھیا کو کیا بیٹھے بٹھے سوجھ گئی کہ اس قتل مین اس نے مس ڈیر کا تعلق مفت مین اڑادیا ہے۔ لیکن اس کی اس حرکت نے مسٹر برڈ کے دل پر جس کو مس ڈیر سے کچھ مطلب نہین بلکہ خاص اُنس اُسکی طرف سے اُس کے دل مین پڑ گیا تھا۔ برعکس اثر کیا۔ مسٹر ارکٹ کی اس بے محل ہنسی اور بناوٹ نے اس کے دلی شک اور خوف کو مسٹر برڈ پر آئینہ کی طرح نمایان کردیا۔

چوتھا باب

اِمُوجن

کچھ سمجھ مین نہین آتا

مسٹر ارکٹ کا دل و دماغ برسون پہلے سے عورتون کی طرف ہمہ تن راغب ہو چکا ہے۔ اور پریوشان یورپ کے دلفریب حسن نے اس کے دل کو اپنا مسکن بنالیا ہے مگر یہ نہین کہا جاسکتا کہ قدرت نے اس کے دل کو عورتون کے واسطے بہت نازک بنا رکھا ہے اور ان کے حرکات اُس پر جادو کا اثر رکھتے ہین یا کوئی خاص وجہ نے جو پہلے کسی زمانہ مین ان پر گذر چکی ہے ان کے دل کو عورتون کی طرف اس طرح پر مایل کر دیا کہ یہ اب از خود رفتہ ہو رہے ہین۔ اُن کی عادات اور حرکات

اُن کی مطلق توجہ نہین ہوئی۔ چونکہ وہ لوگ خود بھی جاہل مطلق تھے اس واسطے اُنکو اُسکی کچھ قدر ہی نہین معلوم۔ اس کی عالی ہمتی اور شریفانہ خیالات خواہ واجبی حالت مین ہون یا بُری ہرگز زائل نہین ہوسکتے کل تہذیب کی باتین عالی خیالات۔ شریفانہ طریقہ جو اُس وقت اس کے شایان تھے سب سیکھ لئے اور بھی کل باتین اس وقت مین جب کہ دولت دنیا نے اُن میان بی بی سے مفارقت اختیار کی اور آخر کار جب گردش ایام نے اس کو اپنی خبر گیران ہونے پر مجبور کیا بے حد کارآمد ثابت ہوئین۔ اور اس حالت ناداری مین یہ کل طریقے جن کا ایسی کم مقدوری کی حالت مین قائم رہنا نہایت تعجب کی بات کہی جاسکتی ہے برابر قائم رہے اور کل پاکیزہ خیالات جو اس کے حصہ مین پڑے تھے اُسکے معین و مددگار رہے +

اس طرح بڑی چین و آرام سے گذرتی تھی اور ہر طریق کے آسایش کے سامان موجود نہ روپیہ پیسے کی کمی نہ عمدہ عمدہ کپڑون کی فکر۔ اس حالت مین اُسے چار ہی برس گذرے تھے ابھی اسکی عمر بمشکل پندرہ برس کی ہوگی ؎

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن
جوانی کی راتین مرادون کے دن

مگر افسوس فلک کجرفتار کسی کی اچھی حالت کو کب دیکھ سکتا ہے۔ مرض الموت کو اپنا رہبر بنایا ملک الموت نے اس کے دل نازک پر کوہ غم گرایا۔ ایسے سرپرست و مربّی جن کو ہر وقت اس کے آرام کا خیال تھا اس دنیاے ناپایدار سے اُٹھ گئے نہ اب وہ عیش و عشرت کا سامان ہے نہ روپیہ پیسے کا نام ہے۔ دل پر ابر غم چھاے ہوے ہین یا اللہ اب کیا ہوگا پھر مفلسی نے آگھیرا اس عالم مصیبت مین کوئی معین و مددگار نہین۔ اگر چندے اس طرح رہنا ہوا تو کپڑے لتون کو کون روے نان شبینہ کے لئے دوسرون کا دست نگر ہونا پڑے گا +

اس نے پختہ ارادہ کرلیا کہ اب کسی کی مدد پر بھروسہ کرنا مناسب نہین کچھ کام کرنا چاہیئے - جو کچھ خدا اپنے قوت و بازو سے دے وہی بہتر ہے - اگرچہ بہت سے آدمیون نے مدد دینے کا وعدہ کیا جن مین بہت سے ایسے تھے جو شادی کے خواستگار تھے لیکن کسی طرف اسکو توجہ نہین ہوئی - دل مین کام کرنے اور خود پیدا کرنے کی سما چکی تھی - آخرش کچھ توقف کے بعد مسٹر ارکٹ کے یہان اس کو جگہ مل گئی - مسٹر ارکٹ کی بڈھی بہن نے جو کل انتظام خانہ داری کیا کرتی تھی یہ سمجھ کے کہ یہ ایک نہایت ہوشیار اور چالاک لڑکی ہے اور خانہ داری کے کامون مین اس سے بہت مدد ملے گی - اور ایک خوش مزاج ساتھی ہر وقت پاس رہنے سے دلبستگی رہا کرے گی اور کل ایسے کام جو بسبب ضعیفی کے اس سے نہین ہو سکتے تھے یہ لڑکی کیا کرے گی - اس کو اپنے مکان مین بطور نوکر کے رکھ لیا ٭

قدرت نے اس لڑکی کو اسقدر خوبصورت اور عالی دماغ بنا دیا تھا کہ ممکن نہین تھا کہ کوئی دل اسپر کسی قسم کی سختی جائز رکھ سکے اور اسکو کسی ایسے کام پر متعین کرے جو اس کی شان کے خلاف ہو یا ایسا کام جس کے کرنے کے لئے اس کا دل خود پسند نہ کرے - یہ نہین کہا جا سکتا کہ اس نے کبھی ان باتون کا خیال نہین کیا - یا عمداً بے پروائی کی گئی جس قدر اس کو اپنے بھائی کا خیال رہتا تھا اس طرح اس لڑکی کا بھی خیال کرتی تھی کوئی کام ایسا نہین تھا جو وہ اپنے بھائی کے لئے ناپسند کرتی ہو اس کو کرنے پر مجبور کرے یہان تک کہ کچھ عرصہ کے بعد اس نے خیال کیا کہ مسٹر ارکٹ کو اس لڑکی سے خاص دلچسپی ہے اور اس کے حسن و جمال نے اس کے دل مین جگہ کرلی ہے - اور ہر روز ایک جگہ بیٹھنے اٹھنے سے اس کے خیالات اور زیادہ مستحکم ہوتے جاتے ہین - اکثر دل مین خیال کرتی کہ سخت غلطی ہوئی یہ کیا بلا گھر مین اپنے ہاتھون بلا لی ہے - بجاے اس کے کہ مدد ملے اور کوئی

دلچسپی ہو یہاں معاملہ ہی برعکس ہوتا نظر آتا ہے۔ اگر اس گھر کی تباہی کا سامان نہیں تو بدنامی اور بربادی میں کوئی شک ہی نہیں۔ کسی عورت کے حسن و جمال و عالم نوجوانی میں یہ اثر نہیں ہو سکتا کہ دوسرون کو دیکھ کر سکتا ہو جائے۔ کوئی بات اس کے خلاف زبان کے باہر نہ آسکے گویا دل ہی اپنے قابو میں نہیں۔ اس کے نازو نخرون کو دیکھکر دنیا کیا معنی کوئی بھوت پریت تو ہے نہیں اس نے تو گھر میں آکر غضب میں جان کر دی۔ مگر افسوس کاش اتنا ہی ہوتا تو اچھا تھا۔ دونون کے انجام پر اگر خیال کیا جائے تو دل ہی جانتا ہے۔ نہ اُن کی خیر ہے نہ اس کی خیر نظر آتی ہے اگر کوئی بچ جائے تو قسمت ہے لیکن سامان اچھے نہیں۔ اس جوانی اور حسن کے ساتھ کوئی اور بھی چیز ہے جسکی قوت ان دونون سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ اور وہ ایک ایسی چیز ہے جس کا سمجھنا ہر شخص کے لئے جس نے اس حسن و جمال نازو انداز کو دیکھکر اپنا دل ابھی تک نثار نہیں کر دیا ہے دشوار ہے اور وہ ایک خاص صفت ہے جس نے اس کے حسن کو بے مثل اور اس کی الھڑ جوانی کو دلفریب بناکر ہر تیر نظر کو اپنے دل میں جگہ دے رکھی تھی۔ کبھی اس کی بات کا ٹھیک پتہ نہیں لگ سکتا تھا۔ آتے۔ جاتے ہنستے کھیلتے خواہ کسی کام میں ہو یا چپکی بیٹھی ہی ہو غرضکہ کوئی حالت اُس کی کسی بھید سے خالی نہیں معلوم ہوتی تھی۔ ہر دیکھنے والا اسکو راز کی پتلی سمجھتا تھا۔ جتنی ہی سنجیدگی سے وہ باتیں کرتی اور جتنی ہی تمکنت سے وہ اپنی گہری بھوری آنکھون کی چمک تمھارے اوپر ڈالتی لیکن اس کا اصلی بھید ہرگز کسی کی سمجھ میں نہیں آتا ؛

مسٹر ارکٹ کے دل میں اُس کی محبت شروع ہی سے اثر کر گئی تھی اور جون جون اُن کی نشست و برخاست کھانے کے وقت میز پر و انگیٹھی کے گرد ایک مقام پر رہا کرتی تھی۔ دل بے اختیار اپنے قبضہ سے نکلا جاتا تھا۔ اگرچہ وہ لڑکی بے خبر تھی لیکن یہ اپنا دل نظر کر چکے تھے

اس کے حسن وجمال کے مقابل کوئی دوسری عورت جن کو اُس نے اسوقت تک دیکھا ہے نہین ٹھہر سکتی تھی۔ پہلے مزاج مین اسقدر بھڑک غرور حسن کو اسقدر جوش انسانی سایہ سے اسقدر وحشت کہ کسی کا اُسکے قریب تک آنا مشکل لیکن کچھ عرصہ کے بعد اس کی رغبت کتابون کی طرف ہوگئی۔ اور وہ اُن کی تقریر۔ نصیحت سننے پر آمادہ ہوگئی۔ بلکہ کتابی معاملات مین اس کو خاص دلچسپی رہنے لگی جو روز بروز ترقی کرتی جاتی تھی۔ لیکن یہ حالت ایکبارگی نہین ہوگئی۔ ان اوقات مین اکثر بہت بحث کی ضرورت ہوتی تھی۔ جبکہ وہ اُسے رغبت دلاتا تھا کہ پڑھنے لکھنے کی طرف متوجہ ہونا اچھی بات ہے۔ اُس کے قریب بیٹھ کر کتابون کو دیکھنا حرفون کو پہچاننا اور اس مین جو عمدہ عمدہ باتین لکھی ہین معلوم کرنا چاہیے اور یہ وقت سب سے زیادہ خطرناک تھا کیونکہ عموماً ڈرائنگ روم نشست و برخاست والے کمرہ مین عموماً حالت تخلیہ مین وہ اُسے لیجاکر اُس کے برابر بیٹھ کر کتابون سے قصہ کہانیان پڑھ کر سناتا تھا۔ نہین صرف کتاب ہی سے نہین پڑھتا تھا بلکہ خالی بیٹھ کر اُس کے چہرہ کو دیکھا کرتا اور اپنی قسمت کے لکھے پر جو آیندہ پیش آنے والے ہین غور کرتا رہا +

اُس کے خیالات کسیقدر قوی تھے اور اس کا دل اس سے بیحد مانوس ہوچکا تھا۔ اُس نے اپنے دلمین اسوقت تک ہرگز اس بات کا خیال بھی نہین کیا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ اپنی شادی کرے گا۔ وہ خیالات جو عموماً ایسی حالتون مین پیدا ہوجانا فطرت انسانی ہے (مسٹر ارکٹ دل مین مین اسے اپنی لڑکی بناؤنگا۔ یہ میرے مال وجایداد کی وارث ہوگی۔ اور میری ضعیفی مین میری معین ومددگار ہوگی یہ اُس کا پہلا خیال تھا لیکن اس کو عرصہ تک قیام نہ رہا بوفیلو کے سفر سے واپسی کے بعد جس کے واسطے اپنی حالت اضطراب مین اس کو اُس نے مجبور کیا تھا پہلی نگاہ نے جو اُسپر پڑی اس کے دل پر اس خیال کو تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔ نہین یہ نہین ہوسکتا۔ یہ میری بی بی ہوگی! اور مین اس کا

شوہر ہون گا - اگر یہ نہین تو اُن کے تعلق یکقلم قطع ہوجانا چاہئین -
ممکن ہے کہ اُس کی جادو خیز نگاہ نے جو اس پر پڑی کوئی خاص اثر کیا ہو
اور اس نے اُس کے دل کو اس ارادہ کی طرف متوجہ کردیا حقیقت
مین اس کا حسین اور بھولا بھالا چہرہ شرمیلی نگاہین عاشق مزاجون کے
دلون پر غضب کا کام کر رہی تھین - مسٹر ارکٹ کو تاب ضبط نہ رہی
اگرچہ کسی پر اُسوقت یہ راز ظاہر نہین ہوا - نہ کوئی حرکت اس سے اس قسم
کی سرزد ہوئی جس سے کسی کو کچھ شک بھی ہوسکے - کچھ عجیب نگاہ ناز
تھی کہ کہین کا نہ رکھا اپنا ہی مطیع اپنا ہی جان نثار بنا چھوڑا دل مین
طرح طرح کے وسواس آنے لگے - دیکھین وہ بھی منظور کرتی ہے یا نہین
ہم تو اب دل سے اس کے ہوچکے - خدا اس کے بھی دل مین رحم
دے - کچھ بھی ہو اب تو اُس کے ہوچکے اگر وہ بھی اپنی ہوجائے تب
دل کو چین ہو اگر یہ نہین تو لطف زندگی نہین ۔

فوراً ہی اپنے ارادہ کا اظہار کسی پر نہین ہونے دیا - دوست احباب
پاس پروس والون کے دلون مین اس کی حرکات و حالت دیکھکر کسیقدر
شک ضرور پیدا ہوگیا - لیکن اُس سے اُس نے ابھی تک اسکے متعلق
ذکر بھی نہین کیا - مسٹر ارکٹ کے یہ خیالات اور یہ دلی خواہشین بروز
اس کو خود رفتہ کرتی جاتی تھین اور معلوم ہوتا تھا کہ اس لڑکی کے
حسن و جمال کی کشش جو اُن کی نگاہون مین اپنی نظیر نہین رکھتی تھی
اس کے دل کو ہر وقت اپنی ہی طرف کھینچتی جاتی تھی - یہ نہین ٹھیک
کہا جاسکتا کہ اس کا نتیجہ اچھا ہے یا بُرا - آخرش صبر کو ان کی رفاقت
ناگوار ہوئی - اس عالم اضطراب نے دور اندیشی اور ہوشیاری کا سبق
پڑھایا - آخرش معلوم نہین کچھ سوچ سمجھ کے یا اپنے دل پر بے اختیار
ہوکر حالت مجبوری مین مہر سکوت پر دار چل گیا - اگرچہ بہت دبی زبان
مین اور نہایت مذبذب الفاظ مین اُس نے اظہار کر ہی دیا کہ اس دل کی
اب یہی آرزو ہے کہ ایک دن تم کو اپنی بی بی بنائے - مگر یہ اس طریقہ سے

سے کہا گیا کہ اس کے دلی حالات نہ چھپ سکے ممکن ہے کہ اُسکے دل کی بیکلی کا اظہار ابھی تک اُس پر نہ ہوا ہو تاہم جو خواہشین اس وقت تک پوشیدہ تھین ان کا اظہار تو ہو ہی گیا ہے۔ لیکن جو کچھ اسکا نتیجہ ہوا اس نے اس کے دل کو عجیب خلجان مین ڈال دیا ٭

اُس لڑکی نے اظہار کیا کہ اس کو کبھی اس بات کا خیال بھی نہین ہوا تھا کہ مسٹر ارکٹ کے دل مین اس کی اسقدر محبت ہے اور دو دن تک اپنے کمرہ سے باہر نہین نکلی اور اسکو اُسکی اور اُسکی بہن تک کی صورت دیکھنے سے انکار تھا۔ آخر کار وہ کمرہ سے باہر اُسی طرح گلاب کا پھول کلی مین سے کھلتا ہے۔ لیکن دور ہی دور رہتی۔ ہر وقت چپ رہنا۔ چہرہ سے اُداسی کا اظہار عجیب پریشان کن حالت تھی غرور اگر اسے غرور کہیئے۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ حالت بھی جاتی رہی۔ اور عورتون کے خیالات ہی کیا کچھ عرصہ کے بعد ان کل اظہارات کا خاتمہ ہوگیا اور پھر مثل پہلے کے اچھی طرح رہنے لگی۔ ہر وقت ایک کو دوسرے کا خیال اگر کوئی بات ان کے خلاف وقوع مین آئے تو وہ اُس کی درستی کے لئے حتی الامکان تیار ٭

مسٹر ارکٹ (دل مین) معلوم ہوتا ہے کہ وہ چاہتی ہے کہ علانیہ طور پر اس سے شادی کا پیغام دیا جائے ٭

اس طرح اس کی کسیقدر شہرت ہوگئی اور باوجود ان کے دوستون کے دلون مین ہر وقت یہی خیال رہتا تھا کہ کوئی دن ایسا ہوگا کہ ایک ان مین سے میان ہوگا اور ایک بی بی ہونگی۔ یہان تک کہ وہ دن آگیا اور وہ خوف ناک واقعہ نے جس کا ذکر پچھلے باب مین ناظرین کے پیش نظر ہو چکا ہے اس لڑکی کو مسٹر ارکٹ کے نظرون کے سامنے ایک نئی حالت مین لاکر موجود کر دیا اور اسکو دل ہی دل مین حالت اضطراب مین یہ سوال کرنے پر مجبور کر دیا۔ کہ یہ کمسن لڑکی جس کو وہ جانتا تھا کہ اُس کے گھر مین ہے اور اسے یقین تھا کہ اس طرح

اس کے اندر مقید ہے کہ اُس کا نکلنا آسان نہین - یہان کیونکر اور کدھر سے نکل کر پہونچ گئی اور وہ کون ذریعہ تھا جس کا بیان کرنا امکان سے باہر ہے بلکہ سمجھنا دشوار - جس نے اس عجیب و غریب واقعہ کی خبر اس کے دل تک پہونچا دی - اگرچہ وہ کسی بات کا صفائی کے ساتھ اظہار نہین کرتی تاہم اس کو اس بہادرانہ جرم کی پوری پوری اطلاع جہان تک معلوم ہوتا ہے ضرور ہوگئی ہے ٭

ایسا خیال کرنا محض بیہودگی تھی - وہ ہرگز نہ اس بات کا یقین کر سکتا تھا نہ اس کا دل اس بات کا یقین کر لینا گوارا کرتا تھا کہ اس لڑکی کو اس معاملہ مین بہ نسبت کسی غیر شخص کے جسکو اس معاملہ سے کوئی تعلق نہین ہے زیادہ وقفیت ہوگی مگر ایسے افسوسناک موقع پر اس حالت سے اس کا آنا - اور اُسکی وہ بے قراری ضرور ظاہر کرتی تھی کہ اُس کو اس معاملہ سے کچھ تعلق ضرور ہے دوسرے کو کون کہے مسٹر ارکٹ نے جون ہی اُس کو اس حالت مین دیکھا سب سے پہلے اس کی نظر اس کی طرف مخاطب ہوگئی تھی اور یکایک اس موقع پر اس کی موجودگی نے کچھ عرصہ کے لیے اُس کو ایک عالم حیرت مین ڈال دیا تھا ٭

اس حالت مین اُس کے متعلق جسقدر خیال اُن کو ہوسکتا تھا دوسرون کے لئے غیر ممکن تھا کیونکہ اُن کو قریب قریب اُس کے معاملات سے وقفیت تھی - اس کو ہر طرح اطمینان تھا بلکہ یقین کامل تھا کہ وہ انگوٹھی جس کو اس مجمع عام مین اس نے اپنی تسلیم کر لی تھی حقیقت مین اس کی نہین تھی اور ساتھ ہی خیال کرتا تھا کہ اُس مقتول نے اس موقع پر اپنی زبان سے کیا برجستہ الفاظ نکالے جن کے سمجھنے کے لئے عقل سلیم کی ضرورت ہے - اور وہ الفاظ کیا تھے کہ انگوٹھی اور ہاتھ - مس ڈیر نے اس بیش بہا جواہرات کو اُس گھبراہٹ اور حالت اضطراب مین دیکھکر جلدی سے اپنا بنا

جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس انگوٹھی کے مالک سے ضرور واقفیت رکھتی ہے۔ یا کم از کم اس کو کسیقدر شک تو ضرور ہوا ہوگا نہین ضرور اس کو معلوم ہوگا کہ وہ انگوٹھی جواب اس کے ہاتھ مین آگئی ہے پہلے کس کے ہاتھ مین رہتی تھی ٭

اس لئے یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے کہ اس کی اس حرکت کو دیکھ کر جس نے ہر شخص کو اپنی طرف مخاطب کرلیا مسٹر ارکٹ کے دل پر بے حد اثر پڑا جس نے اس کو اسقدر پریشان کردیا کہ شخص کے دل مین اس لڑکی کی حرکتون کے ساتھ اس کی بھی پریشانی کا خیال جم گیا۔ اور کون کون سے اشخاص جن مین ایک خفیہ پولیس کا افسر بھی موجود تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ مسٹر برڈ کی ملاقات کے بعد جس وقت مسٹر ارکٹ اپنے مکان کو واپس آرہے تھے وہ حالت پریشانی اور اضطراب تھا کہ دل ہی جانتا ہے۔ اُس کا اظہار امکان سے باہر ہے ٭

جس وقت یہ اپنے مکان کے پھاٹک کے قریب پہونچا تھا مس ڈیر کو دروازہ سے نکلتے ہوے دیکھکر بجاے اس کے کہ اس کی پریشانی مین کمی ہو اور ترقی ہوگئی۔ اس وقت تک جو شک تھا اب بدرجہ یقین پہونچا جاتا ہے کیونکہ اسوقت وہ دیکھ رہا ہے کہ مس ڈیر سفری لباس زیب بدن کئے ہے اور بغل مین ایک بستہ دبا ہوا ہے ٭

مسٹر ارکٹ (جب وہ قریب پہونچی تب زور سے) اموجن۔ اسکا کیا مطلب ہے۔ تم کہان جارہی ہو۔ اس نے اپنا چہرہ جو کسیقدر اُداس تھا اس کی طرف آہستگی سے پھیرا ٭

مس ڈیر۔ مین بوفیلو جارہی ہون ٭

مسٹر ارکٹ۔ بوفیلو ٭

مس ڈیر۔ ہان ٭

درحقیقت یہ اور بھی خوفناک حالت تھی۔ وہ اب اس شہر ہی کو چھوڑ دیگی۔ بس یکایک اس سے اسقدر بیزار ہوگئی آخر کوئی وجہ بھی تو ہونا چاہیے ٭

مسٹر ارکٹ نے اس کی طرف بغور دیکھکر لیکن جن سے اُسکے دلی اضطراب کا اظہار نہ ہوتا تھا۔ جلدی سے پوچھا۔

مسٹر ارکٹ۔ آج بوفیلو مین تمھین کون سی ضرورت پیش آگئی ٭

مس ڈیر (اس کا جواب بہت مختصر اور ٹالنے کی غرض سے تھا) مجھے ابھی اطلاع ملی ہے میرا ایک۔ میرا دوست اچھا نہین ہے مجھے دیکھنے کے لئے ضرور جانا چاہیے۔ مجھے مت روکیے۔ یہ کہکر وہ جلدی سے دروازہ کی طرف بڑھی ٭

لیکن ساتھ ہی اس کا کنپتا ہوا ہاتھ دروازہ پر پہونچ گیا۔ اور اس کے راستہ کو روک دیا ٭

مسٹر ارکٹ۔ مجھے معاف کرو۔ مین قبل اس کے کہ تم سے کچھ باتین کرون جانے نہین دے سکتا آؤ۔ گھر مین آؤ اموجن۔ مین تم کو بہت عرصہ تک نہین روکونگا ٭

لیکن بہت غمگین اور بے پرواہانہ طرز سے اس نے اپنا سر ہلایا (یعنے انکار کیا)

مس ڈیر۔ سٹو مجھے بہت دیر ہوگئی۔ مین ذرا دیر بھی نہین ٹھہر سکتی اگر ذرا بھی دیر اور ہوگئی تو مجھے گاڑی نہین ملے گی ٭

مسٹر ارکٹ (نہایت پریشان ہوکر سب پاس ولحاظ کو بالائے طاق رکھکر) اچھی بات ہے۔ گاڑی چھوٹ جائے۔ کچھ پرواہ نہین ٭ اس وقت تو اب مین تمکو جانے نہین دیتا۔ جو کچھ مجھے کہنا ہے وہ روک نہین سکتا۔ بس آؤ۔ گھر آؤ ٭

مسٹر ارکٹ کی جو ابھی تک بہت خوشامدانہ لہجے سے گفتگو کر رہا تھا یہ تحکمانہ سخت آواز سنکر اس کے دل پر معلوم ہوتا ہے کچھ اثر پڑا

اس کا چہرہ زرد ہوگیا اور اس کی طرف دیکھکر گویا انکے خیالات اور توہمات کی اس کے دل کو اطلاع ہوگئی - اُس نے آہستگی سے جواب دیا +

مسس ڈیر - معاف کیجئے - مجھے اس وقت آپ کے حقوق کا جو مجھ پر ہین مطلق خیال نہین رہا تھا - اب مین کل جاؤن گی - یہ کہہ کر وہ مکان کی طرف مڑی اور اندر چلی آئی +

جس وقت وہ دونون لائبریری مین تنہا تھے مسٹر ارکٹ اس کی طرف ایسی نگاہ سے مخاطب ہوا جو اس کے دل کی پشیانی اور اضطراب کے ظاہر کر دینے کے لئے بہت کافی تھی +

مسٹر ارکٹ - کیون اموجن یہ تو بتلاؤ - کہ کون سی خطا ہوئی جو میرا گھر اب چھوڑنے کا ارادہ کرلیا ہے +

مسٹر ارکٹ کی اس تقریر نے اس کے دل پر کچھ اثر نہ کیا اُس نے اُن کی طرف ایک سکتہ کے عالم مین مثل مٹی کی مورت کے نظر کی - لیکن اُس کی آواز جس وقت اُس نے انکو جواب دیا نہایت نرم اور شایستہ الفاظ تھے +

مس ڈیر - مسٹر ارکٹ مین آپ سے پہلے ہی کہہ چکی ہون - میری کہین سے طلبی آئی - وہان مجھے جانا ضروری ہے - مین آپکا گھر نہین چھوڑتی ہون - مین تو بوفیلو فقط چند دنون کے واسطے جاتی ہون +

لیکن مسٹر ارکٹ کو اس کے مختصر جواب سے کچھ اطمینان نہ ہوا اور اس کے ارادہ کی صحت کا یقین اس کے دل کو ہرگز نہین تھا ابھی ایک آفت سے جان نہین چھوٹی دل یونہین پریشان تھا - یہ دوسری خبر سنائی دی - بوفیلو کا سفر اور وہان سے طلبی محض حیلہ معلوم ہوتا ہے - لیکن اس لڑکی کی وہ شایستہ گفتگو بے اثر نہین تھی مسٹر ارکٹ کے دلی جوش کو اُس نے ٹھنڈا کر دیا اور اُسکی آواز بہ نسبت پہلے کے بہت نرم ہوگئی +

مسٹر ارکٹ - خیر پھر لوٹ آنے کا ارادہ ہے ٭
قبل اس کے کہ وہ جواب دے بہت تعجب سے اُس نے اُن کی طرف دیکھا ٭
مس ڈیر - ضرور - لوٹ آنے کا ارادہ تو ضرور کرتی ہون - کیا یہ میرا گھر نہین ہے ٭
اُس نے یہ الفاظ اس طریق سے کہے جس نے مسٹر ارکٹ کے دل مین بڑی امید پیدا کردی - مسٹر ارکٹ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لے کر اس کی طرف عرصہ تک بغور دیکھتا رہا - کوئی کسی پوشیدہ بات یا دلی راز کو معلوم کرنے کی کوشش کر رہا ہے ٭
مسٹر ارکٹ - اموجن کوئی اور بات ہے جو تمھارے دل کو پریشان کر رہی ہے - وہ کیا ہے - کیا مجھسے بھی اپنی تکلیفون کی پردہ داری کروگی وہ کون سی ایسی بات ہے جس نے تم کو پریشان کر رکھا ہے - بتلاؤ تو سہی - آج - آج دوپہر سے خاص کر جب سے وہ خوف ناک واقعہ پیش آیا ہے ٭
لیکن مس ڈیر کو کچھ ان باتون کا خیال نہ ہوا - اور اُس نے اس مستقل مزاجی کے ساتھ جواب دیا ٭
مس ڈیر - مجھے کچھ بھی نہین کہنا ٭
مسٹر ارکٹ - (مضمحل ہوکر) کچھ بھی نہین ٭
مس ڈیر - کچھ نہین ٭
مسٹر ارکٹ اس کا ہاتھ چھوڑکر اور کچھ دیر دل مین سوچتا رہا ضرور کوئی خفیہ بات اس کے دل مین ہے جو وہ بتلانا نہین چاہتی - اور وہ کوئی معمولی بات نہین ہے - اور یہ بھی یقین ہوتا ہے کہ آج دوپہر والے جرم سے بھی اس کا تعلق ضرور ہوگا - مگر اُس کے معلوم کرنے کی کوئی تدبیر نہین بن آتی - کون سی تدبیر ایسی ہوسکتی ہے کہ اموجن کی دلشکنی بھی نہ ہو - اس کے شان کے خلاف بھی کوئی

حرکت سرزد نہ ہونے پائے - اور وہ خیالات جو اس کے سر مین بسے ہوئے ہین اور جن کو وہ دل کی طرح چھپانا چاہتی ہے ظاہر ہو جائین + اگر محض سوالات ہی سے کوئی نتیجہ نکل سکے - یہ بھی غیر ممکن ہے - پچھلے سوالات نے اس سے بھی مایوس کر دیا - اس کے جواب ایسے برجستہ ہوتے ہین کہ اُن کے دلی خوف کو بدرجہ ترقی ہوئی ہے اور اُسکے مستقل لیکن کسیقدر غمگین چہرہ پر میل تک نہین آتا - اس کا دل پسیجنا کیا معنی - لیکن اُن کے دل کو یہ بھی یقین ہو گیا ہے کہ یہ سوالات ممکن ہے اس کے دل کو ان کی طرف سے اب متنفر بھی کر دین تو بعید نہین - اگر یہ نہین تو کامیابی کی امید کسی طرح پر ہو ہی نہین سکتی +

اس کو جانے دو کوئی دوسرا طریقہ ایسا اختیار کیجیے کہ اُسکے دل کو کسیقدر تسکین ہو اور اس کی تمام پریشانیان رفع ہون اُسوقت اس کے دل کی بات معلوم ہو سکتی ہے اور یہی ایک طریقہ ایسا ہے جس سے ان دونون کی دلی محبت مین فرق آنے کی امید نہین کی جا سکتی - ممکن ہے کہ کوئی بات اس کے دل نازک پر ناگوار گذرے - یہان ایک تو یہ نہین پریشانی ہے - ایک دوسری بلا سر پر آئے اپنی زندگی بس اب اس کے شربت دیدار پر منحصر ہے اگر یہ نہین تو زندگی کہان +

مگر وہ کون سا طریقہ ایسا ممکن ہے - کل ذہانت اور تیزی اسوقت چکر مین ہے - ہر ایک رفاقت سے دستکش ہو رہے ہین اچھا مین اسوقت علانیہ طور پر شادی کا پیغام دیتا ہون - بس جو کچھ ہونا ہوگا ہو جائے گا - ابھی ابھی جو کچھ جواب دیگی اس سے اس کے دل کا حال صاف ظاہر ہو جاتا ہے (مسٹر ارکٹ لڑکی کے چہرے کی طرف دیکھکر دل ہی مین) مین یہ بھی ضرور تسلیم کرون گا میرا اس کا ساتھ ایک مدت سے ہے - چاہے کیسے ہی شکوک اس کی جانب سے میرے دل کو ہو گئے ہون مین ہرگز یہ نہین خیال کر سکتا کہ اس کی شرافت

اور اعلیٰ خیالات کبھی اُس کو برائی کی طرف راغب کرسکین - یہ بہت ہی باعصمت اور شریف لڑکی ہے - اس کے خیالات نہایت پاکیزہ ہین اور وہ نہ خود اپنے واسطے کوئی ذلیل کام کرنا پسند کرے گی نہ ہرگز اس کا دل کسی دوسرے کی برائی کی طرف مائل ہوسکتا ہے اگر یہ واقعی کوئی خلاف بات اُسکے دل مین ذہن نشین ہوچکی ہے - یا اگر کوئی نفرت انگیز معاملہ ان دونون کے درمیان پیش آچکا ہے اُس کو (ارکٹ کو) بخوبی یقین ہے کہ کوئی بات ایسی نہین ہوسکتی اگرچہ کوئی اشد ضرورت بھی اس کو پیش آجائے - یا کوئی بیحد قوی خواہش نفسانی بھی اس کو مجبور کرے وہ ہرگز اُن کے ساتھ اپنی شادی کرکے ذلت گوارہ نہین کرسکتی ٭

نہین یہ کچھ نہین - مین اپنی خواہشون کا اظہار کردون اور اُس کے چہرے اور آنکھون کی حرکتون کو بغور دیکھتا رہون اگر ذرا بھی اشارہ یا مرضی اس کی معلوم ہوجائے کہ اُس کو میری درخواست منظور کرنے مین قطعی انکار نہین ہے - مین سمجھ لون گا - اور اس مین کچھ شک نہین شرم و لحاظ عورتون ہی کا کام ہے - بہت کم ایسی ہون گی جو بہت صفائی سے ایسے معاملات مین اپنا دلی مطلب اظہار کرسکین - اگر آج اُس کے اشارہ سے بھی رضامندی پائی گئی تو بلا تامل سمجھ لینا چاہیے کہ اُس کے دل مین اُن کی طرف سے کوئی خیال بد ہرگز نہین اور اُسکو اُن کی یا اپنی آیندہ چین وآرام کی نسبت کوئی شک نہین ہے ٭

بہرحال دل مین خیال کرکے کہ کچھ بھی نتیجہ ہو اس وقت اپنی دلی خواہش کا اظہار ضروری ہے - اُس نے اس کا (لڑکی کا) ہاتھ پکڑکے بہت آہستگی کے ساتھ اپنی طرف کھسکالیا اور آخرکار اسطرح گفتگو شروع کردی ٭

مسٹر ارکٹ - اموجن مین تم سے دروازہ ہی پر کہہ چکا ہون کہ مجھکو تم سے کچھ کہنا ہے - ممکن ہے تم نے جھوٹ خیال کیا ہو - حقیقت مین

کہتا ہے اور اگرچہ جو کچھ مین کہنا چاہتا ہون اس سے تم بالکل ناواقف نہ ہوگی - لیکن آج اگر مجھکو اس دوپہر والے واقعہ نے تمھاری تسلی وتشفی کرنے دباغیون کے حملہ سے تمکو بچانے پر مجھکو مجبور نہ کردیا ہوتا تو ہرگز اتنی جلدی مجھکو یہ بات تم سے کہنے کی ضرورت نہ پڑتی +

یہ کہکر وہ کسیقدر ٹھہر گیا - منہ سے بسبب رعب کوئی لفظ زبان سے نہین نکلتی تھی - مس ڈبر کا چہرہ بھی اس آخری فقرہ کو سنکر غصہ سے لال ہوگیا - لیکن باوجود اس کے اُس کی کوئی حرکت ایسی بھی نتھی جس نے اُن کو کسی قدر ہمت دی - اور اپنے شکوک رفع کرکے جو عجیب عجیب طرح کے خیالات پیدا کر رہے تھے اس نے اپنے لہجے کو بہت مہذب اور نرم کرنے کی کوشش کرکے بہت آہستگی سے کہا :-

مسٹر ارکٹ - اموجن - مجھے تم سے بہت محبت ہے (مگران الفاظ کو سنکر اُس نے کچھ پرواہ نہین کی)

مسٹر ارکٹ - اموجن - میرا دل بے اختیار یہی چاہتا ہے کہ مین تم کو اپنی بی بی بناؤن - مجھے امید ہے کہ میری اس التجا کو تم نامنظور نہ کرکے ہمیشہ کے لئے مجھے اپنا غلام بناؤگی - اور میرے گھر کو ہمیشہ کے لئے اپنی موجودگی سے شادوآباد کروگی +

یہ سنکر تو اُس نے اپنی ناک بھون سیکوڑی - اُس کے کان کھڑے ہوگئے اور ہاتھ سے اُن کی طرف (گویا دور) سرکنے کا اشارہ کرکے خود پیچھے ہٹی - اور صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اس بات کے سننے کے لیے اُس کا دل متحمل نہین ہوسکتا - لیکن یہ سب کچھ ہی عرصہ کے واسطے تھا - مسٹر ارکٹ یہ دیکھکر دل ہی دل مین سوچنے لگے - جس کا اُسے پہلے سے خیال تھا سب سچ نکلا ضرور کوئی خاص بات ہے جس کا ظاہر ہونا آسان بات نہین ہے اُسکی وجہ سے یہ اسقدر کھلتی ہے - اب اس نے لڑکی [illegible] ڈالکر مسٹر ارکٹ کی طرف نظر کی جس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اپنے دل کو کچھ سمجھا رہی ہے مگر وہ نہین مانتا - بظاہر مسٹر ارکٹ کی پچھلی

مہربانیان اور حقوق اُس کے دل کو نرم کرنے کی کوشش کر رہے ہین حمیت و غیرت اس کو نفرین کر رہی ہے۔ اگر کوئی کام نرمی سے نکل سکے تو سختی کیا ضرور۔ مگر کیا کرے دل مین مسٹر ارکٹ کی طرف سے عجیب خوف سما گیا ہے۔ نفرت انگیز توہمات اجازت نہین دیتے کہ بات تک کی جا سکے ٭

اسی سوچ مین وہ چند منٹ تک خاموش رہی۔ اور جو الفاظ آخر کار اُس کی زبان سے نکلے وہ بہت مختصر اور عجلت مین ادا کیے گئے ٭

مس ڈیر۔ آپ کی مہربانیون کی مین مشکور ہون۔ مین اور آپ کی ... بی ... بی (یہ لفظ بمشکل نکل ہی گیا) میرے لیے باعث عزت اور چین و آرام کا ہوگا۔ مین دونون کو تسلیم کرتی ہون۔ مگر آج کی رات میری طبیعت درست نہین ہے اور عشق و محبت کی باتین اس وقت کسی کی زبان سے سننا گوارا نہین کر سکتی۔ غالباً ابھی چھ مہینے تک .....

مسٹر ارکٹ کو یہ باتین سُنکر بے حد خوشی ہوئی۔ گویا آپے سے جاتے رہے۔ تاب ضبط نہ لا سکے۔ عنان صبر ہاتھ سے جاتی رہی۔ ہاتھ پکڑ کر اپنی بغل مین بٹھا لیا ٭

مسٹر ارکٹ۔ اموجن۔ میری پیاری اموجن۔

ان الفاظ کی اُس نے کچھ بھی پرواہ نہ کی۔ اسے اس حرکت پر سخت غصہ آیا لیکن اپنی طبیعت کو سنبھال کر جھلاہٹ مین کہا ٭

مس ڈیر۔ ہٹو۔ مجھے تمھاری یہ حرکتین آنکھ بھی نہین بھاتین کسی کی طبیعت کا کچھ خیال نہین۔ مین صاف صاف کہے دیتی ہون کان کھول کر سن لو اور اپنا ہاتھ ہٹاؤ (ہاتھ سے اشارہ کرکے) ہٹو۔ مجھے چھوڑ دو۔ میری طبیعت بہت خراب ہے اور تھکی بھی ہون بس مجھے اب اپنے کمرہ مین جانے دو ٭

یہ غصہ دیکھکر مسٹر ارکٹ کی پریشانی کو پھرتی ہوئی۔ اگر جو کچھ اسے خیال ہے سب غلط ہے۔ اگر کوئی ایسی خلاف بات بھی اُسکے

ذہن نشین نہین ہے جو اُس کو اُن کی بی بی ہونے سے مانع ہو سکے۔ پھر یہ غصہ کس واسطے۔ ضرور اس کے دل مین کوئی خیال ایسا ہے جسکا عجیب وغریب ہونا لازمی ہے۔ اور کسی نہ کسی طرح اس کے جاننے کی کوشش ہونا چاہیئے ٭

مسٹر ارکٹ۔ اموجن۔ مین تم کو ذرا دیر اور روکنے کے لئے مجبور ہون اگرچہ تمھاری دلشکنی میرے دل کو بیحد شاق ہے مگر مین اس وقت بہت مجبور ہون۔ مجھے کچھ دریافت کرنا ہے جس کا دریافت کر لینا قبل اس کے کہ تم میرے پاس سے جاؤ بہت ضروری ہے۔ اور وہ اُس قتل کے متعلق ہے جو آج وقوع مین آیا ہے۔ تم کو اس معاملہ مین کیون اسقدر دلچسپی ہے۔ اور اس نے تمھارے دل پر اسقدر اثر کیون ڈالا ہے۔ آج تو تم پہلی والی اموجن معلوم ہی نہین ہوتین ٭

مسٹر ارکٹ کے ہاتھون کو جھٹک کر۔ اس کی طرف بہت پریشانی کی حالت مین دیکھا اور پوچھا

مس ڈیر۔ ہان ہان۔ بڑے تعجب کی بات۔ کیا خوب جس شخص کا نام مین برابر اس گھر مین سنتی رہی اور وہی قتل ہو جائے۔ اور میرے دل پر کچھ بھی اثر نہ پڑے ٭

مسٹر ارکٹ۔ نہین۔ میرا یہ مطلب نہین ہے۔ مگر تمکو وہان اُسکے مکان پر اُس وقت جانے کی کیا ضرورت تھی۔ نوجوان عورتون کا ایسے مقامات پر جانا بہت مخدوش ہے۔ اور کسی عورت کا بھی عمل میرے خیال مین گوارا نہ کریگا کہ کسی مقتول کے قریب جانے کی ہمت کرے اسوقت اموجن کا ہاتھ دروازہ پر تھا مگر یہ سنکر وہ مڑ پڑی ٭

مس ڈیر۔ مین اور عورتون کی طرح نہین ہون۔ جب میرے کانون تک کسی عجیب وغریب معاملہ کی خبر پہونچتی ہے تو جب تک مین اُسکے متعلق کل معاملات اچھی طرح نہین دریافت کر لیتی مجھے ہرگز چین نہین آتا مجھے اس کی کبھی پرواہ نہین کہ دوسرے آدمی مجھے اس طرح اس حالت مین

دیکھکر کیا کہین گے ۔
مسٹر ارکٹ ۔ مگر اموجن ۔ تمھارا رنج اور خوف ۔
مس ڈیر ۔ یہ سب نہایت سچے دل سے مین بناوٹ کی مجھے ضرورت نہین ۔
مسٹر ارکٹ تو (ہاتھ سے سامنے اشارہ کرکے) آئینہ لے کر دیکھو ۔ تم کو تب معلوم ہوگا کہ ان سب معاملات نے تمھارے اوپر کیسا اثر ڈالا ہے ۔ اگر مسز سلیمن سے تم بھی ناواقف ہو اور تمھاری وقفیت صرف اس حد تک محدود ہے جس کا تم آج تک مجھکو یقین دلاتے رہے ہو پھر تم کو آج کے قتل سے کیون زیادہ تشویش و پریشانی ہے ۔
(یہ بڑے مطلب کا سوال تھا ۔ یہ کہہ کر اس نے اپنی آنکھین کسیقدر نیچی کرلین ۔ لیکن اس کی مستقل مزاجی اور جوش نے اُس کا ساتھ نہین چھوڑا) خیر اس سے مجھے کیا مطلب ۔ یہ تم اپنے دل مین بخوبی سمجھ لو کہ مین اور عورتون کی طرح نہین ہون مین ایسے خوفناک واقعہ کو ذرا سی دیر مین اپنے دل سے نہین بھلا سکتی (یہ کہہ کر وہ پھر دروازہ کی طرف بڑھی اور اپنا ہاتھ اسپر لپکا کر رکھا) ۔
مسٹر ارکٹ کی نظر یکایک اُٹھ گئی اور اس کے ہاتھ کی طرف مخاطب ہوے گویا یہ کچھ دیکھنا چاہتا تھا ۔ ہاتھ دستانے سے ڈھکا ہوا تھا مگر صاف معلوم ہوتا تھا کہ اس وقت انگلی مین وہ انگوٹھی نہین ہے جو اُس نے مقتول بیوہ کے مکان پر ڈال لی تھی ۔
مس ڈیر معلوم ہوتا ہے کہ اس کی متلاشی نظر کا مطلب سمجھ گئی دونون کی نظرین بلا جھپک چار ہوگئین ۔ اُس نے بہت آہستگی سے کہا ۔
مس ڈیر ۔ تم کو اس انگوٹھی کی بابت بہت تعجب ہے ۔ مسٹر ارکٹ تمکو نہین معلوم کہ اُس آدمی سے جس نے مجھے یہ انگوٹھی اُٹھا کر دی تھی صاف طور سے کہہ دیا تھا کہ میری ہی ہے ۔ میرا اتنا کہہ دینا اس شخص کے یقین کر لینے کو بہت کافی ہے جو مجھکو اپنی بی بی بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر میری زبان کا اس کو یقین نہین ہے تو اس کو میرے

دل کی طرف سے کیونکر اطمینان ہو سکتا ہے۔ مگر چونکہ تمھارے چہرہ سے اُس انگوٹھی کی بابت بہت تعجب معلوم ہوتا ہے۔ مین تمکو یقین دلاتی ہون کہ اس انگوٹھی کو اپنے پیرون کے پاس سے اُٹھاتے ہوے دیکھکر مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جیسا دوسرے دیکھنے والون کو اس سے پہلے مین نے اس انگوٹھی کو اپنی ایک جیب مین ڈال لیا تھا اور مجھے اس مین ہونے کا پورا پورا یقین تھا۔ مین نہین کہہ سکتی کہ وہ اس مقام پر کب اور کیونکر گر پڑی۔ اور اگر انگوٹھی کی نسبت کچھ تم دریافت کرنا چاہتے ہو تو یہ کوئی تعجب کی بات نہین۔ اکثر نوجوان عورتون کے پاس ایسی چیزین ہوتی ہین جن کی اُن کے دوستون کو خبر تک نہین ہوتی ٭

یہ بیان اور اسقدر صفائی سے اظہار اگرچہ ضعیف اور قابل اطمینان نہین تھا۔ مگر اس کا ممکن ہونا بھی غیر ممکن نہین کہا جا سکتا لیکن چونکہ مسٹر ارکٹ کو جیسا مین پہلے کہہ چکا ہون یقین کامل تھا کہ وہ انگوٹھی جہان سے اُٹھائی گئی تھی مس ڈیر کے اس مقام پر آنے کے قبل سے اسی مقام پر پڑی تھی۔ مس ڈیر کا یہ بیان اور صریح جھوٹ بولنا سنکر بیحد پریشان اور متحیر ہوا (اور اپنے دل مین خیال کرنے لگا) ممکن ہے مس ڈیر کو اُس انگوٹھی سے کوئی تعلق ہو۔ یا وہ اس شخص کو جانتی ہو جسکی وہ انگوٹھی ہے۔ اسی طرح اُس کے خیالات اس کو پریشان کر رہے تھے اور کسی خاص بات پر جم کر اس کو مطمئن نہین کر سکتے تھے جس کو بغیر معلوم کیے ہوے اس کا دل بے قرار تھا۔ ابھی اس کے دل مین امید باقی ہے کہ اس معاملہ کے متعلق کچھ نہ کچھ حالات ضرور معلوم ہو جائین گے۔ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ مس ڈیر کو دروازہ کے لٹو پر ہاتھ بڑھا کر رکھتے ہوے دیکھکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بہت لجاجت کے ساتھ کہا مسٹر ارکٹ ایجن بس ذرا سی دیر اور۔ یہ ایسا معاملہ ہے کہ میرا دل ناتمام چھوڑنے کو نہین چاہتا ہے اور مین اسی طرح بے اختیار تم سے

سوالات کرنے پر مجبور ہو رہا ہون۔ جس طرح تمھارا دل یہان سے جانے کے لئے تمکو مجبور کر رہا ہے۔ اگرچہ اس وقت مین تم کو زیادہ روکنا نہایت بے رحمی ہے لیکن میری استدعا ہے کہ تم قبل اس کے کہ میرے پاس سے جاؤ میرے ایک سوال کا جواب قابل اطمینان دیتی جاؤ وہ یہ ہے کہ چاہے جو خفیہ راز اس معاملہ کے متعلق تمھارے دل مین ہو یا جس بات نے تم کو میرے ساتھ اس بے رحمی کے ساتھ برتاؤ کرنے اور میرے پیغام محبت کو نامنظور کرنے پر آمادہ کیا ہو مین یہ دریافت کرنا چاہتا ہون کہ ان باتون کو کچھ اس قتل سے تو تعلق نہین ہے۔ اور اس قتل کے متعلق کوئی ایسی بات کا یقین تو تمھارے دل کو نہین ہے جو میرے اور تمھارے درمیان مین کسی قسم کا رنج پیدا کرنے والی ہو (اسنے مس ڈیر کی تیوریان چڑھتے ہوئے دیکھکر۔ جلدی سے کہا) مین اس غرض سے یہ نہین دریافت کرتا کہ خود مجھکو اس معاملہ مین کوئی خاص شک ہے بلکہ ان مین سے اکثر لوگون کا جو اس موقع پر موجود تھے اور تمھاری حالت اُن کے پیش نظر تھی۔ ایسا خیال ہے کہ تمھاری یہ پریشانی اور اضطراب کی کوئی وجہ بغیر اس کے کہ تم کو یا جرم سے کوئی تعلق ہے یا مجرم سے تم بخوبی واقف ہو ہرگز نہین ہو سکتیں ٭

اس نے اُن کی طرف اس طرح نظر کی گویا اس کے دل مین ان باتون نے کسیقدر جوش پیدا کر دیا ہے اور وہ کچھ کہا چاہتی ہے۔ یہ ٹھہر گئے اور اس کا جواب سننے کے لئے سکون اختیار کیا۔ لیکن مس ڈیر کے منہ سے ایک لفظ بھی نہ نکلی ٭

مسٹر ارکٹ۔ اموجن ٭

مس ڈیر۔ مین نے سُنا ٭

یہ الفاظ نہایت خشک اور سخت تھے جو اُس کے دل پر بجلی کا کام کر گئے ٭

مسٹر ارکٹ (آخر کار کچھ انتظار کر کے) کچھ جواب دینا چاہتی ہو ٭

مس ڈیر۔ ہان
مسٹر ارکٹ۔ آخر وہ کیا جواب ہے۔ ہان یا نہین ؟
اس نے مسٹر ارکٹ کی طرف اپنی بڑی اور بھوری آنکھین پھیرائین جن سے کسیقدر رنج کے آثار ظاہر ہوتے تھے لیکن ساتھ ہی اُس کے مغرورپن بھی تھا۔ جس کا تعلق فقط صفائی قلب سے ہی ہوسکنا ممکن ہے۔
مس ڈیر۔ میرا جواب۔ نہین ہے (صرف اتنا کہکر وہ کمرہ سے باہر نکلگئی)
دوسرے دن صبح کے وقت مسٹر برڈ کو تین رقعہ ملے۔ پہلا ڈاکٹر نے اطلاعاً لکھا تھا کہ بیوہ سلیمن نے قریب نصف شب کے اس دنیا سے رحلت کی۔ دوسرا مسٹر فیریز نے بہت جلدی مین لکھا تھا اور ہدایت کی تھی کہ آج کا دن کسی دوسرے شہر مین جاکر کسی خاص کام مین صرف کرنا چاہیئے۔ اور تیسرا رقعہ مسٹر ارکٹ نے اس طرح پر لکھا تھا ؛
مسٹر برڈ
جس کا ذکر تھا مین اس سے ملا اور مین آپ کو بہت سچے دل سے یقین دلاتا ہون کہ اُس لڑکی کو اس معاملہ کے متعلق کچھ بھی خبر نہین اور وہ کوئی بات ایسی نہین بتلاسکتی جو حکامون کے کارآمد ہوسکے ؛
ٹری مانٹ۔ بی۔ ارکٹ

باب پنجم

ہمولیس برڈ

ہوریس برڈ اپنے اعزاز خاندانی و علمی حیثیت کے لحاظ سے نہایت شریف آدمی تھا۔ اس کے باپ کی آمدنی بہت کم تھی۔ اسکو بڑے نازون سے اس امید پر پالا تھا کہ ایک دن ہوریس برڈ بڑا آدمی ہوگا اور اُس کی آمدنی قابل فخر ہوگی۔ لیکن باپ کے انتقال نے

ذریعہ معاش و آیندہ کی اُمید دونون کو مفقود کردیا اور بیس برس کی عمر مین نوجوان ہوریس اس عالم ناپایدار مین بلا کسی آمدنی و بلا کسی کام کے ہوگیا۔ اور اس سے بھی زیادہ بدتر یہ تھا کہ اسے محنت و مشقت کی بھی عادت نہین تھی جو ایسی نازک حالت مین روپیہ پیسہ سے بھی زیادہ بیش قیمت سمجھی جاتی ہین اور اپنی خود معین و مددگار ہوتی ہین ۔

اس کی ایک بیمار ماں تھی جس کی خبر گیری کرنا نہایت ضروری تھا اور اُس کے علاوہ دو چھوٹی چھوٹی بہنین تھین جن کو یہ دل سے پیار کرتا تھا اور جن کی دلشکنی کسی حالت مین اس کے دل کو گوارہ نہین ہوسکتی تھی ۔ اگرچہ کچھ عرصہ تک بعض بعض عزیز و اقارب کی مہربانیون سے اس کو کسیقدر اطمینان تھا لیکن ساتھ ہی اُس نے فوراً اس بات کو بھی سمجھ لیا کہ کچھ خود بھی پیدا کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے ۔ اگر آیندہ زندگی آرام سے بسر کرنے کا ارادہ ہے تو ہاتھ پر ہاتھ رکھکر اونگھنے سے کچھ فائدہ نہین ۔ محنت کرنا چاہیئے دوسرون کی محتاجی کب تک ۔ یہ سمجھ کر حسب حیثیت نوکری کی جستجو مین سرگردان رہنے لگا حتی الامکان کوئی کوشش باقی نہین رکھی ۔ ہر وقت یہی انتظار تھا کہ اب کوئی جگہ ملے ۔ اب کہین سے بلاوا آیا چاہتا ہے ۔ اس حالت امید و بیم مین امید نے اس کی پوری رفاقت کی اور اس کو اپنی کوششون مین برابر مستعد رکھا ۔

لیکن متواتر ناامیدیون نے اس کو خوب سمجھا دیا کہ نوجوان اور کمسن آدمی یکایک بڑی بڑی تنخواہون کی نوکری نہین پا سکتے اور نہ اُس کو اس وقت کوئی ایسی جگہ بھی مل سکتی تھی جس سے بہت جلد ترقی کی امید کی جاسکے یا کم از کم اس وقت موجودہ ضرورتون کو پورا کرنے کے واسطے کافی ہو ۔ اور اپنی دلی خواہشات پر کامیاب ہونے مین بالکل ناامیدی کی حالت مین کبھی کچھ سوچتا تھا اور کبھی کسی بات کی فکر مین پریشان رہتا تھا ۔

یہان تک کہ اب اُس نے اس بات کا تصفیہ کر لیا کہ کچھ بھی ہو کسیطرح کی نوکری مل جاے اُس کو بسر وچشم منظور کر لینا چاہیئے تاکہ اپنی ضعیف مان اور عزیز چھوٹی بہنون کی اس عالم غربت مین کسی طرح دستگیری کرسکے

یہ اپنی اس حالت مین تھا کہ اتفاقاً ایک روز نیو یارک کی خفیہ پولیس کا افسر مسٹر گریس سے اور اُس سے ملاقات ہوگئی - اس نے مسٹر برڈ کے بشرے سے خوب غور کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکالا کہ یہ شخص نہایت ذہین اور فطرتاً دوراندیش اور سمجھ کے کام کرنے کے واسطے نہایت موزون ہے اُس نے ہمارے خوشرو اور تیز مزاج مسٹر برڈ کو اپنے ساتھ رکھنے کی خواہش ظاہر کی جس کی خوشی کا اندازہ صرف مسٹر برڈ ہی کو ان تمام مایوسی کے بعد اچھی طور سے ہوسکتا ہے - مسٹر برڈ کی ہمیشہ یہی خواہش تھی کہ اپنی عزت اور حرمت آبائی کو قائم رکھین ٭

مسٹر گریس کو عرصہ سے ایک ہوشیار شخص کی تلاش تھی اور اُس نے اپنے اکثر دوستون سے اس بات کا ذکر بھی کیا تھا کہ اُسے ایک اچھے اسسٹنٹ کی ضرورت ہے - جو خاص خاص موقعون پر کام کرنے کے واسطے پورے طور سے مدد دے کیونکہ اکثر بڑے بڑے آدمیون کے مکان مین آنے جانے کی ضرورت پیش آیا کرتی ہے اور شریف آدمیون اور خاصکر شریف لیڈیون سے بہ لحاظ موقع محل اسطرح گفتگو کرنے کی ضرورت ہے جو اُن کی شان کے خلاف نہ ہو - اور ایسے کامون کی انجام دہی کے واسطے کسی معزز اور شریف ہی آدمی کا ہونا لازمی معلوم ہوتا ہے ٭

یہ آخری موقع تھا کہ مسٹر برڈ سے پولیس فورس مین شامل ہونے اور اس محکمہ کا خفیہ افسر ہونے کے واسطے استدعا کی گئی - لیکن بُرے وقت سے خدا محفوظ رکھے اگرچہ یہ محکمہ اُسے بالکل ناپسند تھا مگر کیا کرے مجبوراً ایک ہفتہ انتظار کر کے جدھر نگاہ کرتا تھا کوئی اُمید بہبودی کی نظر نہین آتی تھی - اس نے اپنے دل مین ارادہ کر لیا

کہ خیر اب کچھ بھی ہو کسی طرح گذر کی صورت ہونا ضروری ہے - وہ بہت دلیرانہ طریقہ سے اپنی مان کے پاس گیا اور اُس سے کل کیفیت پولیس کی نوکری کی بابت بتلائی - لیکن اس کی اُمید کے برخلاف اُس بیکس غریب بڑھیا نے اس کو ہمت دلائی اور کسی قسم کا ہراس اس کے چہرہ سے نہ ظاہر ہوا - یہ دیکھکر مسٹر برڈ نے مسٹر گریس کی خدمت مین حاضر ہوکر جس ملازمت کے واسطے وہ اُس کو تجویز کرتا ہے - اپنی رضامندی ظاہر کی اور قبل اس کے کہ اُس کو کوئی جگہ دی جاے - مسٹر گریس نے مسٹر برڈ کا نام پولیس فورس نیویارک کے خفیہ ممبرون کی فہرست مین درج کرلیا +

عام طور سے اس کو کوئی نہین جانتا تھا کہ یہ خفیہ تحقیقات کرنیوالون مین ہے - یہان تک کہ اس کا نام بھی بجز بڑے بڑے عہدہ دارون کے معمولی آدمیون کو نہین معلوم تھا - خاص خاص کام اُس کے سپرد کئے جاتے تھے اور پولیس لین مین بھی اس کا رہنا مناسب نہین خیال کیا جاتا تھا - چونکہ مسٹر برڈ نہایت ہوشیار اور شریف آدمی تھا ابھی ایک سال بھی پورے طور سے نوکری مین ختم نہ ہوے ہون گے کہ اس کی دیانت داری اور اپنے فرایض منصبی مین سرگرمی کے ساتھ کوشش کل حکامون پر ظاہر ہوگئی کوئی ایسا نہ تھا جو اس کو نہایت عزت کے ساتھ نہ دیکھتا تھا - بلکہ وہ لوگ اپنے محکمہ مین ایسے قابل قدر آدمی کی شرکت کو باعث فخر خیال کرتے تھے - حقیقت مین اس کی قابلیت اپنے پیشہ اور عہدہ کے لحاظ سے کہین زیادہ تھی - اس بات کا تعجب صرف اس کو نہ تھا بلکہ اکثر اس کے دوستون کو یکایک اس قابلیت اور خوبیون کو دیکھکر جن کا اس سے قبل کبھی خیال بھی نہین ہوسکتا تھا بے حد خوشی ہوتی تھی +

اول یہ کہ مزاج مین سنجیدگی اسقدر تھی کہ کوئی بات کسی سے کرے دوسرے کو ہرگز یہ گمان بھی نہین گذر سکتا کہ کسی طرح پر مسٹر برڈ اُسکے خلاف ہے - ہر شخص اپنا دوست ہی خیال کرتا تھا - اسکی باتین سنکر ہر شخص

خوش ہوتا تھا۔ ممکن نہین کہ کسی کے دل کو اس کی باتین بُری لگین۔ یا کوئی اس کی باتون سے کسی طرح خوفزدہ ہوجاے یا کچھ مشکوک ہوسکے ہر وقت وہ اس فکر مین رہتا تھا کہ اپنا مقصد ہر وقت اپنے پیش نظر رکھے اور دوسرون کے دل کا بھی حال معلوم کرتا رہے۔ لیکن ہین ہی نہین تھا کہ کوئی اپنا دلی حال اس سے چھپا سکے۔ لیکن ہان اسکی بات ہی اور ہے کہ اگر خدا نے کسی کو ذہانت اور تیزی کا حصہ اُس سے بھی زیادہ دیا ہو اور مکر و فریب کی باتون کو فوراً سمجھ لینے کی قوت رکھتا ہو تو ممکن ہے کہ اُس کی چال رہ جاے۔ ورنہ کیا مجال کہ اسکی لسّانی اور نرم گفتگو کو سُنکر کوئی اپنا راز دل خواہ وہ کیسے ہی جرم سے تعلق رکھتا ہو چھپا سکے اور تفتیش کنندہ کو اپنا مخالف خیال کرکے اپنے دلی حالات کو چھپانے کی کوشش کرے ۔

دوسرے۔ اس کی رغبت فطرتاً پیشہ کی طرف بہت پائی جاتی تھی۔ باوجود اُن خیالات اور منصوبون کے جو خود اس کے پیشہ کے متعلق قاعدہ و قانون سے اُس کے دل مین خود بخود پیدا ہوا کرتے تھے۔ باوجود اُن تمام باتون کے جو وہ اپنی تیزی اور ذہانت کی وجہ سے پیدا کیا کرتا تھا اس کو اس پیشہ مین۔ وجوہات کو اثر۔ اور اثر کو وجوہات سے بہت اچھا میل پاکر نہایت دلچسپی ہوگئی اور ان تمام باتون کا خیال اُس کے دل و دماغ کو جو ہر وقت کوئی نئی بات پیدا کرنے کی فکر مین رہا کرتا تھا باعث تسکین اور اطمینان کا ہوا۔ گویا قدرت نے اُس کے دل و دماغ کو خاصکر ایسے ہی کامون کے لئے بنایا تھا ۔

تاہم اس کو اس دلچسپی پر مطلق اطمینان نہ تھا اور کبھی اپنی ذہانت اور قابلیت کو قابل اعتبار نہ سمجھتا تھا۔ ان تمام باتون کے برخلاف ہر روز اُس کو یہی خیال رہتا کہ آیندہ مہینہ مین اب اُسے کوئی اپنے گزر بسر کے واسطے اور تدبیر کرنا ہوگی۔ لیکن ایک کام ختم نہین ہونے پاتا تھا۔ کہ دوسرے مقدمہ کی تحقیقات اُس کے سپرد ہوجاتی تب بھی وہ یہی خیال کرتا۔

کہ اچھا ایک اور سہی۔ اب اس کا بھی قصہ فیصل ہونے دیجئے۔ اس کے ساتھ ہی اپنا بھی قصہ فیصل ہے۔ اگر جرم ثابت ہوا تو یہ جیل میں جائیگا اگر جرم نہ ثابت ہوا تو یہ خواہ مخواہ چھوٹ جائے گا پھر اب کیا روز روز مقدمات ہی پیدا ہوتے چلے آوینگے ۔ اس کے خیالات اور باتیں اسطرح ہوا کرتی تھیں کہ اس کی بہنوں کو بھی ان باتوں کی خبر ہوگئی اور وہ بھی کھیل میں اپنی گڑیوں سے اس طرح بعض اوقات باتیں کرتیں ۔ "بھلا تم سے اور بدمعاش آدمیوں کی تفتیش کرکے جب ہمارا بھائی آن سب کو جیلخانہ پہونچاوے گا تب ایک دن وہ بہت بڑا آدمی ہوگا"۔

عموماً مسٹر برڈ شہر کے باہر نہیں بھیجا جاتا تھا۔ اتفاق سے ایک مقدمہ کی تحقیقات کے لئے جو اس وقت بسلی میں درپیش تھا مسٹر فیرین نے ایک بہت ہوشیار اور چالاک آدمی کے واسطے سپرنٹنڈنٹ خفیہ پولیس نیویارک سے درخواست کی۔ چونکہ اس موقعہ پر کوئی آدمی ممکن نہیں ہوسکا اس واسطے مجبوراً وہ مسٹر برڈ کو بھیجنے پر مجبور ہوگیا۔ لیکن ساتھ ہی یہ شرط کرلی تھی کہ کسی شخص کو اس کے عہدہ اور کام کی نسبت کچھ خبر نہ ہونے پائے۔ اور اُس وقت تک سپرنٹنڈنٹ کی خواہش حتی الامکان پوری کی گئی۔ علاوہ ان دو ایک آدمیوں کے جن کا ذکر پہلے باب میں ہوا ہے کسی کو اس نیک۔ حلیم اور خوش طبع نوجوان کی بابت ممکن نہیں تھا کہ شک بھی ہوسکے کہ یہ نیویارک کے پولیس کا فرستادہ ہے جو یہاں خفیہ طور پر کام کرتا ہے۔ بلکہ سب یہی جانتے تھے کہ کوئی مسافر ہے جو اپنی کسی ضرورت سے یہاں آن کر ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے ۔

اس وقت مسٹر برڈ کی توجہ خاص طور سے اس معاملہ کی طرف متوجہ ہوگئی تھی۔ لیکن ساتھ ہی اس کا دل اُن تحقیقات میں شرکت کرنے کے واسطے رضامند نہیں ہوتا تھا جن کا شروع ہونا ایسے عجیب و غریب واقعہ کے پیش آجانے پر ضروری تھا۔ چونکہ سراغرسانی اس کا کام تھا کتنا ہی

یہ اپنی جان بچانا چاہے مگر دلی جوش کو کہان صبر ہوسکتا ہے - اتنا بڑا واقعہ - اور سنکر خاموشی اختیار کرنا - کیا خوب بھلا یہ کیونکر ممکن ہے دل بھی مانے - لیکن ایسے معاملہ مین جس مین کہ اس کے شک ایسے ایسے لوگون پر جاتے تھے جن کی شرکت اس معاملہ مین ہونا اور نہ ہونا دونون ممکن تھا - دست اندازی کرنا پسند نہین کرتا تھا - مگر اندر ہی اندر جسم مین خون پیچ وتاب کھاتا تھا - اور دل بے اختیار یہی چاہتا تھا کہ کچھ بھی ہو اس معاملہ کو کسی طرح صاف کیجیے - مجرم کا پتہ لگے تب ہی دل کو چین آئے -

مسٹر ارکٹ کا رقعہ دیکھکر مسٹر برڈ کو نہایت درجہ مایوسی ہوگئی اور مجبوراً اس کو دل ہی دل مین یقین کرنا پڑا کہ جو کچھ ڈاکٹر نے مس ڈیر کی حالت کی نسبت اپنی راے ظاہر کی تھی حقیقت مین صحیح ہے - تاہم وہ تسکین دل کے لئے خیال کرتا تھا کہ کوئی ایسی کوشش ہونا چاہیے کہ کسی طرح مس ڈیر کا کچھ نہ کچھ تعلق اس معاملہ مین پایا جائے - یا یہ کہ اس نے محض اپنی دلبستگی کے لیے ایسا خیال کیا ہو *

حسب الحکم مسٹر فیریز ماٹینہ جانے کی غرض سے ابھی اسٹیشن پر آئے ہوئے پانچ منٹ بھی پورے نہ گذرے ہونگے کہ اس کو اپنے خیالات کے تبدیل کرنے کے واسطے کافی وجوہات مل گئے - کیونکہ اُن مسافرون مین جو کہ نیویارک اکسپرس کے انتظار مین کھڑے تھے اُس نے دیکھا کہ مس ڈیر ہاتھ مین ایک بیگ لئے ہوے کھڑی ہے اور اُس کے چہرہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک منٹ کا انتظار اسوقت اُس کو ناگوار ہے - یہ نتیجے بس آپ چلین - کیا بلی ہی کو چھوڑ دیا اور اس عجیب وغریب معاملہ کی اب پوچھ یا پچھ کس سے ہوگی - یہ یکایک روانگی بجز بھاگنے اور جان بچانے کے اور کچھ نہین ہوسکتی اور باوجود اس کے کہ مسٹر ارکٹ نے اپنے رقعہ مین اس کو پوری طور سے مس ڈیر کی جانب سے صفائی کا یقین دلایا تھا لیکن یہ معاملہ دیکھکر اس کو مسٹر ارکٹ کی حرکت سخت ناگوار گذری اور معاً یہ دلمین خیال

کرنے لگا کہ مسٹر ارکٹ نے اس کو دھوکا دیا اور ساتھ ہی اس عورت کو کل حالات سے مطلع کر کے بھاگنے پر آمادہ کر دیا ۔ اسٹیشن پر چند منٹ تک چونکہ گاڑی آنے مین کچھ دیر تھی مسٹر برڈمس ڈیر کو دیکھ دیکھ کر دل مین خیال کرتا تھا کہ اس عورت کا اس خونخوار معاملہ سے تعلق ہونا جو اسوقت اس کے دماغ مین بسا ہوا ہے کب تک قائم رہ سکتا ہے ۔ اور آیا واقعی دور ہونا چاہیئے یا نہین ۔ صورت شکل سے وہ نہایت شریف ہے اور باوجود اس حسن و جمال کے اس کا طرز کلام اس کی لگاہین اور اُسکے طریقے اس کی باعصمت اور نیک طینت ہونے کی گواہی دے رہی ہین ۔ اور ممکن نہین کہ ایسی عالی دماغ نازک ادا ۔ رحم دل عورتین ایسے معاملات مین اپنی شرکت رکھنا گوارا کر سکین ۔ یہ سوچ کر اُس نے اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ نہین ۔ اُس کا خیال بالکل غلط ہے اور یہ سب باتین بالکل فضول ہین ۔ اب اس عورت کا خیال بالکل دل سے بھلا دینا چاہیئے ۔ اور کل شک و شبہہ اپنے دل سے بھلا کر اپنے رفیق کے اعلیٰ خیالات کی تقلید کریگا ۔

لیکن شک بُری بلا ہے بالکل رفع ہو جانا آسان نہین ابھی کیا ارادہ تھا ۔ کہ ایک شخص کو مس ڈیر کی طرف کچھ باتین کرنے کی غرض سے بڑھتے ہوئے دیکھکر اس کو ضبط نہ رہی دل نے بے اختیار مجبور کیا کہ خود ہی آگے بڑھکر سننا چاہیئے ۔ یہ خیال آتے ہی آہستہ آہستہ آگے بڑھا اور ان دونون کے بالکل پشت پر جا کھڑا ہوا ۔

پہلے الفاظ جو اُس نے سن پایا وہ یہ تھے ۔

ایک شخص ۔ کیون مس ڈیر ۔ پھر اب بوفیلو مین کب تک قیام کا قصد ہے

مس ڈیر (جواب) مین کچھ ٹھیک نہین کہہ سکتی ایک ہفتہ یا ممکن ہے ایک مہینہ ٹھہرنا پڑے ۔

اتنی دیر مین آتی ہوئی ریل کے انجن کی سیٹی سنائی دی اور یہ دونون جلدی سے آگے بڑھے ۔

جس ضرورت سے مسٹر برڈ مانٹینہ گیا تھا اس مین وہ تمام دن اُس ذرا سے مقام پر صرف ہوگیا - اگرچہ مسٹر برڈ کو بمقام سبلی اس معاملہ کی تحقیقات شروع ہونے کے وقت موجود رہنے کا موقع نہ ملا تاہم اُسکا دلی جوش جو مس ڈیر کے اس مقام سے چلے جانے کی وجہ سے کسیقدر فرو ہوگیا تھا - اور اگرچہ اس کو مس ڈیر کا اس طرح یکایک بوفیلو چلا جانا نہایت ناگوار تھا مگر خیر اسکی طرف سے بالکل ناامیدی بھی نہین ہوئی

پانچ بجے شام کو مسٹر برڈ سبلی مین واپس آیا اور یہی مغربی جانب والی گاڑی کے آنے کا وقت تھا - ابھی یہ اسٹیشن پر کھڑا ہی تھا کہ وہ بھی سیٹی دیتی ہوئی آپہونچی اور جیسا کہ اکثر ہوا کرتا ہے - کچھ دیر مسافرون کو گاڑی سے اُترتے ہوے دیکھنے کے واسطے ٹھہر گیا - بہت تھوڑے مسافر اس اسٹیشن پر اُترے اور اُن کو دیکھ کر یہ گھر کی جانب مڑنے کا ارادہ کر ہی رہا تھا کہ ایک نہایت حسین لیڈی پر جو گاڑی سے اُتر رہی تھی اس کی نظر جا پڑی (دل مین تعجب سے) اس کو تو مین نے ضرور دیکھا ہے معلوم نہین کیا معاملہ ہے - کیونکر اسوقت اپنی نظرون پر بھروسہ کرون - مس ڈیر واپس آگئی ؟ مس ڈیر جو ابھی آج ہی صبح کو اسی اسٹیشن سے سوار ہوئی تھی اور بوفیلو کچھ عرصہ کے واسطے جانے کا تذکرہ بھی کرتی تھی - یہ کیونکر ممکن - نہین نہین ضرور وہی ہے اگرچہ چہرہ پر نقاب پڑا ہے لیکن صاف ظاہر ہوتا ہے - وہی واپس آگئی اور کل اُسکے ارادہ و منصوبے جو وہ اپنے ساتھ اڑا لے گئی تھی پھر سبلی مین آگئے مسٹر برڈ کے چہرہ کی بشاشت اس خوشی کو جو اس کی واپسی سے اُسکے دل مین پیدا ہوگئی تھی صاف ظاہر کر رہی تھی ..

مسٹر برڈ - (دل مین) مگر کیون آخر واپس آنے کی کیا وجہ - راستہ مین کون ایسی بات ہوسکتی ہے کہ جس نے اس کو اپنا ارادہ فسخ کر دینے پر مجبور کر دیا اور چند ہی گھنٹون کے بعد شاید نصف راستہ بھی نہ طے کیا ہوگا کہ پھر وہ یہان واپس چلی آئی - کچھ سمجھ مین نہین آتا تھا خیر کچھ ہوگا

مجھے ان باتون سے کیا مطلب وہ اپنے فضل کی مختار ہے جو اس نے کیا۔ اپنا کچھ سمجھ کے ہی کیا ہوگا۔ گھر چلنا چاہیئے اپنا کام کرین۔ ان بیکار فکرون مین وقت ضائع کرنے کا سے کیا نتیجہ" (ہوٹل مین پہونچکر اگرچہ اُس نے اپنا دل بہلانے کی بہت فکر کی لیکن عرصہ تک اُس کے دل مین یہی خیال بنا رہا اور اس فکر نے اس کے دوسرے کامون مین بھی رخنہ اندازی شروع کردی)

یہ عورت بھی خوب تماشہ ہے جو حرکتین ہین وہ عجیب و غریب۔ اسکا ارادہ بوفیلو جانے کا ہرگز نہین تھا اُس کو کہین یہین قریب جانے کی ضرورت کچھ رہی ہوگی اس وقت محض اُس شخص کے سوال کا جواب دینے کی غرض سے مس ڈیر نے یہ بہانا کردیا تھا۔ اس کے علاوہ اُسکا اسباب صرف ایک بہت چھوٹے بیگ مین تھا۔ جو وہ اپنے ہاتھ مین بڑی آسانی سے لٹکائے تھی۔ اگر زیادہ عرصہ کے واسطے ٹھہرنے کا ارادہ ہوتا تو اور اسباب ضرور اپنے ساتھ لے جاتی۔ یہ خیال اُس کا مس ڈیر کی باتون کو محض بناوٹ کی گفتگو ثابت کرنے کے واسطے کافی تھا۔ لیکن صرف اس پر مسٹر برڈ نے اکتفا نہ کیا وہ مزید اطمینان کے لئے ٹکٹ کلکٹر کے پاس گیا اور باتون باتون مین دریافت کیا کہ سنا جاتا ہے مس ڈیر اس مقام سے اپنے کسی دوست سے ملنے کی غرض سے بوفیلو چلی گئی ہے معلوم نہین یہ خبر سچ ہے یا جھوٹ ؛

لیکن ٹکٹ کلکٹر سے معلوم ہوا کہ اس نے بوفیلو کا ٹکٹ ضرور خریدا تھا مگر اس کو استعمال نہین کیا۔ اس جواب نے اس کو یقین دلادیا کہ مس ڈیر نے جو کچھ صبح کو کہا تھا بالکل سچ کہا تھا اور ضرور اُس کا ارادہ وہین جانے کا تھا ممکن ہے کہ راستہ مین کوئی خاص وجہ ایسی پیش آگئی ہو جس نے اُسے اپنا ارادہ فسخ کرکے مکان واپس آنے پر مجبور کیا ہو +

مسٹر برڈ نے رات کو کھانا بھی اچھی طرح نہین کھایا اور بعد فراغت

کچھ ہی عرصہ کے بعد اس کو مسٹر فیریز کے آنے سے جو اس کے کمرے مین اُس وقت کچھ باتین کرنے اور ایک سگار لینے کی غرض سے آیا تھا نہایت خوشی ہوئی +

اس وقت ان دونون کو بہت سی باتین کرنی تھین۔ اول اپنے مقدمہ کے متعلق جو پہلے سے چل رہا تھا اور اب بہت کامیابی کے ساتھ عنقریب ختم ہونے کو تھا۔ دوسرے گذشتہ روز والے قتل کے متعلق اور ان واقعات کی نسبت جو اُس دن کی تحقیقات مین جوڈاکٹر ٹرڈول کے سامنے شروع ہوئے تھے معلوم ہوے ہون +

تحقیقات کی نسبت مسٹر فیریز نے دلچسپی کے ساتھ بیان کیا کہ وہ خود اس تحقیقات مین موجود تھا زیادہ وقت پنچون کے تجویز کرنے وغیرہ مین صرف ہوگیا۔ چند گواہون کا اظہار ہوا ہے۔ اور اُنکے بیانات نے عموماً لوگون کے دلون مین بہت جوش پیدا کردیا ہے اور ہر شخص نتیجہ سننے کا منتظر ہے۔ کچھ عجیب حالت معلوم ہوتی ہے پہلے تو یہی خیال کیا جاتا تھا کہ کسی نے معمولی طور پر حملہ کرکے قتل کردیا لیکن بڑے بڑے گل کھلتے ہوے نظر آتے ہین +

اول یہ کہ اُس بیوہ پر حملہ بیشک بہت بے خوفی کے ساتھ اور اُس کو مار ہی ڈالنے کی غرض سے کیا گیا تھا +

دوسرے یہ کہ ثبوت اس قسم کا ابھی تک نہین پہونچ سکا کہ مجرم کا کچھ بھی پتہ ٹھیک ٹھیک لگ سکے +

یہ ضرور ہے کہ اُس بدمعاش پر (جس کا ذکر پہلے باب مین ہوچکا ہے) اور اس بڈھے کبڑے پر اسوقت تک کچھ کچھ شک لوگون کے دلون مین باقی ہے لیکن اس کی کچھ اصلیت نہین معلوم ہوتی۔ لوگون کے بیان سے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ بدمعاش صرف اس مکان کے قریب سے نکلا تھا لیکن اس مین گھستے ہوئے کسی نے نہین دیکھا اپنے راستہ پر چلا گیا۔ اب رہا وہ بڈھا اُس کی بابت یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ کل ہی

صبح کی گاڑی سے یہان آیا تھا اور اسٹیشن سے سیدھا کچہری چلا آیا اور یہان اُس کا برابر موجود رہنا تو معلوم ہی ہے۔ اُس کے بعد جب وہ کچہری سے نکلا تو وہی وقت تھا جب ہم لوگون سے بات کرتا تھا۔ اُس کے بعد وہ ہمارے سامنے ہی سڑک پر چلا گیا اور غائب ہوگیا۔

یہ ممکن ہے کہ اس بڈھے کو کچھ وقفیت اس معاملہ مین پہلے سے ہی ہو اور قاتل کے ارادون سے وہ پہلے ہی سے آگاہ کردیا گیا ہو۔ اسکا اکیدم غائب ہوجانا ضرور شک دلاتا ہے کہ وہ کیون غائب ہوگیا لیکن اسکا تعلق صرف اتنا ہی ہوسکتا ہے کہ ممکن ہے کہ قاتل نے اس کو یہان اس غرض سے تعینات کردیا ہو کہ یہ اپنی باتون اور خوش تقریری سے ہر شخص کے خیالات مس سلیمن کی جانب سے تا وقتیکہ اس کا کام تمام نہ کرلیا جاے دور رکھے۔ تاکہ اِس طرح پر اُس کو اُس کے قتل کرنے کا اچھی طرح موقع مل جاے۔ اور یہ کچھ عجیب بات ہے کہ ایسے موقعون پر آنکھون مین ایک خاص قسم کا پردہ پڑجاتا ہے۔ اب اُس وقت دیکھیے سب باتین مس سلیمن کی ہو رہی تھین اور کل اشارہ اس بڈھے کی تقریر مین اُس کی طرف تھا۔ لیکن کس کو یہ خیال گذر سکتا تھا کہ جو کچھ یہ کہدہا ہے حقیقت مین ایسا ہی ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے۔ اب یہ معلوم ہونا چاہیے کچھ عقل کام نہین کرتی۔ کہ وہ کون ایسا شخص ہے کہ جس نے دن دوپہر آبادی کے اندر ایسا ہاتھ چلایا کہ ایک ہی وار مین اس بیچاری غریب عورت کا خاتمہ ہوگیا۔

مسٹر فیرپز (اتنی تقریر کے بعد تعجب سے) میری کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اس کا دشمن جانی تھا۔ مگر اس بیچاری کا کون دشمن ہوگا۔ وہ اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کرتی تھی۔ اور ہمیشہ سے اس کی عادت تھی کہ اُس کو کسی کی باتون سے کبھی کچھ سروکار نہین۔ نہ کسی کے معاملات مین دخل دینے سے کچھ کام۔

مسٹر برڈ۔ (جس کو اب تک مس سلیمن کی طرز زندگی کا حال نہین

معلوم تھا کیا واقعی وہ اپنی زندگی اسی طرح بسر کرتی تھی ؟
مسٹر فیرنیز۔ ہاں۔ مین یہان برسون سے ہون مین نے نہ کبھی اُسکو کسی کے مکان پر جاتے ہوئے دیکھا نہ اُسکے یہان کوئی آتا تھا ایک فقط مسٹر ارکٹ کی آمد و رفت اگر نہ ہوتی تو اس کی زندگی بالکل تنہائی مین گذرتی۔ مجھے خوب معلوم ہے کہ وہ نہایت ہوشیار اور اپنے اوقات کی پابند عورت تھی۔ ٹھیک وقت پر اُٹھنا۔ بہارنا بٹورنا۔ اپنے وقت پر کھانا چڑھانا۔ پکانا۔ برتن مانجنا وغیرہ اور جب اور کامون سے فرصت پاتی تو سینے پرونے کا یا اور کوئی کام جو ہوتا کرتی تھی۔ مسٹر ارکٹ کی زبانی معلوم ہوا کہ صرف دوپہر کے کھانے کا وقت ٹھیک نہین تھا وہ بھی انھین کی وجہ سے اور جس روز یہ جو وقت بتلا آتے تھے اس وقت کھانا طیار ملتا تھا ۔
مسٹر برڈ۔ کوئی اور خبر گیران نہ تھا۔ کیا کوئی عزیز و اقارب بھی نہین۔ (اس وقت اس نامتمام چٹھی کا مضمون یاد آگیا کیونکہ اس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ کوئی اس کا دوست اور ہمدم ضرور ہے) ۔
مسٹر فیرنیز۔ جہان تک مجھے معلوم ہے کوئی نہین تھا۔ ہان خوب یاد آیا۔ مین نے کسی سے یہ سنا تھا کہ اسکے کوئی بھانجا ہے یعنی بہن کا لڑکا اُسکو یہ بہت چاہتی تھی اور اپنا کل روپیہ اسکو چھوڑنے کا ارادہ رکھتی تھی ۔
مسٹر برڈ۔ تو اُس کے پاس روپیہ بھی تھا ؟
مسٹر فیرنیز۔ قریب پانچ ہزار کے ہوگا۔ اسکی بابت مختلف خبرین ہین کچھ ٹھیک نہین کہا جا سکتا ۔
مسٹر برڈ۔ اور یہ بھانجا کہان رہتا ہے ؟
مسٹر فیرنیز۔ مین کچھ ٹھیک نہین کہہ سکتا ۔
مسٹر برڈ۔ پانچ ہزار ڈالر اس مقام پر بہت بڑی مقدار خیال کئے جاتے ہین۔ (بے پروائی کے ساتھ) ۔
مسٹر فیرنیز۔ یہ تو مین بھی جانتا ہون کہ اکثر لوگ اُسے بہت مالدار

بتلاتے ہین لیکن یہ پتہ نہین لگتا کہ اس کو یہ سب روپیہ کہان سے ملگیا
جب پہلے پہل وہ اس شہر مین آئی تھی تب اس کے پاس کچھ بھی نہین
تھا صرف ایک ہی کمرہ مین اپنا سامان رکھتی تھی اسی مین کھانا اسی
مین سونا۔ مسٹر ارکٹ کچھ اس کو اپنے کھانے کے عوض مین دیتے تھے
مگر وہ کسقدر دیتے ہونگے اس سے یہ تھوڑی ممکن ہوسکتا ہے کہ
وہ برابر ہفتہ مین دس ڈالر بنک مین جمع کرسکے۔ جہان تک مین نے
سنا ہے دس برس سے اُس کا یہی حال ہے ظاہرا کوئی ایسا کام بھی
وہ نہین کرتی جو اس کی آمدنی کی صورت ہو۔ اگرچہ وہ ہلوگون کے
معاملات کی طرف کبھی توجہ نہین کرتی تھی لیکن ہم لوگ اکثر اُس کی
بود و باش اور طریقون پر غور کیا کرتے تھے۔ واقعی سب کو تعجب ہے۔
(مسٹر برڈ نے اس رقعہ کا جو ڈاکٹر نے دکھلایا تھا خیال کرکے
دل مین خیال کیا کہ اگرچہ یہ سب اپنے اپنے دلون مین سمجھے ہوے ہین
کہ اُن کو مسز سلیمن کے حالات معلوم ہین لیکن سب غلط ہے۔ ٹھیک
حالات کسی کو بھی نہین معلوم)
مسٹر ہرڈ۔ وہ بدہیئت بڑھیا کون تھی جو کل اس مجمع مین بڑی تشویش
کے ساتھ گردن اُٹھا اُٹھا کر سب طرف دیکھتی تھی وہی کمبخت پوپلی
بڑھیا جس کے چہرہ پر تمام جگہ یان پڑی ہوئی تھین جس کی آنکھون
سے اس کی بدمعاشی اور عیارہ پن مثل چور اور بدمعاشون کے جو اکثر
جیل مین بند رہتے ہیں ظاہر تھا۔
مسٹر فیرلیز۔ نہین مجھے تعجب ہے شاید آپ کا مطلب سیلی پرکنس
سے ہے سو ہی ایسی بڈھی اور بدصورت ہے جیسا آپ بیان کررہے ہین
ہان۔ ہان مین نے خیال کیا۔ اس کی عادت بھی کچھ ایسی ہے کہ اگر
کوئی اُس کے قریب سے گذرے یا اس سے مخاطب ہو تو ایسی آڑی
ترچھی نگاہین پھراتی ہے کہ جس سے ہر شخص کو جو اُس کی عادت سے
واقف نہ ہو اس کی بدچلنی کا خیال گذرتا ہے اسے آپ کیون پوچھتے ہین۔

مسٹر برڈ۔ جہان تک مجھے یاد آتا ہے اُس نے خود مجھکو اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔ آپ یہ تو بخوبی جانتے ہین کہ مین یہان کسی سے بھی واقف نہین ہون اور ایسے بدکار نالائق آدمی جہان مجھے مل جاتے ہین تو ضرور مجھے اُن کی بابت خاص خیال گذرتا ہے۔ جب تک مجھے اُن کے ٹھیک ٹھیک واقعات اور حالات نہ معلوم ہون چین ہی نہین آتا ۔

مسٹر فیریئر۔ اچھا اب مین سمجھا۔ مگر مین کیونکر کہون کہ اس معاملہ مین اُس کو کچھ تعلق ہوا ور آپ کا شک اس کی جانب متوجہ ہوسکے۔ بڈھی سیلی بہت مضبوط عورت ہے لیکن یہ گروہ کہان کہ قتل کا ارادہ بھی کرسکے۔ قتل کر ڈالنا تو بہت مشکل ہے۔ صرف قوت جسمانی کا یہان کام نہین بہت بڑی ہمت کا کام ہے۔ مسٹر برڈ یہ عورت کا کام نہین ہے بلکہ کسی مرد کا ہاتھ ہے جس نے کس صفائی سے ایک ہی وار مین خاتمہ کردیا ۔

مسٹر برڈ۔ جی ہان۔ (یہ لفظ جی ہان بہت تیزی سے کہا گیا جس سے مسٹر فیریئر متحیر ہوکر مسٹر برڈ کے چہرہ کو دیکھنے لگا) ۔

مسٹر فیریئر۔ (کچھ ٹھہر کر) آپ کو اس معاملہ مین بڑی دلچسپی معلوم ہوتی ہے۔ کیون نہ ہو۔ جب میرے بڑھاپے کا خون اس معاملہ کے عجیب وغریب واقعات سنکر اندر ہی اندر جوش کھاتا ہے تو آپ کا کیا ذکر۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی دلچسپی آپ کو بحیثیت اپنے عہدہ و ملازمت کے بہت جلد مجبور کردیگی کہ آپ اس معاملہ مین پیروی اور کوشش کرکے قاتل کا پتہ لگاوین ۔

مسٹر برڈ۔ اگر ڈاکٹر کا اصرار زیادہ ہوگا اور خواہ مخواہ مجھے مجبور کرینگے تو تحقیقات کرنے مین مجھے کیا عذر ہوسکتا ہے۔ (یہ کہتا ہوا مسٹر فیریئر کے پیچھے پیچھے جو دروازہ کی طرف جارہا تھا چلا جاتا تھا) ۔

مسٹر فیریئر (بہت نرم آواز سے) اور اگر ایسا نہ ہوا تو ۔

مسٹر برڈ کو اس وقت کی باتین سنکر کسی قدر اطمینان ہوا۔ اور ابھی مسٹر فیریئر کو کمرہ سے باہر گئے ہوئے دیر نہین ہوئی تھی کہ ڈاکٹر (ڈوول) اندر آگئے

ڈاکٹر۔ (یکایک باواز بلند) لیجئے مین نے آپ کی فکر کرلی ۔
مسٹر برڈ۔ (چونک کر) کیا آپ نے نیویارک کو تار دے دیا ۔
ڈاکٹر۔ ہان۔ تار دیدیا اور اب جواب کا انتظار ہے آنے ہی چاہتا ہوگا یہ کچھ مشکل نہین۔ سپرنٹنڈنٹ میرا بڑا دوست ہے اور مجھے امید ہے کہ میری استدعا کو وہ ہرگز نامنظور نہین کرے گا ۔
مسٹر برڈ۔ مگر...
مسٹر فیرنیز۔ اگر مگر کا یہ کوئی موقع نہین ہے۔ کل سے تحقیقات جان توڑ شروع ہوگی اور ایک گواہ جس کی بہت ضرورت ہے وہ ابھی تک نہین ملا۔ خواہ عورت ہو یا مرد جو بحلف بیان کرسکے کہ اُس نے کسی کو اُس مکان مین درمیان ساڑھے گیارہ بجے دن کے یعنی مکان سے گھس کے جانے کے بعد اور اس وقت تک جب مسٹر ارکٹ نے اس عورت کو کھانا کھانے والے کمرہ کی زمین پر مردہ حالت مین پڑے ہوے پایا تھا دیکھا۔ اس قسم کے گواہ کا مجھے یقین ہے اور ضرور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اُس گلی مین چھ مکانات ہین اور جو شخص مسز سلیمن کے مکان مین جانا چاہے وہ ان سب دروازون کے سامنے سے ضرور ہی گذریگا پھر کوئی وجہ نہین کہ ایک متنفس بھی ایسا نہ نکل سکے جو اس بات کی شہادت نہ دے سکے۔ مگر حقیقت امر یہ ہے کہ جس سے دریافت کیا جاتا ہے کوئی کہتا ہے کہ مین کھانا کھاتا تھا کوئی کہتی ہے کہ مین باورچی خانہ مین کھانا پکاتی تھی لیکن اس بدمعاش کو دیکھنے والے بہت کم ہین اور کم از کم دو عورتین بحلف بیان کرنے کے واسطے تیار ہین کہ انھون نے اس بدمعاش کو مسز سلیمن کے مکان کے قریب نہین دیکھا بلکہ اُس کو اس (مکان) کے باورچی خانہ کے دروازہ کے پاس جاکر پھر واپس آتے ہوے دیکھا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی وجہ سے اُس نے مکان کے اندر داخل ہونے کا ارادہ تبدیل کردیا ہے جبکہ اُسکے واسطے دو گواہ موجود ہین تو ایک اس بات کا بھی ضرور ہونا چاہیئے کہ اُس نے کسی آدمی کو خواہ اُس سے وہ واقف ہو یا نہین اُس بدمعاش کو

اس تاک جھانک سے چند منٹ پہلے مکان کے اندر داخل ہوتے دیکھا ہے اور مین امید کرتا ہون کہ ضرور مل جائیگا۔ مین اس مقام کے کل مرد۔ عورت۔ لڑکے۔ بچون کو بلا بلا کر جو اس وقت اس گلی مین کھیلتے رہے ہون دریافت کرون تو ٹھیک پتہ چلے گا۔ لیکن پہلے سے جو کچھ دریافت ہو جائے وہ تحقیقات کنندہ کے لئے وقت پر بہت کارآمد ہوتا ہے اور اگر آپ مہربانی کرکے اس معاملہ مین میری مدد کرین اور اچھی طرح سے تحقیقات شروع کردین تو جہان تک مین خیال کرسکتا ہون وقت کی بھی بچت ہوگی اور ممکن ہے کہ کوئی سراغ ایسا لگ جائے جسکے ذریعہ سے خاص قاتل کا پتہ لگ جانا بہ آسانی ممکن ہو۔

مسٹر برڈ۔ (آخرش اس معاملہ کے متعلق باتین کرنے پر رضامند ہوکر) مگر کیا یہ ضروری بات ہے کہ قاتل سامنے گلی ہی مین ہو کر دروازہ سے اندر گیا ہو۔ پچھواڑے سے کوئی راستہ نہین ہے کہ اس کے ذریعہ سے وہ اندر جا سکے اور ایسی حالت مین پاس پروس والے اُسے کیونکر دیکھ سکتے ہین۔

ڈاکٹر۔ نہین۔ اس طرف راستہ نہین ہے۔ مکان کی پشت پر تو بہت دور تک کی زمین بالکل دلدل ہے۔ اس پر چلنا دلگی بازی نہین ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی اپنی جان لے کر بھاگے اور کوئی دوسرا راستہ اُس کو نہ ملے تو مجبوراً اُس کو اس میدان مین ہو کر جانا اور کل تکلیفین برداشت کرنی پڑین گی۔ لیکن مین کیونکر یہ خیال کرسکتا ہون پھر ایسے شخص کے لئے جس نے ایسا حملہ کرنے کا ارادہ اور دن دوپہر مین کیا ہو (یہ بیان کرتے وقت ڈاکٹر کی زبان کسیقدر لکنت کرتی تھی اور اُس کی باتون سے کچھ اضطراب بھی معلوم ہوتا تھا) مین یہ بھی نہین کہہ سکتا کہ ایسا بالکل غیر ممکن ہی ہے۔ لیکن تاوقتیکہ یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اس مہلک گھنٹہ مین کوئی شخص علاوہ اس بدمعاش کے ان لوگون کے جن کا ذکر ہو چکا ہے۔ دروازہ کی طرف سے اندر نہین گھسا ہے۔

مین پشت والے راستہ کا خیال نہین کرسکتا ٭
مسٹر برڈ - آپ نے اُس بدمعاش سے سوال کیا تھا کہ جب وہ اسقدر قریب تک گیا تھا تو مکان کے اندر کیون نہین گھسا ٭
مسٹر فیرپز - وہ کہتا ہے کہ اُس نے آوازین تکرار کی سنین - اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی لڑ رہا ہے ٭
مسٹر برڈ - آہ - اُس کی قسم کا پھر کیا اعتبار - لیکن جب اُس نے بیان کیا تو ہم لوگون کو اس پر غور کرنا ضروری ہے (اب مسٹر برڈ کی ساری ذہانت بھول گئی) اس نے کچھ یہ بھی بتلایا کہ وہ کس قسم کی آواز تھی ٭
مسٹر فیرپز - نہین - وہ نہایت بیوقوف ہے - اس کے علاوہ وہ بہت ڈر گیا تھا - مجھے بالکل یقین نہین کہ اسکو شریف اور رزیل کی بولی مین کچھ بھی تمیز ہوسکے یا وہ شریف اور کمینہ مین فرق کرسکے - وہ کچھ بھی کہے اس کا بیان قابل اعتبار نہین ہے ٭
مسٹر برڈ کو اس کی باتین جھوٹھ ہونے کا پہلے ہی یقین ہوگیا تھا کسیقدر بشاش ہوکر اس نے اپنی نگاہ اٹھائی اور ڈاکٹر کے چہرہ کو دیکھنے لگا - لیکن ڈاکٹر مختلف خیالات مین اسقدر محو تھا اور خود اپنی ہی اختلاف رائے کی وجہ سے دل ہی دل مین نہایت پریشان تھا اسکو مطلق مسٹر برڈ کی نظر انداری کی خبر نہین تھی - اور چونکہ مسٹر برڈ کو بھی بخوبی یقین نہین تھا کہ اس معاملہ کی تحقیقات اس کو کرنا پڑے گی یا نہین اگرچہ اُس کی زبان تک بہت سی باتین آتی تھین لیکن کچھ زبان سے زیادہ اُس نے اس موقع پر نکالنا مناسب نہ سمجھ کر خاموشی اختیار کی ٭
ڈاکٹر (کچھ ٹھہر کر) ایک اور کام یہ آپ ہی کے واسطے ہے - یہ لیجئے ایک نام ہے اور مین چاہتا ہون آپ بھی اسے دیکھین اور ..... لیکن اسوقت کچھ پیرون کی آہٹ معلوم ہوئی اور دروازہ سے ایک لڑکا نیویارک کا تار لئے ہوئے جس کا انتظار ہو رہا تھا اندر آیا - ڈاکٹر نے غصہ کی نگاہ سے اس تار کو پڑھا اور کسیقدر ارادہ معلوم ہوا کہ مسٹر برڈ کی طرف

بڑھاوے لیکن لپیٹ کر جیب مین رکھ لیا - اس کے بعد اُس تار کا ذکر شروع کیا ٭

ڈاکٹر - (ذرا توقف کے بعد کچھ سوچ کر) جو مین خیال کرتا تھا وہ نہین ہوا - معلوم ہوتا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ نے میری اسند عا کسی وجہ سے منظور کرنا مناسب نہین سمجھا (یہ کہہ کر جلدی سے تار کو جیب سے نکالکر ہاتھ بڑھایا) مسٹر برڈ نے تار کو لے لیا اور پڑھا ٭

(مضمون) رات کی ڈاک سے قابل آدمی کا انتظار کیجئے خط وہ لاتا ہے

یہ دیکھکر مسٹر برڈ کے چہرہ سے کیقدر جھجک معلوم ہوئی ٭

مسٹر برڈ - آپ نے دیکھا نہ مین پہلے ہی کہتا تھا کہ مین ایسے کامون کے واسطے نہین ہون ٭

ڈاکٹر - (اُٹھتے ہوے) مجھے یہ باتین کیا معلوم - مگر یہ مین ضرور کہونگا - کہ میرا خیال ہرگز نہین بدل سکتا - کیسا ہی اچھا اور قابل آدمی کیون نہ آوے لیکن وہ اس معاملہ مین آپ سے بہتر کام ہرگز نہین کرسکتا - (یہ کہہ کر وہ آہستہ آہستہ دروازہ کی طرف بڑھا) ٭

مسٹر برڈ - (خود بھی جگہ سے اُٹھ کر) مین آپ کی عنایتون اور اُن خیالات کا جو آپ میری قابلیت کی بابت کرتے ہین تہ دل سے مشکور ہون - مگر مجھے یقین ہے کہ سپرنٹنڈنٹ کی راے اس انتظام مین درست ہے - مین اپنے اوپر بہت کام لینے کا عادی نہین ہون اور شاید آپ کو یاد ہوگا کہ مین نے پہلے ہی اس مقدمہ کی تحقیقات اپنے ذمہ لینے مین کس طرح انکار کیا تھا - خیر مجھے اسوقت بے حد خوشی ہوئی کہ یہ بوجھ بھی میری گردن سے اُتر گیا - مین ہرگز اس کی برداشت کرنے کا متحمل نہین ہوسکتا تھا ٭

لیکن ڈاکٹر کے جانے کے بعد جب یہ تنہا بیٹھا اور انھین معاملات کو دل ہی دل مین خیال کرنے لگا - تب اس کو معلوم ہوا کہ اگرچہ وہ زبان سے کہنا مناسب نہین سمجھتا لیکن دل کو اس خبر سے جو مایوسی

ہوئی ہے اس کا اظہار ممکن نہیں۔ معلوم نہیں اس قتل میں دخل دینے اور قاتل کی تفتیش کے لیئے اسکا دل اُسے کیوں مجبور کر رہا ہے عموماً ایسے ہی جرم والے مقدمات کی تحقیقات سے جو کچھ حالات معلوم ہوتے وہ بجز اس کے کہ مسٹر برڈ کو ان معاملات سے کنارہ کشی اختیار کرنے کے ممکن نہیں تھا کہ اس کو بخوشی اور رضامندی خود ان کی تفتیش اور پیروی کرنے پر آمادہ کر سکتے ۔ لیکن اس معاملہ میں اس کے دلی جوش کو جو اس کے پیشہ اور عہدہ کے منصب کی وجہ سے دل ہی دل میں ترقی کر رہا تھا اس طرح پر اس کو اس مقدمہ سے بالکل علیحدہ کر کے ٹھنڈا کر دیا جانا اس کے دل کو نہایت درجہ ناگوار تھا۔ مگر کیا کیا جا سکتا بندگی اور بیچارگی کا مضمون ہی جدا ہے۔ ڈاکٹر ٹرڈول کے جانے کے آدھ گھنٹہ تک باوجود اس قابلیت اور عقلمندی کے اس کو اسقدر غم و غصہ تھا کہ اس نے ارادہ کر لیا کہ بہت بہتر ہے اگر سپرنٹنڈنٹ اجازت نہیں دینا پسند کرتے تو نہ دیں۔ اپنا دل کب مان سکتا ہے۔ ایسی نوکری کو سلام ہے۔ چاہے استعفا ہی دینا پڑے مگر اس معاملہ کی جستجو کرنا اور قاتل کا پتہ لگانا میرے اوپر فرض ہے (کچھ عرصہ تک خاموشی کے بعد) آخر کار کچھ سوچکر اپنا دل بہلانے اور ان خیالات اور غصہ کو فرو کرنے کی غرض سے وہ اپنے کمرہ سے اُٹھکر نیچے ہوٹل (کھانا کھانے والے کمرہ میں جہاں سب لوگ جمع ہوا کرتے ہیں) میں ٹہلتا ہوا چلا گیا

باب ششم

ایک ضد کی ہوشیاری

بالکل ٹھیک پتہ ہے

مسٹر برڈ نے اس کمرہ میں پانچ چھ آدمی جمع پائے منجملہ اُن کے ایک نے

جو بظاہر کوئی معزز خاندان سے تھا اور اخبار پڑھنے میں بالکل محو ہو رہا تھا اُنکی توجہ اپنی جانب فوراً مخاطب کرلی۔ فی الحقیقت میں وہ بالکل اجنبی تھا۔ اور کچھ متفکر اور کسیقدر مغموم بھی معلوم ہوتا تھا۔ لیکن نہایت شریف گورا چٹا حسین آدمی تھا جس کے سر پر گھونگر والے چمکیلے بال بہت اچھے معلوم ہوتے تھے ۔

یہ ایک چھوٹی میز پر جو علیحدہ لگی ہوئی تھی سب سے علیحدہ بیٹھا ہوا اپنا اخبار پڑھنے میں بہت متوجہ تھا اور کچھ پرواہ اُن باتوں کی اس کو نہ تھی جو اس کمرہ میں ایک طرف ہو رہی تھیں جو ایسی دلچسپ تھیں کہ کیسا ہی مردہ دل کوئی کیوں نہ ہو اس کا بھی دل اپنی طرف ضرور متوجہ کرلیں۔ خیر ایسا ہو یا نہ ہو مسٹر برڈ کا خیال ایسا ہی ہے۔ اور اس نوجوان خوبصورت اجنبی آدمی پر ایک نظر ڈال کر جس سے اس نے فوراً سمجھ لیا کہ اس کو کسی قسم کا انتشار ضرور ہے اس کمرہ میں آگے بڑھا اور اس مجمع کے قریب آکر کھڑا ہو گیا ۔

مسٹر برڈ کوئی اجنبی آدمی تو تھا ہی نہیں ہر شخص ان کو جانتا اور پہچانتا تھا اسی وجہ سے باتوں میں کسی قسم کا خلل نہیں ہوا۔ وہ اس روز کے ایک معمولی واقعہ کا ذکر کر رہے تھے۔ لیکن بیان کرنے والے کے جوش نے اس کو نہایت دلچسپ کر دیا تھا۔ یہ ایک نوجوان شخص تھا اور اس کی تقریر اس جوش خروش کے ساتھ نہایت شستہ اور پر اثر تھی جس سے اس کی قوت بیان کا اندازہ صاف ظاہر ہو رہا تھا ہر سننے والے کی نظریں بھی اس کی حرکتوں کو دیکھنے کے لیے اسی طرح بے اختیار مشتاق تھیں جس طرح سے کان اس کے الفاظ سننے کے واسطے ۔

وہی شخص (اس طرح کہہ رہا تھا) یقین مانئے۔ یہ کسی ناٹک کا ٹکڑا تھا میں نے کبھی ایسا تماشہ تھیٹر میں بھی نہیں دیکھا۔ وہ عورت نہایت حسین تھی لیکن ساتھ ہی اسکے نہایت درجہ غمگین اور متفکر معلوم ہوتی تھی چاہے جس وجہ سے وہ اسقدر پریشان رہی ہو۔ اسی طرح اس مرد کے

چہرہ پر بھی ہوائیان اڑ رہی تھین اور بسبب بدحواسی از خود رفتہ ہو رہا تھا معلوم نہین کہ وہ کس وجہ سے اسقدر خائف تھا۔ بہرکیف کچھ بھی ہو وہ دونون گودام مین ٹھیک مختلف دروازون سے داخل ہوئے وہ عورت ایک طرف والے دروازے سے اور وہ مرد دوسری طرف والے دروازے سے اور وہ دونون ٹھیک بیچ کمرے مین جہان پر مین دونون کو بخوبی دیکھ سکتا تھا آکر ملے۔ وہ عورت بے اختیار چلا اٹھی "تم" اور اپنے ہاتھون کو منھ پر دھر لیا گویا کسی بھوت یا پریت پر نظر پڑ گئی۔ اس طرح اس مرد نے بھی یکایک آواز لگائی لیکن اس نے اپنی آنکھین بند نہین کین۔ بلکہ سکتہ کے عالم مین مثل پتھر کی مردہ مورت کے اپنے مقام پر کھڑا ہوا اس کی طرف برابر دیکھتا رہا۔ اس کے بعد اس عورت نے اپنے ہاتھ نیچے ڈال دئے اور اس کی زبان سے یہ الفاظ کہ "کیا تم میرے ہی پاس آتے تھے"۔ ایسی ہتگی اور گھبراہٹ سے نکلے کہ میرا دل اس کی پریشانی دیکھکر برداشت نہ کر سکتا تھا۔ خود بخود گویا خون جسم مین میرے خشک ہو گیا۔ اسی طرح پر اس مرد نے بھی وہی الفاظ کہ "کیا تم میرے ہی پاس آتی تھین"، بہت ہی منتظرانہ لہجہ سے کہے اور اس کی آواز سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے دل کو بہت روک رہا ہے۔ اس کے بعد بغیر اس کے کہ ایک دوسرے کے سوال کا جواب دین۔ دونون پیچھے ہٹے اور اس طرف مڑ کے جس دروازہ سے آئے تھے بھاگ کر دروازون کو اس تیزی کے ساتھ بند کیئے کہ ایکبارگی دونون کی آواز اس گودام مین مثل بجلی کی آواز کے گونج گئی۔ اس وقت اس کمرہ مین کوئی بھی نہین تھا لیکن ان دونون کی نگاہون سے جو اس وقت جا رہی تھین اب معلوم ہوتا تھا کہ یا تو یہ لوگ بالکل اجنبی ہین اور آج یہ پہلا ہی موقع ہے کہ یکایک یہان ملاقات ہو گئی ہے یا یہ کہ اب ان لوگون کو ایک

دوسرے کی صورت دیکھنا گوارہ نہین ہے۔ اے بھائی۔ مین سچ کہتا ہون کہ اس ملنے اور بھاگنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ضرور کوئی نہ کوئی معاملہ نہایت خوفناک واقع ہوگیا ہے ۔ لیکن کسی کا خیال میرے دل کو مجبور کر رہا ہے کہ مین اس معاملہ کی تفتیش سے باز رہون مجمع مین سے ایک شخص (نہایت اشتیاق کے ساتھ) پھر آپ نے وہان سے چلے آنے کے بعد اس عورت یا مرد کو نہین دیکھا؟

دوسرا۔ وہ عورت جس گاڑی سے مین یہان آیا ہون اسی پر آئی تھی اور وہ مرد دوسری طرف چلا گیا ۔

کئی شخص (ایکبارگی گھبراکر بڑبڑا اٹھے) این۔ پھر۔ پھر وہ کہان اتر گئی وہی شخص۔ مین نے کچھ خیال نہین کیا۔ گو کہ وہ بالکل بدحواس نہین تھی تاہم وہ نہایت درجہ پریشان تھی اور جب مین نے اسے دیکھا کہ اس نے اپنے چہرہ پر نقاب ڈال لیا تو میرے دل مین معاً یہی خیال گذرا کہ میری متلاشی نگاہین اسے ناگوار ہین۔ اور چونکہ مین بالکل اس کے سامنے بھی نہین بیٹھ سکتا تھا۔ اور میرے اس کے درمیان آڑ ہوگیا تھا مین تمباکو نوش والے کمرہ مین چلا گیا اور یہان پہونچنے تک مین وہین بیٹھا رہ گیا ۔

ایک مرتبہ اور۔ ارے۔ چہ۔ چہ۔ یہ کچھ نہ بنا!۔ اس کے بعد سب خاموش ہوگئے اور مجمع برخاست ہوگیا۔ ان مین سے دو تین کٹھرے کے اوپر چلے گئے اور بقیہ آہستہ آہستہ ٹہلتے ہوئے کمرہ کے باہر چلے گئے۔ اب اس مقام پر بجز مسٹر برڈ اور اس نوجوان کے جو اس واقعہ کو بیان کر رہا تھا کوئی نہ تھا ۔

مسٹر برڈ۔ واقعی عجیب و غریب سین تھا (یہ مسٹر برڈ نے ایسے لہجہ سے کہا جس سے معلوم ہو کہ اس کو اس معاملہ سے نہایت دلچسپی ہے۔ اور اس طرح اس کا جوش پھر تازہ کر کے بیان کرنے پر آمادہ کرے) کیا کہون بجائے آپ کے مین نہ ہوا (بڑی دلچسپی کے ساتھ) مجھے

یقین ہے کہ مین ضرور اس موقع پر تصویر کھینچ لیتا۔ اور یہ تصویر گزٹ مین جس کے واسطے مین اکثر تصویر بنایا کرتا ہون بہت دلچسپ ہوتی ٭

وہی نوجوان - کیا آپ اخبارون کے واسطے تصویرین بناتے ہین (یہ سُنکر اُس کو مسٹر برڈ کا اور زیادہ خیال ہوا) ٭

مسٹر برڈ - ہان کبھی کبھی -

مسٹر برڈ نے یہ جواب بہت مستقل مزاجی کے ساتھ دیا اور یہ اس کا کہنا جھوٹ بھی نہین تھا۔ اس کو دستی تصویرین بنانے کا بہت کم شوق تھا لیکن مجبوراً بہ نظر پرورش اپنے متعلقین کے اپنی آمدنی بڑھانے کی غرض سے اکثر ایسی تصویرین بنایا کرتا تھا ٭

وہ نوجوان - (نہایت متحیر نگاہون سے مسٹر برڈ کی طرف سر سے پانؤن تک دیکھکر) واقعی یہ تو آپ کا فرمانا بجا ہے۔ مین بھی ایسا ہی کرتا۔ مگر مین کیا کرون مجبوری تو یہ ہے کہ مجھے خاک پتھر بھی تمیز فن مصوری مین نہین ہے۔ مین کوئی سین ہو دل ہی دل مین بہت اچھی طرح غور کر سکتا اور دیکھ سکتا ہون۔ یہی معاملہ یعنے میری نظرون کے سامنے ٹھیک اسی طرح صاف ظاہر ہو رہا ہے جیسے آپ۔ یہی سمجھئے کل حالتین۔ کس طرح وہ کھڑے تھے۔ اُن کی پوشاک کیا تھی اور اُن کی نگاہین۔ اس طرح اور تمام باتین سب میرے پیش نظر ہین۔ لیکن اگر یہ کہیئے کہ مین کاغذ پر تصویر بنا دون تو یہ بندہ کے امکان سے باہر ہے ٭

مسٹر برڈ - یہ اپنے اپنے مذاق پر منحصر ہے آپ کی قابلیت دوسری طرف ہے۔ آپ کوئی سین ہو اس صفائی کے ساتھ بیان کر سکتے ہین۔ دوسرا شخص جس نے اس کو خود نہ دیکھا ہو کاغذ پر محض آپ کے بیان ہی سے تصویر بنا سکتا ہے ٭ اب دیکھیئے نہ (یہ کہکر اُس نے ڈسک مین سے ایک تختہ کاغذ نکالکر میز پر رکھا) ہان بتلایئے تو یہ کس گودام کا واقعہ ہے ٭

وہی نوجوان (یہ سنکر نہایت اشتیاق کے ساتھ مسٹر برڈ کے کندھے کی طرف جھک کر) وہ کودام - سراکیوس ہین -
مسٹر برڈ (نے سر ہلاکر چند نشانات کاغذ پر لگاکر اس طرح سوال کیا) اور وہ عورت کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھی ؟
وہی نوجوان - نیلے - گہرے نیلے کپڑے - ہاتھون مین دستانے تھے - نہایت ہی حسین عورت تھی - آپ یقین مانیئے نہ تو بہت لمبی تھی نہ بالکل پاٹنی بس نہایت موزون قد تھا (اس بیان کے ساتھ مسٹر برڈ کا نہایت اشتیاق کے ساتھ سننا اور کاغذ پر برابر نشانات بناتے جانا (دیکھ دیکھکر اور زیادہ دلچسپی کے ساتھ) بہت ٹھیک آپ نے سر کا نقشہ تو بجنسہ اسی طرح بنالیا - ہان آنکھین نہایت شوخ اور چمکدار سر پر بڑی ٹوپی جس مین دو پر لگے تھے - اور وہ دونون پر نہایت خوبصورتی کے ساتھ دونون جانب لٹکے ہوئے تھے - ایک بیگ ہاتھ مین تھا - وہ قمیض پھاڑ رہے تھے - آہا ہا - چہرہ کیا کہنا ہے - نہایت حسین - جناب نہایت ہی خوبصورت - وہ سیدھی ناک بڑی بڑی آنکھین اور کیسا موزون دہن - اور چہرہ سے وہ سخت فکر و تشویش کی علامتون کا اظہار - (نہایت خوش ہوکر) آپ نے تو بالکل فوٹوگراف کردیا - دستی تصویر اسے کون کہہ سکتا ہے - حقیقت مین آپ بڑے ہوشیار ہین ؟
مسٹر برڈ اپنی ہوشیاری کی اسقدر تعریف سنکر کسیقدر شرما گیا اور اپنی اس حالت کو چھپانے کی غرض سے اس تصویر پر ذرا جھک گیا ؟
مسٹر برڈ (سرد آواز مین بلا کسی فرق کے جس سے اس آدمی پر اسکی حالت نہ ظاہر ہوسکے) اب اس آدمی کو بھی بتلایئے وہ کیسا تھا - جوان یا بڈھا ؟
وہی نوجوان - اچھا خاصا جوان - اس کی عمر قریب ۲۵ برس کے ہوگی - میانہ قد لیکن تن و توش کا نہایت تگڑا اور مضبوط چہرہ بھی

نہایت مشین - بڑے بڑے گل مونچھین رکھائے تھا (مونچھون کی جگہ ڈاڑھی کے بال بڑھانا اس طرح کہ مونچھین معلوم ہون (Moustache) آنکھین خوب چمکتی ہوتی - اور اس کی چتون .... مین کیا بتاؤن ٹھیک سمجھ مین نہین آتا کہ کس طرح بیان کرون - مگر آپ نے اس عورت کا نقشہ تو ایسا اچھا کھینچا ہے کہ کچھ فرق ہی نہین معلوم ہوتا اس مین بھی کوشش کیجیے ؛

لیکن مسٹر برڈ کی پنسل اس مرتبہ اس تیزی سے نہ چلتی تھی اور بہت دیر کے بعد وہ اس بے دیکھے ہوئے آدمی کا نقشہ بنانے مین کامیاب ہوا لیکن یہ نہایت ہی بھدا اور غیر مشابہ تھا تاہم اس نوجوان نے کہا کہ خیر - دیکھنے مین "پرگولیس" Pergolesi دقت معلوم ہوتا ہے گو کہ وہ نہ بہت بڑا تھا نہ اسقدر لمبا +

اس عورت کی تصویر مین کوئی دقت نہین پڑی تھی نہ کچھ زیادہ سمجھانے کی ضرورت ہوئی تھی لیکن اس مرد کی صورت مین بہت فرق تھا اور اس نوجوان کو جو بغل سے دیکھتا جاتا تھا - ان نقائص کو رفع کرنے کی غرض سے بہت سے اعتراض کرنے کی ضرورت پڑی مثلاً "مہربانی کرکے ماتھے پر کچھ اور بال بڑھائے - اس کی ٹوپی کے اندر ایک گچھا سا دکھائی دیتا تھا - یا - ٹھڈی بہت پتلی ہوگی کسی قدر اور چوڑی کر دیجئے - ہان - اوہ اب تو زیادہ چوڑی ہوگئی بال کے برابر کم کر دیجے - بس ٹھیک ہو جائیگی" - اس طرح درست ہوتے ہوتے اس کے کانون تک اخیر کار یہ آواز آئی "ہان اب اس سے کچھ کچھ مشابہت ہے" +

مسٹر برڈ کو اس تصویر مین کامیابی کی امید بہت کم تھی - اس کو اس تصویر مین یہ معلوم کرکے کہ اس کا طرز لباس کپڑے کی وضع قطع قریب قریب ٹھیک بن گئی ہے نہایت خوشی ہوئی - اب اور زیادہ اس کے متعلق بیان کرنا بیکار طول دینا ہے - اس نقشہ سے قریب قریب

اس کا پتہ بخوبی لگ سکتا تھا اگرچہ چہرہ بالکل ٹھیک نہین تھا ۔
وہی نوجوان ۔ (جب تصویر بن کر تیار ہوگئی) واقعی بہت اچھی بنی ہے
بالکل ملا دیا ۔ ایسی مشابہت ہے کہ اخباری تصویرین اس کا ہرگز
مقابلہ نہین کرسکتین ۔ یادداشت کے واسطے یہ نہایت اچھی ہے ۔
(اشتیاق کے ساتھ) مہربانی کرکے یہ مجھے دیدیجئے ۔ مین اسکو اپنے
پاس رکھون گا ۔ اور ایک اور شخص کو جو اس وقت میرے ساتھ تھا
دکھلاؤن گا ۔ عورت کی تصویر بے نظیر بنی ہے ۔

لیکن مسٹر برڈ نے نہایت بے پروائی کے ساتھ اس تصویر کو
لپیٹ کر جیب مین رکھ لیا اور کہا کہ اب آپ اس کو کیا کرین گے
کوئی وقت ایسا بھی آجائے گا کہ یہی خود نوجوان کے پیش نظر ہوجائیگی
اسوقت تو اب مین اسکو نہین دیسکتا ۔ یہ جواب سنکر وہ جوان بہت
گھبرایا اور جھجھلا کر کچھ سکے اپنی جیب سے نکال کر مسٹر برڈ کے
آگے ڈال دیے ۔ لیکن جب اس ترکیب سے بھی کامیابی کی صورت نہ
معلوم ہوئی تو مجبوراً اس نے خاموشی اختیار کرکے مسٹر برڈ کو شراب نوشی
کے واسطے مدعو کیا ۔ مسٹر برڈ نے اس نوجوان کی اس بناوٹی دعوت کو
نامنظور کرنا نامناسب سمجھا ۔ پس سامان شراب نوشی منگایا گیا مسٹر برڈ
اس اجنبی نوجوان کے ساتھ قدح شراب اڑانے کے لئے آگے بڑھا
اس وقت اس کی نگاہ پھر اس لحیم و شحیم شخص پر جا پڑی جو اخبار پڑھنے
مین ہمہ تن محو ہو رہا تھا اور جس کی یہی حالت اس نے اس کمرہ مین
آنے کے وقت بھی دیکھی تھی ۔

وہ شخص اسوقت خبر دن کے پڑھنے مین ایسا مصروف تھا کہ
شاید کبھی اس کی یہ حالت ہوئی ہو ۔ مسٹر برڈ نے جب سے اسوقت تک
اسے دیکھا غالباً ابتک نہ اسکی نگاہ کاغذ سے ہٹی ۔ نہ آنکھیں جھپکی ہونگی ۔
مسٹر برڈ کو اس کی یہ حالت دیکھکر نہایت تعجب تھا اور چند منٹ
کے بعد جب وہ یہان سے اس شخص کے پاس سے جانے لگا تب

اس پرچہ پر بھی جو وہ پڑھ رہا تھا نگاہ ڈالتا گیا۔ لیکن یہ معلوم کرکے کہ وہ نیویارک ہیرلڈ کا ایک ایسا ورق تھا جس مین بجز خبرون کے اور کوئی بات نہین معلوم ہوتی تھی اور بھی زیادہ تعجب ہوا۔

یہ کوئی میرے ہی ساتھیون مین سے ہوگا! یہ معاً خیال مسٹر برڈ کے دل مین گذرا۔ لیکن تھوڑی دیر تک غور کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکالا کوئی خفیہ تحقیقات کنندہ ممکن نہین کہ ادھر ادھر کی باتون سے بالکل بے پرواہ ہوکر محض اخبار دیکھنے مین وہ بھی جس مین بجز خبرون کے اور کچھ نہ ہو اپنا آدھ گھنٹہ سے زائد وقت گذار دے۔ ان فضول خیالات نے فائدہ ہی کیا ہے۔ کچھ بھی اس کا مطلب ہو یا ممکن ہے کہ وہ اس بہانہ سے اُن تمام باتون کو سنتا رہا ہو اور اس کو اس معاملہ مین دلچسپی رہی ہو یا نہ رہی ہو۔ نہین یہ کچھ بھی نہین۔ شخص کوئی اجنبی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ اس کو کوئی فکر یا تشویش ایسی ہے کہ اُسکے دل کو اندر ہی اندر پژمردہ کئے ہے۔ یا ممکن ہے کہ یہ کسی فن ون کا شوقین ہے جو خاموشی کے ساتھ مثل خفیہ تحقیقات کرنے والون کے کسی بات پر غور کرتا رہا ہو۔

اب ان مین سے جو بات صحیح ہو اس مقام پر اور اس وقت یہ آدمی ایسا تھا کہ خود بخود نگاہین اس کی جانب متوجہ ہو جائین۔ یعنی ہر شخص کا خیال جس کو مسز سلیمن کے قتل کے بارہ مین کچھ تفتیش کی ضرورت ہو اس شخص کی طرف ضرور متوجہ ہوگا۔

لیکن مسٹر برڈ نے پھر یہ خیال کیا کہ مجھکو بہ اعتبار اپنے عہدہ کے اس وقت اس قتل کے متعلق تفتیش کرنے کا کوئی استحقاق حاصل نہین ہے۔ اور اس طرح اپنے دل کو مطمئن کرکے وہ اس جوان کے قریب سے آگے بڑھکر اپنے کمرہ مین چلا گیا۔ ابھی تک دل اُسکی طرف متوجہ تھا اب ان تصورون کی طرف خیال جا پہونچا جن مین سے ایک کے خیال نے اس کے دل کو ان کے حالات دریافت کرنے اور

اس تصویر کے بنانے پر مجبور کیا تھا +

خوب ہی نقشہ بنا تھا - پہلے اس کو کسیقدر پریشانی ضرور تھی کہ معلوم نہین کون ہو لیکن اس وقت غور کرنے سے وہ سب رفع ہوگئی بالکل مس ڈیر سے مشابہت ہے - اُس کا چہرہ - اُس کا ایسا جسم غرضکہ یہی کیون نہ کہا جائے کہ مس ڈیرہی کی تصویر ہے - سر اکیوس ڈیپاٹ مین اس تماشہ کے ہیرون بیشک وہی تھی - اور اُس کے سوا کوئی دوسرا ہو ہی نہین سکتا - اور وہ تماشا جس کے حالات کا شاید مسٹر پرڈ بلا موجودگی اس مقام کے محض اس تصویر کی وجہ سے ہوگیا تھا جسکا خیال تک کسی کے دل مین نہین آسکتا تھا - واقعی عجیب وغریب واقعہ ہے - لیکن بہت عرصہ تک وہ غور کرتا رہا اور اس کی دلی خواہش تھی کہ کسی طرح یہ معلوم ہوجائے کہ کون سی بات ایسی پیش آگئی جس نے اس روز اس کے ارادہ کو فسخ کرادیا اور قبل اس کے کہ اس کا سفر ختم ہو راستہ ہی سے بیلی واپس آنے پر مجبور کردیا اگرچہ بہت عرصہ تک وہ اس خیال مین پریشان رہا اور بے فائدہ کیون اور کس لئے کا دھیان کیا کیا مگر کوئی نتیجہ ٹھیک نہ سمجھ مین آیا نہ سمجھ مین آنے کی کوئی امید معلوم ہوتی تھی - لیکن اس تماشہ مین جس بات کی طرف اشارہ پایا جاتا تھا غور کرکے اگرچہ بالکل اطمینان نہین تاہم اُسکو کسیقدر سکون ہوا +

جسوقت کہ یہ تصویر بنائی گئی تھی وہ وہ وقت تھا کہ اس وقت دونون ایک دوسرے سے ملے تھے اور یکایک اُن کے دلون نے ایک دوسرے کی حالت پر غور کرنے پر مجبور کیا تھا - مسٹر پرڈ نے اپنی نگاہ اس عورت کی تصویر سے پھراکر اُس مرد کے چہرہ پر ڈالی - اس کے چہرہ سے بھی انتشار اور خوف کے آثار اس صفائی کے ساتھ ظاہر ہورہے تھے جیسے کہ اس عورت کے چہرہ سے - اس مین شک نہین کہ جو حالتین ان تصویرون سے ظاہر ہوتی تھین وہ سب بالکل ٹھیک تھین اگرچہ

مرد کی صورت مین فرق آگیا تھا۔ وہ آدمی۔ اُس کا پیشہ۔ عادت۔ حالت یا کیفیت کچھ بھی ہو اموجن ڈیر کو دیکھکر اسی طرح خوف زدہ اور پریشان ہوکر پیچھے ہٹا تھا جس طرح اموجن ڈیر فوراً پلٹ پڑی۔ دونون اپنے اپنے مکانون سے ایک دوسرے سے ملنے کی غرض سے روانہ ہوے تھے۔ لیکن جون ہی ایک دوسرے سے ملے اور ان کی نگاہین ایک دوسرے کے چہرہ پر پڑین دونون چونک کر یکبارگی پیچھے ہٹے گویا ایک دوسرے کی صورتین پیغام موت دے رہی تھین۔ کچھ سمجھ مین نہین آتا نہ کوئی امید ہے کہ غور و فکر سے کچھ نتیجہ ہو اور یہ معلوم ہو سکے کہ اس جھجک کا کیا مطلب ہے۔ اور کون سی بات اسقدر خوف دلانے والی ان لوگون کے درمیان یا ان کے علم مین پیش آگئی ہے مسٹر برڈ رہ رہ کے سوچتا تھا کہ اگر کبھی اس نوجوان سے جسکی تصویر مین نے بنائی ہے اتفاقاً ملاقات ہو جائے تو اس کو پہچان لینا ممکن ہے یا نہین۔ چہرہ مین کچھ نہ کچھ فرق ضرور تھا۔ لیکن اس کا جسم کپڑون کی کاٹ چھانٹ۔ طرز لباس اور خاصکر اس کے مضبوط اور قوی اعضا کی بناوٹ اس تصویر سے ظاہر ہوتی تھی ضرور صحیح تھی لیکن جب یہ سب علامتین اور پتہ موجود ہے تو صورت ٹھیک ٹھیک نہ سہی جب وہ آدمی نگاہ کے سامنے آویگا تو ضرور پہچان ہی لیا جائیگا بہرحال اس کی تصویر خوب اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے تاکہ جون ہی ..... (لفظ جون ہی کا خیال آتے ہی اس نے دل ہی دل مین سوال کیا۔ کہ آخر پھر کیا؟ لیکن کچھ جواب نہ ملا)۔

مسٹر برڈ (کسیقدر جگہ سے اُٹھکر) مین ان تصویرون کو ابھی جلاے دیتا ہون۔ اب ان دونون کا خیال تک دوبارہ دل مین نہ لاؤنگا۔ مجھکو ان فضول باتون سے مطلب ہی کیا ہے۔

لیکن اس نے یہ نہین کیا۔ اس کے دل مین فوراً اس نوجوان کی باتون کا خیال آگیا جو ابھی کچھ دیر پہلے اس تصویر کو مانگتا تھا اور

اپنے پاس بطور یادداشت رکھنے کی خواہش ظاہر کرتا تھا۔ مسٹر برڈ نے اس کو تہ کرکے اپنی کتاب یادداشت مین رکھ دیا اور ارادہ کرلیا کہ جس وقت اور جتنی جلدی میرے کار متعلقہ ختم ہوجائین اور یہان کی زحمتون سے نجات ملے مین فوراً سیدھے سے چلا جاؤن کاتب نہ یہ فضول باتین میرے کانون تک آوین گی نہ کچھ مجھکو ان سے سروکار ہوگا۔ اور اس ارادہ سے جو صدمہ اس کے دل پر گذرا وہ اس بات کے سمجھ لینے کے لیے کافی تھا کہ ابھی زیادہ عرصہ نہین گذرا ہے اس وقت کنارہ کشی کرنا بہت بہتر ہے ورنہ بعد مین معلوم نہین کسقدر جبر اپنے دل پر کرنا پڑتا۔

باب ہفتم

مس فائر مین

"مین نہایت سچے دل سے بلا کسی بناوٹ کے مقر ہون کہ بعض اوقات سچائی اور توہمات کے درمیان مین ایسی حدبندی ہوجاتی ہے کہ جس کا امتیاز ہونا بالکل غیر ممکن ہوجاتا ہے یعنے مین یہ یقین نہین کہہ سکتا کہ کوئی بات جو اس وقت میرے دل مین ہو حقیقت مین وقوع مین آئی تھی یا محض خواب وخیال ہے"۔

دوسرے روز صبح کو جب مسٹر برڈ کی آنکھ کھلی اس نے اپنے کو عجیب پریشانی کی حالت مین پایا۔ آیا وہ الفاظ جو اب تک کانون کو نہ گذاشت نہین ہوے۔ اور جو اس نے پچھلی رات کو باہر کسی کی زبان سے سنے تھے۔ کیا حقیقت مین وہ سچے الفاظ تھے یا محض کوئی خواب تھا اور وہ الفاظ اس عالم خواب مین اس کے کانون تک پہونچے تھے؟

کچھ کہتے نہین بنتا۔ وہی لب ولہجہ جس مین وہ الفاظ ادا کیے گئے تھے

وہ بخوبی یاد آتے ہین۔ اور وہ لہجہ اس مین کچھ شک نہین کہ اس ہوٹل کے مالک سے بالکل ملتا تھا۔ اور اُس بھن بھناہٹ کی بھی آواز اچھی طرح یاد ہے جو اس کے ادا کرنے والے ہین وہ اس مقام پر دوسرے لوگ ہین۔ لیکن اب اس سے زیادہ عقل مطلق نہین کام کرتی بجز خواب و خیال کے اور کچھ نہین معلوم ہوتا ٭

وہ الفاظ یہ تھے۔

آپ کے واپس آجانے سے مجھے نہایت خوشی ہوئی۔ اس قتل کا آپ کی تشریف آوری کے اسقدر نزدیک پیش آنا بڑے تعجب کی بات ہے۔ بہت بُرا ہوا جناب اور عجیب و غریب واقعہ ہے۔ آپ کو بھی غالباً اظہار دینا ہی پڑے گا ٭

اگر یہ یاد ہی ہے اور حقیقت مین یہ الفاظ رات میرے کمرہ کے باہر ادا کیے گئے تھے تو اس مین کچھ شک نہین کہ ان کا ادا کرنیوالا سوا اُس لمبے خوشرو شخص کے جس سے مین بار روم مین ملا تھا۔ دوسرا نہین ہوسکتا۔ (مسٹر برڈ دل ہی دل مین) لیکن یہ سب کچھ سہی سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ آیا میرا خیال واقعی یاد ہے یا نقول شیکسپیر۔ یا محض میرے پراگندہ دماغ کی خام خیالی جو ایک ایسے معاملہ مین خواہ مخواہ اُلجھ پڑا ہے جس سے پیچھا چھوٹنا ناممکن ہی معلوم ہوتا ہے نہ خود چھڑانے کا جی ہی چاہتا ہے ٭

خوش قسمتی سے صرف یہی کام اس کے ذمہ نہ تھا کہ وہ بیٹھا تصفیہ کرتا رہے۔ بیسیون بار اس نے ارادہ کیا کہ اب اس بات کا وہ خیال نہ کرے اور پھر اس طرف دھیان بٹ گیا ٭

اس قسم کے خیالات اور پریشانیان عموماً بہ آسانی نہین رفع ہو جاتین ناشتہ کرتے وقت جو وہ بہت عجلت کے ساتھ کر رہا تھا کئی بار یہی خیال آیا۔ فرض کیجئے کہ یہ الفاظ بالکل صحیح ہین تو کیا۔ ڈاکٹر ٹرڈول نے جس کو گواہون کی بہت تلاش ہے اور اس معاملہ

کی تفتیش مین نہایت کوشان اور جوشان ہے۔ اس ہوٹل کے مالک کو گواہی مین نہ اب تک طلب کیا ہے اور نہ شاید اُس کو کچھ اسکی طرف خیال ہی ہے ٭

مسٹر برڈ کو کھانا کھانے کے بعد ہی ڈاکٹر ٹرڈویل کو اپنے کمرہ مین یکایک آتے دیکھکر نہایت تعجب ہوا ٭

ڈاکٹر ٹرڈویل۔ (خوشی کے ساتھ) برڈ۔ یہ سپرنٹنڈنٹ کی چٹھی ہے غالباً آپ کو بھی اسے دیکھکر خوشی ہوگی۔ (اور مسکراتے ہوئے ڈاکٹر نے ہاتھ بڑھاکر وہ چٹھی جو آج ہی صبح کی گاڑی سے خفیہ تحقیقات کنندہ نیویارک سے لایا تھا مسٹر برڈ کو دیا)

مسٹر برڈ کو کوئی خاص خیال پہلے سے ذرا بھی نہین تھا اور نہ اُس کو کوئی خاص بات کی امید ہوسکتی تھی اس نے اس چٹھی کو کھول کر پڑھنا شروع کیا ٭

جناب عالی

حامل رقعہ کو جو ہر قسم کے کام مین کیسا ہی پیچیدہ کیون نہو نہایت ہوشیار ہے آپ کے پاس بھیجتا ہون۔ مین ملتجی ہون کہ میری خاطر سے آپ بجاے اُس آدمی کے جس کے واسطے آپ نے اپنی چٹھی مین خواہش ظاہر کی تھی اِس آدمی سے حسب ضرورت کام لیجیے۔ لیکن اگر آپ یا وہ شخص خود خیال کرتا ہے کہ وہ اس معاملہ مین کوئی خاص قسم کی کارروائی کرسکتا ہے تو بہتر ہے اسی کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اس معاملہ مین بحیثیت عہدہ دار خفیہ تحقیقات کنندہ کے ضروری کارروائی کرے لیکن اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے کہ حتی الامکان لوگون پر اس کا تعلق محکمہ پولیس سے نہ ظاہر ہونے پاوے ٭

مسٹر برڈ (رقعہ واپس کرکے) سپرنٹنڈنٹ سے ایسی بات پوچھنا ہی نہ چاہیے تھا۔ (اور اپنے دل پر کسیقدر جبر کرکے) مین جناب اس معاملہ مین دخل دینا نہین چاہتا ٭

ڈاکٹر (مسٹر برڈ کے چہرہ کو بغور دیکھکر) خیر۔ ایک اچھا موقع ہاتھ سے جاتا ہے ٭

مسٹر برڈ (بے صبری یا افسوس کی وجہ سے ٹھنڈی سانس لے کر) پھر اب اس کا کیا علاج ہے۔ مجھے اپنے فرایض اچھی طرح سوچ سمجھ لینا چاہیئن۔ اور اس معاملہ مین مدد دینے یا صرف صلاح و مشورہ ہی دینے کا ارادہ کر لینے سے پہلے مجھے کافی وجوہات دخل اندازی کی بابت سوچ لینا چاہیئن ٭

ڈاکٹر۔ اب یہ کوئی کیا جانے کہ کیا ہوگا۔ اور وجوہات کون بتلاے جا سکتے ہین (اس پر بھی مسٹر برڈ کو کچھ دیکھتے اور سر ہلاتے دیکھکر چلنے کے ارادہ سے) بہرحال ابھی سویا ہے اور آج تحقیقات کی حالت دیکھکر اگر کچھ راے آپ کی پلٹے اور مناسب معلوم ہو تو مجھے مطلع کیجیئے گا (اس کے جواب کا کچھ انتظار نہ کیا۔ اور سر ہلاکر جلدی سے باہر چلا گیا) ٭

مسٹر برڈ کو جس حالت مین وہ چھوڑ گیا وہ محض ایک حاسدانہ حالت کہی جا سکتی ہے۔ اس وجہ سے نہین کہ اُس کے اُس ارادہ مین یعنی وہ اس معاملہ مین دخل نہ دے گا۔ سپرنٹنڈنٹ کی اس اجازت سے جس کی امید بالکل نہ تھی کسیقدر تغیر و تبدل واقع ہوا ہو لیکن تحقیقات شروع ہونے کی خبر نے اسکی پچھلی دلچسپی کو پہلے سے بھی زیادہ ترقی دے دی اور سب سے زیادہ خرابی یہ ہوئی کہ رات والے خیالات جن کو وہ برطرف کرنے کی کوشش کر رہا تھا پھر تازہ ہو گئے۔ دل و دماغ برابر دشمنی پر آمادہ تھے۔ کچھ سمجھ مین نہ آتا تھا کہ کونسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے کہ اس بیکار تفکرات سے نجات ملے۔ اور (دل ہی مین خیال کرتا تھا) کیا ایسا بھی ممکن ہے کہ یہان سے اُسکو اسقدر جلد فرصت ملجاے کہ وہ اپنے تئین اس ہر وقت کی فکر و تشویش سے نجات دے سکے اگرچہ اس معاملہ مین تفتیش نہ کرنے کا رنج تمام عمر

دل سے دور نہ ہوسکے گا - تاہم فی الحال کسی طرح تسکین تو ہو جائیگی
مسٹر فیریز کے ساتھ ایک عرصہ سے جس مقدمہ مین پیروی کرتا
تھا اور ہر روز کچہریون مین گذرتا تھا وہ بھی اب قریب اختتام کے
ڈاکٹر جس کام کے واسطے اصرار کر رہا ہے اس وجہ سے اس سے
انکار کرنے کے واسطے کوئی معقول عذر بھی نہیں ہے کب تک
انکار چل سکتا ہے - غرضکہ یہ خیال کرکے وہ اس عمارت کی طرف
جہان تحقیقات ہو رہی تھی گیا اور تمام کمرہ اندر سے باہر تک عوام الناس
سے بھرا پاکر کیونکہ ہر کہ دمہ قاتل کی خبر سننے کا مشتاق تھا - یہ لوگون
کے پیچھے ایک کھڑکی کے پاس جس مین چک پڑی ہوئی تھی جا کھڑا ہوا
جہان کسیقدر اپنی گردن اٹھاکر دیکھنے سے یہ بخوبی مختلف گواہون
کو جو جوری کے سامنے گذر رہے تھے دیکھ سکتا تھا ٭
یہ دن کسیقدر گرم تھا مگر مسٹر برڈ کو اس مقام پر بہت زیادہ
تکلیف نہ تھی بلکہ لوگون کو ایسی جگہ بھی کھڑے ہونے کو نہین ملتی تھی
ایک اژدہام تھا اور جوق جوق شایقین چلے آرہے تھے اور کچھ عرصہ
کے بعد مسٹر برڈ کے پیچھے بڑا مجمع ہوگیا ایک دوسرے پر پلے پڑتے تھے
مسٹر برڈ تک کو بھی اکثر ان کے دھکے بازیون کا اثر پہونچتا تھا جس سے
صاف ظاہر تھا کہ وہ لوگ آگے بڑھکر جگہ لینا چاہتے ہین کوئی انکے
کندھے کے اوپر ہوکر دیکھنا چاہتا تھا کوئی جھکا ہوا بغل ہی سے
اشارہ بازیان کر رہا تھا ٭
جس کمرہ مین یہ دیکھ رہا تھا وہ نشست و برخاست والا کمرہ تھا
اور پہلی ہی نگاہ مین اس نے معلوم کرلیا کہ یہان پر جتنے آدمی موجود
ہین سب اجنبی ہین - یہ امر نہایت قابل اطمینان تھا کیونکہ اس
تحقیقات مین شرکت کرنا اس کا فرض منصبی ہوگیا تھا اور وہ نہایت
بیباکی اور اچھی طرح کوشش کرنا چاہتا تھا - بلا اس کے کہ جو لوگ
اس کے خیالات کو جو اس معاملے سے متعلق ہین جاننے والے ہین

وہ اس کی ہر ایک باتون پر برابر غور کرتے رہین یا یہ کہ اس مقام پر ایسے لوگون کی موجودگی جن کی بابت اس کے دل مین صدہا قسم کے خیالات جمع ہوئے ہین اُن کا ہر وقت زیر نگاہ رہنا اور اس معاملہ مین اُن کا دخل در معقولات پریشان کن اور تکلیف دہ ہوسکے ٭

جس وقت یہ اس مقام پر پہونچا اس مقام پر خاموشی تھی کیونکہ ایک شخص جس کا اظہار ہوچکا تھا ابھی ابھی سامنے سے ہٹا تھا اور اُسکے ہٹنے کی وجہ سے بسبب کثرت اژدہام ہر طرف اُس کو جگہ دینے کی غرض سے کش مکش ہورہی تھی - اس عرصہ کو غنیمت جان کر مسٹر برڈ نے جھک کر ایک موٹے آدمی سے جو اُس کے آگے بیٹھا تھا سوال کیا ٭

مسٹر برڈ - آج صبح سے کیسے کیسے بیانات ہورہے ہین - کوئی ٹھیک بات کا بھی پتہ لگا ٭

وہی شخص - (ترش روئی سے) نہین - کچھ بھی نہین - پندرہ بیس گواہون کا اظہار ہوچکا لیکن سوا فضول بکنے کے کسی نے بھی ایسی بات نہین کہی جو سننے کے قابل ہوتی - نہ کسی نے کچھ دیکھا ہے نہ کوئی کچھ جانتا ہے - اور جو کچھ ان بیوقوفون کو معلوم ہے وہ بس یہی ہے کہ قاتل اپنا وار کرنے کے لئے زمین سے پیدا ہوا اور اپنا کام کرکے پھر زمین ہی مین سما گیا ٭

اس آدمی کی آواز بہت سخت تھی اور چونکہ اس نے نرم کرنے کی مطلق کوشش نہین کی تھی اس وجہ سے اس کے الفاظ ہر شخص کے گوش گذار ہوگئے - ہر شخص اس کی اس حماقت پر مسکرانے لگا لیکن ایک شخص کو جو بالکل قریب ہی کھڑا تھا اور صورت و شکل مین نہایت ہی بدہیئت اور خبیث تھا اس کی باتون کی کچھ بھی پرواہ نہ ہوئی وہ قطب کے مرکز کے مانند اپنے مقام پر بے حس و حرکت برابر کھڑا رہا ٭

مسٹر برڈ - (اپنی آہ از بہت نرم کرکے اس خیال سے کہ وہ اُجڈ بھی

شاید (اپنی آواز نرم کرے) لیکن کیا کچھ بھی کنائتاً اشارتاً بھی پتہ نہ لگ سکا کہ جس سے اصلی معاملہ کی طرف کچھ شک بھی جا سکے ٭

وہی شخص (اس کا مزاج ضدی واقع ہوا تھا وہ پھر اپنی آواز اسی طرح کرخت اور بلند کر کے کہنے لگا) نہیں کچھ بھی نہیں ہاں یہ بات اس تحقیقات اور ان لوگوں کے بیانات سے ضرور ثابت ہو گئی ہے کہ اب اور زیادہ تحقیقات کرنا اور اس زمانہ کے مجرموں کا پتہ لگانے کی کوشش کرنا سراسر حماقت ہے۔ جہاں تک میں جانتا ہوں بس یہی ثابت ہوا ہے۔ اور مجھکو جس قدر پہلے معلوم تھا اُس سے زاید کچھ بھی نہیں سنائی دیا ٭

اس کا یہ بیان اس کی پہلی تقریر پر جو مضحکہ ہوا تھا اُس کے ٹھنڈا کرنے کی غرض سے نہ تھا بلکہ اس تجویز پر اور بھی ہنسنے کا موقع تھا لیکن ڈاکٹر نے میز پر ہاتھ سے تھپکی دی۔ جس کی آواز سنتے ہی ہر شخص اُس طرف متوجہ ہو گیا اور منتظر تھا کہ دیکھیں اب کون گواہ کی طلبی ہوتی ہے اور اس کا کیا بیان ہوتا ہے ٭

لیکن اس وقت ڈاکٹر قبل اس کے کہ کسی گواہ کو طلب کرے کچھ حاضرین مجلس سے کہنا چاہتا تھا ٭

ڈاکٹر۔ صاحبو (اس لفظ کے سنتے ہی ہر شخص کے کان اس کی طرف نہایت شوق کے ساتھ متوجہ ہو گئے) آج صبح سے میں برابر اُن ہی آدمیوں کا اظہار لے رہا ہوں جو اس گلی کے رہنے والے ہیں محض اس خیال سے کہ شاید کوئی شخص بھی ایسا نکل آوے جو اُس وقت جبکہ قاتل مکان کے اندر گھسا تھا مسٹر سلیمن سے بات کرتا رہا ہو یا خود اس مقام پر سامنے رہا ہو .....

(معلوم نہیں ان الفاظ میں کیا تاثیر تھی کہ کمرہ بھر میں بالکل سناٹا ہو گیا۔ اگرچہ یہ خاموشی زیادہ دیر تک نہیں رہی لیکن مسٹر برڈ کو یہ دیکھکر کہ یہ حالت اس کمرہ کی ایک ایسے کونے سے شروع ہوئی تھی

جو مسٹر برڈ کی نظرون سے ایک دیوار کی وجہ سے چھپا ہوا تھا۔ ڈاکٹر بلا توقف آگے کہہ چلا۔

ڈاکٹر۔ نتیجہ تو آپ لوگون کو معلوم ہی ہے کہ کچھ قابل اطمینان نہین ہوا۔ کوئی شخص نہین کہہ سکتا کہ اُس نے کسی کو مسز سلیمن کے مکان مین اُس روز جاتے دیکھا ہو۔ اب مین دوسرے قسم کی تحقیقات شروع کرتا ہون جو ان لوگون کے بیانات سے بالکل مختلف ہوگی۔ اور مین امید کرتا ہون کہ نتیجہ قابل اطمینان ہوگا۔

مس فائرمین آپ اپنا اظہار دینے کے لئے طیار ہین؟

یہ سنتے ہی ایک نمبی۔ نازک بدن۔ گوری چٹی۔ خوبصورت عورت کمرہ کے ایک گوشہ سے اُٹھی اور کٹہرے کے سامنے نہایت ادب کے ساتھ انداز معشوقانہ سے کھڑی ہوگئی۔ اس کی وضع قطع نہایت شایستہ اور شریفانہ تھی اور اس کے جوابات اور طرز تقریر سے صاف ظاہر تھا کہ جو کچھ اس کی زبان سے نکلتا ہے وہ بہت ٹھیک اور بالکل صحیح ہے۔ ڈاکٹر نے فوراً اُس سے سوال کیا۔

ڈاکٹر۔ آپ کا پورا نام کیا ہے؟

مس فائرمین۔ جناب۔ بندی کو ایملی لیٹیشیا فائرمین کہتے ہین۔

"ایملی" ایکایک مسٹر برڈ کی زبان سے نکل گیا۔ اور اُس کے سنتے ہی اس کا شوق اور حالات سننے کے واسطے اور ترقی پر ہوگیا۔ یہ تو وہی نام ہے جس کو اس مقتول نے خط لکھا تھا"

ڈاکٹر۔ آپ کی پیدایش کی جگہ۔ اور اسوقت آپ کہان رہتی ہین۔

مس فائرمین۔ مین ڈنبری کنیکٹیکٹ مین پیدا ہوئی تھی۔ اور اب مین اٹیکا مین رہتی ہون جہان کپڑون کی سلائی کرکے اپنی بوڑھی ماں کی پرورش کرتی ہون۔

ڈاکٹر۔ آپ کا مسز سلیمن سے جو دو روز قبل یہان قتل کی ہوئی ملی تھی کیا رشتہ ہے۔

مس فائرمین - وہ رشتہ مین میری بھتیجی ہوتی ہے - اسکی دادی اور میری ماں دونون بہنین تھین ٭

ڈاکٹر - آپ کے اور مسز سلیمن کے درمیان کیسا برتاؤ رہا ہے - اور اس کے دوسرے رشتہ دارون اور متعلقین کا کچھ حال آپ کو معلوم ہے ٭

مس فائرمین - ہم دونون مین ہمیشہ موافقت اور میل رہا اور دو تین اس کے جو عزیز قریب ہین اُن کو بھی مین جانتی ہون - جن مین سے اول میری ماں اور مین ہون اور ہم لوگون کا قیام جیسا کہ مین پہلے کہہ چکی ہون اٹیکا مین رہتا ہے کیونکہ وہان مین میڈم ٹریبل کے کارخانہ مین سلائی کے کام پر نوکر ہون - دوسرے ایک بھتیجا ہے جو اس کے عزیز بھائی کا بیٹا ہے جس کو وہ ہمیشہ مدد دیتی رہی اور اکثر اسی کو اپنا کل اندوختہ چھوڑنے کا ارادہ بھی ظاہر کیا کرتی تھی ٭

ڈاکٹر - اس شخص کا نام کیا ہے اور وہ کہان رہتا ہے ٭

مس فائرمین - اس کا نام مین سل ہے - کریک مین سل وہ بوفیلو مین رہتا ہے اور وہان وہ پریس گوڈ مین وغیرہ کے کاغذ کے کارخانہ مین کوئی معزز عہدہ دار ہے ٭

(بوفیلو! مسٹر ہرڈ اس نام سے پھر چونکا ہوا اور پیشتر سے بھی زیادہ بغور ان لوگون کی باتون کو سننے لگا) ٭

ڈاکٹر - آپ اُس نوجوان کو جانتی ہین ٭

مس فائرمین - جی ہان - وہ گذشتہ پانچ برس کے عرصہ مین کئی بار ہمارے مکان پر آیا ہے ٭

ڈاکٹر - آپ کو اس کے مزاج اور چال چلن کی بابت بھی کچھ معلوم ہے اور اس کا برتاؤ اور اُس کے خیالات اس عورت کے ساتھ جو اپنا اندوختہ بذریعہ وصیت اُسکو چھوڑنا چاہتی تھی کیسے تھے ٭

مس فائرمین - جناب یہ تو بہت مشکل ہے کہ کسی کی عادت اور دلی خیالات اور خاصکر ایسے آدمی کے کہ جس مین مختلف عادتین

پائی جاتی ہون معلوم کی جاسکین - کریک مینسل مین بہت سی عادتین دیکھی گئی ہین - لیکن مین اُسے ہمیشہ نہایت ایماندار اور لائق خیال کرتی ہون اور ہمیشہ یہی امید ہے کہ کبھی وہ ہملوگون کے واسطے باعث فخر ہوگا - ساتھ ہی اس کے یہ بھی ضرور ہے کہ جو طریقہ یا کام وہ خود کرنا پسند کرے اس مین کوئی شخص کسی قسم کا تعرض نہ کرے - اور اُس کے خیالات اپنی پھوپھی کی جانب جہان تک مجھے معلوم ہے نہایت اچھے تھے وہ بظاہر اس سے بہت محبت کرتا تھا اور ہمیشہ اس کی باتین اور طرز تقریر اُن کی عنایتون کا مشکور ہونا ثابت کرتی تھین - لیکن بچپنے ہی سے اس کے مزاج مین ایک قسم کی ایسی شان واقع ہوگئی ہے کہ جس کی وجہ سے اس نے کبھی کوئی الفاظ علانیہ طور سے اس قسم کے اپنی زبان سے نہین نکالے جن سے اس کے کوئی خاص خیالات اس عورت کی جانب معلوم ہوسکتے ٭

ڈاکٹر - (کسی قدر بے پروائی کے ساتھ) بہرحال آپ کو یہ یقین ہے کہ اس کو اپنے محسن سے کسی قسم کی دشمنی نہین تھی - یا یہ کہ اس کو اس اندوختہ کی جو اس عورت کے مرنے پر اسے ملنے والا تھا بہت زیادہ خواہش نہین تھی ٭

مس فائرمین - دونون کی طبیعتین مختلف اور مستقل مزاج تھے - اکثر دونون مین تجارتی معاملات مین اختلاف ہوا کرتا تھا - اور دونون کی رائین ایک نہین ہوتی تھین لیکن کبھی کسی قسم کی زیادتی یا دشمنی نہین سنائی دی - مین نے کریک مینسل کی زبان سے کبھی اس روپیہ کی بابت جو اُسے ملنے والا تھا کچھ نہین سنا ہے - وہ بہت غیور اور نیک چلن کا آدمی ہے اُسے اپنی عزت اور مرتبہ کا بہت خیال رہتا ہے وہ ایسی ناموزون رقم کے پانے کے لیے ہرگز اپنی زبان سے کسی قسم کی خواہش ظاہر کرکے اپنی ذلت نہین گوارا کریگا ٭

مس فائرمین کی صاف تقریر جو بلا کسی کی طرفداری کے تھی قابل

سننے کے تھی اور ہر ایک پر اس نے بہت اثر ڈالا۔ مسٹر برڈ ان الفاظ کے سنتے ہی اپنا نوٹ وغیرہ جو کر رہا تھا سب بھول گیا۔ وہ دل ہی دل مین بار بار کہتا تھا اور غور کرتا کہ "غیور اور نیک چلن" بالکل وہی پتہ جو اس تصویر سے ظاہر ہوتا ہے جو مین نے گذشتہ شب مین کھینچی تھی۔ مسٹر برڈ کو اب کل معاملات بھول گئے بغور اس طرف دھیان ہے کہ اب دیکھین کیا سوال ہوتا ہے اور اس شخص کو اس قتل سے کیا اور کس طرح تعلق ہوتا ہے اگر یہ بھی نہین تو اور ہی کوئی آدمی سہی جس کے ذریعہ سے اس کو کچھ مسز سلیمن کے قتل سے تعلق ہے لیکن بجاے اس قسم کے سوال کے ڈاکٹر کا سوال دوسری باتون کی طرف ہونے لگا جس سے مسٹر برڈ نے فوراً نتیجہ نکالا کہ ڈاکٹر کو جس بات کا شک تھا اس کا کچھ بھی پتہ مس فائرمین کے جواب سے نہ نکلا اس وجہ سے وہ دوسری طرف متوجہ ہو گیا ٭

ڈاکٹر۔ (ذرا جھک کر اور مس فائر کی طرف بغور دیکھکر) آپ نے ابھی کہا کہ مین بیوہ سلیمن کو اچھی طرح جانتی ہون اور مجھسے اور اُس سے ہمیشہ دوستانہ رہا تو کیا آپ کا اس سے یہ مطلب ہے کہ مسز سلیمن نے آپ کو اپنا راز دار بنا لیا تھا اور آپ اس کی کل تکالیف۔ انتشار۔ پریشانیون سے جو اس کو اکثر رہا کرتی رہی ہون واقف ہین اور کیا اُس نے آپ کو اپنی کل ذمہ داریون اور دلی خیالات سے آگاہ کر دیا تھا ٭

مس فائرمین۔ جی ہان۔ میرے خیال مین میرے برابر اس کا کوئی اور راز دار نہ ہوگا۔ مسز سلیمن کی عادت شکایت کرنے کی نہ تھی اور خط و کتابت بھی بہت کم کیا کرتی تھی۔ گاہے ماہے مجھکو اپنے حالات اور اپنی تکلیفون اور مصیبتون کی حالت لکھا کرتی تھی لیکن میرے اور کسی دوسرے کو وہ اپنی ایسی باتین نہین بتلاتی تھی۔ اور مین کہہ سکتی ہون کہ اُس نے اگر ایسی بات آپ سے کہی ہو تو جھوٹ نہین ہے ٭

ڈاکٹر۔ اچھا۔ تو آپ سے اس کے حالات خوب اچھی طرح سے معلوم ہو سکتے ہین۔ جب سے اُس نے اس قصبہ مین آکر اپنی سکونت اختیار کی وہ بالکل خانہ نشین کیون ہو گئی تھی ؟

لیکن مس فائرمین نے اس کے جواب مین قطعی انکار کیا ؟

مس فائرمین۔ نہین جناب نہین۔ مین ان معاملات کو مطلق نہین جانتی۔ اسکے حالات جو کچھ مجھے معلوم ہین۔ وہ بہت معمولی ہین اُسکے خانہ نشین ہو جانے کی کیفیت مجھکو کبھی نہین بتلائی گئی۔ فطرتاً وہ ایسی چپتی اور خانہ نشینی پسند کرنے والی عورت نہین تھی۔ بچپنے مین اپنی ذہانت۔ تیزی اور دوست احباب کے میل ملاقات کی وہ بہت شایق تھی۔ اور ان باتون کے واسطے وہ خاصکر بہت مشہور تھی ؟

ڈاکٹر جب سے آپ اُس کو جانتی ہین اُسے کبھی کوئی ایسا صدمہ پہونچا تھا کہ جس نے اس کے دل کو بالکل مردہ کر دیا ہو اور دنیاوی امورات سے اس کی طبیعت کو پھرا دیا ہو ؟

مس فائرمین۔ غالباً اس کے شوہر کے انتقال سے زیادہ صدمہ نہین گذرا۔ جب سے اُن کا انتقال ہوا اس کی اگلی سی حالت نہین رہ گئی تھی ؟

ڈاکٹر۔ اُن کا انتقال کب ہوا تھا ؟

مس فائرمین۔ پورے پندرہ برس گذر چکے وہی جب وہ یہان آئی ہے اُسی کے پہلے ان کا انتقال ہوا تھا ؟

ڈاکٹر۔ آپ مسٹر سلیمن کو جانتی ہین ؟

مس فائرمین نہین ہم لوگون مین سے کسی نے بھی اُن کو (مسٹر سلیمن کو) نہین دیکھا ہے۔ اُن کی شادی پچھم طرف کسی چھوٹے سے گاؤن مین ہوئی تھی جہان وہ مر بھی گیا۔ مجھے خیال آتا ہے کہ مسز سلیمن نے ہم لوگون کو لکھا تھا غالباً شادی کے ایک ہی مہینہ بعد انتقال ہو گیا کچھ عرصہ تک وہ بہت بے قرار رہی اور پھر اس طرف آنے کی بڑی مشکلون سے رضامند ہوئی تھی لیکن اپنے کسی عزیز کے ساتھ رہنے سے

اُسنے قطعی انکار کر دیا تھا اسی وجہ سے اُس نے اس قصبہ مین آکر اپنی سکونت اختیار کی اور جب ہی سے وہ اب تک برابر یہین رہی ہے ٭

ڈاکٹر۔ (اس وقت ڈاکٹر نے نہایت پر اثر طریقہ سے یہ سوال کیا) مس فائرمین۔ کبھی اُس نے آپ سے یہ بھی بتلایا تھا کہ اُس نے جو دنیا کو ترک کر کے گوشہ نشینی مین اپنی زندگی بسر کرنا شروع کر دی تھی تو کیا کسی خاص خوف کی وجہ سے جو خفیہ طور پر اس کو معلوم ہوا ہو یا اس کے دل مین پیدا ہو گیا ہو اس نے یہ طریقہ اختیار کیا تھا ٭

مس فائرمین۔ (ذرا چونکنی ہو کر) جی۔

یہ سوال خاص قسم کا تھا اور کسی کو اس عورت کے چونکنی ہونے سے کچھ تعجب نہین ہوا۔ لیکن مسٹر برڈ کے بھی اس سوال کا جواب سننے کے واسطے کان کھڑے ہو گئے۔ اس وقت حاضرین جلسہ مثل سابق کے پھر ساکت ہو گئے۔ لیکن اس سکوت کی وجہ اس کی جھجک نہ تھی بلکہ ایک شخص جس کی پیٹھ سامنے والے دروازہ کی چوکھٹ سے جو اندر آرہا تھا دکھائی دینے کی وجہ سے سب کی نگاہین اسطرف متوجہ ہو گئی تھین ٭

لیکن اس وقت اس بات کے خیال کرنے کا موقع نہ تھا کہ وہ کون شخص ہے اور کس کے پاس وہ آرہا ہے کیونکہ ڈاکٹر کے سوالات بہت جلد جلد ہو رہے ہین اور مس فائرمین کے جوابات نہایت دلچسپ ہوتے جاتے ہین ٭

ڈاکٹر۔ میرے سوال کا یہ مطلب ہے کہ مسز سلیمن کی ملاقات یا خط و کتابت سے کبھی آپ کو ایسا معلوم یا شک ہوا ہے کہ اس کو کسی قسم کا خوف یا کوئی پریشانی ایسی تھی جس کی وجہ سے اُس نے گوشہ نشینی اختیار کر لی ہو۔ یا اور طرح سمجھیے آپ علاوہ اس بھتیجے کے اور کسی دوسرے آدمی کو جانتی ہین جس کو اس کی طرح مسز سلیمن کے مرنے سے کچھ فائدہ ہو سکتا ہے۔ یا ہونے والا ہا ہو ٭

مس فائر مین دجلدی سے اور کسی قدر چونکنی ہوکر) آخاہ۔ آپ نوجوان مسٹر ہلڈرتھہ کو پوچھتے ہین *

یہ جواب اس طریقہ سے دیا گیا کہ ڈاکٹر کو بھی کسیقدر اطمینان ہوا۔ اور حاضرین مجلس جواب تک بے خبری سے بیٹھے تھے اس جواب اور اس نام کو سُنکر خواب غفلت سے بیدار ہوکر اس طرف متوجہ ہوگئے۔ اُس وقت کمرہ مین کچھ آہستہ آہستہ باتون کی آواز سنائی دی اور اس اثنا مین مسٹر برڈ کے کانون مین دبی آواز سے آواز تحسین و آفرین کی سنائی دی۔ لیکن کچھ ٹھیک پتہ نہ لگنے کی وجہ سے اس نے اپنے دلمین خیال کرلیا کہ کوئی آواز نہین سُنی محض دھوکا ہوگیا۔ لیکن اُسوقت اسکی نگاہ ایک ٹھگنے اور موٹے آدمی کی جانب جو سامنے والی دیوار سے ٹکا کھڑا تھا اس کی نقل و حرکت کی وجہ سے متوجہ ہوگئی۔ وہ اس مقام سے بڑھکر دروازہ مین بازو سے لگ کر کھڑا ہوگیا۔ اس کے برابر دوسری طرف ایک اجنبی شخص بیٹھا تھا جس کی طرف اکثر لوگون کی بار بار نگاہین جاتی تھین *

اس آہستگی کے ساتھہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے نے مسٹر برڈ کے دل و دماغ کو اس شخص کی طرف متوجہ کردیا۔ اور اُس نے اپنے دل مین خیال بلکہ یقین کرلیا کہ یہ شخص جو اس بے پروائی کے ساتھہ دیوار سے ٹکا ہوا اب تک کھڑا تھا نیا خفیہ تحقیقات کنندہ ہے جو آج ہی صبح کی گاڑی پر نیویارک سے آیا تھا۔ لیکن اب تک اس گوشہ مین دوسری جانب والے آدمی کو وہ نہین پہچان سکا اور حتی الامکان اس کو بھی معلوم کرلینے کے واسطے کوشش کررہا اور دل ہی دل مین غور کررہا تھا *

ڈاکٹر۔ (اس عرصہ مین ڈاکٹر نے اس کے اس استعجابانہ سوال کا جواب بھی دیکر اور زور کے ساتھہ سوال کیا) نہین۔ میرا مطلب کسی خاص شخص سے نہین ہے۔ ہان۔ مگر اب بتلایئے کہ یہ مسٹر ہلڈرتھہ کون ہین *

مس فائرمین - یہ ٹالیڈو کے شرفاؤن مین سے ہے - ایک نوجوان آدمی جو مسز سلیمن کے انتقال کے بعد اپنی جائداد پر قابض ہوسکتا تھا۔
ڈاکٹر - آپ نے پہلے اس کا کیون نام نہین بتلایا تھا کہ اسکو بھی مسز سلیمن سے کچھ تعلق ہے ؟
مس فائرمین - نہین - (استقلال کے ساتھ) مین نے اس کا ذکر اس وجہ سے نہین کیا کہ اس کو مسز سلیمن سے نہ کوئی خاص رشتہ داری ہے نہ اُس کو اِس کے خاندان سے کچھ تعلق ہے - مین جہان تک خیال کرتی ہون ایک دوسرے سے واقف بھی نہین بلکہ شاید صورت تک نہ دیکھی ہوگی - مین جس وجہ سے کہتی ہون وہ ایک وصیت نامہ کے ذریعہ سے ہے جو مسٹر ہلڈرتھ کے دادا نے لکھا تھا۔
ڈاکٹر - وصیت نامہ ؟ وصیت نامہ کیسا میری سمجھ مین نہین آیا پھر سمجھائیے ؟
مس فائرمین - جناب مجھے قانونی معاملات مین بالکل وقفیت نہین ہے - اور شاید ہی صحیح طریقہ سے مین اس کو سمجھا سکون - لیکن مین اس معاملہ کی بابت جو کچھ جانتی ہون وہ بیان کئے دیتی ہون - مسٹر ہلڈرتھ یعنی اس نوجوان کے جس کا مین ابھی ذکر کرتی تھی دادا کے پاس بہت جائداد تھی جس کو وہ اپنے پوتون کے لئے چھوڑنا چاہتا تھا لیکن ان لڑکون کا باپ نہایت آوارہ مزاج اور بے پرواہ آدمی تھا اس نے ایک وصیت نامہ لکھدیا تھا کہ اسکے لڑکے تا وقتیکہ دو شخص مندرجہ ذیل انتقال نہ کرجائین جائداد پر مالک و قابض نہین ہوسکین گے - اول اسی کے ہیڈ کلرک کا لڑکا جو بہت کم سن تھا اور مسٹر ہلڈرتھ کے مرنے کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بیمار ہوکر مرگیا - دوسری میری بہن یعنی یہ مقتول عورت جو اس وقت مین بہت چھوٹی لڑکی تھی اور اکثر ان کے گھر پر کھیلنے کی غرض سے جایا کرتی تھی - مین یہ نہین کہہ سکتی کہ اسکو نامزد کرنے

کی کیا وجہ تھی ہان یہ خیال ہوتا تھا کہ یہ اس وقت نہایت تندرست اور مضبوط لڑکی تھی اور بظاہر دیکھنے سے خیال کیا جا سکتا تھا کہ اسکی عمر دراز ہوگی ٭

ڈاکٹر۔ اور ان بلڈرتھ کا کیا ہوا۔ اب اُن مین سے کون کون باقی ہے اور وہ لوگ کیا کرتے ہین ٭

مس فائرمین۔ مین ان لوگون کی بابت کچھ ٹھیک نہین کہہ سکتی کیونکہ مجھکو بذات خود ان لوگون سے واقفیت اور ملاقات نہین ہے لیکن یہ جانتی ہون کہ اُن لڑکون کا باپ جس کی آوارہ مزاجی نے اس کو بذریعہ وصیت کل جائداد کو لڑکون کے قبضہ مین اسوقت تک جانے سے روک دیا تھا کچھ عرصہ ہوا مر گیا اور ایک یا دو لڑکون کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس وقت جو اُس کے وارث باقی ہین وہ نوعمر ہین اور شاید ان مین ایک یا دو لڑکیان بھی ہین ٭

ڈاکٹر۔ (جو اب تک ان سب باتون کو بہت دلچسپی کے ساتھ سن رہا تھا) آپ اس نوجوان کے پہلے نام کو جانتی ہین ٭

مس فائرمین۔ جی ہان جانتی ہون۔ گورنر ٭

ڈاکٹر (ڈاکٹر نے یہ لفظ شکر اطمینان کے ساتھ اپنا سر ہلایا اور ایکبارگی کر اٹھا) یہ۔۔۔ معمولی۔۔۔ نام نہین ہے (یہ کہکر میز پر جھک کر سامنے والے کاغذون کے ڈھیر مین سے ایک کاغذ نکالکر اپنے ہاتھ مین لیتے ہوئے) مس فائرمین آپ یہ جانتی ہین کہ مسٹر سلیمن کو یہ بات کہان تک معلوم ہوئی تھی کہ مسٹر بلڈرتھ نے اپنے وصیت نامہ مین اُس کا نام لکھدیا ہے ٭

مس فائرمین۔ آہ۔ اس کو بہت زمانہ گذر گیا۔ مین جانتی ہون کہ اسنے زمانہ بلوغیت سے قبل ہی اس کو اس کی خبر ہو گئی تھی ٭

ڈاکٹر۔ اس کو اس بات سے بھی کچھ رنج ہوا تھا اور اس نے اس خاندان کی طرف سے بھی رنجش ظاہر کی تھی ٭

مس فائرمین۔ جی ہان۔ اکثر ظاہر کیا ہے +
ڈاکٹر۔ (ڈاکٹر کا چہرہ اور بھی زیادہ سنجیدہ ہوتا جاتا تھا اور اسکے سوالات اور زیادہ پر اثر ہوتے جاتے تھے) اور بھی کچھ اس سے زیادہ آپکے خیالات آپ بتلا سکتی ہین۔ یعنی کبھی اسکو ان لڑکون کی جانب سے جن کو اس کی وجہ سے اپنی جایداد مستروکہ پدری پر مالک وقابض ہونا ممکن نہین تھا۔ جان کا بھی خوف رہا ہے +
مس فائرمین (یہ سنکر اس دوشیزہ لڑکی کا چہرہ فق ہوگیا اور اسنے گھبرائی ہوئی نگاہ سے جوری کے ادھر اُدھر دیکھنے لگی) میری سمجھ مین نہین آتا کہ مین اس کا کیا جواب دون (اس نے جلدی سے کہا) یہ میرا کہنا کافی ہے کہ اس کی دلی حالت مشکوک تھی۔ لیکن مجھے یہ بھی یاد آتا ہے کہ ایک مرتبہ اس نے مجھسے یہ کہا تھا کہ جب سے اس کو یہ معلوم ہوا ہے کہ دنیا مین ایسے بھی آدمی ہین جن کو اس کی موت سے نہایت درجہ خوشی ہوگی اور اُن کو فایدہ پہونچیگا اس کے چین وآرام نے جواب دیدیا تھا اس وقت یہ بھی کہا تھا کہ گویا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مین ہی ان لوگون کے اُن کے حقوق سے محروم رکھے جانے کی خاص وجہ ہون اور اگرچہ اس مین میرا کوئی قصور نہین ہے تاہم اگر اس وجہ سے کبھی مجھکو کوئی نقصان پہونچ جاے تو تعجب کی بات نہ ہوگی +
مین نے مسز سلیمن کی زبان سے کبھی اس کے علاوہ ان لوگون کی فضول خرچیون اور لغویات کی بابت کچھ نہین سنا ہے +
ڈاکٹر۔ کچھ خاصکر۔ گورنر ہلڈرتھ کی بابت۔ اس کا بھی کبھی کچھ تذکرہ آیا تھا +
مس فائرمین۔ جی نہین +
ڈاکٹر۔ لیکن بہت سے نہین ایسے بھی تو ہوتے ہین جو ہان کے برابر ہوا کرتے ہین۔ یہ شخص بھی تو آخر انہین لوگون مین سے ہے۔

مین امید کرتا ہون کہ آپ پھر غور کرین گی (کسیقدر آواز بدل کر) آپ کو یقین کامل ہے کہ کچھ بھی حقارت آمیز الفاظ اُسکی نسبت خواہ کسی طریقہ سے یا مسز سلیمن کی زبانی نہین سُنے ✣

مس فائرمین۔ ٹالیڈو مین میرے چند احباب ہین ان کی زبانی مین نے سُنا ہے کہ اس قصبہ مین یہ شخص (یعنی گورنر ہلڈرتھہ) نہایت عیاش اور آوارہ طبیعت کا آدمی ہے۔ انھین الفاظ کو آپ جو چاہین خیال کر لیجئے۔ بجز اس کے مین نے کوئی حقارت آمیز الفاظ اس کی نسبت نہین سُنے۔ اب رہا مسز سلیمن کی وقعیت کی بابت مین ٹھیک نہین کہہ سکتی کہ اس کو بھی اس کے حالات صرف اسی قدر معلوم تھے یا اُس نے کچھ اور بھی اس کے علاوہ کبھی سنے تھے ہان یہ ضرور کہون گی کہ جب کبھی مسز سلیمن کے سامنے اس کے باپ کا نام لیا جاتا تھا تب وہ بہت چین بہ جبین ہوتی تھی اور اس کا غم و غصہ اس شخص کے نام سے تازہ ہو جاتا تھا۔

ڈاکٹر۔ مس فائرمین۔ گذشتہ کئی برسون کے عرصہ مین جب سے آپ مین اور مسز سلیمن مین علیحدگی ہوئی ممکن ہے کہ زیادہ نہین مگر برابر خط و کتابت تو ضرور رہی ہوگی ✣

مس فائرمین۔ جی ہان۔ برابر رہی ہے ✣

ڈاکٹر۔ (ہاتھ بڑھاکر) اس ناتمام خط کی جس کو مین نے اسکے ڈسک پر پایا تھا تمہید اور مضمون سے آپ یہ کہہ سکتی ہین کہ آیا یہ آپ ہی کو لکھا جاتا تھا ✣

مس فائرمین۔ (ڈاکٹر کے بڑھے ہوے ہاتھ سے کاغذ لے لیا اور گھبراہٹ کے ساتھ اپنی عینک نکال کر لگائی اور جلدی سے اس پرچہ کو بغور دیکھکر کہا) اس مین کوئی بھی شک نہین ہو سکتا اس کا کوئی اور ایسا دوست نہین تھا جس کو پیاری ایملی خطاب کر کے لکھتی ✣✣

ڈاکٹر۔ اے صاحبان جوری۔ آپ منقتوں کی لکھی ہوئی چٹھی جو اس نے اس ضرب شدید کھانے سے جس کی بابت یہ تحقیقات ہورہی ہے۔ اگر چند منٹ پیشتر نہین تو زیادہ سے زیادہ چند ہی منٹ پیشتر لکھا تھا۔ بغور سنیئے مس فائرین۔ اگر یہ چٹھی آپ ہی کو لکھی گئی تھی تو مہربانی کرکے اس کو باواز بلند پڑھ کر سب کے سنانے کے بعد صاحبان جوری کو واپس کر دیجئے ٭

مس فائرین نے اپنا سر افسردہ دلی کے ساتھ ہلا کر کسی قدر کپکپتی ہوئی آواز سے جو غالباً اس کے اس افسوسناک الفاظ اور طرز تحریر کی وجہ سے ہو یا یہ کہ اُن سے کوئی خاص خبر یا کیفیت آگے معلوم ہونے کا اس کے دل مین خیال رہا ہو۔ بہ تعمیل حکم اسطرح پڑھنا شروع کیا ٭

"پیاری ایملی۔ مین نہین اظہار کرسکتی کہ اس وقت میرے دل نے کیون مجھے اس خط کے لکھنے پر مجبور کیا ہے۔ کل کام میرے پڑے ہوئے ہین۔ تم خیال کرسکتی ہو کہ صبح کا وقت عموماً اپنے درد و دکھ کے اظہار کرنے کے لئے نہین ہوا کرتا۔ لیکن اس وقت میرا دل خود بخود بہت گھبرا رہا ہے۔ اور جس طرف نظر اٹھاتی ہون کوئی اپنا دوست نہین دکھائی دیتا۔ میرے دل پر نشتر غم کے رہ رہ کے کوسنچے لگ رہے ہین۔ کچھ میری سمجھ مین نہین آتا کہ کیا ہونے والا ہے وہ خفیہ وجوہات جن کے لئے ہر وقت میرا دل آشیانہ ہے اور جن کا فراق ایک دم کے لئے بھی میرے دل کو کسیقدر شاق ہے۔ اب تو بہت زیادتی کے ساتھ اپنے دل مین جگہ دینے کے لیے مجبور ہو رہی ہون اور یہی وجہ ہے کہ مجھے تم ہمیشہ دائم المریض پاتی ہو مین اپنے دلکو بہت سمجھاتی ہون کہ عزت دار اور شریف آدمی ذرا ذرا سی باتون کے لیے کسی بڑے جرم کے کر ڈالنے پر آمادہ نہین ہو سکتے ان کو اپنی عزت کا پاس اور قاعدہ و قانون کی وقفیت بالکل بزدل بنا دیتی ہے

مگر کیا کروں کمبخت دل نہیں مانتا - نہیں - نہیں حقیقت میں یہ میرے خیال غلط ہیں - ایسے بھی لوگ ہیں جن کو میری موت سے بے انتہا خوشی ہوگی - میرے قتل سے ان کا چین بنتا ہے - میری زندگی اُن کے لیے وبال جان ہے - کیا میں نہیں سمجھتی بلکہ آنکھوں سے دیکھتی ہوں - میرے ساتھ کیا اچھے سلوک .....

مس فائرمین - یا خدا و ندا تیری پناہ ہے ! (یہ کہ کر اس دوشیزہ لڑکی کے ہاتھ سے وہ کاغذ چھوٹ پڑا اور وہ گھبرائی ہوئی حاضرین جلسہ کے چہروں پر جن کا اس خط کے سننے سے اور بھی زیادہ اشتیاق بڑھ گیا تھا نگاہ پھرانے لگی)

اس کی یہ بدحواسی دیکھکر ایک شخص نے جو اپنے جانب کنارہ پر کھڑا تھا اور غالباً کوئی قانونی آدمیوں میں سے تھا بڑھ کر اس پرچہ کو جو مس فائرمین کے ہاتھ سے گر پڑا تھا اُٹھا کر صاحبان جوری کو دے دیا - اس عرصہ میں ڈاکٹر نے پھر اس عورت کو اپنی جانب متوجہ کیا ؛

ڈاکٹر - مس فائرمین - ایک میرا آخری سوال اور ہے اگرچہ وہ کوئی قانونی معاملات کے لحاظ سے کارآمد نہیں ہو سکتا - تاہم موجودہ حالت کے لحاظ سے اس میں کچھ ہرج نہیں معلوم ہوتا ؛

اگر سر سلیمن نے اس چٹھی کو ختم کر دیا ہوتا اور جس معمول یہ آپ کے پاس پہونچ جاتی تو آپ ان الفاظ سے جو ابھی آپ نے پڑھا ہے کیا نتیجہ نکالتیں ؛

مس فائرمین - میں - جناب بجز اس نتیجہ کے اور کچھ نہیں نکال سکتی تھی کہ یہ گوشہ نشینی تنہائی کی زندگی میری بہن کے دل پر بہت شاق ہے ؛

ڈاکٹر - اور یہ خوف و انتشار جس کو اس صفائی کے ساتھ وہ لکھ رہی ہے آپ اس کو کس بات پر حمل کرتیں ؛

مس فائرمین - میں اس کی بابت کہنا کچھ مناسب نہیں سمجھتی

نہ مین ٹھیک کہہ سکتی ہون کہ میرا خیال کس کی طرف جاتا۔ ان الفاظ اور اس طرز تحریر سے تو میرے خیال مین جہان تک مین کہہ سکتی ہون اور کسی طرف بجز اس شخص کے جس کی بابت مین پیشتر کہہ چکی ہون نہین جاسکتا تھا ٭

ڈاکٹر۔ کون شخص ٭

مس فائرمین۔ مسٹر گورنر ہلڈرتھ ٭

باب ہشتم

ٹھنگنا موٹا آدمی

اب کہان جاتا ہے

اس کے بعد ڈاکٹر خاموش ہوگیا۔ مس فائرمین اس عرصہ مین سامنے سے ہٹ کر الگ ہوگئی اور مسٹر برڈ نے اس طرف سے بیفکر ہوکر ایک نگاہ اس کمرہ کے تمام گوشون مین دوڑائی اور خاصکر ایسے لوگون کو جو دور یا نظرون سے چھپے ہوئے ہون دیکھنے کی کوشش کرتا تھا۔ اس وقت وہ کہنی متحرک تھی اور جیسے ہی اس کی نگاہ اس پر پڑی ہے وہ غائب ہوگئی اور نیچے سے ایک ہاتھ اوپر کی طرف اٹھا۔ مالک ہاتھ کو یہ اچھی طرح نہین دیکھ سکتا تھا۔ لیکن اُس نے یہ ضرور دیکھا کہ ایک شخص جو دروازہ کے ایک بغل مین دبا کھڑا ہوا ہے وہ ایک رومال کو اس ہاتھ سے جو غالباً اس کی ٹوپی مین چھپا تھا ٹٹول رہا ہے۔ مسٹر برڈ نے اس ہاتھ کو بغور دیکھا ہاتھ بڑا۔ گورا چٹا بظاہر نہایت مضبوط اور چھنگلیا مین ایک کندہ انگوٹھی پہنے تھا جو مسٹر برڈ نے دور سے اچھی طرح دیکھ لیا۔ اس نے ابھی اس انگوٹھی پر زیادہ غور نہین کیا تھا اور دل مین خیال کرتا تھا کہ

اورون کی بھی نگاہ اس پر پڑی یا نہین کہ اتنے مین وہی ہاتھ ٹوپی کے اندر داخل ہوگیا اور رومال کو کھینچ کر پھر بازو کی آڑ مین غائب ہوکر اس کی نظرون سے چھپ گیا ٭

مسٹر برڈ دل ہی دل مین سوچ رہا تھا کہ یہ کیسے مضبوط اور شریف آدمی کا ہاتھ تھا اور وہ انگوٹھی بھی کیسی اچھی تھی - اور اپنی نگاہ دوسری طرف موڑنے ہی والا تھا کہ وہی ہاتھ رومال لیئے ہوے پھر اوپر کو اٹھا لیکن اب اس انگوٹھی کا جو ابھی ابھی دیکھی تھی اور جس کا خیال ہی کر رہا تھا کہین پتہ بھی نہین تھا ٭

مسٹر برڈ (دلمین) یہ بھلا آدمی شاید ڈر گیا ہے یہ خیال کرتا جاتا تھا اور اس ہاتھ کی طرف جب تک وہ رومال ٹوپی مین دوبارہ رکھ کر نیچے نہین گر گیا دیکھتا رہا) کوئی شخص ایسے مجمع مین بلا کسی خاص سبب کے اپنی انگوٹھی کیون اتارنے لگا ٭

اس کے بعد مسٹر برڈ اس آدمی کی طرف جس کو وہ اپنا ہم پیشہ خیال کرتا تھا دیکھنے لگا - لیکن وہ شخص اس وقت اپنے ایک ہاتھ کی انگلی سے اپنی ٹھڈی ٹھکرا رہا تھا اور چہرہ سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ کسی بات پر غور کر رہا ہے چونکہ وہ بھی مسٹر برڈ کی طرح اپنے کام مین نہایت ہوشیار اور قابل تھا اس وجہ سے ٹھیک رائے نہین قائم کی جا سکتی تھی کہ آیا یہ قابل لحاظ حرکت جس کو اس نے اچھی طرح دیکھ لیا تھا اس نے بھی دیکھا ہے یا نہین - اس انتشار مین وہ نہایت پریشان ہوکر ایک نئے جوش کے ساتھ ڈاکٹر کی طرف دیکھنے لگا لیکن دل ہی دل مین اس شخص کی جانب اس کا شک مضبوط اور مستحکم ہوتا جاتا تھا مگر اب تک یہ سمجھ مین نہین آتا تھا کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے ٭

مسٹر برڈ نے دیکھا کہ ڈاکٹر ٹرڈویل کچھ کہنا چاہتا ہے ٭

ڈاکٹر - اے حاضرین جلسہ - آپ لوگون نے مسٹر سلیمن کے سچے اور دلی دوست کا بیان سنا اور اس نے اس مقتول کے خاص خوف

اور اپنی حفاظت جان کی بابت جو کچھ اس کو معلوم تھا بیان کر دیا ہے۔
اس عورت کی جو تنہائی کی زندگی بسر کرتی تھی اور ایک مدت سے جسنے
گوشہ نشینی اختیار کر لی تھی۔ محض ذاتی شک اور دلی توہمات پر
زیادہ وقت ضایع کرنا اب میں بھی بیکار سمجھتا ہوں لیکن ساتھ ہی قبل
اس کے کہ اور قسم کی تحقیقات ہو میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اس بیوہ
مقتول کی ایک اور تحریر آپ لوگوں کے سامنے پیش کروں جسمیں .....

اس وقت ایک آدمی نے اس کے بغلی دروازہ کی طرف سے
اندر داخل ہو کر اس کی تقریر کو روک دیا۔ اس شخص نے ایک تار
لاکر مسٹر برڈ کو دیا اور اس توقف میں جو اس کو اس کے پڑھنے میں لگا
مسٹر برڈ نے گھبراہٹ کے ساتھ اپنی نوٹ بک سے ایک ورق کاغذ
کا پھاڑ کر اس پر قریب دس بارہ لفظوں کے جلدی سے لکھا جسمیں
ڈاکٹر سے ایسٹرن ہوٹل کے مالک کا بیان اس بابت لینے کے واسطے
التجا کی تھی کہ قتل کے دن کون کون سے مہمان یا مسافر اس کے ہوٹل
میں آکر ٹھہرے تھے۔ اس پر اب وہ اپنے دستخط کر کے سوچ رہا تھا کہ
کیونکر یہ رقعہ ڈاکٹر تک پہونچایا جاے کہ اس نے دیکھا کہ ایک لڑکا
اس کے پیچھے سے گھستا پلتا بڑی دقتوں سے اس طرف جا رہا ہے اسنے
ذرا لپک کر اس کو یہ کاغذ دیکر اشارہ کر دیا۔ اور اپنی جگہ پر پھر کھڑا ہو کر
اپنی اس تحریر کا نتیجہ دیکھنے کے لیے بغور ڈاکٹر کی طرف دیکھنے لگا۔

کچھ زیادہ توقف کی ضرورت نہ تھی جوں ہی وہ لڑکا دروازہ میں
دکھلائی دیا ڈاکٹر پہلا پرچہ جو کھا رہا تھا رکھ کر اس نئے رقعہ کو
اس لڑکے سے لیکر پڑھنے لگا۔ اس کو دیکھتے ہی مسکرا کر (جو مسٹر برڈ
خیال کر سکتا تھا کہ تمسخر کی راہ سے ہرگز نہیں تھا) ایک عہدہ دار کو
جو اس کی بغل میں بیٹھا تھا کچھ حکم دیا جس کے سنتے ہی وہ کمرہ سے باہر
چلا گیا۔ اس کے بعد اس نے پھر وہی اپنا پہلا پرچہ جس کو جوری
کے سامنے وہ پیش کرنا چاہتا تھا اٹھایا اور اس کے متعلق جو اسکو

کہنا تھا بیان کرنا شروع کیا ؛

ڈاکٹر ۔ جنٹلمین ۔ یہ پرچہ جو اس وقت مین آپ لوگون کے سامنے پیش کر رہا ہون مین نے مسز سلیمن کے ڈسک مین جس کو مین نے مس فائر مین کا پتہ دیکھنے کے واسطے کھولا تھا پایا تھا ۔ یہ ایک لفافہ مین رکھا تھا جو اس وقت تک بند نہین ہوا تھا اور جہان تک مین خیال کرتا ہون وہ غلطی سے پرانی رسیدون کے بنڈل مین بندھکر پڑا رہ گیا ہے ۔ خط اس چٹھی والے خط سے جو ابھی پڑھی گئی تھی بالکل ملتا ہے اور دستخط مین "میری ۔ این ۔ سلیمن" تحریر ہے ۔ مسٹر بلیک آپ مہربانی کرکے ان الفاظ کو جو اس مین لکھے ہون پڑھکر سب کو سنا دیجئے ؛

مسٹر بلیک نے (ممبر جوری) جس کے ہاتھ مین اس وقت وہ کاغذ تھا اپنی نگاہ جلدی سے اوپر اٹھا اور آہستہ آہستہ پڑھنا شروع کیا ؛

میری خواہش ہے (اس طرح اس تحریر مین الفاظ تھے) کہ اگر مبادا میری انتقال موت کسی طریقہ سے ہو جاے اس وقت حکام ذی اقتدار سے التجا کی جاتی ہے کہ گورنر بلڈرتھ کو جو ٹو لیڈو ۔ اہوئی مین رہتا ہے مجرم قرار دین ۔ وہ شخص نہایت بدچلن ہے ۔ اور میرے دل کو یقین کامل ہے کہ اگر کبھی میری موت اسطرح پر ہو جائے تو وہ محض اس کی کوششون کا نتیجہ ہوگا ۔ اس غرض سے کہ ایک بڑی جایداد پر قبضہ حاصل کرے جو بغیر میرے انتقال کے اس کے قبضہ مین نہین آسکتی ؛

میری ۔ این ۔ سلیمن ۔ سبلی ۔ این ۔ وائی ۔

ایک ممبر جوری (اس خاموشی کو جو اس تحریر کے سننے سے ہوگئی تھی توڑکر) پورا الزام ایک مضبوط اور بظاہر سنجیدہ آدمی ۔ (جو مسٹر برڈ کے سامنے کھڑا تھا) حقیقت مین لیکن مسٹر برڈ خود اور وہ چپا آدمی جو دیوار سے ٹکا ہوا کھڑا تھا کچھ نہین بولا شاید یہ دونون اس وقت بغور اس کہنی کی طرف دیکھ رہے تھے جو اس آخری پرچہ کے پڑھے جاتے ہی ساکت بلکہ گویا بالکل بیجان ہوگئی تھی

ڈاکٹر۔ محض ملزم ہی نہین بلکہ حقیقت مین وہ شخص مجرم ہے۔ گواہی کی بھی بظاہر ضرورت نہین۔ مسٹر بلڈر تھہ اس وقت اپنے مکان پر نہین ہے بلکہ یہین کہین اسی طرف ہے۔ یہ دیکھئے سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹالیڈو کے تار سے کیا معلوم ہوتا ہے۔ یہ کہکر اس نے وہ تار بھی جو ابھی آیا تھا بلکہ میز پر سے ایک دوسرا پرچہ اُٹھاکر پڑھنا شروع کیا ؛

جس شخص کی بابت دریافت کیا گیا وہ ٹالیڈو مین نہین ہے۔ ۱۰ تاریخ بروز چہارشنبہ نصف شب والی گاڑی سے مشرق کی طرف روانہ ہوا تھا۔ سب سے آخری قیام اس کا ایسینی مین سُنائی دیا ہے۔ بھوکون مرتا ہے اور بخوبی معلوم ہوگیا ہے کہ روپیہ پیسہ سے نہایت تنگ ہے اور رقم کثیر کی ضرورت ہے۔ باقی حالات بذریعہ خط"

ڈاکٹر۔ اے جنٹلمین۔ "یہ مین نے گذشتہ شب کو پایا تھا" (اسکے بعد اس نے دوسرا تار جو ابھی آیا تھا اُٹھایا) "اور یہ ابھی آیا ہے اس کو بھی سنئے" ؛

"تازی خبرین"۔ وہ آدمی جس کی آپ کو تلاش ہے گذشتہ شب مین اپنے رازداردن سے خودکشی کا ارادہ ظاہر کرتا معلوم ہوا ہے بہت مایوسی کی حالت معلوم ہوتی تھی اور کہتا تھا اگر کوئی سبیل فوراً نہ ہوجائیگی تو وہ خود اپنی جان دیدے گا۔ جنگلی جڑون پر بسر کرنے اور بیہودہ خیالات نے اس کی مٹی پلید کردی ہے۔ سُنا جاتا ہے کہ جو کچھ اسے ملنے والا ہے سب قرضہ کے ادا کرنے مین ختم ہوجائیگا (آخرین) ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ اس وقت وہ آپ ہی کے قبضہ مین ہے ؛

قریب قریب پتہ ہی لگا جاتا ہے اور جہان تک امید ہے کہ ڈاکٹر بہت جلد پتہ لگالے گا۔ مسٹر برڈ کو بھی یقین ہوتا جاتا تھا اگرچہ کسی کی نگاہ اُس آدمی کی طرف زیادہ متوجہ نہین ہوتی تھی جس کی کہنی اب بالکل ساکت ہوگئی ہے۔ اس وجہ سے اس کو بھی خیال کرلینا چاہیئے تھا کہ یہ کوئی عجیب بات نہین ہے۔ مگر ساتھ ہی اس آدمی کی جس کو یہ اپنا

ہم پیشہ تحقیقات کنندہ خیال کرتا ہے خفیہ نگاہ برابر نہایت ہوشیاری کے ساتھ اس کی جانب لڑی ہوئی تھین اور جہان تک اس کی سمجھ مین آتا تھا اس کی نگاہ مین کسیقدر تنفر اور غصہ زیادہ بڑھتا جاتا تھا ٭

مسٹر برڈ۔ (دل مین) چیتا بھی اپنے شکار پر جھپٹنے کے وقت اسقدر غضبناک نہین ہوسکتا۔ لیکن تعجب یہ ہے کہ علاوہ مسٹر برڈ کے کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہین ہوتا اور اس حالت کی کسی کو خبر نہین مگر خیر چیتا بھی جھپٹنے نہین پایا تھا کہ تحقیقات شروع ہوگئی ٭

ڈاکٹر۔ (کچھ دیر کے بعد) اب جس گواہ کا مین اظہار لینا چاہتا ہون وہ ایسٹرن ہوٹل کا مالک ہے اچھا آپ آگئے (مالک ہوٹل کو دیکھکر مسٹر سیمانڈ آپ اپنا پچھلے ہفتہ کا رجسٹر ساتھ لائے ہین ٭

مسٹر سیمانڈ۔ (گڑبڑائی ہوئی آواز اور گھبرائی ہوئی نگاہون سے دیکھکر) جی ہان ٭

مسٹر برڈ کو یہ حالت دیکھکر یقین ہوگیا کہ وہ الفاظ جن کی بابت آج صبح کو اسے شک تھا وہ خواب خیال نہ تھے بلکہ سچے الفاظ تھے ٭

ڈاکٹر۔ اچھا اسے جوری کے سامنے پیش کیجئے۔ اور بتلایئے کہ آپ نے اس ہفتہ کوئی مسافر جو ٹالیڈو سے آیا ہو اپنے یہان ٹھہرایا ہے ٭

سیمانڈ گواہ۔ مین کہہ نہین سکتا۔ مجھے تو یاد نہین کہ ایسا آدمی کوئی (سکلاتے ہوے) آیا ہو۔ ہمارے ہوٹل مین بہت سے آدمی مختلف طرف سے آکر ٹھہرا کرتے ہین لیکن مجھے کسی مخصوص آدمی کا نام نہین یاد جس نے اپنے کو ٹولیڈو سے آنے والا بیان کیا ہو ٭

ڈاکٹر۔ اچھا تو آپ کہہ سکتے ہین کہ آپ کے یہان جو شخص آکر ٹھہرتا ہے وہ سب اپنا نام و پتہ رجسٹر پر لکھ دیتا ہے ٭

سیمانڈ۔ جی ہان۔ اس شخص کی آواز اور نگاہین اسقدر پریشان تھین جس نے ڈاکٹر کو اس کی جانب سے مشکوک کردیا اور وہ دوسرا سوال کرنا ہی چاہتا تھا کہ ایک ممبر جوری پوچھ پڑا ٭

ایک ممبر جوری۔ (جو رجسٹر دیکھ رہا تھا) یہ سلیمنٹ اسمتہ کون شخص ہے جس نے ٹولیڈو سے آنے والا اپنے کو لکھا ہے ؛

سیمانڈ۔ اسمتہ! اسمتہ! (دُھراتا ہوا وہ اوپر جوری مین کے پیچھے جاکر رجسٹر دیکھنے لگا) آہ یہ آدمی۔ یہ کل آیا ہے اور یہ . . . . . .

(لیکن اس وقت کسیقدر گڑبڑاہٹ دوسرے کمرہ مین ہوئی جس سے گواہ کسیقدر ٹھہر گیا اور پہلے ہی کی طرح گھبرائی ہوئی نگاہ سے اپنے چارون طرف دیکھنے لگا) وہ اس وقت ہوٹل مین ہے (آخر کار بجیر یہ الفاظ اس نے اپنے کسی طرح نکالے)

وہ گڑبڑاہٹ جس کا مین نے ابھی ذکر کیا وہ خاص قسم کی تھی وہ اس نا ٹے موٹے آدمی نے جھپٹ کر جس کا وہ چند منٹ پہلے سے ارادہ کر رہا تھا مچائی تھی۔ اس کی یہ حرکت بانداق اور محض ایک رومال اُٹھانے کی غرض سے تھی جو اس نے گواہ کی زبان سے اسمتہ کا لفظ نکلتے ہی اپنی جیب سے نکال کر محض کھولنے کے بہانے سے جھٹک کر اُڑادیا تھا جو فوراً زمین پر گر پڑا۔ قریب قریب اس مجمع مین بہت سے آدمیون کی نگاہ اس طرف پھر گئی۔ یہ شخص اُس کے گرتے ہی چند قدم جھپٹکر اس کے اُٹھانے کے لئے جھک گیا۔ اس کی اس بے پرواہانہ جلدی نے اس شخص کی ٹوپی کو جو اس کے پاس کھڑا تھا دھکا دیکر زمین مین گرادیا اور اس کے ساتھ ہی ایک اور رومال بھی گر پڑا۔ مسٹر برڈ بغور اس حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ اس شخص نے صرف اتنے ہی پر اکتفا نہ کیا بلکہ اسکے واسطے اس نے اس آدمی سے معذرت کرتے ہوئے جھک کر دونون رومال جلدی سے اُٹھائے اور کچھ دیر تک اُنھین کی طرف دیکھتا رہا بعد کو ایک جلدی سے اپنی جیب مین رکھ لیا دوسرا اس کی جگہ یعنے اس شخص کی ٹوپی مین رکھدیا۔ مسٹر برڈ کو یہ دیکھکر اور بھی تعجب ہوا کہ بجائے اس کے کہ وہ ٹھنگنا آدمی دور کھڑا تھا اب اس آدمی

کے جس کو مسٹر بریڈ نے اسوقت تک نہین دیکھا تھا اور قریب آکر کھڑا ہوگیا۔
سوالات جرح نے اب گواہ کے کان کھڑے کردئے اور وہ سمجھ گیا
کہ کسی طرح بچت نہین ہوسکتی ٭
ڈاکٹر۔ اس وقت وہ ہوٹل مین ہے اور کل ہی آیا ہے۔ آپ جب
مین نے یہ نام پہلے لیا تو اسقدر گھبرا کیون گئے تھے ٭
سیمانڈ۔ آہ۔ (بہکلاکر) اس وجہ سے کہ یہ شخص یہان ایک مرتبہ اور
آیا تھا اگرچہ اس کا نام ایک ہی مقام پر لکھا گیا ہے ٭
ڈاکٹر۔ یہی شخص پہلے بھی آیا تھا۔ اور کس دن؟
سیمانڈ۔ (خاموشی بیکار سمجھکر) سہ شنبہ کے دن ٭
ڈاکٹر۔ وہی قتل ہی کے دن؟ پھر اس کا نام جس دن آپ
کے ہوٹل مین یہ شخص آیا تھا کتاب مین کیون نہین ہے ٭
سیمانڈ۔ کیونکہ وہ ٹھہرا وہان نہین تھا۔ صرف یونہین آگیا تھا۔
اس روز اس نے نہ کچھ کھانا کھایا تھا نہ کوئی کمرہ کرایہ کیا تھا ٭
ڈاکٹر۔ پھر آپ کیسے جانتے ہین کہ یہ شخص آیا تھا۔ آپ نے اسے
بچشم خود دیکھا تھا یا کچھ باتین بھی کی تھین؟
سیمانڈ۔ جی ہان کی تھین ٭
ڈاکٹر۔ آپ نے کیا کہا تھا؟
سیمانڈ۔ اس نے مجھسے ایک خاص مکان کا پتہ پوچھا تھا وہ مین نے
بتلا دیا تھا ٭
ڈاکٹر۔ کس کا مکان؟
سیمانڈ۔ بیوہ مسز سلیمن کا مکان دریافت کرتا تھا ٭
پتہ لگ ہی گیا! عرصہ سے جس کی تلاش تھی آخر کار وہ گواہ ہاتھ
آہی گیا۔ ڈاکٹر اور ممبران جوری کو یہ سنکر بیحد خوشی ہوئی اور اس مجمع
سے کسیقدر بڑبڑاہٹ کی آواز سنائی دی جو حالانکہ نہایت خفیف تھی
مگر ایک شخص کے کانون مین ماتمی گھنٹی کی آواز کی طرح سنائی پڑی ہوگی ٭

ڈاکٹر - اس نے آپ سے مسٹر سلیمن کے مکان کا پتہ پوچھا تھا۔ کیسوقت؟
سیمانڈ - قریب ساڑھے گیارہ بجے دن کے ٭
ڈاکٹر - ٹھیک وہی وقت! اور وہ اسی وقت چلا گیا تھا ٭
سیمانڈ - جی ہاں - ایک گلاس برانڈی کا پیکر چلا گیا تھا ٭
ڈاکٹر - پھر آپ نے اُس کو نہین دیکھا؟ ٭
سیمانڈ - نہین سوا کل کے پھر اُسے نہین دیکھا تھا ٭
ڈاکٹر - اور کل آپ نے اُسے کس وقت دیکھا تھا؟ ٭
سیمانڈ - قریب سونے کے وقت - وہ اور مسافرون کے ساتھ پانچ بجے شام والی گاڑی سے آیا تھا مگر کل مین تیسرے پہر سے مکان پر نہین تھا اس وجہ سے جب مین رات کے وقت بار روم مین گیا تب اُسے وہین دیکھا تھا ٭
ڈاکٹر - وہان - آپ سے اور اُس سے کیا بات چیت ہوئی ٭
سیمانڈ - کچھ زیادہ بات چیت نہین ہوئی - مین نے اس سے دریافت کیا کہ کیا وہ ہوٹل مین ٹھہریگا اور جب اس نے اس کے جواب مین - ہان کہا تو مین نے دریافت کیا کہ اس نے اپنا نام رجسٹر مین لکھدیا ہے یا نہین - اس کے جواب مین اس نے - نہین - کہا تھا تب مین نے کتاب کی طرف اشارہ کیا جس پر اس نے اپنا نام اس وقت لکھدیا اور اس کے بعد وہ میرے ساتھ کوٹھے پر اپنے کمرہ مین چلا گیا ٭
ڈاکٹر - بس یہی بات چیت ہوئی جو کچھ آپ نے بیان کیا اس کے سوا اور کچھ سوالات آپ نے نہین کئے؟ کوئی سوال یا کچھ کیفیت اُس قتل کی نہین دریافت کی یا بیان کی؟
سیمانڈ - مین نے جناب کچھ اس کی بابت پوچھنا چاہا تھا اور نہایت متعجب تھا اور جاننا چاہتا تھا کہ وہ مسٹر سلیمن کے مکان پر کیون گیا تھا اور وہان اس کا کیا کام تھا مگر اس نے بہت تیزی سے روک دیا اور یہ دیکھکر مین نے اس قتل کے متعلق کوئی الفاظ زبان

سے نکالنا مناسب نہ سمجھے ؛
ڈاکٹر - کیا آپ یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ آپ نے کسی سے یہ تذکرہ نہین کیا کہ قتل کے دن آپ کے ہوٹل مین ایک اجنبی آدمی آیا تھا - اور وہ مسٹر سلیمن کا مکان دریافت کرتا تھا ؛
سیمانڈ - جی ہان - مین نے کسی سے ذکر نہین کیا - مین غریب آدمی ہون اور ہر طرح کے مسافر اور آدمی میرے یہان آتے ہین میرے لئے ایسی باتین نازیبا ہین ؛
(ڈاکٹر کی نگاہ سے اس وقت یہ سمجھ تو ضرور گیا ہوگا کہ ایسی باتین بجائے نازیبا ہونے کے ناجائز ہین ؛
ڈاکٹر ٹرڈول - اور یہ سیلمنٹ اسمتھ کس قسم کا آدمی ہے ؟ ؛
سیمانڈ - وہ نہایت شریف آدمی ہے - اور وہ اس قسم کا آدمی ہرگز نہین ہے کہ جس پر ناجائز توہمات یا شک آپ کر سکین (ڈاکٹر بغور مالک ہوٹل کی طرف دیکھکر)
ڈاکٹر - شک کا یہان ذکر نہین (آواز تبدیل کرکے) یہ بھلا آدمی آپ کہتے ہین کہ اب بھی آپ کے ہوٹل مین ہے ؟
سیمانڈ - جی ہان - کھانا کھانے کے وقت تک تو تھا - مین نے اسوقت سے پھر ابھی تک اس کو نہین دیکھا ہے ؛
ڈاکٹر - (اس افسر کی طرف مخاطب ہوکر جو بغل مین بیٹھا تھا) ہم مسٹر اسمتھ کو بحیثیت گواہ طلب کرنا چاہتے ہین - جاؤ اور دیکھو جتنی جلدی مسٹر سیمانڈ کو لائے تھے اُسے بھی لا سکتے ہو ؛
لیکن ایک کمرہ کی طرف سے آواز سنائی دی ؛
حضور - کوئی ضرورت نہین ہے - گواہ جس کا اظہار لینا آپ زیادہ مناسب خیال کرین گے وہ اسی عمارت مین موجود ہے اور وہی ٹھنگنا آدمی کچھ عرصہ تک ڈاکٹر کی طرف دیکھکر یکبارگی پیچھے ہٹا اور فوراً اپنا ہاتھ اُس کھنی پر جو عرصہ سے مسٹر برڈ کی نگاہ کا مرکز

ہو رہی تھی رکھ کر پکڑ لیا ٭
ابھی پکڑے ہوئے کچھ دیر نہین گذری تھی کہ وہی اجنبی نوجوان جس کو رات کے وقت مسٹر برڈ نے باردوم مین دیکھا تھا جلدی سے دروازہ کی آڑ سے سامنے آکر نہایت مضطربانہ حالت سے اس شخص کے سامنے جس کو قریب قریب ہر ایک حاضرین جلسہ نے تحقیقات کنندہ جان لیا کھڑا ہو گیا اور اپنے خوف یا غصہ کو جو اس کی دبی ہوئی آواز سے صاف ظاہر تھا اس سے پوچھنے لگا کہ اس حرکت کا کیا مطلب ہے ٹھنگنا آدمی ۔ (جلدی سے اور مطمئن کرنے والی آواز سے) آیئے آیئے ۔ ذرا ڈاکٹر صاحب اور ممبران جوری کے سامنے تک تو تشریف لایئے ۔ ابھی اپنا مطلب بتلاتا ہون ٭
وہ شخص یہ سنکر نہایت اطمینان کی حالت بنا کر اکڑتا ہوا تیزی سے دروازہ کے اندر جو اس کمرہ مین داخل ہونے کا راستہ تھا جہان سے صاحبان موصوف کا سامنا پڑتا تھا آکر کھڑا ہو گیا ٭
وہی شخص (اب ذرا زور سے) اب بتلایئے ۔ آپ کیا کہنا چاہتے ہین لیکن ڈیٹکٹو نے جو پیچھے ہو لیا تھا کچھ جواب نہ دیا اور ڈاکٹر کی طرف نگاہ سے کچھ اشارہ کیا جس کو دیکھکر ڈاکٹر نے مالک ہوٹل سے پوچھا
ڈاکٹر ۔ آپ اس آدمی کو جانتے ہین؟
سیمانڈ ۔ یہی مسٹر سلیمنٹ اسمتھ ہین ٭
یہ نام سنتے ہی اس آدمی کا چہرہ فق ہو گیا ۔ اور مسٹر برڈ کھڑکی کے باہر کھڑا ہوا اس کی حالت بغور دیکھ رہا تھا ۔ اُسکا سر اور گردن اوپر کو اٹھ گئی تھی اور معلوم ہوتا تھا کہ کچھ کہا چاہتا ہے لیکن کوئی الفاظ زبان سے نہ نکلے ۔ یہان تک کہ کسیقدر توقف کے بعد ڈیٹکٹو نے مالک ہوٹل سے پکار کر کہا ٭
ڈیٹکٹو ۔ میرے خیال مین آپ غلطی کرتے ہین مین تو انکو مسٹر گورنر بلڈ تصور کرون گا ٭

اب کیا تھا یو نہین پریشان تھا یہ نام سُنکر ہاتھ پیر کے طوطے اُڑ گئے ابھی ابھی جو چہرہ سرخ تھا وہ بالکل زرد پڑ گیا - وہ شخص ڈیٹکٹو کیطرف مڑا اور اس کو سر سے پیر تک بغور دیکھکر بہت نرم آواز سے پوچھا ؛

وہی شخص - مہربانی کرکے فرمایئے تو - آپ مجھے کیونکر جانتے ہین مجھے اور آپ سے تو شاید کبھی ملاقات تک نہین ہوئی ؛

ڈیٹکٹو - نہین - مجھے آپ سے کبھی کی ملاقات نہین مگر وہ رومال جو کچھ دیر پہلے اس نے اُٹھاکر اپنی جیب مین رکھ لیا تھا جیب سے نکال کر اس کے سامنے پیش کر دیے) مین نے آپ کے اس رومال پر جو مونوگرام بنا ہے اس مین پڑھا ہے - یہ دیکھیئے اور اسپر صاف.....

وہی شخص - بس کافی ہے میرے دل کو یقین ہوگیا میری جان بچنے کی نہین - جاسوسون کی بلا مین گرفتار ہوگیا ہون - بہتر ہے یہ کہکر وہ آگے بڑھا اور سیدھا جاکر جیوری کے سامنے کٹہرے کے قریب کھڑے ہوکر کہا -

وہی شخص - گورنر ہلڈرتھ میرا اسی نام ہے اور مین ٹولیڈو سے آتا ہون - فرمایئے آپکا کیا مطلب ہے اور آپ لوگ مجھسے کیا پوچھنا چاہتے ہین

باب نہم

ابھی ابھی اس نوجوان آدمی کے اس اقرار سے کہ وہ شخص جسکی تلاش ہو رہی ہے وہی ہے حاضرین مجلس کے دلون پر جو اثر ہوا تھا اور اُنکا تعجب بلکہ بیچینی جو یکایک یہ واقعہ دیکھکر بڑھ گئی تھی کسی قدر کم ہوئی - اور ڈاکٹر جو آج کی تحقیقات مین اسقدر کامیابی دیکھ کر نہایت ہی خوش تھا اس نے فوراً اپنی خواہش اس نوجوان سے سوالات کرنے کی ظاہر کی اور اسطرح سے اُسکے تعلقات وغیرہ کی بابت

سوالات کرنا شروع کیا جس سے مس فائر بین کی سچائی صاف معلوم ہوتی جاتی تھی - اس کے بعد اس کے اسوقت ادھر مشرقی جانب آنے کی وجہ دریافت کی جس کے جواب مین اس نے بیان کیا کہ صرف مسز سلیمن کو دیکھنے کی غرض سے اور جب یہ سوال کیا گیا کہ اسوقت اس کو دیکھنے کا کیون جی چاہا تھا - تب نہایت شرمیلی آواز اور لہجہ سے کہا کہ وہ اپنی آنکھون سے اس کو خود دیکھنا چاہتا تھا کہ آیا مسز سلیمن جیسا لوگ بیان کرتے ہین واقعی اسوقت تک نہایت تندرست اور مضبوط ہے کیونکہ اس کی حالت (یعنی اس نوجوان کی) بہت خراب ہو رہی ہے - عیش و عشرت نے ساتھ چھوڑ دیا ہے اور عسرت و غربت مونس و ہمدم ہے - بعض اوقات ایسے بیہودہ اور کمینے خیالات دماغ مین آتے ہین جن کا اگر کسی اور وقت اور اچھی حالت مین خیال کیا جائے تو نہایت معیوب معلوم ہون گے ٭

ڈاکٹر - تم نے پھر مسز سلیمن کو دیکھا تھا ؟

مسٹر ہلڈرتھ - جی ہان مین نے دیکھا تھا ٭

ڈاکٹر - کب ؟

مسٹر ہلڈرتھ - سہ شنبہ کے دن - قریب دو پہر کے ٭

یہ جواب نہایت دلیرانہ طریقہ سے دیا گیا - اور قریب قریب کل حاضرین جلسہ نے انگشت تحیر اپنے دانتون کے نیچے دبایا ٭

ڈاکٹر - تم اقرار کرتے ہو کہ تم نے اس روز جس دن وہ ماری گئی ہے اسے دیکھا تھا اور ضرب لگنے سے چند ہی منٹ پہلے تم اسکے مکان مین تھے

مسٹر ہلڈرتھ - جی - مجھے اقرار ہے ٭

ڈاکٹر - (کسیقدر کرسی پر آگے جھک کر) تم اس عورت کے مکان مین سامنے والی گلی سے آئے تھے اور اس مین سامنے والے دروازے سے داخل ہوئے تھے ٭

مسٹر ہلڈرتھ - جی ہان - سامنے ہی والے دروازہ سے مین آیا تھا ٭

ڈاکٹر۔ راستہ مین جب آپ اتنے سب مکانات کے برابر سے ہوکر آئے تھے تو آپ نے کسی اور گوگلی مین نہین دیکھا تھا ؟

مسٹر ہلڈرتھہ۔ جی نہین ؟

ڈاکٹر۔ آپ یہان اس مکان مین کتنی دیر ٹھہرے تھے اور مسز سلیمن کی ملاقات کا کیا نتیجہ ہوا تھا ؟

مسٹر ہلڈرتھہ۔ مین تقریباً دس منٹ یہان ٹھہرا ہون گا۔ مجھ کو مسز سلیمن سے کچھ بھی حالات نہین معلوم ہوئے۔ البتہ اس کی باتون اور صورت شکل سے معلوم ہوتا تھا کہ باوجود ستر برس کی عمر ہوجانے کے وہ اب تک نہایت تندرست اور توانا ہے ؟

اس نے یہ الفاظ ایسے غصہ کے لہجہ مین کہے اور آنکھین اسطرح سرخ تھین کہ دیکھنے والون کے دل خود بخود خوفزدہ ہورہے تھے اس کمرہ کے در و دیوار سے ڈراؤنی حالت ظاہر ہونے لگی اسوقت بالکل یہی معلوم ہوتا تھا کہ گویا قاتل ہی سامنے کھڑا ہے ؟

ڈاکٹر۔ یہ تو بتلایئے کہ اس ملاقات مین کیا کیا باتین ہوئین اور مسز سلیمن آپ کو پہلے سے جانتی تھی۔ اور اگر اس نے آپ کو پہچان لیا تو کچھ غصہ کے الفاظ اس نے کہے تھے ؟

یہ سنکر اس کا چہرہ سرخ ہوگیا اور نہایت غصہ کی ایسی شکل بناکر اس نے ڈاکٹر کی طرف اور پھر چوری مین کی طرف نگاہ پھرا پھرا کر دیکھا لیکن جب مسٹر برڈ نے خیال کیا تو دیکھا کہ اسکی یہ حالت غصہ کی وجہ سے نہین بلکہ شرم کی وجہ سے تھی اور اس کی وجہ سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ بالکل لڑنے ہی پر آمادہ ہے ؟

مسٹر ہلڈرتھہ۔ (جبراً قہراً) مسز سلیمن حقیقت مین زندہ دل اور تیز مزاج عورت تھی۔ حقیقت مین جہان تک مجھے یاد ہے اس نے فرور سخت الفاظ استعمال کئے تھے۔ لیکن اس کو یہ خبر نہ تھی کہ مین کون ہون کیونکہ مین نے اپنے کو اسوقت پیٹنٹ ادویات کا تاجر بتلا دیا تھا اور

اس سے دریافت کرتا تھا کہ ہر قسم کے امراض کی دوا میرے پاس ہے۔ اور میرا علاج شرطیہ ہوتا ہے۔ اس کے جواب مین اس نے کہا کہ مجھے کوئی بیماری نہین ہے۔ اور۔ اور۔ اب اور کیا بتلایا جائے۔ کیا آپ اس مجمع مین کسی بھلے آدمی کی اپنے منھ سے توہین کرانا چاہتے ہین۔ (اس وقت پھر تمام حاضرین کی نگاہین بغور اپنے ہی طرف مخاطب دیکھکر غصہ آگیا) لیکن ڈاکٹر نے باوجود اس گستاخی کے اس کو معاف کر دیا شاید اس خیال سے کہ اسوقت ہمکا اظہار بہت بکار آمد تھا اور جس معاملات کی تحقیقات ہو رہی ہے وہ کچھ معمولی معاملہ نہین ہے۔ اس طرح کچھ خیال کر کے اس نوجوان سے کہا کہ اپنی حالت درست کرے اسقدر غصہ کا کچھ کام نہین اور بلا کسی انتظار کے پھر سوال کیا ٭

ڈاکٹر۔ اس بیوہ نے کیا الفاظ کہے۔ اور آپ نے چلتے وقت کیا الفاظ کہے تھے مسٹر بلیڈر تھ۔ اس بیوہ نے کہا کہ اس کو ادویات سے سخت نفرت ہے اور وہ کبھی ایسی چیزون کو ہاتھ سے بھی چھوتا نہین پسند کرتی۔ جس کے جواب مین مین نے کہا کہ یہ اس کی غلطی ہے اور دکھ درد مین یہی کام دیتی ہین یہ سنکر اس نے کہا کہ میرے پاس دکھ درد کا کیا کام یہ کہکر انسانیت کے ساتھ دروازہ کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا (یعنی نکل جاؤ) مجھے یاد نہین آتا کہ اس کے سوا اور کوئی بات چیت ہوئی ہو ٭

اس کی تیز اور سخت آواز اس آخری جملہ پر پہونچی ہوگی اور اسکی ہونٹون کی حرکت سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ دل ہی دل مین دوسرے سوال کا خوف کر رہا ہے۔ اور حاضرین جلسہ کو بھی دوسرے سوال کا اسی طرح خوف تھا۔ لیکن اب اس سوال کے سننے سے سب خیال تبدیل ہو گیا کیونکہ یہ محض معمولی سوال تھا اور جس سے معلوم ہوتا تھا کہ ڈاکٹر بجائے اس کے کہ براہ راست اپنے مطلب پر آجائے گھوم گھام کر آنا چاہتا ہے ٭

ڈاکٹر۔ کس کمرہ مین یہ بات چیت ہوئی تھی اور کس دروازہ سے

آپ اندر آئے اور کس دروازہ سے باہر گئے تھے؟
مسٹر بلڈرتھ۔ مین اندر سامنے والے دروازہ سے آیا تھا اور ہم لوگ داہنے ہاتھ سے بیٹھنے والے کمرہ کو بتلا کر جس مین سے وہ ابھی آیا تھا) کمرہ مین کھڑے تھے۔
ڈاکٹر۔ کھڑے تھے! کیا آپ بیٹھے نہین؟
مسٹر بلڈرتھ۔ نہین۔
ڈاکٹر۔ جب تک یہان رہے کھڑے ہی رہے اور اس کمرہ مین جس کو ابھی آپ نے بتلایا ہے؟
مسٹر بلڈرتھ۔ جی ہان۔
ڈاکٹر نے یہ سنکر ایک ٹھنڈی سانس لی اور دیر تک گواہ کی طرف دیکھتا رہا۔ مسٹر بلڈرتھ کے اس بیان سے لوگون کو محض خوشی ہی نہ بلکہ اطمینان ہوتا جاتا تھا۔ اور کمرون مین لوگون کی بات چیت کیوجہ سے اس وقت کچھ آواز بلند ہوئی۔
ڈاکٹر۔ (ہاتھ اٹھاکر) صاحبو خاموش! خاموش! (یہ حکم بہت آہستہ آواز سے دیا گیا لیکن ڈاکٹر کی تیز اور ترش نگاہ جو گواہ پر پڑ رہی تھی بالکل قابل اطمینان نہ تھی) مسٹر بلڈرتھ۔ آپ کہتے ہین کہ جب آپ گلی سے اس مکان مین آئے تو آپ نے کسی کو بھی نہین دیکھا۔ کیا آپ کا یہ جواب سچ ہے۔
مسٹر بلڈرتھ (کسیقدر گھبراکر) جی ہان۔ جہان تک مجھے یاد ہے مین نے کسی کو نہین دیکھا اس کے علاوہ مین اپنا سر جھکائے اپنے راستہ پر چلا آتا تھا۔ ادھر ادھر زیادہ خیال بھی نہین کیا۔
ڈاکٹر۔ بہرحال آپ اسی سامنے والی گلی سے آئے اور اگلے دروازے سے مکان مین داخل ہوئے تھے۔
مسٹر بلڈرتھ۔ جی ہان۔
ڈاکٹر اس کے بعد آپ پھر کہان چلے گئے تھے۔

مسٹر ہلڈرتھ۔ اسٹیشن پر ٭
ڈاکٹر۔ آہ۔ کیون؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ اسلیے کہ مین اب اس قصبہ سے جانا چاہتا تھا کیونکہ جس کام سے مین یہان آیا تھا وہ ہوگیا تھا ٭
ڈاکٹر۔ اور کیا آپ یہان سے پھر واقعی چلے گئے تھے؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ جی ہان۔ مین چلا گیا تھا ٭
ڈاکٹر۔ آپ یہان سے کہان گئے تھے؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ البنی جہان مین اپنا اسباب چھوڑ آیا تھا ٭
ڈاکٹر۔ تو غالبًا آپ دوپہر والی گاڑی سے گئے ہونگے؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ جی ہان ٭
ڈاکٹر۔ جو ٹھیک بارہ بج کے پانچ منٹ پر چھوٹ جاتی ہے؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ ہان۔ مجھے بھی یہی خیال ہے ٭
ڈاکٹر۔ آپ گاڑی پر بغیر کسی مقام پر ٹھہرے ہوے چڑھ گئے تھے؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ جی ہان ٭
ڈاکٹر۔ آپ نے اسٹیشن پر ٹکٹ خریدا تھا؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ جی نہین ٭
ڈاکٹر۔ کیون؟
مسٹر ہلڈرتھ۔ وقت بالکل نہین تھا ٭
ڈاکٹر۔ آہا۔ معلوم ہوتا ہے کہ گاڑی چھوٹنے ہی والی تھی؟
مسٹر ہلڈرتھ نے اسکا کچھ جواب نہین دیا۔ اس کا صبر و تحمل بالکل جاتا رہا اور ان ذرا ذرا سے سوالات سے وہ بیحد پریشان ہوگیا ٭
ڈاکٹر۔ (یہ حالت دیکھکر) کیون مسٹر ہلڈرتھ جب آپ وہان پہونچے تو گاڑی اسٹیشن پر آگئی تھی یا نہین؟
مسٹر ہلڈرتھ (غصہ ہوکر) میری سمجھ مین نہین آتا کہ ان بیکار سوالات سے آپ کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے یا ان باتون مین آپ کو کیون زیادہ

دلچسپی ہے۔ خیر اگر آپ کا اصرار ہی ہے تو یہ بھی بتلائے دیتا ہون۔ گاڑی چھوٹ چکی تھی مین دوڑکر بڑی مشکل سے پچھلی گاڑی کی پٹڑی پر چڑھ گیا تھا۔ زندگی تھی جو بچ گیا۔ (اس وقت اس کا چہرہ غصہ سے سُرخ ہوگیا تھا اور ہونٹھ آپ ہی آپ ہل رہے تھے)

ڈاکٹر (باوجود اس کی اس حالت کے بالکل بے پرواہی کے ساتھ) مسٹر بلڈر تھہ اس وقت صرف آپ ہی ایسے آدمی ملے ہین جس نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ اس حملہ کے قبل آدھ گھنٹے کے اندر اسی مکان مین موجود تھے۔ تو اس مین کچھ شک نہین کہ آپ نے اس وقت جو جو باتین قابل لحاظ دیکھی ہون آپ بتلا سکتے ہین اسوقت بیوہ سلیمن تنہا تھی یا اور کوئی آدمی بھی اس مکان مین موجود تھا۔ ہان ذرا ٹھہر جائیے اور اچھی طرح غور کر لیجئے۔ کوئی آدمی یا کوئی چیز یا کوئی ایسی بات جس سے آپ کو شک ہوسکے کہ اس مکان مین کوئی اور آدمی بھی اسوقت موجود تھا۔

یہ اچھا سوال تھا۔ مسٹر برڈ گواہ کی طرف دیکھنے لگا۔ اسکی صورت سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کو یہان سے اپنی جان بری کی اب امید نہین رہی۔ مسٹر بلڈر تھہ اپنے دل مین یا یہ سوچ رہا تھا کہ اس مقام پر بالکل اجنبی ہونے کی وجہ سے کیا وجہ اس کو ایسی ہوسکتی ہے جس سے وہ دوسرے شخص کی موجودگی بلا کسی کو دیکھے ہوئے بتلا سکے یا یہ کہ اسوقت اسکی حالت ہی ایسی ہوگئی ہوگی وہ اچھے بُرے مین کچھ تمیز نہ کرسکتا رہا ہو اور کسی تیسرے شخص کی موجودگی کا دھیان اس وجہ سے اسکے دل مین آسکنا ممکن نہ ہو۔

مسٹر بلڈر تھہ۔ ممکن ہے کہ کوئی اس وقت مکان مین رہتا ہو۔ لیکن مین نے اپنی آنکھون سے نہ کسی کو دیکھا ہے نہ کانون سے کوئی آواز سنی ہے۔ میرا جہان تک خیال ہے صرف ہم ہی دونون وہان پر تھے۔ اس کا اس صفائی سے جواب دینا اس کے حق مین نہایت مفید

ہوگیا تھا لیکن فوراً ہی ایک قسم کی شرم اس کے چہرہ پر ظاہر ہوئی جس کی وجہ سے وہ کسیقدر سرنگون ہوگیا - اس کی اس حالت سے پہلے خیالات جو لوگون کے دل مین ہوے تھے بالکل بدل گئے - اس نے بھی یہ حالت دیکھکر اپنے کو سنبھالا اور مثل پہلے کے سر اوپر کرکے تن کر کھڑا ہو گیا +

ڈاکٹر - ایک سوال اور یہ ہے کہ آپ نے یہ کیونکر خیال کر لیا کہ مسز سلیمن جہلی عورت تھی کیا جب آپ وہان گئے تھے اور آپ کی بات چیت کی وجہ سے اُس کے کام مین کچھ حرج ہوا تھا تو اس نے کچھ آپ کو سخت سست کہا تھا یا محض اس کی بات چیت اور چہرہ کی ظاہری حالت سے آپ نے یہ نتیجہ اخذ کر لیا ہے ؟

مسٹر ہلڈرتھہ - چہرہ کی بناوٹ اور ناک بھون سکوڑنے سے مین نے ایسا خیال کیا ہے - اور جب اس نے دروازہ کی طرف اشارہ کیا تھا تب دو ایک سخت الفاظ بھی کہے تھے +

ڈاکٹر - آواز بلند کرکے ؟

مسٹر ہلڈرتھہ - ہان - ہان +

ڈاکٹر - (اٹھکر) مسٹر ہلڈرتھہ - مہربانی کرکے آپ ذرا اس کمرہ تک میرے ساتھ آوین گے ؟

مسٹر ہلڈرتھہ - (بہ نظر تعجب اور خوفزدہ حالت مین) ساتھ ہولیا +

ڈاکٹر - (اس دروازہ سے نکلکر) ہان - صاحبان جوری اس طرف غور فرمائین - (لیکن اس کے کہنے کی کوئی ضرورت نہ تھی کیونکہ ہر شخص کے چہرے اس طرف پھرے ہوے تھے - اور جابجا لوگ دیکھنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوے تھے) +

ڈاکٹر (مسٹر ہلڈرتھہ سے اس کمرہ مین ٹھہرکر) آپ مہربانی کرکے بتلایئے کہ آپ جسدن مسز سلیمن کو دیکھنے آئے تھے تو کس مقام پر کھڑے تھے اور اگر ممکن ہو تو اسی طرح جس طرف منہ کرکے کھڑے ہوے تھے اسی مقام پر کھڑے تو ہو جایئے +

مسٹر ہلڈرتھہ (اس سوال کو بیہودہ سمجھکر ناراضگی سے) اسقدر تو مجمع ہے کس کے سر پر جاکر کھڑا ہو جاؤن ؛

ڈاکٹر۔ سب آدمی ہٹ جائینگے۔ آپ بڑھئے تو۔ جہان اُس روز آپ کھڑے تھے وہان کھڑے ہونے مین مطلق آپ کو دقت نہ ہوگی ؛

مسٹر ہلڈرتھہ (آگے بڑھکر اور بیچ کمرہ مین کھڑا ہوکر) لیجئے۔ یہ بھی سہی اس مقام پر ؛

ڈاکٹر۔ اور بیوہ سلیمن ؛

مسٹر ہلڈرتھہ۔ وہ وہان کھڑی تھی ؛

ڈاکٹر۔ منھہ آپ ہی کی طرف تھا؟

مسٹر ہلڈرتھہ۔ ہان ؛

ڈاکٹر۔ (کھڑکی کی طرف اشارہ کرکے) تو اس وقت اُس کی پشت صحن کی طرف تھی۔ اور آپ کا منھہ اس طرف تھا۔ اچھا (ہاتھ سے اپنے ساتھ آنے کے لئے اشارہ کرکے اور اجلاس پر پہونچکر) جب آپ وہان کھڑے تھے تو آپ نے کسی کو پچھلے دروازے کی طرف سے جاتے دیکھا تھا۔ اور وہ پھر بلا کھٹکھٹائے ہوئے لوٹ گیا؟

مسٹر ہلڈرتھہ نے یہ سُنکر اپنی نگاہ نیچی کرلی اور گویا کچھ سوچنے لگا ؛

ڈاکٹر۔ جواب دیجئے۔ یہ تو کچھ سوچنے کی بات نہین ہے ؛

مسٹر ہلڈرتھہ۔ (آنکھون سے آنکھہ ملاکر اور نہایت چستی اور تیزی سے) مین نے نہین دیکھا ؛

ڈاکٹر۔ آپ نے ایک بدمعاش کو نہین دیکھا جو صحن کے اندر آیا تھا اور باورچی خانہ کے دروازہ کے قریب تک جاکر کچھ ٹھہر گیا گویا لوٹنے کی فکر مین ہچکچا رہا تھا اور فوراً ہی لوٹ پڑا اور چلا گیا؟

مسٹر ہلڈرتھہ۔ جی نہین ؛

ڈاکٹر نے ایک کاغذ سامنے سے اُٹھاکر اس پر ایک تصویر بنانا شروع کیا۔ مسٹر ہلڈرتھہ نہایت سنجیدگی بلکہ پریشانی کی حالت مین اس کی طرف

دیکھ دیکھکر ٹھنڈی سانسین لے رہا تھا کہ اتنے مین ڈاکٹر نے اپنا سر اوپر اٹھایا جس کی صورت دیکھتے ہی اس کا چہرہ بالکل زرد ہوگیا +

ڈاکٹر۔ ہان (گویا پچھلے سوال وجواب کو کچھ عرصہ ہی نہین گذرا تھا) یہ دیکھیے۔ ایسا آدمی مکان کے قریب نہین گیا تھا۔ اور جس مقام پر آپ نے اپنے کو کھڑے ہوکر بتلایا اس مقام سے آپ نے ضرور اس کو دیکھا ہوگا

یہ ٹھیک واقعہ تھا جس کے تسلیم کرنے کی بظاہر کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی۔ گواہ کے ہاتھ پاؤن کے طوطے جاتے رہے گھبراکر ادھر اُدھر دیکھنے لگا گویا کسی کی امداد چاہتا ہے مگر بچرا اپنے نفس کے کس پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے مجبوراً خود ہی سوچنے لگا کہ کیا جواب دیا جاے +

مسٹر بلڈرتھ۔ (آخر کار خوف زدہ آواز سے) میری سمجھ مین نہین آتا کہ آپ یہ سب باتین کیونکر تسلیم کیے لیتے ہین اور اس کا ثبوت ہی کیا ہے کہ خواہ مخواہ جس وقت مین مکان کے اندر تھا اس وقت وہ بدمعاش اس مکان کے قریب آیا تھا کیا وہ پہلے نہین آسکتا تھا یا اُس کا آنا میرے بعد کیا غیر ممکن ہے؟

اس کی آواز جس سے آخری فقرہ ظاہر کیا گیا نہایت تیز اور پرجوش تھی اس وقت تک اسقدر تیزی اس کی باتون سے نہین ظاہر ہوئی ہر شخص کے کان اس آواز کو سُن کر چوکنے ہوگئے۔ یا اس کو اپنی بریت کی امید ہوگئی تھی یا بالکل مایوسی کی حالت مین اس طرح اقرار کرنا شروع کر دیا تھا۔ مس فائرمین اور چند دوسری لیڈیون کے خیالات کسیقدر پاک ہو چلے۔ مسٹر برڈ بھی دل مین خیال کر رہا تھا کہ خدا خیر کرے مزاج بدل چلا ہے۔ لیکن ڈاکٹر کی آواز بلب ولہجہ نے اُس کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیا۔

ڈاکٹر۔ (ایک کاغذ جس پر وہ کچھ لکھ رہا تھا اس کی طرف بڑھاکر) مسٹر بلڈرتھ۔ یہ تو کوئی بڑا اہم سوال نہین ہے تھوڑی سی جمع وباقی مین مطلب حاصل ہوتا ہے۔ آپ ہی نے بیان کیا ہے کہ آپ یہان سے سیدھے اسٹیشن پر گئے تھے کہین راستہ مین ذرا بھی نہین ٹھہرے پھر بھی

آپ ایسے وقت اسٹیشن پر پہونچے کہ گاڑی چھوٹ چکی تھی اگر دوڑ کر نہ چڑھتے تو رہ ہی گئے تھے - تو آپ کو یہان سے اسٹیشن تک جانے مین زیادہ سے زیادہ سات منٹ صرف ہوے ہون گے - اس لحاظ سے بارہ بجنے سے دس منٹ قبل آپ یہان موجود تھے (اس کے ہونٹھ کسیقدر ہلتے ہوے دیکھکر خود خاموش ہوکر) کیا - کچھ آپ کہنا چاہتے ہین +

مسٹر ہلڈرتھ - (جلدی سے اور گھبرائی ہوئی آواز سے) نہین +

ڈاکٹر - (ذرا اُبھر کہنے لگا) لیکن مسٹر ہلڈرتھ بارہ بجنے سے صرف پانچ منٹ قبل وہ بدمعاش اُس بیوہ کے صحن مین آیا تھا - اگر صرف دو ہی تین منٹ آپ کا قیام یہان جب آپ مسز سلیمن کی ملاقات کو آئے تھے خیال کیا جاے تب بھی جس وقت وہ اندر آیا آپ کی یہان موجودگی ثابت ہے - اور باوجود اس کے کہ آپ صحن کے بالکل سامنے ہی کھڑے تھے تاہم آپ کا بیان ہے کہ آپ نے اسکو نہین دیکھا

مسٹر ہلڈرتھ - (پھر مثل پہلے کے تیوری بدل کر) آپ نے تو گمن کا حساب لگانے والے سجمون کے بھی کان کاٹ لئے - آپ نے یہ کیونکر یقین کر لیا کہ آپ کا پہلا گواہ نسبت پہلے کے سچا تھا کسی نے اناپ شناپ بیان کر دیا آپ کاغذ پنسل لیکر حساب لگانے کو بیٹھ گئے یہ جمع باقی کا کون محل ہے - صرف ایک آدھ منٹ کی کمی بیشی مین تو آپ کا حساب بالکل مہمل ہو سکتا ہے -

ڈاکٹر - (اُس کے غصہ سے چشم پوشی کر کے) مین یہ سب سمجھتا ہون - لیکن صاحبان جوری کو خیال ہوگا کہ ابھی ابھی چار گواہون نے بیان کیا ہے کہ اس بدمعاش کے گلی سے نکلنے کے ذرا ہی دیر کے بعد گھنٹہ گھر مین بارہ بجے تھے - اور منجملہ اُن کے ایک جو نہایت معتبر عورت ہے اس نے بہ حلف بیان کیا ہے کہ اس نے جیسے ہی اپنی نگاہ گھنٹہ گھر کی طرف سے گلی کی طرف پھرائی وہ بدمعاش مسٹر سلمن کے مکان کی جانب سے چلا جا رہا تھا - اس وقت بارہ بجنے مین پورے پانچ منٹ

باقی تھے - اور اس وجہ سے میرے خیال مین میرا حساب غلط نہین ہے۔
اچھا خیر یہ سب جانے دیجئے - مین اور دوسرے طریقہ سے سوالات کرونگا
مسٹر ہلڈرتھ - آپ ہوٹل سے کس وقت چلے تھے؟
مسٹر ہلڈرتھ - مجھے ٹھیک نہین معلوم ٭
ڈاکٹر - اچھا - مین بتا سکتا ہون - اس وقت بارہ بجنے مین
قریب بیس منٹ کے باقی تھے یا کچھ زیادہ باقی رہے ہون بہرحال
اس سے کم نہین ہو سکتے - مین اس وجہ سے یہ کہتا ہون کہ اس
بدمعاش کے آنے سے چند ہی منٹ پیشتر مسز ڈیٹین کے بچے
(دو ہی کاغذ پھر ہاتھ مین اٹھاکر) دوسرے مکان کے دروازہ پر جو اس
مکان کے سامنے ہی کھیل رہے تھے اور چونکہ آپ نے اُن کو
گلی مین کھیلتے ہوئے نہین دیکھا تو اس مین شک نہین ہو سکتا
کہ آپ اُن بچون کا کھیل شروع ہونے سے قبل اس مکان مین
آگئے تھے - اور اگر بہت کم وقت جو خیال کیا جانا ممکن ہے مثلاً
پونے بارہ ہو سکتا ہے ٭
مسٹر ہلڈرتھ - (غیض و غضب کی نگاہون سے) پھر ایسا ہی
سہی تو پھر کیا ہوا؟
ڈاکٹر - مسٹر ہلڈرتھ - بڑے تعجب کی بات ہے کہ آپ اگر بارہ بجنے
سے پندرہ منٹ قبل اس مکان مین موجود تھے اور جس وقت
بارہ بجنے مین دو منٹ باقی تھے اس وقت یہان سے گئے اور
جیسا آپ بیان کرتے ہین کہ آپ سے اور مسٹر سلیمن سے معمولی دو ایک
باتین ہوئین جس مین بمشکل دس پندرہ الفاظ کہے گئے ہون گے
تو یہ تین منٹ سے زیادہ کا کام نہین ہے آپ اگر اس مکان مین
نہین رہے تو پھر جو باقی وقت بچتا ہے اس مین کہان رہے؟
یہ نہایت دندان شکن سوال تھا - اور یہ نوجوان آدمی جو
بظاہر نہایت شریف ہے اور جو کہ اس وقت تک تنہا کھڑا تھا

گڑگڑانے لگا اور باوجود اس کے کہ سوال نہایت نرمی کے ساتھ کیا گیا تھا اس نے اپنا سر سینہ پر جھکا دیا بعض کے خیال مین وہ کچھ بڑبڑا کر کوسنا چاہتا تھا۔ لیکن یہ کچھ بھی نہین اُس کے منھ سے مطلق آواز نہین سنائی دی اس کے ماتھے کی نسین خود بخود اسقدر پھول گئین کہ ہر شخص کی نگاہ اُس طرف مخاطب ہوگئی ٭

ڈاکٹر (کچھ دیر تک خاموش رہ کر) آپ نے کچھ جواب نہ دیا ٭

مسٹر بلیڈرتھھ (بہ آواز بلند۔ ایسے زور سے کہ ہر شخص چونکنا ہوکر اس طرف دیکھنے لگا اور مسٹر بلیڈرتھھ کی ڈری ہوئی نگاہین اپنے مخالف سے لڑی ہوئی تھین) نہین۔ یہ باتین کسی شریف آدمی کے دل کو اچھی نہین معلوم ہوسکتین (دانت پیس کر) کوئی شریف آدمی اس طرح پیچ در پیچ ذومعانی فقرون اور الفاظون مین گرفتار ہوکر کسی جرم کا اقبال کرنا ہرگز نہین پسند کرسکتا مگر مجھکو آپ نے اس طرح گھیر لیا ہے کہ اب مجھکو بجز سچ سچ کل حالات بیان کردینے کے اور کوئی چارہ نہین معلوم ہوتا۔ اے صاحبو سنیئے! مین نے بیوہ سلیمن کا مکان اسقدر جلد نہین چھوڑ دیا تھا جیسا کہ مین نے بیان کیا۔ مین اس چھوٹے کمرہ مین جو سامنے والے دروازے کے بالکل سامنے ہے قریب پانچ منٹ کے اِسی طرح پر تنہا ٹھہرا رہا تھا۔ اور یہ بہت ٹھیک ہے اس وقت وہ بدمعاش باورچی خانہ کے دروازے کی طرف گیا تھا اور اس وقت مین مین وہین تھا جبکہ وہ لوٹ کر واپس جارہا تھا۔ (اسوقت مسٹر بلیڈرتھھ کچھ ڈاکٹر کے ہونٹ ہلتے ہوئے دیکھکر اس کی بات سننے کے واسطے خاموش ہوگیا ٭

ڈاکٹر۔ (مگر ڈاکٹر اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا گواہ کی طرف بغور دیکھ رہا تھا۔ البتہ اتنا ضرور کہا تھا) کیا کرتے تھے؟

اس سوال کا بہت اثر پڑا۔ مسٹر بلیڈرتھھ کا چہرہ زرد ہوگیا تھا۔ اس نے اپنی آنکھین نیچی کرکے نہایت مودبانہ لہجہ سے نہایت اختصار کیساتھ کہا

مسٹر ہلڈرتھ۔ مین سوچ رہا تھا لیکن بمشکل یہ الفاظ اس کی زبان سے نکلے ہون گے کہ یکایک اس کے دل مین کوئی نیا خیال پیدا ہو گیا۔ وہ اپنی نظر اُٹھا کر ممبران جوری کی صورتون کو بار بار دیکھتا تھا اور پھر ذرا ٹھہر کر بے صبری سے کہہ اُٹھا) اس میرے اقرار۔ اور پچھے بیان کو آپ مشکوک خیال کرتے ہین۔ آپ لوگ نہایت متعجب ہین کہ ملاقات کے واسطے جانا اور پھر سوچنا کیا معنی۔ چند منٹ سوچنے مین صرف کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ اس کا تعجب آپ ہی لوگون کو نہین ہے۔ اب مین خود ہی خیال کر کے اپنے دل ہی دل مین نہایت متعجب ہون کہ مین اس مکان مین اس کو دیکھنے ہی کی غرض سے سیدھا نہین گیا تھا۔ بلکہ میری شامت مجھکو ایسے وقت لے گئی کہ اب میری جان کے لالے پڑ رہے ہین۔ اور بظاہر کوئی امید آپ لوگون کے توہمات سے رہائی کی نہین پائی جاتی ٭

اس کے ان الفاظ سے جو نا امیدی اور مایوسی ظاہر ہوتی تھی ممکن نہین تھا کہ کوئی دوسرے الفاظ اسی طرح اس وقت کی حالت کا سماں دکھلا سکتے۔ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت مسز سلیمن کا آخری وقت تھا اور عنقریب اس کے سر پر وہ ضرب شدید لگا چاہتی تھی لیکن اس کو اس کی خبر بہت دیر مین ہوئی۔ جس وقت مسٹر ہلڈرتھ نے یہ بیان کیا اُس کا ماتھا (ممکن ہے کہ بوجہ شرم) عرق عرق ہو گیا تھا۔ اور اس کو یقین کامل ہو گیا تھا کہ عنقریب حکم پھانسی ہوا چاہتا ہے اور برائے چند ے وہ اب اس دنیا مین مہمان ہے۔ ایک فقرہ اور اس کی زبان سے نکلا ٭

مسٹر ہلڈرتھ۔ مین نے نہان جو کچھ کیا ہو یا جو کچھ مین سوچ رہا ہون ایک بات جو واقعی ہے وہ مین آپ لوگون سے کہے دیتا ہون کہ مین نے مسز سلیمن کو اس کے میرے پاس سے مکان کے پچھلے حصہ کی جانب باورچی خانہ مین جانے کے بعد پھر نہین دیکھا۔ وہ ہاتھ جس نے

اس کی یہ حالت بنادی تھی ممکن ہے کہ اس وقت اُٹھا ہو جبکہ مین وہان کھڑا تھا۔ یہ بھی سہی۔ لیکن مین نے اپنی آنکھون سے کسی کو نہین دیکھا نہ مین ٹھیک کہہ سکتا ہون کہ اس کو کس نے مار ڈالا ٭

یہ انکار کا پہلا موقع ہے اور اس قطعی انکار اور اپنے کو صاف بچا جانے نے بہت اثر ڈالا ٭

ڈاکٹر کو گواہ کی اس بیباکانہ تقریر سے کسیقدر تسکین ہوئی اور ممبران جوری بھی ایک دوسرے کو کسیقدر اطمینان کے ساتھ دیکھ رہے تھے لیکن شک لوگون کے دلون سے کسی طرح نہین جا سکتا تھا۔ اور اس کی حالت اور یہ موقع ایسا نہ تھا کہ لوگون کا سکون اور اطمینان عرصہ تک قائم رہ سکے۔ اکثر آدمی ہنس ہنس کر اس انکار کا مذاق اُڑا رہے تھے کوئی کہتا تھا کہ بڑے شریف ہین۔ کوئی وضع قطع ظاہری دیکھکر ہنستا تھا کوئی چاپلوسی کی باتون کا خیال کر رہا تھا۔ غرضکہ بغیر اور سوالات ہوے ابھی اس کی جان نہین بچنے کی۔ اور باوجود اس انکساری کے وہ ایک ممبر جوری کا رُخ اپنی طرف پاکر جواب دینے کے واسطے بر آمادہ ہوا اس وقت جو سوالات کئے گئے اس سے لوگون کے خیالات اچھی طرح ظاہر ہو سکتے ہین ٭

ایک جوری مین۔ میرے سوال کا بھی مہربانی کر کے جواب دیجئے۔ آپ بلی سے جانے کے بعد پھر کیون واپس آئے؟

مسٹر ہلڈرتھ (نہایت بیباکی کے ساتھ) مین نے اس عورت کے قتل ہو جانے کی خبر سنی تھی جس سے مجھے سخت تعجب ہوا اور میرے دل نے مجھکو واپس ہونے پر مجبور کیا ٭

وہی جوری مین۔ آپ نے کیونکر سنا؟

مسٹر ہلڈرتھ۔ اخبارون مین دیکھا تھا ٭

وہی جوری مین۔ اور آپ کو اس خبر سے تعجب ہوا تھا؟

مسٹر ہلڈرتھ۔ صرف تعجب ہی نہین بلکہ مین بدحواس ہو گیا تھا۔ مجھے

ایسا معلوم ہوا کہ گویا وہ ضرب میرے ہی اوپر لگی تھی اور بغیر یہان آکر کل حالات اچھی طرح معلوم کئے مجھے چین آنا غیر ممکن تھا ٭

وہی جوری مین - یہ کہئے - وہ تعجب ہی کی وجہ سے آپ یہان تحقیقات کے موقع پر بھی تشریف لائے تھے ٭

مسٹر ہلڈرتھ - بیشک ٭

جوری مین خود اور دوسرے ممبر بھی نہایت تعجب کے ساتھ اُس کی طرف دیکھنے لگے اس وقت اس کے جواب نہایت ٹھیک اور برجستہ ہو رہے تھے ٭

ڈاکٹر - اور اُس کی کیا وجہ تھی کہ آپ نے اپنا نام ہوٹل مین رجسٹر پر غلط لکھدیا ہے ٭

مسٹر ہلڈرتھ (کسیقدر خجالت کے ساتھ) یہ مین ٹھیک نہین بتلا سکتا - شاید میرا خیال تھا کہ اس وقت میرے لئے اپنا اصلی نام ظاہر کرنا مناسب نہین ہے ٭

ڈاکٹر - (کسی قدر سختی سے اور بہ آواز بلند) یہ کیون نہ کہئے کہ آپ اپنا نام ظاہر کرتے ہوئے ڈرتے تھے ٭

یہ ایسے الفاظ تھے کہ کمزور سے کمزور آدمی کو اُس کے سننے سے جوش آجاتا ہے - کہ مسٹر ہلڈرتھ جس نے بچپنے سے اگرچہ قوت دماغی کے لئے نہین مگر جسمانی قوت کے لئے اپنے قرب وجوار مین بہت نام پیدا کیا تھا - یہ سنتے ہی نہایت غصہ مین آگیا اور عنقریب رگ وپٹھے پھولا چاہتے تھے مگر اُسنے اپنے تئین بہت سنبھالا اور صرف ڈاکٹر کی طرف اپنی غصہ مین بھری ہوئی سُرخ آنکھون سے کچھ عرصہ تک دیکھتا رہا اور چند الفاظ بھی آخکار منہ سے نکل ہی گئے ٭

مسٹر ہلڈرتھ - مین آج تک نہین جانتا کہ خوف وڈر کس چیز کا نام ہے اگر آپ اس تحقیقات کے خیال سے کہتے ہون تو اس بات کو یہ یقین تسلیم کرلیجئے کہ مجھے ہرگز خیال بھی نہین تھا کہ آج کے دن یہان مجھ سے اسطرح

سوالات کئے جائینگے ٭

اس جواب کو سنکر ڈاکٹر خاموشی کے ساتھ دل ہی دل مین نہایت مشکوک حالت مین اس کے معاملہ پر غور کر رہا تھا اور ممبران جوری کی طرف بھی اس امید پر دیکھتا جاتا تھا کہ شاید کوئی اپنا خیال اس صاف معاملہ مین ظاہر کرے - اس عرصہ مین شرم نے اچھی طرح مسٹر بلڈرتھہ پر اپنا قبضہ کر لیا اور اس کا اثر برابر ترقی بھی کرتا جاتا تھا - اس کا سر خود بخود آگے کو جھکتا جاتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے دل مین خیال کر رہا ہے کہ اس الزام کی بدنامی سے جو نہایت صفائی کے ساتھ اس پر عاید ہو رہے ہین کیونکر اپنی جان بچائے یا کیونکر اس کو برداشت کرے - یکایک وہ سیدھا کھڑا ہو گیا - اور اس کی آنکھون مین چمک سی آگئی گویا اس کی پوشیدہ ہمت اور استقلال نے اس کی مدد کی اور اُسکو نہایت دلیر اور جری آدمی کی طرح پھر تقریر کرنے کے واسطے مستعد کر دیا مسٹر بلڈرتھہ - صاحبو! پہلے ڈاکٹر کی طرف دیکھا اس کے بعد ممبران جوری کی طرف دیکھکر ابھی تک اگرچہ آپ لوگون نے یہ نہین کہا کہ آپ مجھکو اس جرم کا مجرم سمجھتے ہین - لیکن اس مین کچھ شک نہین کہ آپ لوگون کو شک ضرور ہے - مجھے اس بات کا کوئی تعجب نہین ہے - یہ شک خود میری تقریر ہی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اور حقیقت مین کوئی شخص اس بیان کو سنکر جو ابھی میرا ہوا ہے ہرگز مجھے بے قصور نہین کہہ سکتا - آپ لوگ پس وپیش نہ کرین - وہ شرم جو یکایک مجھے یہ معلوم کر کے کہ مین اس مقتول کا قاتل ہون نہایت کمینے اور بزدلانہ طریقہ سے اسکا کام تمام کر دیا ہے قرار دیا گیا ہون معلوم ہوئی تھی اب کسیقدر جاتی رہی - اب مین اس پر رضامند ہون کہ مین گرفتار کر لیا جاؤن - اور ان تمام معاملات کی وجہ سے جو اسوقت ہوے ہین صرف مین رضامند ہی نہین ہون بلکہ میری دلی خواہش یہی ہے - مین چاہتا ہون کہ میری بابت اچھی طرح تحقیقات کر لی جائے تاکہ لوگون پر اس معاملہ مین میرا بالکل بے قصور ہونا ثابت ہو جائے اور

یہی ایک طریقہ ہے جس سے وہ میری پچھلی شرم بالکل میرے دل سے محو ہوسکتی ہے ٭

اس کی اس تقریر کا ایسے نازک وقت پر اثر جو کچھ ممکن ہے وہ آپ لوگ خود اپنے دل مین غور کرسکتے ہین - قریب قریب کل حاضرین جلسہ کے چہرون سے اگرچہ کوئی یہ یقین نہین کہہ سکتا تھا - تاہم اسکی ایمانداری کا خیال پایا جاتا تھا - لیکن رحم دل اور ہوشیار تحقیقات کرنیوالون نے اس کی اس تقریر اور پہلے اظہار پر تجوبی غور کیا مگر اس کی حالت قابل اطمینان نہ پاکر اپنے اپنے سرون کو ہلاتے رہے گویا اور زیادہ ثبوت اور سوالات کی ضرورت معلوم ہوتی تھی جو ان کے دلون مین اس کے بیگناہ ہونے کا خیال پیدا کرسکین ٭

مگر کچھ بھی نہین - چند سوالات جو اور ہوسکتے تھے وہ بھی کئے گئے مگر سب بیکار - مسٹر ہلڈرتھ کا اظہار جہان تک ممکن تھا بہت اچھی طرح ہوا اور اس کے بعد چند گواہ اور جن کے بیان پیشتر ہوچکے تھے پھر بلائے گئے اور باوجود سوالات جرح کے کوئی نئی بات نہ معلوم ہوئی ٭

مسٹر برڈنے ڈاکٹر کی نگاہون کے طرز سے جو مسٹر ہلڈرتھ پر پڑ رہی تھین فوراً خیال کرلیا کہ اس کی جانب سے اس کا شک فوراً نکلنا بہت مشکل ہے اور مسٹر ہلڈرتھ کا اس وقت گرفتاری سے بچنا بہت مشکل ہے - اور یہی خیال کرکے کہ اب اس وقت تحقیقات سے اس کو دلچسپی نہین ہے اور یہان بہت عرصہ سے کھڑے کھڑے نہایت خستہ ہوجانے کی وجہ سے وہ کھڑکی کے قریب سے جہان وہ کھڑا تھا ہٹ کر آہستہ آہستہ اس مقام سے چلا گیا ٭

باب دہم

آخری جانچ

خدا نے انسان کو دو آنکھیں عطا فرمائی ہیں اور زبان صرف ایک اس واسطے کہ جو کچھ وہ زبان سے کہتے ہیں اس کا دونا دیکھ سکیں ۔

اصلیت یہ تھی کہ وہ یہاں کھڑے کھڑے نہایت پریشان ہو گیا تھا اور ممکن نہیں تھا کہ اس کا دماغ کسی اور طرف متوجہ ہو سکے یا اس مقام پر کھڑے رہ کر کسی بات پر غور کرنے کی کوشش کی جا سکے ۔ چونکہ باعتبار عہدہ (خفیہ تحقیقات کنندہ) ایسے معاملات روز ہی اس کے پیش نظر رہا کرتے ہیں اور اکثر مجرموں کو جب پورے طور سے وہ ماخوذ ہو گئے ایسی بہادری سے باتیں کرتے یا ایسی مایوسی کی باتیں کہتے ہوئے سنا کرتا تھا اور اس کے کان ایسے لفظوں کے عادی تھے اور سچے اور جھوٹے میں کسیقدر تمیز بھی کر سکتا تھا ۔ اس شریف اور مہذب نوجوان کی تقریر میں کوئی خاص اثر تھا جو مسٹر برڈ کے دل پر پورے طور سے اثر کر گیا ۔ اور باوجود مختلف خیالات کے اس کے دل نے خود بخود یہ سوال کرنے پر مجبور کیا کہ آیا ممکن ہے کہ جیسا وہ کہتا ہے بیچارہ گرفتار شدہ مجرم قاتل نہ ہو تمام توہمات اور خیالات جو اس کی جانب سب کر رہے ہیں بالکل غلط ہوں ؟

مسٹر برڈ کا شریفانہ دل و دماغ ہرگز علامات ظاہری کی وجہ سے کسی بات کو قبول نہیں کر سکتا ۔ اس کا شک باوجود اس کے کہ اسکے ٹالنے کے واسطے بہت کوشش کرتا تھا ہرگز زائل ہونے والا نہیں تھا ۔ اور اس کے شک کا دل سے دور نہ ہونا اس کے واسطے اس بات کی کافی دلیل تھی کہ مسٹر بلڈر تھ مجرم نہیں ہے ۔ ورنہ مثل اور لوگوں کے جن کے دماغوں کو (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) قدرت نے بالکل

بے حس وحرکت بنا دیا تھا۔ اس کو بھی اس کی آخری مایوسانہ تقریر کی کچھ پروا نہ ہوتی۔ تاہم جب تک کافی ثبوت نہ ہو کوئی بات قابل یقین نہین ہو سکتی۔ یہ شک اس کے دل پر ایسا ذہن نشین ہو گیا تھا کہ اُسکو مسٹر ہلڈرتھ کے مجرم ہونے کا یقین ہرگز نہین تھا۔ باوجود اس کے کہ اس معاملہ مین دخل اندازی کرنا کسی وجہ سے نامناسب معلوم ہوتی تھی مگر اب اپنے فرایض منصبی کا الگ خیال۔ نفسانیت کا دوسری طرف تقاضا کسی طرح ممکن نہین تھا کہ ان تمام بے رحم حاضرین بلکہ یون کہنا بہتر ہے کہ تماشائیون کی طرح یہ بھی اپنی نگاہ کو محدود اور اپنے کانون کو بند کرلے ٭

مسٹر برڈ (سڑک پر نہایت تیزی سے دل ہی دل مین خیال کرتا ہوا چلا جاتا تھا) اگر سپرنٹنڈنٹ نے اس معاملہ مین میرے دخل دینے کی بابت میری رائے پر نہ چھوڑ دیا ہوتا تو کیا اچھا تھا کل ذمہ داری میری گردن سے جاتی رہتی اور مین چپ چاپ اس نوجوان سے بے فکر ہو جاتا۔ جو کچھ اس کی قسمت مین لکھا ہے ہوا کرتا۔ یہ خیال کرلینا کہ کمبخت جہنم مین جائے یا یہ کہ مردہ دوزخ مین جاے یا بہشت مین یہان کس کا حرج ہے۔ اور پھر ایسے وقت پر جبکہ مجھے امید قوی ہے کہ میری ذراسی کوشش اس کی جان بچانے کے واسطے کافی ہوگی اور اس شخص کا جو واقعی مجرم ہے پتہ لگ جاے گا۔ دیدہ ودانستہ اپنے فرایض منصبی سے جان چرانا اور بہت بڑے جرم کا مرتکب ہونا ہے ٭

لیکن اس معاملہ مین دخل دینے کا خیال مسٹر برڈ کے دل کو نہایت پیچین کر رہا تھا۔ کیونکہ اگر وہ اموجن ڈیر کا عاشق زار نہین تھا اور اُسکی محبت نے اس کے دل مین اپنا پوری طور سے گھر نہین کرلیا تھا تاہم اُسکا حسن وجمال اور اس کی نازک ادائیان ہرگز اس کو اجازت نہین دیتی تھین کہ کوئی کارروائی اس کے خلاف یہ شروع کرسکے یا کوئی ایسی پوشیدہ بات ظاہر کرنے کی کوشش کرے جس سے اس کا راز عام لوگون پر

ظاہر ہو جائے اگر اس کو مجمع عام میں اظہار دینا پڑے یا لوگوں کے دلوں میں اس کی جانب سے بدگمانیاں پیدا ہو جائیں اور اگر اس وجہ سے مس ڈیر کو کوئی تکلیف یا پریشانی یا ذلت کا سامنا ہو گیا تو مسٹر برڈکن آنکھوں سے دیکھ سکے گا ٭

اگرچہ وہ سڑکوں پر گھنٹوں ٹہلتا رہا اور رہ رہ کر اس کے دل میں مسٹر بلڈرتھ کی بے گناہی کا خیال مستحکم ہوتا جاتا تھا۔ لیکن اس کا دل ہرگز قاتل کی جستجو اور اس معاملہ میں پیروی کرنے کو اسوقت تک رضامند نہیں ہو سکتا تھا جب تک کہ یہ مس ڈیر سے خود گفتگو کر کے اچھی طرح معلوم نہ کر لے کہ اس کو اس قتل سے کچھ واقفیت یا تعلق ہے یا نہیں ٭

مس ڈیر کا بے گناہ ہونا مسٹر بلڈرتھ کے بے گناہ ہونے سے بہت زیادہ ممکن ہے۔ اس کا دل ہرگز ایسے بے رحم فعل کی طرف مائل نہیں ہو سکتا۔ اور میرا دل کیونکر اس بات کا متحمل ہو سکتا ہے کہ میں ایسے لوگوں کو جو مجھکو اپنی جان سے زیادہ عزیز ہیں مبتلائے بلا بلکہ گرفتار انتشار دیکھ سکوں۔ اور کسی بے گناہ شریف آدمی کی جانب جو بدگمانیاں لوگوں کی ہیں اسے رفع کر کے کسی بے گناہ عورت کو انھیں توہمات اور بدگمانیوں کا نشانہ بنا دینا نہایت نازیبا اور کمینی حرکت ہوگی ٭

آخر کار اس مشکوک حالت کو رفع کرنے کی غرض سے وہ مسٹر فیرینہ کے مکان پر گیا۔ جہاں یہ خبر معلوم ہوئی کہ مسٹر بلڈرتھ فی الحال حراست میں ہے اور کل ضرور گرفتار ہو جائے گا۔ اس نے مسٹر فیرینہ سے التجا کی کہ کوئی کام ایسا بتلایا جائے جس کی وجہ سے اسکو مسٹر ارکٹ کے مکان پر جانے کی ضرورت پڑے ٭

مسٹر بلڈرتھ۔ مسٹر ارکٹ مجھے نہایت شریف اور عالی خیالات کے آدمی معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب سے میں نے اُن کو دیکھا ہے میرا

دل بے اختیار اُن سے ملنے کے واسطے چاہتا ہے (نہایت نرم اور بے پرواہ لہجے سے تاکہ مسٹر فیریز کو اس کا مطلب نہ معلوم ہو سکے) لیکن مین یہ بھی نہین چاہتا کہ مین بلا وجہ اُن سے ملنے کے واسطے جاؤن۔ اسواسطے اگر آپ کچھ کاغذات یا کوئی چیز ایسی بتلائین جو اُن کو دینا ہو یا اُن سے کہنا ہو اور اس طرح مجکو اُن سے ملنے کا موقع ملے تو ایکی بڑی مہربانی ہوگی ٭

مسٹر فیریز کو چونکہ کوئی شک مسٹار کٹ یا مسٹر برڈ کی طرف نہ تھا اس وجہ سے اس کو مطلق اس کی طرف کچھ خیال بھی نہ ہوا اور اُسنے فوراً اس کی خواہش کے موافق کچھ کاغذ بتلا دیا اور مسٹر برڈ خوش ہوکر مسٹار کٹ کے مکان کی طرف روانہ ہو گیا ٭

مسٹار کٹ کا مکان اس مقام سے پورے دو میل تھا لیکن وہان پہونچکر یہ خیال کہ باوجود اس کے کہ اس وقت چلنے کی مسافت زیادہ پڑی اور تیسرے پہر کی اسقدر محنت خستگی اور تھکن کے بعد اب کچھ عرصہ مین کل اُس کی پریشانیان اور تفکرات جو اس کو مس ڈیر سے باتین کرنے اور اس سے اُس کے دلی حالات دریافت کرنے کے واسطے اُس کو تھین رفع ہو جاوین گی۔ یہی باعث تسکین تھا ٭

مسٹر برڈ نے اس عالیشان عمارت کے دروازہ پر پہونچکر جس کی چار دیواریان دور تک پرانے طرز کی نہایت خوش قطع باغیچہ اور اس کی جھاڑیون وغیرہ کو گھیرے ہوے تھین۔ گھنٹی کی رسی ہلائی اور دھڑکتے ہوے دل سے جواب کا منتظر تھا۔ کہ فوراً ایک نہایت مہذب حبشی خادمہ باہر آئی ٭

مسٹر برڈ۔ مسٹار کٹ مکان مین تشریف رکھتے ہین؟ اگر وہ نہین تو مس ڈیر ہین۔ مجھے مسٹر فیریز نے بھیجا ہے اس واسطے مین اُن مین سے ایک شخص سے ملنا چاہتا ہون ٭

(یہ محض اس واسطے کہا تھا کہ بلا زیادہ بات چیت کے معلوم ہو جائے کہ مس ڈیر یہان ہین یا نہین ہین) ٭

خادمہ (نہایت ادب کے ساتھ) مس ڈیرنو یہان نہین ہین - مسٹر ارکٹ اس وقت اپنے کام مین بہت مشغول ہین - بہتر ہے آپ کمرہ مین تشریف رکھین مین آپ کے آنے کی اطلاع کرتی ہون +

مسٹر برڈ - (مایوس ہوکر) نہین - اگر زیادہ مشغول ہین تو کوئی ضرورت نہین کہ اُن کا ہرج کیا جائے (ہاتھ مین جو رقعہ لئے تھا وہ اُسے دیکر) اس کاغذ کو دے دینا اور مین جاتا ہون - (اور لوٹکر وہ زینہ کے نیچے آگیا)

مسٹر برڈ (دلمین) اگر یہ معلوم ہوجاتا کہ وہ گئی کہان ہے تو سب ٹھیک ہوجاتا - (مگر یہ دریافت کرنا مناسب نہ معلوم ہوا)

مسٹر برڈ دل ہی دل مین اپنی بدقسمتی پر نہایت برخاستہ خاطر ہوکر آہستہ آہستہ سڑک کی جانب بڑھا تھا - کہ اس نے پھاٹک پر کھٹکھٹاہٹ کی آواز سنی اور فوراً ایک نوجوان بانکا ترچھا آدمی سامنے سے آتا ہوا دکھلائی دیا +

مسٹر برڈ (دل مین چوکنا ہوکر) ہا کوئی اور مسٹر ارکٹ کی ملاقات کو آگیا + یہ خیال کرکے وہ اپنا سگرٹ جلانے کے بہانے سے ایک جھاڑی کی آڑ مین جو اس مکان کے بالکل سامنے تھی کھڑا ہوگیا - کچھ دیر مین اس نوجوان نے گھنٹی کی رسی کھینچی اور ابھی اس کا ہاتھ لٹو سے علیحدہ بھی نہ ہونے پایا تھا کہ خادمہ اندر سے باہر نکل آئی

وہی شخص (زور سے اور نہایت خوشگوار لہجہ مین) مس ڈیر ہین ؟

خادمہ - نہین حضور - وہ کئی روز سے مس ٹریمن کے مکان پر چلی گئی ہین - اگر مناسب ہو تو مین مس صاحب سے آپ کے آنے کی اطلاع کردونگی

وہی شخص - نہین اطلاع کی کیا ضرورت ہین خود ہی مس ٹریمن کے مکان پر چلا جاتا ہون +

اس وقت چراغ روشن ہوچکے ہین - آسمان پر تارے بعض بعض مقامات پر دکھلائی دینے لگے - وہی شخص یہان سے واپس ہوکر اپنا بینت ہلاتا ہوا مس ٹریمن کے مکان کی جانب چلا جارہا ہے اور مسٹر برڈ

بھی جس کو مس ڈیر کا پتہ معلوم ہو جانے سے نہایت خوشی ہوئی تھی پیچھے پیچھے اس کے ساتھ ہین - اور دل مین خیال کرتے جاتے ہین - کہ مس ٹریمن کو کون جانتا ہے اور اس کے پاس تک کیونکر رسائی ہو سکتی ہے ٭

ابھی یہ اپنے دل مین خیال ہی کر رہا تھا کہ اُس نوجوان کی آواز ایک پرانے دردناک راگ مین بلند ہوئی جس کے سنتے ہی اُس نے اُس اجنبی شخص کو پہچان لیا کہ یہ اس گرجا گھر کا جس مین یہ گذشتہ اتوار کو گیا تھا پادری ہے - اور وہان اس کو عموماً گانے کا کام سپرد ہے اور اس بھلے آدمی سے اس روز مسٹر فیریز نے اس کو ملا بھی دیا تھا اور مسٹر برڈ سے اور اس آدمی سے عرصہ تک باتین بھی ہوتی رہی تھین ٭

مسٹر برڈ کو اپنی چال کسیقدر تیز کر کے اس آدمی تک پہونچ جانے اور اس شخص کو اپنی طرف متوجہ کر لینے مین چند منٹ کی ضرورت تھی - مسٹر برڈ تیزی سے آگے بڑھا اور بہت جلد اس کے قریب پہونچ کر اس کو اپنی جانب مخاطب کر لیا - اور جب تک کہ یہ لوگ مس ٹریمن کے مکان تک پہونچین اس کو ان سے اسقدر دلچسپی ہو گئی کہ وہ مسٹر برڈ کا ساتھ چھوڑنا نہین چاہتا تھا - آخر کار اس نے مسٹر برڈ سے اصرار کیا کہ یہ بھی اس کے ساتھ چلکر مس ٹریمن وغیرہ سے ملاقات کرے ٭

پہلے مسٹر برڈ نے کچھ حیلہ حوالہ کیا کہ ممکن ہے کہ اس کے کام مین کسیقدر ہرج ہو لیکن اُس کے اصرار سے راضی ہو کر فوراً اپنے نئے دوست کے ساتھ مس ٹریمن کے مکان مین داخل ہو گیا ٭

اس وقت تمام نیچے کے کمرون مین روشنی ہو رہی تھی اور سب دروازے کھلے ہوئے تھے اور انھین مین سے ایک مین ایک نہایت حسین مس صدر مقام پر اپنے مشتاق ملاقاتیون سے ملنے کے واسطے بیٹھی تھی ٭

مسٹر برڈ کا ساتھی (جس کا نام ٹویور یا تھا) آج مجھے کچھ خیال ہی نہ تھا - آج مس ٹریمن کے ملنے کی رات ہے - یہ ہائی اسکول کے ایک پروفیسر کی لڑکی ہے - اور ہر سہ شنبہ کی شام کو وہ اپنے ملنے والون کا انتظار

کرتی ہے - اور اسکول اور کالج کے طلبا اس کی ملاقات کے بڑے شائق رہتے ہین اور آج کے روز بہت سے آیا کرتے ہین - خیر - یہ بھی ہم لوگون کے واسطے بہت اچھا ہے - مس ڈیر کو عموماً لڑکون سے نفرت ہے - اور یہ ممکن ہے کہ ہم لوگ بالکل اس سے تنہائی مین مل سکین گے ؛

مسٹر برڈ کا دل یکایک دھڑکنے لگا اور یہ خیال پیدا ہوگیا کہ اگر کہین اس شخص کو جو اس وقت ساتھ ہے اپنا مطلب معلوم ہوگیا تو کیا نتیجہ ہوگا - مسٹر برڈ کو نہ اب سوچنے کا موقع تھا نہ اس وقت اس ارادہ سے جو اس نے اپنے ساتھی پر ظاہر کر دیا تھا گریز کیا جا سکتا تھا قبل اس کے کہ وہ کوئی رائے اپنی از سر نو قائم کر سکے وہ کمرہ کے اندر داخل ہو گیا - اور نظر اٹھتے ہی اس نے دیکھا کہ مس ٹرین نہایت بشاشت کے ساتھ ان لوگون کی سلامی کی غرض سے اٹھ کھڑی ہوئی ؛

مس ڈیر کا یہان پتہ بھی نہین - مسٹر برڈ اپنے دل مین خیال کر رہا تھا کہ اگر اس وقت اس اپنے میزبان سے بات کرنے مین مصروف ہوگئے تو مس ڈیر سے بات چیت ہونا کیسا شاید اس کی صورت بھی دیکھنے کا موقع نہ ملے اور ساری کوششین اس کی بیکار ہو جاوینگی - ابھی شاید ایک منٹ بھی نہ گذرا ہو کہ سامنے والے کمرہ سے شاہانہ نازک آواز کانون تک پہونچی جس کے سنتے ہی اُس نے اپنی نظر سامنے اٹھائی کیا دیکھتا ہے کہ مس ڈیر جس کا وہ اسقدر مشتاق تھا سامنے والے دروازہ سے انھین لوگون کی طرف نہایت نزاکت کے ساتھ چلی آرہی ہے اس کا چہرہ بالکل زرد ہوگیا ہے مسٹر برڈ کی نظرون مین وہ اگر بیمار نہین ہے تاہم بالکل اداس اور مضمحل معلوم ہوتی ہے - لیکن وہ جہان تک معلوم ہوتا تھا اپنی طبیعت کو نہایت مضبوطی کے ساتھ سنبھالے ہوئے ہے - مسٹر ڈیورا نے اٹھکر اس کو سلام کیا - اور باتون سے اپنی جانب مخاطب کرنا چاہا - مس ڈیر نے اگرچہ کوئی مخالفت یا ترش روئی نہین ظاہر کی تاہم وہ بغور سکوت کے ساتھ اس کی طرف دیکھتی رہی جس سے مسٹر برڈ سمجھ گیا کہ اسوقت

مس ڈیر کو مسٹر ڈیوریا کے آنے اور اس کی بات چیت سے مطلق دلچسپی نہیں ہے ٭

مسٹر ڈیوریا۔ (جو ہین مس ڈیر قریب پہونچی) مس ڈیر۔ اب مین نے آپ ہی کے کہنے کے مطابق عمل کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا ہے۔ اور اسوقت وہ اپنی باتون مین ایسا محو ہوگیا کہ اپنے ساتھی کو مس ڈیر سے انٹروڈیوس کرانا بھول ہی گیا ٭

مسٹر برڈ کو اس بات سے کسیقدر خوشی ہوئی۔ کیونکہ اس وقت کوئی موقع اُس سے اپنا دلی مطلب ظاہر کرنے کا نہ تھا اور تاوقتیکہ اطمینان سے کوئی موقع نہ ملے ایسی باتین کیونکر ہوسکتی ہین۔ ممکن ہے کہ ان باتون مین اس کی عزت اور ذات کو کچھ تعلق نہ ہو لیکن یہ صاف ظاہر تھا کہ اس کو اس معاملہ مین کسیقدر دلچسپی ضرور ہے اور اس کی خوشی یا ناخوشی دونون ممکن ہین پس ایسی باتین بلا موقع محل دیکھے ہوے کہنا مناسب نہین ہین ٭

یہ مس ٹرمین سے باتین کرنا مناسب سمجھکر باتین کرتا رہا یہان تک کہ کچھ عرصہ کے بعد سب لڑکے اور طالب علم رفتہ رفتہ اُس مقام سے اُٹھکر چلے گئے اور آخر مین بجز مسٹر برڈ۔ مس ٹرمین۔ مسٹر ڈیوریا اور مس ڈیر کے اُس کمرہ مین کوئی نہ رہ گیا ٭

مس ڈیر اور مس ڈیوریا چند قدم ان لوگون سے فاصلہ پر کھڑے ہوے آہستگی کے ساتھ کسی گانے بجانے والے جلسہ کا جہان کہ وہ لوگ اس سے پہلے گئے تھے ذکر کر رہے تھے۔ اُن کی باتین اس معاملہ کے متعلق قریب اختتام تھین مسٹر برڈ نے خیال کیا کہ اگر وہ بالکل خاموش ہی رہے گا تو رات بھر بھی ان کی باتون کا ختم ہونا ممکن نہین ایک نہ ایک چلی ہی جائین گی اور اس کی کل کوششین بیکار جائین گی۔ مسٹر برڈ مس ٹرمین کے ساتھ مخاطب ہوکر (نہایت سنجیدگی کے ساتھ) آپ نے اور خبرین بھی سنی ہین ٭

مس ٹریمین - خبر ین نہین - مین نے نہین سنین - کیسی خبر ؟
مسٹر برڈ - آہ - مین تو اس کو خبر نہین بلکہ سانحہ کہون گا - لیکن شاید آپ کو اُس قتل سے جو ابھی حال مین یہان ہوگیا ہے دلچسپی نہین ہے ؟
مس ٹریمین - ہان - مین جانتی ہون (آہ سرد بھرکر) شاید ہی کوئی ایسا سخت دل ہوگا جس کو اس معاملہ سے دلچسپی نہ ہوگی ؟
یہ الفاظ اس کی زبان سے نکلتے ہی اسکو معلوم ہوا بلکہ اُس نے دیکھا کہ وہ دونون ان الفاظ کو سنتے ہی دم بخود ہوگئے - اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان الفاظ نے کم ازکم ان مین سے ایک کے دل پر تو جادو سا اثر ڈال دیا ؟
مس ٹریمین - پاپا مسٹر سلیمن کو اچھی طرح جانتے ہین (یہ کہکر اس چھوٹی لیڈی نے نہایت دلربائی کی نظرون سے مسٹر برڈ کی طرف دیکھکر) کیا آپ جانتے ہین کہ قاتل کا پتہ لگ گیا ؟ اگر قاتل کا پتہ نہ لگا تو پھر کیا خبر ہوسکتی ہے - دلچسپی کے قابل تو یہی ایک خبر ہے ؟
مسٹر برڈ - کوئی وجہ مجرم کے نہ گرفتار ہوجانے مین نہین پائی جاتی .....
ابھی اتنا ہی کہنے پایا تھا کہ باہر سے آنے والے آدمی کے پیرون کی آہٹ سے سب لوگ خاموش ہوگئے - ایسی حالت مین اس کو بھی سکوت اختیار کرنا پڑا - اس وقت ایک نیا مہمان آگیا مس ٹریمین اس سے مخاطب ہوگئی اور مسٹر برڈ خاموش ہوکر دیکھ رہا تھا کہ مس ڈیر کسیقدر دبے پیرون سے اس کی طرف کھسک رہی ہے ؟
مسٹر برڈ - مس ڈیر - اگر اجازت ہو تو مسٹر برڈ بھی خدمت مین حاضر ہو -
مسٹر برڈ - مس ڈیر -
نوجوان مسٹر برڈ اس کے علاوہ اور چند الفاظ جو اس وقت کے مناسب تھے نہایت مودبانہ طریقہ سے کہکر اس کی طرف دیکھنے لگا ؟
مس ڈیر بھی بغور اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی ؟
مسٹر برڈ (کہنا چاہتا تھا کہ ہم لوگ پیشتر مل چکے ہین لیکن اسکی نگاہون سے

ایسا معلوم ہوا کہ وہ بالکل اُس کو نہین پہچانتی ہے اس وجہ سے خاموشی اختیار کر کے اپنی نگاہ نیچی کر لی ٭

مس ڈیر (مسٹر ڈیوریا کے قریب ذرا کھسک کر) مسٹر ڈیورا کی زبانی مجھے معلوم ہوا کہ آپ اس شہر مین نووارد ہین - آپ اس مقام کو پسند کرتے ہین - ابھی آپ کا قصد یہان کچھ عرصہ تک ٹھہرنے کا ہے یا نہین ٭

مسٹر برڈ - نہین - اور کچھ ٹھیک بھی نہین کہا جاسکتا (مسٹر برڈ کے پچھلے سنصوبے کسیقدر مس ڈیر کو نہایت دلچسپی اور اطمینان سے باتین کرنے پر آمادہ دیکھکر کسیقدر فروغ ہونے لگا) ممکن ہے کہ مین کل ہی چلا جاؤن اگر کوئی ضرورت پیش آجاے تو زیادہ عرصہ تک ٹھہرنا پڑے کچھ ابھی ٹھیک عرض نہین کیا جاسکتا - یہ کچھ معاملات ایسے ہین - جن کا تصفیہ آج رات مین ہو جائے گا - بلی بڑے لطف کا مقام ہے! (مسٹر برڈ کو یہ کہہ کر اپنی اس بیباکانہ تقریر پر خود اچنبھا تھا) ٭

مس ڈیر - ہان - (یہ لفظ اس کی زبان سے نہایت صبر کے ساتھ نکلا اور یہ کہہ کر وہ مسٹر ڈیوریا کی جانب دیکھنے لگی) ٭

مسٹر ڈیوریا - (گھبراکر) کیا چاہتی ہین - آپ مس ڈیر - آپ کی طبیعت اس وقت اچھی نہین معلوم ہوتی ٭

مس ڈیر - میری طبیعت ٹھیک نہین ہے (مسٹر ڈیوریا کو کرسی اسطرف بڑھاتے دیکھکر) نہین - اس کی کوئی ضرورت نہین ہے - خیر - تسلیم - یہان گرمی زیادہ ہے اگر کوئی ہرج نہ ہو تو آپ لوگ دوسرے کمرہ مین تشریف لے چلین ٭

اور نہایت نظر التفات سے جن کا اشارہ دونون آدمیون کی طرف تھا وہ دونون کو ساتھ لیکر برابر والے کمرہ مین داخل ہوگئی) ممکن ہے کہ اس کی یہ ترکیب مسٹر ڈیوریا کو اپنے پاس سے ہٹانے کی غرض سے رہی ہو اس کمرہ مین چھ سات گانے بجانے والے جمع تھے اور جون ہی ان لوگون نے اپنے ہردل عزیز ساتھی کو دیکھا وہ لوگ دوڑ پڑے اور اسکو (مسٹر ڈیوریا کو

باوجود حیلہ حوالون کے ستار کے پاس پکڑلے گئے - اور یہان پر مس ڈیر تنہا مسٹر برڈ کے پاس رہ گئی ٭

اب معلوم ہوتا تھا کہ اس کو اپنی طبیعت کی بدعزگی کا بالکل خیال جاتا رہا مسٹر برڈ کے قریب نہایت انسانیت کے ساتھ آکر اس طرح تقریر شروع کی ٭

مس ڈیر - شاید میرا یہ دریافت کرنا کہ مسٹر سلیمن کے قتل کی بابت کیا خبرین ہین کوئی بے موقع نہ ہوگا ٭

مسٹر برڈ (دل ہی دل مین نہایت خوش ہوکر اور خیال کرکے کہ اس نے ہی خود اس قتل کے متعلق گفتگو شروع کردی - نہایت آہستگی کے ساتھ) ٭

مسٹر برڈ - ہان - آج تحقیقات ہوئی تھی - اور حکامون کا خیال ہے کہ اُن لوگون نے قاتل کا پتہ لگالیا ہے ٭

اتنا کہہ کر اُس نے نہایت غمگین نگاہ اس عورت کی طرف ڈالی جس سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ اس شخص کی زندگی کی اب امید نہین کی جاسکتی اور اس نگاہ سے اس کا مطلب تھا کہ مس ڈیر کے چہرہ کی حالت دیکھکر اس کے دلی خیالات کا پتہ لگاوے) ٭

مسٹر برڈ اپنے اس طریقہ مین کامیاب ضرور ہوا - اس کے چہرہ کی پہلی زردی خواہ وہ بیماری یا کسی رنج یا خوف کی وجہ سے رہی ہو سفیدی سے بدل گئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس خبر کے خوف نے اس کا خون بالکل خشک کردیا ہے - ممکن ہے کہ اُس کے تمام جسم کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ہون - مسٹر برڈ کو ایسا معلوم ہوا کہ اسکی پیشانی کی مچھلیان پھڑکنے لگین اور اسکی زبان سے بیساختہ نکل گیا - کہ - ناممکن ٭

مس ڈیر (چہرہ سے ہوائیان اڑرہی تھین) بالکل ناممکن ہے!

مسٹر برڈ اپنے دل ہی دل مین پیچ وتاب کھارہا تھا اور اپنے فرایض منصبی اور سپرنٹنڈنٹ کی ہدایتون کا خیال ہرگز اجازت نہین دیتا تھا

کہ کوئی بات مس ڈیر سے علانیہ طریقہ سے کہہ سکے تاہم وہ قصد ہی کر رہا تھا کہ مس ڈیر کے دل سے یہ خوف کسی طرح نکال دے کہ اتنے مین نہایت خوشگوار غمگین آواز گویّے کی بلند ہوئی۔ اور جو الفاظ ان لوگون کو سنائی دیئے ان کا مطلب حسب ذیل تھا ؛

"اے میری جان۔ آ۔ میری جان تیرے واسطے حاضر ہے۔ اگرچہ تمام عالم تیری مخالفت پر آمادہ ہے لیکن کچھ پرواہ نہین۔ یہان تیرے لئے جائے سکون ہے۔ یہان تیرے لئے وہ خوشی ہے جسکو کوئی نہین مٹا سکتا۔ اور یہ دل و دماغ ہاتھ پیر آخر وقت تک تیرا ساتھ دینے کے واسطے موجود ہین"۔

مسٹر برڈ نے فوراً یہ معلوم کر لیا کہ اب اُس کے متعلق کچھ کہنا بیکار ہے ستار کی آواز بلکہ اُن الفاظ نے اس کے دل پر تیر کا ایسا کام کیا۔ اُسکی بدحواسی کسیقدر جاتی رہی۔ اُس نے اپنی نگاہ جو ابھی تک مسٹر برڈ کی طرف مخاطب تھی نیچی کر کے۔ بہ جبر اُس نے یہ الفاظ زبان سے نکالے ؛

مس ڈیر۔ (اپنی طبیعت سنبھال کر) محض شک پر کسی کو مجرم قرار دینا تو بہت مشکل کی بات ہے۔ اور وہ لوگ کس شخص کو مجرم خیال کرتے ہین۔ اس عورت کے قاتل کا نام کیا بتلایا جاتا ہے ؛

مسٹر برڈ۔ (کسیقدر رسمی وپیش کے ساتھ) میرے خیال مین وہ ایک نہایت شریف آدمی ہے۔ ایک نوجوان جس کو کسیقدر اس سے عجیب طرز سے تعلق ہے۔ اس کا تعلق کچھ مالی معاملات مین معلوم ہوا ہے۔ مسٹر ہلڈرتھہ سالن ٹالیڈو۔ گورنر ہلڈرتھہ مین نے کہتے ہوئے سنا ہے ؛

یہ ایسا نام تھا جس کی اُس کو مطلق خبر ہی نہ تھی۔ جسکے سنتے ہی اس کے چہرہ سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کی پریشانی اور زیادہ ہوگئی ؛

مس ڈیر۔ گورنر ہلڈرتھہ (اس کی آواز سے مسٹر برڈ کو معلوم ہوگیا کہ یہ نام صرف ایسا ہی نہین ہے کہ جس کا اس کو خیال نہین تھا بلکہ یہ ایسا نام ہے جس کو اُس نے کبھی سنا ہی نہ تھا) مین نے آج تک یہ نام

نہین سُنا تھا۔ (ایک منٹ توقف کے بعد اس نے اس طرح کہنا شروع کیا تھا۔ کہ ستار کی غمگین آواز اپیلانہ لہجے مین پھر بلند ہوئی جسکا مطلب حسب ذیل ہے) ٭

"افسوس ایسی محبت سے کیا فائدہ جو راحت و رنج عزت و ذلت کے وقت یکسان نہ رہے" ٭

مسٹر برڈ۔ (قریب کھسک کر گویا ستار کی آواز پر غالب آنے کی غرض سے) یہ تو کوئی تعجب کی بات نہین ہے۔ اس کو اس شہر مین کوئی نہین جانتا وہ اس روز جس دن وہ بیچاری عورت قتل کی گئی تھی صبح کے وقت اس شہر مین آیا تھا (کسیقدر آہستگی کے ساتھ) اب یہ بات کہ اس عورت کا قاتل وہی شخص ہے یا کوئی اور یہ کوئی بھی یہ یقین نہین کہ سکتا لیکن اظہارات اور خبرین جو کچھ ملین وہ اس کے بہت خلاف ہین اور وہ غریب عنقریب گرفتار ہو جائے گا ٭

مس ڈیر۔ کیا؟

یہ لفظ بالکل بے آمادگی سے اس کی زبان سے نکل گیا۔ ستار کی آواز نہایت پر اثر تھی اور برابر تیز ہی ہوتی جاتی تھی۔ شاید مس ڈیر نے اُس کی آواز کی تیزی کی وجہ سے خیال کیا ہو کہ مسٹر برڈ نے اسکا سوال نہین سُنا۔ اُس نے پھر دُھرایا ٭

مس ڈیر۔ گرفتار ہو جائے گا (یہ کہہ کر اس کے جواب کی منتظر ہو کر خاموشی سے اس کی طرف دیکھنے لگی) ٭

مسٹر برڈ۔ (نہایت افسوس کے ساتھ) ہان۔ عنقریب گرفتار ہو جائیگا وہ اس مکان مین ٹھیک اس وقت یا اُس کے قریب جس وقت کہ یہ مہلک حملہ کیا گیا موجود تھا۔ وہ خود کہتا ہے کہ سامنے والے کمرہ مین کھڑا تھا لیکن نہ وہ اس عورت کے قریب اس وقت تھا نہ اُسکے مارنے والے کو دیکھا ہے۔ اور اسکے علاوہ کسی اور کی بابت کوئی شہادت نہین ملی۔ نہ کسی اور کی موجودگی اس وقت اس مکان مین اس سے

علاوہ معلوم ہوتی ہے۔ جسقدر معلوم ہوا ہے وہ اس کے بالکل خلاف ہے۔ اور صاف ظاہر ہے کہ اس کو اس قتل سے کچھ تعلق ضرور ہے۔ لہذا اسکو اپنی اس موجودگی کی وجہ سے سزا بھگتنا ضروری ہے (نوجوان تحقیقات کنندہ نے یہ دیکھکر کہ مس ڈیر کا چہرہ خوف سے فق ہوگیا ہے) اور ممکن ہے کہ وہی قاتل ہے۔ کون جانتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی دل کو یقین نہین آسکتا کہ ایسا شریف آدمی ایسے قتل کا مرتکب ہوسکے۔ (اس آخری فقرہ کو وہ بغور سُن کر چونکنی سی معلوم ہوئی) ٭

مس ڈیر۔ وہ سامنے والے کمرہ مین تھا (دُہراکر) وہ وہان کیونکر پہونچ گیا۔ اس کو وہان جانے کی کیا ضرورت تھی ٭

مسٹر برڈ۔ وہ بیوہ سلیمن کی ملاقات کے واسطے گیا تھا اور وہان سے واپس ہونے وقت کچھ عرصہ کے واسطے اس کمرہ مین اس کا بیان ہے کہ کچھ سوچنے کی غرض سے ٹھہر گیا۔ کچھ معاملات ایسے آن پڑے ہین کہ ذرا بھی چون وچرا کا موقع نہین رہا۔ مگر کل باتین عجیب وغریب ہین ٭

اس جواب کو سُنکر مس ڈیر کا چہرہ بالکل فق ہوگیا اور گویا اس کا بیان اس کی اچھی طرح گھبراہٹ کی وجہ سے سمجھ مین نہ آیا ٭

مس ڈیر۔ (کپکپتی ہوئی آواز سے) آپ کیا خیال کرتے ہین اُس نے اس بیوہ کے چیخنے کی آواز سنی تھی۔ یا.....

(گویا اس کی آواز خود بخود بیٹھی جاتی تھی اور اس کے گلے مین پھندا سا پڑگیا جس کی وجہ سے وہ کسیقدر ٹھہر گئی۔ اتنے مین ستار اور گانے کی آواز اور تیزی سے بلند ہوئی جس کی وجہ سے باتین کرنا ممکن نہین تھا۔ اس عرصہ مین معلوم ہوتا ہے کہ وہ جو سوال کرنا چاہتی تھی بھول گئی۔ اور محض ایک معمولی سوال کردیا ٭

مس ڈیر۔ وہ کچھ کہتا ہے کہ اُس نے کیا سُنا یا کیا دیکھا ٭

مسٹر برڈ۔ نہین۔ اگر اس کا بیان سچ ہے اور وہ حقیقت مین اس کمرہ مین جیسا وہ بیان کرتا ہے کھڑا تھا۔ ممکن ہے کوئی آواز ہوئی ہو مگر

نشست و برخاست والے کمرہ سے جہان وہ تھی کسی قسم کی آواز نہین سنائی دی - اس کا بیان ہے کہ اُس نے کوئی آواز نہین سُنی ٭

مس ڈیر - (کچھ عرصہ تک نہایت گھبرائے ہوے طریقہ سے اپنی نگاہ نیچی کرکے خاموش رہ کر) اچھا یہ آپ بتلا سکتے ہین (معمولی آواز سے) وہ یہ کیسے کہتا ہے کہ جس وقت حملہ کیا گیا اسوقت وہ کمرہ مین کھڑا تھا؟

مسٹر برڈ (فوراً انکار کرکے) نہین - نہین - وہ خود نہین کہتا کہ اسوقت وہ وہین تھا بلکہ چند منٹ کی جمع وباقی کے تخمینہ سے جو اس خوبی سے کیا گیا ہے کہ وہ قطعی اقرار یا انکار کر ہی نہین سکتا - یہ بات مان لی گئی ہے اور وہ بیچارہ عجیب آفت مین پھنس گیا ہے ٭

پھر سکوت ہوگیا - گیت کی آواز پھر بلند ہوئی ٭

مس ڈیر (جلدی سے) اور وہ شریف آدمی ہے - جیسا ابھی آپ نے کہا؟

مسٹر برڈ - ہان - اور نہایت خوشرو جوان ہے ٭

مس ڈیر - اور اس کو جیلخانہ مین بند کردیا گیا ٭

مسٹر برڈ - ہان - شاید بند تو ہوگیا - یا صبح کو بند ہو جائے گا - اب اُسکا بچنا غیر ممکن معلوم ہوتا ہے ٭

مس ڈیر اپنی جگہ سے ذرا گھوم کر قریب والی کھڑکی مین جھک کر باہر دیکھنے لگی گویا کسی کی تلاش مین ہے مگر رات کی خاموشی مین بجز سناٹے کے باہر کی طرف اور کچھ نظر نہ آیا ٭

مس ڈیر - (مایوس ہوکر) میرے خیال مین اس کے چند دوست بھی ہین - شاید دو ہین مگر وہ بھی قریب کی رشتہ دار نہین ہین ٭

اتنے مین ستار کی آواز پھر بلند ہوئی ٭

"تو نے اپنے عیش و عشرت کے زمانہ مین مجھی کو اپنا معین و مددگار سمجھا ہے اور مجھی پر تجھکو بھروسا تھا تو مین ہرگز تجھکو اس خطرہ مین تنہا نہین چھوڑ سکتا - خواہ کتنی ہی سخت مصیبتون کا سامنا ہو میرا قدم تیرے ساتھ ہے مین اپنے امکان بھر تیری حفاظت کرون گا - تیری جان

بچاؤن گا - یا خود اپنی بھی جان تیرے ساتھ ہے ؛
مس ڈیر (کھڑکی کے پاس سے ہٹ کر اور مسٹر برڈ کی طرف مڑکر زور سے)
میری طبیعت اچھی نہین ہے (اپنی آواز دھیمی کرکے) کیونکہ ستار کی
آواز کم ہوتی جاتی ہے) مین آپ کی نہایت مشکور ہون مجھکو اس قتل کے
معاملہ سے بہت دلچسپی ہے اور جسقدر خبرین آپ اس کے متعلق مجھکو
بتلاسکین آپ کی مہربانی ہے - اب مین آپ سے رخصت ہونا چاہتی ہون ؛
نہایت ادب اور بردباری کے ساتھ رخصت ہوکر مس ڈیر
گانے والون کے قریب سے ہوکر چلی اور باوجود اس کے کہ اُن لوگون
نے اُس کو بہت روکنا چاہا مگر وہ ایک دروازہ سے جو اُنھین لوگون
کے قریب تھا ہوکر ہال مین چلی گئی ؛
مسٹر برڈ اس کے پورے آدھ گھنٹے تک اس مقام پر رہا مگر اُسکے
خیالات اسقدر منتشر ہوگئے تھے کہ اس کو مطلق نہین معلوم کہ وہ
وہان کیا کرتا رہا یا اتنی دیر تک کس سے باتین کین یا کیونکر اور کسوقت
اس مکان سے نکل کر ہوٹل کی طرف روانہ ہوا اور اپنے کمرہ مین پہونچ
گیا - اسکو صرف اتنا خیال ضرور ہے کہ آدھی رات گذر چکی تھی مگر وہ
چلا جارہا تھا - اور اسوقت تک اُس نے اس کام کے کرنے کے واسطے
اپنا مستقل ارادہ نہین کرلیا تھا - جسکے واسطے اس کے فرایض منصبی
کا خیال نہایت مستعدی کے ساتھ اُسکو مجبور کررہا تھا ؛

باب یازدھم

فیصلہ

کوئی یقین نہین کہ سکتا کہ وہ سچی بات جان گیا

دوسرے روز صبح کو مسٹر فیریز مسٹر برڈ کو اپنے دفتر مین نہایت اُداس

اور غمگین دیکھکر نہایت متعجب تھا ٭
مسٹر برڈ۔ مین اس وقت صرف یہ دریافت کرنے کے واسطے حاضر ہوا ہون کہ آپ لوگون نے مسٹر ہلڈرتھ کی نسبت کیا رائے قائم کی ہے کیا اس جرم کے واسطے وہ ماخوذ ہوجائیگا؟
مسٹر فیریز۔ بیشک۔ جو کچھ ثبوت اس کے خلاف ہین وہ سب خیالی ضرور ہین لیکن وہ ایسے مضبوط اور مستحکم ہین کہ جن کے خلاف ثابت ہونا ممکن ہی نہین معلوم ہوتا۔ اگر کوئی خاص ثبوت اس کی بیگناہی کا نہ پہونچ جاے تو مجھکو میرا فرض منصبی ہرگز اجازت نہین دے سکتا کہ اُسکو رہا کردون۔ جو جو باتین معلوم ہوتی ہین سب اس کے خلاف اور اُسکے جرم کو مضبوط کرتی جاتی ہین۔ کل رات کو جب اس کی تلاشی لی گئی تو اس کے پاس ایک انگوٹھی نکلی جس کی بابت اس کو اقرار ہے کہ وہ انگوٹھی اس قتل کے دن بھی اس کے ہاتھ مین تھی ٭
مسٹر برڈ۔ (دبی آواز سے) مین نے دیکھا تھا اس نے کل تحقیقات کے وقت اُنگلی سے اتار لی تھی ٭
مسٹر فیریز۔ ہیکرے جو آپ کے نیویارک کے بڑے مشہور اور لائق تحقیقات کرنے والے ہین۔ بیان کرتے تھے کہ جسوقت اور لوگون کے اظہار ہو رہے تھے اس وقت مسٹر ہلڈرتھ کی عجیب حالت تھی اور نہایت بیقراری کے ساتھ عجیب عجیب قسم کی حرکتین کر رہا تھا۔ اسکی بہت سی ایسی حرکتین ہوئین جن سے صاف خوف اور گھبراہٹ پائی جاتی تھی اور یہی وجہ ہے جس کی وجہ سے اس کا خاص خیال اُسکے دل مین پیدا ہوگیا۔ درحقیقت ایک وقت تو ایسا ہوا کہ مسٹر ہیکرے کا ارادہ تھا کہ اس کو روک کر خاموشی کے ساتھ کھڑے رہنے کیواسطے اس سے کہے کیونکہ اس کی ان حرکتون سے تحقیقات مین خلل پڑنے کا اسے خیال پیدا ہوگیا تھا۔ ایک مرتبہ مسٹر ہلڈرتھ اپنی جگہ سے اٹھا اور چاہتا تھا کہ اس مقام سے بھاگ جاے مگر لوگون کا اسقدر

مجمع تھا کہ اس جگہ سے بھاگنا کیسا کھسکنا دشوار تھا۔ اگر ذرا بھی اُسے موقع ملتا تو ضرور بھاگ جاتا ٭

مسٹر برڈ۔ کیا مسٹر ہیکر حقیقت مین بہت ہوشیار اور سمجھدار ہے؟

مسٹر فیریز۔ کیون نہین۔ مین تو ایسا ہی خیال کرتا ہون۔ وہ اپنے کام مین بہت ہوشیار معلوم ہوتا ہے۔ جس طریقہ سے اس نے مسٹر ہلڈرتھ کو پکڑ کر پیش کر دیا وہ نہایت قابل اطمینان ہے ٭

مسٹر برڈ۔ مین چاہتا ہون کہ اگر بلا اس کو میری خبر ہوے مین اسکی زبان سے جو کچھ اس کی رائے مسٹر ہلڈرتھ کی بابت ہو سُن سکون تو بہت مناسب ہوتا ٭

مسٹر فیریز۔ (مسٹر برڈ کے چہرے کو جلدی سے بہ نظر تفتیش دیکھکر) یہ کچھ مشکل نہین ہے۔ کچھ ہی عرصہ مین وہ آنے والا ہے اگر آپ (انگلی سے اشارہ کرکے) اس پردہ کی آڑ مین بیٹھ جائین تو آپ بلا دقت جو کچھ وہ کہے سن سکتے ہین اور اس کو بھی آپ کی موجودگی کی مطلق خبر نہین ہو سکتی ٭

مسٹر برڈ۔ (حالت انتشار مین ناک بھون سکوڑے ہوے) بہت خوب۔ مین ابھی جاتا ہون (یہ کہکر وہ اپنی جگہ سے اُٹھا اور اُس پردہ کی آڑ مین جا بیٹھا) ٭

ابھی اس کو اندر گئے ہوئے شاید ایک منٹ بھی نہ گذرا ہوگا کہ دروازے سے پیرون کی آہٹ معلوم ہوئی اور کسی شخص نے نہایت خوشی سے باواز بلند پکارکر پوچھا ٭

نووارد۔ آپ تنہا ہین نہ؟

مسٹر فیریز۔ آہا۔ آیئے آیئے۔ مین تو بڑی دیر سے منتظر تھا (وہ اپنی نگاہین چارون طرف گھماکر دیکھتا تھا مگر مسٹر فیریز نے اسکو ٹالکر) کہیے آج پھر کوئی تازہ خبر لائے؟

نووارد (نہایت اطمینان کے ساتھ) نہین۔ ہم نے چڑیا کو پکڑ کر جب

پنجرے مین بند کرلیا تب خبر دن کی کیا فکر اور ضرورت - مین اسوقت اٹینی جارہا ہون تاکہ وہان جو کچھ حالات اس کے متعلق معلوم ہوسکین دیکھتا آؤن اس کے بعد کسی روز دوسرے ہفتہ مین ٹالیڈو بھی چلا جاؤن جس روز آپ مناسب سمجھین گے کیونکہ کوئی بات معلوم ہونے سے باقی نہ رہ جائے ۔

مسٹر فیرنیز (سگار کا ایک کش کھینچ کر) آپ کو بالکل اطمینان ہے کہ اس عورت کا قاتل مسٹر بلڈرتھ کے سوا دوسرا نہین ہوسکتا

مسٹر ہیکرے (نووارد) اطمینان - تحقیقات کنندہ کے واسطے یہ نہایت سخت لفظ ہے - ہم لوگون کو کبھی اطمینان یا غیر اطمینان نہین ہوا کرتا کسی بات کا یقین کرنا یا کسی بات سے مطمئن ہوجانا جج اور جوری کا کام ہے - آپ خود غور کرسکتے ہین - کہ تمام وجوہات اور خود اسکی زبان سے اس کا بیان کسقدر اس کے خلاف ہے - اور کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی کہ اس کے خلاف شک کیا جاسکے یا کسی طرح بچ آسکے اور کوئی شخص قاتل خیال کیا جاسکے اگر آپ کو اس کی بابت کچھ شک ہے تو آپ ہی بتلائیے اور کون مجرم ہوسکتا ہے یا اور کس طریقہ سے اس کا پتا لگایا جاوے یہ مین ضرور جانتا ہون (گویا کہ اپنا کام ختم ہوگیا اور مجرم کو گرفتار کرلیا اور بجز اس کے دوسرا مجرم ہوہی نہین سکتا) کہ مسٹر بلڈرتھ کے ایسے شریف آدمیون کے واسطے گرفتاری بڑی ذلت کی بات ہے لیکن جناب وجوہات بہت درست اور بالکل اس کے خلاف ہین - قانون شریف اور رذیل سب کے واسطے یکسان ہے - اگر کوئی کمینہ اپنی مان کو حلال کرڈالے تو اس کے واسطے پھانسی ہے اور شریف آدمی اسی حرکت کا مرتکب ہو تو کیا اُس کو قانون بری کردیگا - یہ سب آپ خود ہی جانتے ہین میرے کہنے کی کوئی ضرورت نہین ہے مگر مین اپنے تمام خیالات صرف آپ پر ظاہر کرنا چاہتا ہون اور کہے دیتا ہون (مسٹر فیرنیز کو جواب دینے پر آمادہ نہ پاکر)

مین نے سنا ہے کہ تمام رات اس نے پلک تک نہین جھپکائی اور برابر اِدھر سے اُدھر کٹہرے مین ببر شیر کی طرح ٹہلتا رہا ہے۔ اور عجیب وحشیانہ اور دیوانون کی ایسی حالت تھی۔ مین نے تو اپنے دیوانے آج تک نہین دیکھے ممکن ہے کہ کبھی میرے پردادا نے شاید دیکھا ہو تو دیکھا ہو۔ اگر کوئی آدمی اس کے قریب جاتا یا تو اس سے کہتا تھا کہ اپنی نگاہین کسی اور طرف پھیرلین یا خود اپنے ہاتھون سے اپنا منھ ڈھانک کر ان سے بہ منت کہتا تھا کہ آخر وقت چند ساعت کے مہمان کو پریشان نہ کرین۔ حقیقت مین اس کو گرفتار ہو جانے کی پوری امید ہوگئی ہے اور اس نے سمجھ لیا ہے کہ اب اس ذلت سے بچنا بہت مشکل ہے اور جیسے ہی کہ کسیقدر صبح کے وقت روشنی ہوئی اس نے کاغذ اور پنسل مانگا۔ لوگون نے دے دیا۔ جس وقت وہ لکھ رہا تھا ایک آدمی نگرانی کی غرض سے اس کے پاس کھڑا دیکھ رہا تھا اس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ چٹھی اس نے اپنی بہنون کو لکھا تھا کہ وہ لوگ اسکی جانب سے بدگمان نہ ہون اور بالکل اس کو بے گناہ سمجھین۔ اور یہ کہ یہان وہ اپنے بلڈرتھ وصیت نامہ کی وجہ سے اس بلا مین گرفتار ہوگیا ہے"۔ بعض اوقات رات مین اس کا ارادہ خودکشی کرنے کا بھی پایا گیا لیکن ہم لوگ نہایت ہوشیاری سے اس کی نگرانی کرتے رہے اور کوئی موقع اس کو ایسا نہ ملا کہ اس طرح اپنی جان اس ذلت سے بچا سکے اس کے علاوہ کچھ لوگ خفیہ طور پر بھی اس کے نگران تھے۔

اس وقت کسی قدر آواز پردہ کی آڑ سے آئی۔ اگر یہ آواز کسی اور وقت سنائی دیتی تو مسٹر ہکرے ضرور اس کی بابت دریافت کرتا لیکن اس وقت محض اپنی باتون کو تمام کر اپنی جگہ پر جلدی سے اٹھکر کھڑا ہوگیا۔

مسٹر ہکرے۔ (مسٹر فیریز کی طرف نہایت بشاشی کے ساتھ دیکھکر) اچھا۔ فرمایئے۔ اب کوئی اور حکم؟

مسٹر فیریز۔ نہین۔ فی الحال آپ کا لبنی جانا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ وہان سے واپسی پر جو کچھ مناسب معلوم ہوگا مشورہ کیا جائے گا۔

مسٹر ہکرے (اپنے پتہ کا کاغذ مسٹر فیریز کو دیکر) بہت خوب اب مین رخصت ہوتا ہون۔ زیادہ سے زیادہ دو دن مین مین واپس آجاؤن گا اس عرصہ مین یہان اگر کوئی خاص بات معلوم ہو اس سے مجھکو مطلع کیجئے گا (رخصت)۔

مسٹر فیریز۔ کہئے مسٹر برڈ۔ اب آپ کیا خیال کرتے ہین۔

مسٹر برڈ۔ (جواب دینے کی غرض سے مسٹر برڈ باہر نکل آیا اور وکیل ضلع کے سامنے کھڑا ہوگیا) آپ سے ڈاکٹر ٹڈل نے ضرور بتلایا ہوگا کہ سپرنٹنڈنٹ نے یہ امر میری رائے پر چھوڑ دیا ہے کہ اگر مجھکو اس معاملہ کے متعلق کسی خاص قسم کی کارروائی کرسکنے کی امید ہو تو مین اس معاملہ مین دخیل ہوسکتا ہون۔

مسٹر فیریز۔ (تیزی سے) ہان ہان۔

مسٹر برڈ۔ بہت خوب۔ مین آپ سے معافی کا خواستگار ہوکر ملتجی ہون کہ مسٹر ہلڈرتھ تک میرا یہ پیغام پہونچا دیجئے۔ اگر وہ حقیقت مین بے گناہ ہے تو اس کو اگر ہتھکڑیان پہنائی جائین تو مطلق اس کی پرواہ نہ کرنی چاہیئے اور اپنے دل کو سنبھالے رہے۔ کیونکہ ایک شخص نے اپنے کو اس معاملہ کی پیروی مین ہمہ تن مصروف کردیا ہے اور وہ اقرار کرتا ہے کہ جب تک کہ وہ مجرم کا پتہ لگاکر بے گناہ کو بیہودہ شکوک سے بچا نہ لے گا ہرگز اس کو چین نہین آسکتا۔

مسٹر فیریز (نوجوان مسٹر برڈ کے چہرہ سے صبر و تحمل کے آثار دیکھکر)

کیا۔ آپ کو اس آدمی سے اتفاق نہیں ہے۔ کیا آپکے نزدیک مسٹر ہلڈرتھ مجرم نہیں ہوسکتا ؟

مسٹر برڈ۔ ہرگز نہیں۔ مسٹر بکرے نہایت مغرور اور خودستائی کرنیوالا آدمی معلوم ہوتا ہے۔ اس نے مسٹر ہلڈرتھ کو پکڑلیا اور چوری کے سامنے لاکر پیش کردیا۔ بس اس وجہ سے مسٹر ہلڈرتھ مجرم ہے

مسٹر فیریز۔ اور آپ کی کیا رائے ہے ؟

مسٹر برڈ۔ مجھے اس کی بابت بہت شک ہے لیکن اپنا یہ خیال بجز آپ کے اور کسی سے میں نہیں ظاہر کرسکتا ؟

مسٹر فیریز۔ کیوں ؟

مسٹر برڈ۔ کیونکہ اگر میں اس مقدمہ میں تحقیقات اور مجرم کی تفتیش کرنا شروع کردوں اور جس طرح پر مجھ کو سراغ ملا ہے اسطرح پر پتہ لگانے کی کوشش کروں تو یہ نہایت خفیہ طور پر ہونا چاہیئے اس شہر میں کسی کو اس بات کی خبر ہو نا کہ میں اس معاملہ کی تحقیقات کررہا ہوں میری کارروائی کے حق میں مضر ہوگا جو کچھ میں کرونگا وہ بہت پورے طور پر اور نہایت پوشیدہ طریقہ سے اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس معاملہ میں جو کہ میں محض اپنے ذمہ لیتا ہوں میری حتی الامکان مدد کریں گے اور مجھے اپنی تحقیقات بالکل علیحدہ کرنیکا موقع دینگے یہاں تک میرے دلکو پورے طور سے اس بات کا اطمینان ہوجائے کہ جو کچھ میرے خیالات ہیں وہ سب صحیح ہیں اور وہ شخص جس نے مسٹر سلیمن کو قتل کرڈالا ہے وہ مسٹر ہلڈرتھ نہیں بلکہ کوئی اور شخص ہے اور اس کا مطلب اس قتل سے کچھ اور ہی ہے ؟

مسٹر فیریز۔ تو آپ اس مقدمہ میں پیروی کرنے پر آمادہ ہیں ؟

جواب جو مسٹر برڈ نے دیا وہ بہت مختصر لیکن اپنی تمام عمر میں پہلی اور نہایت سچی اور پاک محبت کا نتیجہ تھا ؟

مسٹر برڈ۔ جی ہاں !

حصہ دویم

مکڑی کا جالا بنانا

باب دوازدہم

مکڑی

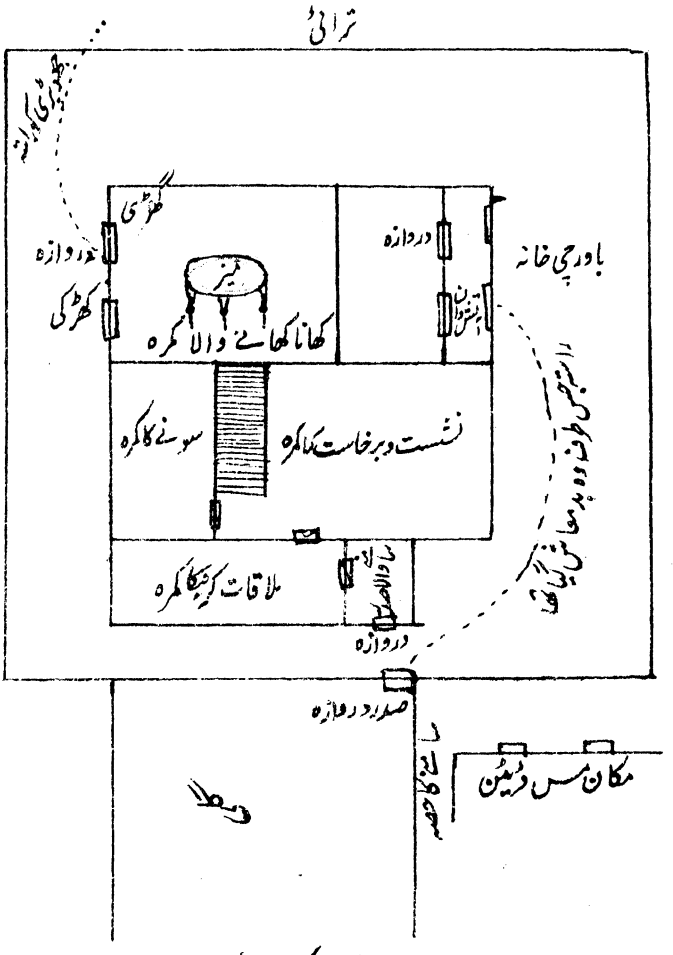
کیسے کیسے خیالی پلاؤ پک رہے ہین

مسٹر برڈ کو یہ بخوبی خیال تھا کہ جس وقت وہ مس ڈیر سے ملا تھا اسکو معلوم تھا کہ اس نے ایک سوال بلکہ ایک جانچ اس نے چھوڑ دیا اگر اس وقت بجاے مسٹر برڈ کے کوئی دوسرا آدمی ہوتا تو وہ اس سوال کو ضرور کرتا۔ یعنی اس شخص کا نام جس کو یہ درحقیقت اس عورت کا قاتل خیال کرتا تھا لینا اس کے سامنے ضروری تھا۔ اگر اُسکے سامنے اس شخص کا نام ہی آجاتا یا صاف طور سے اس سے کریک منسل کی بابت شک ظاہر کر دیا جاتا یہ بھی نہ سہی محض باتون ہی باتون مین بیوہ سیلین کے بھتیجے کا تذکرہ آجاتا تو اس مین شک نہین تھا کہ مس ڈیر ضرور اپنی راے اس کی نسبت ظاہر کرتی اور کچھ نہ کچھ ایسے حالات معلوم ہوجاتے جن سے مسٹر برڈ کو اپنی کوششون مین بہت بڑی مدد ملتی لیکن مسٹر برڈ فطرتاً نہایت بہادر اور مستقل مزاج آدمی تھا اس کا فرائض منصبی کیونکر اجازت دے سکتا تھا کہ وہ اپنا شک دوسرے پر ظاہر کر سکے۔ اسکے علاوہ اس کے دل کو یقین تھا کہ اس کا شک مسز سیلین کے بھتیجے کی بابت

بالکل صحیح تھا اور اس کا قاتل بجز اس کے دوسرا نہین ہو سکتا۔ جس کے پوری طرح متحیر کرنے کے واسطے اس نے آہستگی اور نہایت مستقل مزاجی سے اپنے خیالی گھوڑون کو ایسے معاملہ کی تفتیش اور تجسس مین جو اپنے ذمہ لینا اس کے دل کو بے حد شاق تھا حسب ذیل طریقہ سے دوڑانا شروع کیا۔ دو باتون کا اطمینان کر لینا اس وقت نہایت ضروری تھا۔

اول۔ آیا اس کا خیال اس شخص کی شناخت کی نسبت جو سراکیوس اسٹیشن پر مس ڈیر سے بموجودگی اس نوجوان کے ملا تھا اور جس کو مس خائر مین نے مسز سلیمن کا بھتیجا بیان کیا ہے۔ صحیح ہے یا غلط دوسرے۔ آیا اس بات کا ثبوت پہونچ سکتا ہے اور اب اس شخص کی موجودگی یا غیر موجودگی مکان مین یا اس کے قریب اس حملے کے وقت ممکن ہے۔

لیکن قبل اس کے کہ وہ اپنے دل کو پورے طور سے اس شک پر مطمئن کرے وہ مسز سلیمن کے مکان پر گیا اور قریب ایک ہفتہ تک اس کے کمرہ اور ادھر اُدھر کے راستون کو بغور دیکھتا رہا۔ تاکہ وہ اپنے دل مین قتل کے اُن طریقون کا خیال بخوبی طور سے ذہن نشین کر لے جو ہونا ممکن تھے۔ اس نے خیال کیا کہ اگر مسٹر بلڈرتھ اس عورت کا قاتل نہین ہے تو اس بات کو بیشک مان لینا چاہیئے کہ جس شخص نے حملہ کیا وہ ضرور مسٹر بلڈرتھ کے اس مکان مین آنے سے پہلے اس مکان مین چھپا رہا ہوگا۔ نقشہ منسلکہ سے مسٹر برڈ کے اس خیال کی صداقت بخوبی سمجھ مین آجائے گی۔



اس مکان مین ناظرین بخوبی دیکھ سکتے ہین کہ تین دروازہ ہین۔ سامنے والے دروازہ پر مسٹر بلیڈ رقعہ موجود تھا اور باورچی خانہ والے دروازہ کا گلہبان وہ بدمعاش ہوگیا تھا جو اتفاق سے اس وقت آکر چلا گیا۔ اور کھانا کھانے والے کمرے کا دروازہ اگرچہ ایسے موقع پر ہے جہان کسی کی نگاہ بہت نہین پہونچ سکتی تھی لیکن وہ کھڑکی سے اسقدر قریب ہے کہ کوئی شخص ممکن نہین ہے کہ اس راستہ سے آتش دان کے قریب آوے اور پھر لوٹکر اس عورت پر حملہ کرے اور وہ عورت کھڑکی ہی کی طرف مصروف رہ جائے

ہرگز ایسا نہین ہوسکتا اگر کوئی اس راستہ سے آتا تو ضرور اس کی نظر اس شخص پر پڑجاتی ۔

ہان یہ بہت وقت سے خیال کیا جاسکتا ہے کہ اس بدمعاش کے جانے کے بعد وہ شخص باورچی خانے والے دروازہ سے ہوکر اندر چلا آیا ہو۔ لیکن یہ خیال بالکل مہمل معلوم ہوتا ہے ۔ یہ امر قابل قیاس ضرور ہے کہ حملہ کرنے والا کچھ پہلے سے اس مکان مین موجود تھا خواہ وہ کسی مقام پر کھانا کھانے والے کمرے مین چھپا رہا ہو یا اس وقت اوپر والے کمرہ سے زینہ کے راستہ سے جو اس کمرہ سے بنا ہوا ہے بہت آہستگی کے ساتھ اُتر کر اپنا وار کردیا ہو ۔

اس کے علاوہ ایک بات اور بھی بالکل صاف تھی ۔ اگر مسٹر ملہڈر تھہ کے علاوہ کوئی اور قاتل ہے تو اس کا بھاگ جانا بھی کچھ مشکل نہین ۔ وہ پیچھے والے دروازہ سے نکل کر جنگل کی طرف چلا گیا ہوگا ۔ اس طرف ناہموار اور ترائی کی زمین تھی جس کے طے کرنے مین درختون اور جھاڑیون کی آڑ مین ہوجانا بہت ممکن تھا ۔ اور کوئی شخص جو اپنی جان لیکر بھاگنا چاہے وہ زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ مین اس کو طے کرکے نظرون سے باہر ہوسکتا ہے ساتھ ہی یہ بھی خیال آگیا کہ جس وقت مسٹر فیریز نے اس مکان مین پہنچکر اس بغلی دروازہ کو کھولکر ترائی کی جانب نظر کی تھی تو کافی وقت گذر چکا تھا ۔

مکان کے بائین جانب مکانون کی قلت اور بروقت تحقیقات مکان کے اس طرف والے حصہ کا مطلق خیال نہ کیئے جانے نے جس کی وجہ سے اس ترائی کا کسی کو خیال بھی نہ ہوسکا ۔ مسٹر برڈ کے دل کو یقین دلادیا کہ ضرور قاتل کھانا کھانے والے ہی کمرہ کے دروازہ سے نکلکر بڑی صفائی سے اپنی جان بچالے گیا ۔

مسٹر برڈ نے اس طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھا تو جابجا چہار دیواری ۔ جو بیوہ سلیمن کی زمین اور کھیتون کے درمیان مین حائل تھین ٹوٹی ہوئی نظر پڑین ۔ جس کی وجہ سے اس کا شک اور بھی بڑھ گیا اور اُس نے

اپنے دل مین خیال کیا کہ اس راستہ اور اس طرف کے مقامات کی حالت اچھی طرح دیکھنا چاہیئے تاکہ اس عجیب و غریب معاملہ اور قاتل کا پتہ لگانے مین پوری مدد مل سکے۔ وہ فوراً اس مکان سے نکلکر اس ترائی مین ہوکر جنگل کی طرف چلا تاکہ وہ بھاگنے والے کو جو جو آسانی ممکن ہوسکتی ہین دیکھ سکے

مسٹر برڈ کو اس راستہ کے طے کرنے مین اپنے خیال سے زیادہ دقت پیش آئی۔ پہاڑیون کے آس پاس کی تمام زمین پانی اور کیچڑ سے اچھی طرح لتھین جابجا جھاڑیون کے قریب جو اس زمین پر اگی ہوئی تھین کچھ کچھ زمین کا حصہ نظر آجاتا تھا۔ تاہم وہ اس کام کو پانچ منٹ سے کچھ ہی زیادہ عرصہ مین ختم کرکے مضبوط زمین پر پہونچ گیا۔ جہان شفتالو اور انگور کی جھاڑیان جو بالکل گرد آلود ہو رہی تھین اگی تھین۔ یہان پہونچ کر وہ باوجود اس محنت شاقہ کے اپنی کوششون مین کامیابی کی امید پاکر بہت مطمئن ہوا۔ دوسرا کام جو اس وقت مدنظر تھا وہ جنگل مین پھرکر اس کے جابجا مقامات کو دیکھنا تھا اس غرض سے نہین کہ اس کے راستہ معلوم ہون کہ وہ کہان کہان کو گئے ہین بلکہ یہ کہ اگر کوئی شخص بھاگنا چاہے تو وہ بہ آسانی بھاگ سکتا ہے یا راستہ مین ایسے ایسے مقامات پڑتے ہین جہان پر جانے والے کو دب کر یا لیٹ کر بدقت نکلنا پڑے۔

یہ تمام مقامات اس کو نہایت صاف ملے اور بآسانی جانے والا ان مقامات سے جس طرف چاہے جاسکتا ہے۔ کچھ دور جانے کے بعد اس کو اطمینان ہوگیا کہ اب وہ جنگل کے دوسرے کنارہ پر پہونچ گیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ ایک مقام پر پہونچا جو کوئی راستہ معلوم ہوتا تھا اور اس پر کچھ دور چلنے کے بعد ایک نشیب کے نیچے پہونچا جہان پر اس نے دیکھا کہ پہاڑی کے ایک جانب ویران جھونپڑا بنا ہوا ہے۔ یہ تو اس کا مطلب ہی تھا کہ کہین کوئی ایسا آدمی یہان مل جاے جو انھین مقامات پر رہتا ہو اور اس جھونپڑے کو دیکھکر اس نے فوراً خیال کیا کہ ضرور اس مین کوئی ہوگا لہذا اطمینان اور ہوشیاری سے وہ اس کی طرف بڑھا لیکن کھلے ہوے دروازہ سے جھانکر

دیکھا تو وہان کسی کا پتہ نہین بالکل ویران - یہ دیکھکر فوراً اسکا خیال چھوڑکر وہ ایک راستہ پر جو اُسکے قریب سے ایک طرف کو جارہا تھا آگے بڑھا یہان تک کہ کچھ عرصہ کے بعد وہ جنگل کے بالکل کنارہ پر پہونچ گیا +

یکایک ٹھہرکر وہ دل ہی دل مین خیال کر رہا تھا کہ مین یہ کہان آگیا بجاے اس کے کہ جنگل مین گھومون ابھی تک صرف مین جنگل کے ایک جانب کا نصف دائرہ طے کر پایا ہون اور اب ایسے مقام پر آگیا جہان سے شہر کا ٹھیک راستہ لگا ہے +

اس مقام سے اس سڑک کا موڑ بالکل سامنے تھا جو مثل گھوڑے کی نال کے بلی سے دوسرے تجارتی مقامات کو گئی تھی اور اس مقام سے ریلوے اسٹیشن بھی ایک میل سے زاید نہین ہے اور اس کا فاصلہ جانیوالے کے واسطے یہان سے اور مسز سلیمن کے مکان کے سامنے والے راستہ سے برابر بھی معلوم ہوتا ہے - اور بھاگنے والے کے واسطے نہایت محفوظ راستہ ہے +

مسٹر برڈ اس مقام پر انگشت تحیّر دانتون کے نیچے دابے کھڑا ہوا خیال کر رہا تھا کہ حکامون کی نظرون کے سامنے کیسا پردہ پڑگیا ہے کہ صرف گلی کی جانب کے راستہ کی ان لوگون کو بڑی فکر ہے اور ان کے خیال مین صرف وہی ایک راستہ ہے جس سے آدمی آجاسکتے ہین لیکن یہ اگرچہ کسیقدر دشوار گذار ضرور ہے لیکن مجرم کے بھاگنے اور بچنے کے واسطے نہایت محفوظ راستہ ہے یہی خیال کرتا ہوا وہ آگے بڑھا اور سڑک کے راستے سے جو اس مقام سے جاتی تھی گھوڑا گاڑی کے قریب پہونچنے کی غرض سے جو کچھ فاصلہ پر کھڑی تھی آگے بڑھا - اس وقت اس کو معلوم ہوا کہ اب وہ کس مقام پر ہے - اس مقام سے پروفیسر ڈارلنگ کی نہایت شاندار کوٹھی پہاڑی کے کنارہ پر سڑک کے داہنے جانب بہت اچھی طرح نظر آرہی تھی جس کے دیکھتے ہی وہ فوراً سمجھ گیا کہ یہ مقام جہان وہ اس وقت ہے وہ اس شہر کا وہ نہایت مشہور و معروف و زرخیز خطہ ہے

جو مغربی کنارہ کے نام سے مشہور رہے۔ یہ اس کے واسطے نیا مقام تھا یہان ذرا ٹھہر کر اس نے اپنی نگاہ اس تمام منظر پر دوڑائی جو یہان سے نظر آرہے تھے۔ اس نے اکثر سنا تھا کہ اس پہاڑی پر سے شہر کے تمام مکانات و گلی کوچے بہت صفائی کے ساتھ نظر آتے ہین۔ اس وقت اس کی صداقت ہوگئی اور وہی سمان جو آج تک محض کانون سے سنتا تھا اس وقت اپنی آنکھون سے دیکھ رہا ہے۔ اس نے اپنی نگاہ ترائی کے اس زرخیز مقامات کی طرف اٹھائی جسکے کنارہ کنارہ وہی سڑک گھوڑے کی نال کی طرح گھومی ہوئی چلی گئی تھی کل شہر مثل نقشہ کے اس کی آنکھون کے سامنے تھا۔ اس مقام سے تمام گلی کوچے اور کل مکانات اور عمارتین اگرچہ ان مین بہت سی اسقدر بلند اور عالیشان تھین کہ ہرگز گمان نہین ہو سکتا تھا۔ کہ ان کی وجہ سے بیچارے غریبون کے چھوٹے چھوٹے مکانات اور جھونپڑیان نظر آسکین۔ مگر یہ بات نہین ہے ہر مکان خواہ اونچا ہے یا نیچا اس مقام سے صاف نظر آرہا تھا اور اس غریب بیوہ کی جھونپڑی کی چھت جس کے پاٹنے کے واسطے ابھی نئے بنگے بچھائے گئے تھے صاف دکھائی دے رہی تھی ٭

لیکن مسٹر برڈ کو اس منظر سے مطلق اطمینان نہین ہو سکتا تھا کیونکہ دور کے لیے اس کی نگاہ قابل اطمینان نہین تھی۔ اس کو کچھ دیر دیکھکر وہ اپنے راستہ پر تیزی سے آگے بڑھا اور اس گاڑی مین جا بیٹھا گویا کہین جانے والا تھا ٭

اس گاڑی نے اس کو شہر مین لے جاکر اسٹیشن سے چند فیٹ کے فاصلہ پر ایک گاڑی کے اڈے پر اتار دیا۔ گاڑی سے اتر کر وہ سیدھا اپنے ہوٹل کی طرف روانہ ہوا اور اپنے ان کل خیالات پر غور کرکے وہ دل ہی دل مین خیال کرتا تھا بلکہ اپنے دل کو سمجھا رہا تھا "کہ اگر حقیقت مین میرا خیال صحیح ہے اور وہ شخص جسنے اس بیرحمی سے اس بیوہ کے سر پر ضرب شدید لگائی ہے مسٹر ہلڈرتھ کے علاوہ دوسرا شخص ہے

تو ضرور وہ اس راستہ سے بھاگا ہے جس راستہ سے اسوقت مین آرہا ہون"
لیکن اس کو پہلے اپنی رائے قاتل کی نسبت دیکھنا چاہیئے صحیح ہے
اور اس عورت کا قاتل وہی شخص ہے جس کو یہ خیال کر رہا ہے یا کوئی اور

باب سیزدہم

مکھی

عجیب مشکل ہے

ہریسن گڈ مین وچیمبرلین کا پیپر مل (کاغذ بنانے کا کارخانہ) بوفیلو کے ایک شارع عام پر واقع تھا۔ یہ بہت بڑی اور شاندار عمارت تھی اور اس مین ایک کثیر تعداد کام کرنے والون کی جن مین بہت زیادہ تر عورتین تھین ملازم تھین۔

ایک روز شام کے وقت ان عورتون کو ایک نوجوان کو دیکھکر جو نہایت اچھے اور شریفانہ لباس مین کھڑا ہوا ان لوگون کے چہرون کو ایک ایک کرکے بغور دیکھ رہا تھا گویا یہ کسی کی تلاش مین ہے۔ نہایت تعجب ہوا ہوگا۔ لیکن اگر وہ لوگ اس کو اس وقت دیکھتین کہ جب سب ایک ایک کرکے باہر نکل گئی تھین اور یہ تنہا کھڑا ہوا بغور کارخانہ کے بغلی دروازہ کو جو لوگون کے نکلنے کی وجہ سے بار بار کھلتا اور بند ہو رہا تھا اور ان لوگون کو جو دفتر مین بعض بعض مقامات پر بیٹھے ہوئے تھے دیکھ رہا تھا اور بھی زیادہ تعجب ہوتا یہ شخص مسٹر برڈ تھا جو وہان اُس کارخانہ کے ملازمین کے منصب اور کام کے طریقہ اور ان کے درجہ دیکھ رہا تھا کہ شاید اسیطرح اس شخص کو پہچان سکے جس کا نام مسٹر منیل مسز سلیمن کا بھتیجا بتلایا گیا تھا اور جس کی صورت وشکل کا نقشہ بہت اچھی طرح سے اس کے ذہن نشین کر دیا گیا تھا۔

کیونکہ مسٹر برڈ انصاف پسند اور دور اندیش آدمی تھا اور اس طرح پر

بلا کسی کے تبلائے ہوئے شناخت کر لینے اور اس کے حالات دریافت کر لینے
مین اس کا خیال تھا کہ اُس کے کل منصوبون کے سچائی کی تصدیق ہو جائیگی
اس طرح وہ بہت عرصہ تک اس سڈول اور مضبوط جسم اور رعب داب
والے اور مشین چہرہ والے نوجوان کی جستجو مین رہا جسکی تصویر اُس نے
ایسی حالت مین بنانے کی کوشش کی تھی جس وقت اُس سے اور
مس ڈیر سے اسٹیشن پر ملاقات ہوئی تھی +

لیکن اگرچہ اس مقام پر اس نے قسم قسم کے آدمی اِدھر اُدھر کے
دروازون سے باہر آتے دیکھے لیکن اس صورت کا جس کا یہ نقشا تھا
کہین پتہ نہین - اب اس کے دل مین دوسرا اندیشہ پیدا ہو گیا کہ یہ تمام منصوبے
جو کن شکلون سے جمائے گئے ہین کہین غلط تو نہ ہو جائین اتنے مین وہی چھوٹا بغلی
دروازہ کھلا اور اس مین سے دو شخص باہر نکلے +

ان مین سے ایک کی صورت دیکھکر مسٹر برڈ کا دل اُچھل پڑا یہ شخص
نوجوان اور نہایت مضبوط تھا اور چہرہ بھی بہت مشین - مگر اسقدر
رعب نہین معلوم ہوتا تھا جتنا مسٹر برڈ خیال کر رہا تھا - اور اُس کو
مسز سلیمن کے بھتیجے کے چہرہ سے ظاہر ہونے کی امید تھی - مگر یہ اپنا اپنا
خیال ہے کسی کی نظرون مین کسی کا چہرہ رعب والا معلوم ہوتا ہے
کوئی کسی کے چہرہ کو رعب والا کہتا ہے ممکن ہے کہ مسٹر برڈ کے مخبر کے
نزدیک یہی چہرہ رعب والا ہو اس وقت یہ اپنے کام کرنے والے
کپڑے پہنے تھا - اور کوٹ بھی اس کے جسم پر نہین - بری وقت ہے
کیونکر اس کا پتہ لگ سکتا ہے کپڑون کی کاٹ چھانٹ بھی اسوقت
کام نہین دیتی +

لیکن عموماً اس کی وضع قطع ایسی تھی کہ مسٹر برڈ کے دل کو اُسکا
نام دریافت کرنے کی بے حد کھلبلی ہو گئی - اس غرض سے یہ ان ہی
لوگون کے پیچھے ہو لیا اور کچھ دور چلکر وہ ایک دوسرے سے رخصت
ہو کر مختلف راستون پر روانہ ہو گئے - وہ جس کے پیچھے پیچھے مسٹر برڈ

جا رہا تھا آگے چلکر ایک گاڑی مین بیٹھ گیا +
مسٹر برڈ بھی جلدی سے آگے بڑھا اور بڑی کوششون سے اُس گاڑی مین ایک مقام پر خود بھی بیٹھ گیا اور کچھ دور تک اس شخص کو جو ڈرایور کے قریب پیٹری سے ملا ہوا بیٹھا تھا اور جس کو یہ اپنے خیال مین مینسل سمجھ رہا تھا دیکھتا رہا مگر ابھی زیادہ عرصہ نہ گذرا تھا کہ اور آدمی اُسی گاڑی مین آ گئے اور درمیان مین اُن کے بیٹھ جانے سے ان دونون مین آڑ ہو گئی اور معلوم نہین کہ کس وقت اور کس مقام پر وہی شخص اُتر گیا۔ جس وقت مسٹر برڈ کو دوبارہ اس مقام پر دیکھنے کا موقع ملا وہ شخص اپنی جگہ پر نہین تھا +
مسٹر برڈ اپنے دل مین نہایت اُداس ہو کر ایک ہوٹل مین چلا گیا۔ دوسرے روز کسی کی معرفت اس کارخانہ سے مسٹر مینسل کا پتہ دریافت کر کے اس مقام پر گیا جہان وہ رہتا تھا۔ یہ نہایت پر لطف اور شاندار بورڈنگ ہاؤس تھا اور موقع پاکر جبکہ دو ایک کمرہ خالی ہوے ایک کو اُس نے کرایہ پر لے لیا +
یہان اس کو پورا یقین تھا کہ مسز سلیمن کے قاتل کا پتہ لگ جائیگا اور اب وہ ہرگز اس کے پنجہ سے نہین جانے پاتا۔ جس وقت کھانے کا وقت آیا اس کا دل صرف اس شخص کے پہچاننے اور جاننے کے لیئے بیقرار نہین تھا جو سراکیوس اسٹیشن پر مس ڈیرنے ملا تھا بلکہ اُس شخص کو بھی پہچاننا اور جاننا چاہتا تھا جو ابھی کل ایکا ایکی اسکی نظرون سے غائب ہو گیا تھا +
یہ میز پر سب بورڈرون سے پہلے جا بیٹھا۔ اسی کے سامنے رفتہ رفتہ بہت سی نوجوان اور بڈھی عورتین اور مرد آکر اپنے اپنے مقامات پر بیٹھتے جاتے تھے آخر کار وہ شخص بھی آپہونچا جس کے پیچھے کل یہ کارخانہ سے بڑی دور تک آیا تھا۔ اور جس کو یہ بلا تکلف مسٹر مینسل خیال کر رہا تھا +

اس پریشان کن اور دشوار سوال کے جواب مین عجیب سماپیش آیا جس سے مسٹر برڈ کو نہایت تعجب تھا۔ اس کا چہرہ کیون متغیر ہوگیا مسٹر برڈ کی کچھ سمجھ مین نہ آیا۔ ممکن ہے کہ کل مسٹر برڈ کے اُسکے پیچھے ہونے اور اسی کو بغور دیکھتے ہوئے جانے نے اس کے دل مین کسی قسم کا شک پیدا کر دیا ہو۔ مگر مسٹر مینسل کو مسٹر برڈ سے کیا تعلق نہ کبھی انھون نے اس کو دیکھا تھا نہ اس نے کبھی ان کی صورت دیکھی باوجود بالکل اجنبی ہونے کے یہ کیا بات ہے۔ مسٹر برڈ نے اپنے دل مین خیال کیا کہ اس سے غلطی ہوگئی اپنی وضع قطع بالکل اگر تبدیل کر دیتا تو زیادہ بہتر ہوتا مگر خیر اس وقت غلطی ہوگئی پھر کسی موقع پر دیکھا جائے گا یہ خیال کرکے اُسنے اس کی طرف سے اپنی توجہ دوسری طرف پھیر کر معمولی باتین کرنے پر اپنی آمادگی ظاہر کی ٭

قریب قریب سب لوگ آدھا کھانا کھا چکے تھے اور مسٹر برڈ چونکہ اس مقام پر بالکل اجنبی تھا اور اس ہوٹل کی مسٹرس نے جو نہایت مہربان اور شریف تھی مسٹر برڈ کو نہایت معزز اور شریف خیال کرکے اسکو اپنی ایک لڑکی اور ایک دوسری لیڈی کے درمیان مین جو نہایت حسین تھی بٹھلا دیا تھا۔ مسٹر برڈ کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح ان دونون سے بالکل بے تکلف ہوکر ان کو بے باکی کے ساتھ باتین کرنے پر آمادہ کر سکے کہ اتنے مین ایک لیڈی جو قریب بیٹھی تھی اس کو کہتے ہوئے سنکر کہ "مسٹر مینسل آپ کو بڑی دیر ہوگئی" اس نے نہایت تعجب سے اپنی نظر اوپر اٹھائی اور دروازہ کی طرف دیکھکر۔ اس آدمی کے سامنے جو حقیقت مین مسٹر مینسل ہے کیونکہ کسی دوسرے کو کون مینسل خیال کر سکتا ہے اس کی شکل و شباہت بالکل اسی طرح ہے جیسی کہ بیان کی گئی تھی نہایت حسین چہرہ مضبوط جسم کل باتین اس مین پائی جاتی ہین ٭

اس وقت اس آدمی کو دیکھکر جس نے اس کے پچھلے خیالات کو بالکل مہمل ثابت کر دیا نہایت متعجب تھا اور دل مین خیال کرتا تھا کہ خیر

کسی طرح کسی جس آدمی کی تلاش تھی اُسکا پتہ لگ گیا اور وہ آدمی جو میں ڈیر سے سراکیوس اسٹیشن پر ملا تھا اپنی فطرت کے سامنے آگیا بیشک یہی شخص ہے۔ اس کو دیکھکر یہ پھر انھین لیڈیز کی طرف مخاطب ہوگیا لیکن ایک آنکھ اور کان اس کی طرف بھی متوجہ رکھین تاکہ اس کے طریقہ بات چیت کو سُنکر اور دیکھکر اس کے مزاج کی کیفیت معلوم کرسکے ٭

کرنیل مینسل ہمیشہ سے کم سخن آدمی ہے اور خاص کر اُس وقت اُس کی حالت بہت خراب ہے اور اُس کو کسی قسم کی ہنسی دلگی یا بات چیت اچھی نہین معلوم ہوتی اور ان خوش گپیون کی طرف جو مسز ہارٹ کی میز (دسترخوان) پر عموماً ہوا کرتی ہین اس کے متعلق رغبت نہین پائی جاتی اسوقت تو یہ حالت دیکھکر سٹر برڈ کے کل خیالات رفو چکر ہوگئے بہرحال اُس کے آنے سے کچھ فائدہ ضرور ہوا۔ اس نے اس کے چہرہ کو کن انکھیون سے بغور دیکھکر اپنے دل کو مطمئن کرلیا کہ خواہ کسی قسم کی لالچ اسکے اوپر غالب آگئی ہو یا کسی قسم کے جرم کا یہ شخص مجرم ہوا ہو یہ فطرتاً سخت دل بے رحم۔ دغاباز ہرگز نہین ہے۔ اگر اُس مہلک وارکرنے کا یہی شخص مرتکب ہوا ہے تو وہ کسی خاص غصہ یا اشتعالک طبع کا نتیجہ ہونا ممکن ہوسکتا ہے اور جس کا افسوس کسی طرح اس کے دل سے نہین جاتا ٭

اگرچہ اس کے مزاج کی حالت دریافت کرلینے سے مسٹر برڈ کی دلی بدگمانیان جو اس کی جانب تھین رفع ہوگئین۔ لیکن وہ صرف اتنی ہی بات پر اپنے فرائض منصبی سے ہرگز گریز نہین کرسکتا تھا۔ اس کی کوشش دل وجان سے یہ تھی کہ کسی طرح اس بیچارے بیگناہ کی جس کو اس قتل کے معاملات مین اس شخص سے کہین زیادہ کم دلچسپی معلوم ہوتی تھی جان بچانا چاہیئے۔ اسلیئے وہ اپنے دل مین خیال کررہا تھا کہ اب کھانا کھاچکنے کے بعد اپنے دوسرے سوال کے جواب کی معقول فکر کرنی چاہیئے۔ تاکہ ان کل توہمات اور بدگمانیون کا اس وقت کسی طرح فیصلہ ہوجائے یعنی کسی طرح معلوم ہوجانا چاہیئے کہ قتل کے وقت یہ شخص اپنی بھوپھی کے مکان کے اندر یا باہر اسکے قریب موجود تھا یا نہین

مسز ہارٹ کے کمرے شام کے وقت برابر بورڈرس کیواسطے کھلے رہتے تھے۔ عموماً سات بجے سے دس بجے رات تک یہان جوان عورتون اور مردون کا خوب جماؤ رہتا تھا جہان وہ لوگ آپس مین بیٹھ کر ہنسی مذاق اور کھیل تماشون مین اپنا وقت بڑے لطف کیساتھ گذارتے تھے۔ مسٹر برڈ بھی اس جلسہ مین آیا اور چونکہ یہ شخص نہایت خلیق اور اس کی عادتین نہایت پسندیدہ تھین یہ دل ہی دل مین سوچ رہا تھا کہ کسی طرح ان مین سے کسی سے میل پیدا کر لینا چاہیئے۔ اور اس غرض سے حاضرین جلسہ کو بغور دیکھ رہا تھا کہ کون سی لیڈی ان مین ایسی ہے جو اس سے بہت جلد مانوس ہو جائے تاکہ اس سے بیباکی کے ساتھ گفتگو کر سکے۔ آخرکار ایک لیڈی کو اس نے نیک بخت اور نہایت شریف خیال کر کے اس سے کسی طرح شناسائی حاصل کر کے اس کے قریب جا بیٹھا اور خیال کر رہا تھا کہ کسی طرح مسٹر مینسل کی بابت گفتگو شروع کر دے ٭

مسٹر برڈ۔ کس کی قسمت ہے کہ ایسے باذاق اور پر لطف مجمع مین اپنی زندگی بسر کر سکے۔ یہان معلوم ہوتا ہے کہ بڑے بڑے خوش مزاج لوگ رہتے ہین ٭

لیڈی۔ ہان۔ (جس کی امید بھی نہ تھی) مجمع پر لطف کیا ہے ایک مسٹر مینسل کا انتظار ہے اس کے نہ ہونے سے کچھ اچھا نہین معلوم ہوتا۔ مگر وہ آنے سے معذور ہے۔ اس کے آنے کی کسی کو امید نہین ٭

مسٹر برڈ۔ مسٹر مینسل۔ وہی شخص جو کھانے کے وقت دیر مین آیا تھا۔ (اس سوال سے جو دل مین خوشی ہوئی اس کو چھپا کر)

لیڈی۔ وہ آج کل بہت پریشان ہے۔ آپ کو تو شاید معلوم ہوگا کہ وہ اس عورت کا جو تھوڑا عرصہ ہوا بسلی مین قتل کر ڈالی گئی ہے بھتیجا ہے۔ کیا آپ کو یاد نہین؟ ایک بیوہ عورت جس کے سر پر مسٹر بلڈر تھ نے کسی ضرب شدید لگائی کہ جس کے صدمہ سے وہ بچ نہ سکی اور مرتے مرتے انگوٹھی انگوٹھی کہہ کر قاتل کا پتہ بتلانے کی کوشش کرتی تھی ٭

مسٹر برڈ۔ (دھیمی آواز سے) ہان۔ یہ کہیئے۔ وہ واقعہ تو نہایت ہی دردناک اور قابل افسوس ہوا ہے۔ اور مسٹر مینسل اُسی کا بھتیجا ہے (دریافت کرنے کے لہجے مین) شاید آپ سے کل حالات اس نے ضرور بتلائے ہونگے ؛

لیڈی۔ خدا محفوظ رکھے۔ مین کیونکر کہہ سکتی ہون کہ کوئی اُس سے اُس قتل کی بابت کوئی بات دریافت کرکے اپنی جان سلامت رکھ سکتا ہے۔ اسکا مزاج بہت خراب گیا ہے اور اپنے آپے سے باہر ہے۔ اس کے علاوہ مجھے تو یقین نہین کہ اس کو مجھسے یا آپ سے زیادہ کوئی بات اس معاملہ کے متعلق معلوم ہو۔ وہ سبلی مین نہین تھا ؛

مسٹر برڈ۔ کیا تجہیز و تکفین مین بھی نہین شریک ہوا؟

لیڈی۔ کہان جاسکا۔ وہ کہتا تھا کہ اس روز وہ سخت بیمار تھا۔ اس کا حلق سوج گیا تھا اور درحقیقت تمام دن اپنے کمرہ سے باہر ہی نہین نکلا۔ مین نے سنا ہے کہ یہ اس کی کل جایداد اور اندوختہ کا وارث بھی ہے لیکن وہ سبلی نہین گیا۔ بعض بعض لوگ ایسے احمق ہین کہ اُن کو اس بات کا یقین ہی نہین آتا۔ لیکن مین . . . . . .

ابھی اپنا فقرہ ختم بھی نہ کرنے پائی تھی کہ اس کی نگاہ اوپر کو اُٹھ گئی اور اس وقت جو چہرہ بہت سنجیدہ معلوم ہوتا تھا مثل غنچہ کے کھلا نظر آنے لگا۔ مسٹر برڈ نے اپنی نظر اوپر اُٹھائی ایک نوجوان بالکل قریب آگیا۔ یہ وہی شخص ہے جسکو مسٹر برڈ نے مسٹر مینسل خیال کیا تھا ؛

وہی شخص۔ (نہایت بیباکی کے ساتھ) مین خلل اندازی کی معافی چاہتا ہون۔ دوسرے کمرہ مین کھیل کا سامان تیار ہے لیکن مس کلیٹن کے بغیر کیونکر ہوسکتا ہے ؛

لیڈی مس کلیٹن۔ (بہت مہربانی سے) مسٹر برون مین آپ کو پہلے مسٹر برڈ سے ملانا چاہتی ہون۔ چونکہ آپ دونون اس مقام پر اجنبی ہین اس لئے آپ لوگون کو ایک دوسرے سے واقف ہوجانا ضروری ہے مجھے اُمید ہے کہ اپنے کھیل مین آپ ان کو بھی شریک کرین گے ؛

مسٹر برون - مین آپ کی مہربانی کا نہایت مشکور ہون (مسٹر برڈ کی نگاہ نیچی دیکھکر حاسدانہ لہجے مین) لیکن مین کھیل (پھری گنگا - لیا ڈگی) کبھی نہین پسند کرتا - البتہ کبھی سخت غصہ آجائے تو اس کی بات ہی اور ہے (یہ کہہ کر اس لیڈی کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر دوسرے کمرہ مین چلنے کا اشارہ کیا اپنی نگاہین معافی کی خواستگاری کی غرض سے مسٹر برڈ کی طرف ڈال کر وہ لیڈی اٹھکر اس کے ساتھ دوسرے کمرہ مین جہان تمام لوگ اس کے انتظار مین بیٹھے تھے چلی گئی +

مسٹر برڈ اب اس مقام پر تنہا رہ گیا +

یہ پہلی ظل اندازی تھی - مسٹر برڈ دل ہی دل مین اس شخص کو جس نے ایسے موقع پر اس کے ساتھ ایسا بے رحم سلوک کیا کوس رہا تھا - اور نہایت غمگین ہوکر سوچ رہا تھا کہ اب کیا کرنا چاہئیے +

یہ اپنی جگہ سے اٹھ کر لیڈی (ہوٹل کی مالکہ) کی لڑکی کے قریب جو ہارمونیم کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھی اور شرمیلی نظرون سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی جا بیٹھا - چونکہ یہ دونون میز پر ایک ہی مقام پر بیٹھے تھے اسوجہ سے اس سے یکایک باتین شروع کر دینے مین کوئی دقت اور کسی قسم کا خیال نہ تھا

مسٹر برڈ (سوال کے لہجے مین) یہان وہ شخص جس کو مسٹر مینسل کہتے ہین نظر نہین آتا +

وہی لیڈی - آہ - وہ یہان کہان - اس کی حالت بہت خراب ہے کچھ عرصہ ہوا اس کا ایک عزیز نہایت بے رحمی سے قتل کر ڈالا گیا ہے - اس کے قتل کی حالت نہایت افسوسناک سنائی دیتی ہے - کیا آپ کو اسکی خبر نہین ؟ اس کا نام مسٹر سلیمن تھا - اور سبلی مین رہتی تھی - اس کا حال تو تمام اخبارون مین چھپا ہے

مسٹر برڈ - ہان مجھے معلوم ہے - تو یہ شخص اس کا بھتیجا ہے (اور اسیطرح باتین کرنے لگا تاکہ ان نیک مزاج مسون سے اس کے حالات جہان تک ممکن ہون معلوم ہو جاوین) نہایت حسین اور خوبصورت جوان ہے - بظاہر

اُس کو اپنے مرتبہ اور عزت کا بہت بڑا خیال رہتا ہے ۔
مس ۔ ہان ۔ لوگ اس کو نہایت ہوشیار اور ذہین بتلاتے ہین ۔
مسٹر برڈ کیا وہ ہمیشہ سے باتونی نہین ہے ۔
مس ۔ ہان ۔ وہ باتین کیون نہین کرتا تھا ۔ مگر جب سے یہ واقعہ ہوا ہے اس نے ایسی خاموشی اختیار کر لی ہے کہ اب اس کے بولنے کی ہمکو گون کو آرزو ہی رہا کرتی ہے ۔ اس کو مشینون کا بہت شوق ہے اور خود بھی ایجاد...
اتنے مین ایک گستاخ لڑکی نے ہارمونیم کے ایک کنارہ سے جھانک کر آواز دی ۔ جس کے سنتے ہی وہ مس فوراً خاموش ہوکر اوپر دیکھنے لگی) آہ کلیرا یہان آکر کیون نہین بیٹھتین جتنے آدمی یکجا ہو کر بیٹھین وہ اچھا یا الگ اکیلی بیٹھی رہو ۔ کھیلنا نہ کھیلنا تم کو اختیار ہے (مسٹر برڈ کو اپنی طرف دیکھتے ہوے دیکھکر جھینپی ہوئی آواز سے) آؤ ۔ یہان آجاؤ ۔ آپ کو بھی لیتی آؤ ۔
یہ کہہ کر وہ لڑکی اس مسٹر برون کے قریب جا بیٹھی جس کے اصرار نے پہلی مرتبہ مسٹر برڈ کو اس کی باتون مین خلل انداز ہو کر پریشان کیا تھا ۔
مسٹر برڈ ۔ (دل مین) معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت مجھسے اور اُس آدمی سے جھگڑا ہو جائے گا (اپنی جگہ سے اُٹھ کر اور اپنے غصہ کو چھپا کر) مین بھی مجمع احباب مین چلکر شریک ہو جاؤن ؟
مس کلیرا ۔ (دبی آواز سے مگر نہایت خوشی کے ساتھ) ہان ضرور تشریف لائیے
مسٹر برڈ نے اس وقت اپنے دل مین خیال کیا کہ یہ دوسرا موقع ہے کہ اس کی کوششین پھر بیکار گئین ۔ اس کھیل نے خوب پھنسایا ان بے فکرون کے پاس سے اس نے دوبارہ اُٹھنے کی کوشش کی مگر دونون نے نہ جانے دیا ۔ برون کی کھیل سے طبیعت نہ خود آسودہ ہوتی تھی نہ دوسرے کو اس مقام سے ہٹنے دیتا تھا ۔ آخر کار بڑے اصرار کے بعد اسکی اس مقام سے جان چھوٹی ۔
مسٹر برڈ ۔ مس رابرٹ کو اپنی طرف بہ نظر اصرار دیکھتے ہوے دیکھکر) مجھے آپ کی والدہ سے کچھ کہنا ہے ۔ مین نے سنا ہے کہ وہ بہت جلد یورپ چلی جاتی ہین

اس لیئے مین امید کرتا ہون کہ میرے اس بے موقع اُٹھنے سے آپ لوگ آزردہ نہ ہون گے ٭

مسٹر برڈ یہان سے اُٹھکر جلدی جلدی تلاش کرتا ہوا مسٹر ہارٹ کے کمرہ مین جا پہونچا۔ اس کا دل ہرگز کسی ہنسی مذاق مین نہین لگتا تھا اُسکو ہر وقت اپنے اس کام کی فکر تھی جس کی وجہ سے وہ اس ہوٹل مین آیا تھا اور اُس کے پاس پہونچتے ہی کسی بہانہ سے مسٹر مینسل کے متعلق گفتگو شروع کر دی اور کچھ دیر بعد جیسے ہی وہ بیان کر رہی تھی کہ قتل کے وقت مسٹر مینسل مکان پر نہین تھا۔ دروازہ پر ایک کھٹکھٹاہٹ کی آواز سنائی دی۔ دروازہ کھل گیا اور وہی مسٹر برون جو شل سایہ کے مسٹر برڈ کے ساتھ تھا اندر داخل ہوگیا مسٹر برڈ نہایت تعجب سے دیکھ رہا تھا کہ اب دیکھیے کیا حرکت کرتا ہے کہ اتنے مین وہ آکر پلنگ پر بیٹھ گیا اور معلوم ہوتا تھا کہ گویا اس لیڈی کو وہ اپنی طرف مخاطب کرنا چاہتا ہے ٭

مسٹر برڈ اس تیسرے موقع پر نہایت غصہ ہوکر اپنی جگہ سے اُٹھا اور نہایت ادب کے ساتھ اس خلیق لیڈی سے باوجود اس کے اصرار کے کہ کچھ دیر ٹھہر کر مسٹر برون سے واقفیت حاصل کرے رخصت ہوکر کمرہ سے باہر نکل آیا اور پھر انھین لمحون مین چلا گیا ٭

اس کو صرف ایک منٹ کی دیر ہوئی ہوگی سب بورڈس کوٹھون پر اپنے اپنے کمرون مین چلے جا چکے تھے۔ اب بجز خالی کمرہ کے کچھ مسٹر برڈ کو نظر نہین آتا وہ فوراً واپس ہوکر اپنے کمرہ مین جانے کے واسطے اوپر کی طرف چلا اس کا کمرہ چوتھی چھت پر تھا جہان اور بہت سے کمرے تھے اسوقت اس کو خیال نہین تھا کہ اس کا کمرہ کونسا ہے۔ آخر کار اس کو خیال آیا کہ زینہ کے بعد تیسرا دروازہ اُس کے کمرہ کا ہے اور اس وجہ سے اُس نے کمرہ کے دروازہ پر پہونچکر اور یہ سمجھکر کہ ممکن ہے کہ کسی دوسرے کا کمرہ ہو دروازہ کو کھٹکھٹایا لیکن کوئی آواز اندر سے نہ آنے کی وجہ سے اس کو اپنا ہی کمرہ ہونے کا یقین ہوگیا۔ اس نے دروازون کو دھکا دیا۔

اور اُنکے کھلتے ہی اندر داخل ہوگیا۔ اس کمرہ کو دیکھتے ہی اس کو یقین ہوگیا کہ اس نے غلطی کی اور کسی دوسرے کے کمرہ مین چلا آیا۔ اس کے علاوہ اسکو فوراً یقین ہوگیا کہ یہ مسٹر مینسل کا کمرہ ہے کیونکہ سامنے والی میز پر عجیب و غریب چھوٹی نازک مشینین رکھی تھی۔ اگرچہ اس کا مالک موجود نہ تھا مگر مسٹر مینسل کے سوا شوقین دوسرا اسکا کون ہوسکتا ہے۔ نہین نہین وہ بھی اس کمرہ مین تھا اور ایک میز پر اپنی پشت دروازہ کی طرف کیے اور اپنا سر اپنے بازوؤں پر جھکائے ایسے بدحواس اور مایوسانہ طریقہ سے بیٹھا تھا کہ مسٹر برڈ کا دل اس کی یہ حالت دیکھکر بھر آیا۔ وہ جھجک کر پیچھے ہٹا اور چاہتا تھا کہ باہر نکل جائے۔ لیکن اس کی ایسی خاموشی اور اُس کے جسم کی ایسی بے رونقی دیکھکر جو اس کو بالکل بے جان ظاہر کر رہی تھی اس کے دل مین کچھ شک پیدا ہوا اور جلدی سے آگے بڑھ کر اس نے اس کا نام لیکر پکارا لیکن کوئی جواب نہ پاکر اس نے اس کا شانہ ہلایا اور اپنے اس بے محل تکلیف دہی کے واسطے معافی کا خواستگار ہوکر اس سے اُس کے مزاج کی حالت دریافت کی ٭

اس کی آواز اس کے کانون تک نہ پہونچی تھی مگر شانے کے چھوتے ہی کرنیل مینسل اپنی جھکی ہوئی اور پژمردہ حالت سے ایکبارگی چونک پڑا اور مسٹر برڈ کی طرف گھوم کر نہایت غیض و غضب کی نگاہ سے دیکھنے لگا۔ مسٹر مینسل (ناک بھون سکوڑکر نہایت غصہ کے ساتھ بڑی تیز آواز سے جس سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ اس وقت اس کو بہت غصہ ہے) اس حرکت کی کیا وجہ ہے اب آپ مجھسے اس کے عوض مین کیا امید کرسکتے ہین مسٹر برڈ۔ پہلے اس حرکت کی وجہ آپ کو میری حماقت اور بے وقوفی خیال کرنا چاہیے۔ دوسری ..... (کسی قدر ٹھہر کر کیونکہ اس وقت اس کی نگاہ مس ڈیر کی (بگڑی ہوئی) تصویر پر پڑگئی جو مسٹر مینسل کے داہنے ہاتھ مین دبی تھی۔ بہرحال اپنے کو کسیقدر سنبھال کر اور اپنی نگاہ اس تصویر کی طرف سے پھیرکر) وجہ میرا خوف خیال کیجیے۔ مجھے معلوم ہوا

کہ نصیب اعدا آپ کی طبیعت خراب ہے اور میرا دل کسی طرح بغیر آپ کی حالت دریافت کیے مطمئن نہ ہوتا تھا ؛

کرنل مینسل۔ "مین آپ کی مہربانی کا ممنون ہون"۔ مین اچھا ہون ؛

یہ کہہ کر اس کو رخصت ہونے کا اشارہ کرکے اس نے اپنی پیٹھ پھیر لی اور اس کی اس حرکت سے صاف ظاہر تھا کہ وہ تنہا رہنا چاہتا ہے ؛

مسٹر برڈ اس کی اتدعا کے خلاف ہرگز کچھ کرنا پسند نہین کرسکتا تھا اس کو صرف اتنی ہی دیر اس شخص سے باتین کرنے کا موقع پاکر بہت بیحد خوشی ہوئی وہ نہایت شریف آدمی تھا اور اس کی شرافت کسی کی خواہش اور مرضی کے خلاف خواہ وہ اسکے خیال مین مجرم ہی کیون نہ ہو کبھی اجازت نہین دے سکتی تھی کہ کوئی کام کرکے اس کو پریشان کرے۔ مسٹر برڈ دروازہ کی طرف باہر جانے کی غرض سے جا رہا تھا کہ ایکبارگی دروازہ بڑی تیزی سے کھل گیا۔ اور وہی برون جو ہر بار ہر ایک موقع پر مخل ہوا کرتا تھا کمرہ کے اندر گھس پڑا ؛

مسٹر مینسل اس دوسری خلل اندازی کو برداشت نہ لاکر اپنے آپے سے باہر ہوگیا اور اپنے مقام سے اُچک کر دروازہ کی طرف تیزی سے جھپٹا گویا مسٹر برون کی اس وقت ہڈی پسلی باقی نہ رکھے گا مگر بالکل برابر آکر نہایت غصہ کے ساتھ دروازہ کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگا کہ کیا شریفون کا یہی طریقہ ہے کہ جس کے کمرہ مین چاہین۔ بلا دروازہ کھٹکھٹائے ہوئے گھس پڑین ؛

مسٹر برون (پیچھے چوکھٹ کی طرف ہٹ کر نہایت خوفزدہ ہوکر) بیشک مجھسے غلطی ہوگئی۔ معاف کیجئے۔ مجھے یہ خیال نہ تھا کہ یہ کسی دوسرے کا کمرہ ہے بلکہ مین اپنا ہی کمرہ سمجھ کر اندر چلا آیا تھا۔ مجھے خیال تھا کہ زینہ کے بعد تیسرا دروازہ میرے ہی کمرہ کا ہے۔ خیر اب معاف کیجئے مین چلا جاتا ہون (اس طرح بکتا ہوا وہ باہر نکل گیا) ؛

مسٹر برڈ کو اپنے ہی خیال کی تائید اور اس طرح مسٹر برون کا اندر

گھس آنا نہایت ناگوار گذرا ٭

مسٹر برڈ نہایت معذرت کی نگاہ سے مالک کمرہ کی طرف مڑا اور اُس سے دریافت کیا کہ یہ شخص جو ابھی باہر چلا گیا کون تھا۔ لیکن بجائے اسکے جواب ملنے کے مسٹر برڈ نے اُسکے غضبناک چہرہ کو دیکھکر اور زیادہ اُسکو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا کیونکہ آیندہ اُسکے اپنے ذاتی منصبی کے انجام دہی مین مشکل پڑنے کا اندیشہ تھا۔ یہ خیال کرکے وہ کمرے سے باہر نکل گیا ٭

باب چہاردہم

آخری کوشش

تکلیف کے بعد راحت ہے

مسٹر ہورس برڈ کی اس رات کی نیند نہایت خوشگوار تھی۔ اول یہ کہ وہ اس برون کی شرارتون سے نہایت پریشان ہوگیا تھا اور اُسکی اس آخری شرارت نے اس کو بخوبی سمجھا دیا تھا کہ یہ شخص ہرگز قابل اعتبار نہین بلکہ حتی الامکان اس کے چال چلن کی کیفیت جہان تک ممکن ہو معلوم کرلی جائے تو اور بھی بہتر ہے۔ دوسرے اس کے دل سے اس بیچارے غریب نوجوان کا خیال جس کے پاس سے ابھی ابھی یہ آیا تھا نہین بھولتا تھا سوتے جاگتے بار بار اس کا خیال دل مین آرہا تھا۔ خواب مین بھی وہی سما پیش نظر ہے صبح کو جاگنے پر بھی وہی حالت نا امیدی جو کہ دروازہ کھولتے ہی اُسے نظر پڑی تھی اب بھی معلوم ہو رہی ہے۔ یہ کسیطرح خیال ہی نہین کیا جاسکتا کہ وہ بیچارہ مصیبت زدہ اُس وقت سو رہا تھا ممکن ہے کہ مس ڈیر کے حسن وجمال کا خیال اور اس اندوہ ناک حالت کو سوچ کر وہ اسیطرح غمگین ہو۔ یا کسی اور خاص خیال نے جس نے اس رات کی تاریکی اور سناٹے مین آگھیرا ہو اس کو اس طرح پریشان کردیا ہو۔ اُسکو

یقین تھا کہ باوجود اس کے کہ اس کو وہ حالت اور وہ غور و خوض جو کہ اُسکے کمرہ مین داخل ہونے اور اُس کو ہوشیار کردینے کی وجہ سے جاتی رہی تھی پھر ویسی ہی ہوگئی ہوگی اور اگر وہ دیوار جو اُس کے اور اس کے کمرے کے درمیان حائل ہے اگر ہٹادی جائے تو ضرور اس کا سر اسی طرح اپنے ہاتھون پر جھکا ہوگا اور اُس کی نگاہین نہایت حسرت کے ساتھ اس بگڑی ہوئی تصویر پر جمی ہونگی۔ آج پہلا موقع ہے کہ مسٹر برڈ کے دل کو انسانی ہمدردی اور ارتکاب جرم کے خوف نے جو ابھی ابھی اسکے پیش نظر تھا بیقرار کردیا اور وہ اپنے پلنگ پر بار بار کروٹین بدلتا تھا اور سوچ رہا تھا کہ باوجود اس بے قراری کے جو اس کی بدحواسی نے اس کے دل مین پیدا کردی ہے اب بھی یہ اپنے ارادہ پر مستقل رہنا پسند کرے گا اور تحقیقات کرکے اپنے فرائض منصبی ادا کرنے سے باز رہنا مناسب نہین خیال کرسکتا۔ رات کی خاموشی مین اس کا دل بے اختیار یہی جواب دے رہا تھا کہ نہین ہرگز نہین۔ اس ارادہ سے باز ہی رہنا بہتر ہے۔ لیکن صبح کے وقت جب تمام روشنی پھیل گئی اور اس کی بھی اُس خواب و خیال کی حالت جاتی رہی۔ دل کو اچھی طرح سمجھا کر پھر اپنے پچھلے ارادہ پر مستقل ہوگیا۔ کچھ بھی ہو اس معاملہ کی تفتیش ضروری ہے اور کسی بے گناہ کا خون ہوجانا انسانی ہمدردی اور اپنے فرائض منصبی کے بالکل خلاف ہے۔

صبح کو کھانے کے وقت مسٹر مینسل کا پتہ نہین۔ اس کی حاضری کارخانہ مین سویرے سے ضروری تھی۔ اس نے پہلے ہی کچھ کافی پی کر اپنا راستہ لیا۔ لیکن مسٹر برون موجود تھا جس کے دیکھتے ہی مسٹر برڈ خائف ہوا اور اس کو سر سے پیر تک بار بار اس غرض سے دیکھتا تھا کہ شاید اسکے عادات و اطوار معلوم کرسکے۔ لیکن کسی کے دلی حالات کیونکر معلوم کیے جاسکتے ہین بجز اس کے کچھ سمجھ مین نہ آتا کہ باوجود اجنبی محض ہونے کے یہ شخص معلوم نہین کیون مسٹر برڈ کے ساتھ دشمنی کرنے پر آمادہ ہے اور منت مین اس کے کام مین خلل انداز ہوتا ہے۔

مسٹر برڈ کا دل یہ بھی گواہی دیتا تھا کہ اس کی یہ حرکتین اسکو تکلیف دینے یا اس کو ذلیل کرنے کی غرض سے نہین ہین - کیونکہ مسٹر برون نہایت مہذب آدمی تھا اور حتی الامکان چاہتا تھا کہ مسٹر برڈ سے باتین کرے - باوجود ان سب باتون کے معلوم نہین کیون وہ اس فضول حرکت پر آمادہ ہوگیا تھا - مسٹر برڈ کی سمجھ مین بجز اس کے اور کچھ نہین آتا تھا کہ یہ کسیقدر حاسد آدمی ہے اور چاہتا ہے کہ جو باتین کرے اس سے مخاطب ہو - دوسرے سے مخاطب ہونا اس کو گوارا نہین تھا ؛

مس ہارٹ مسٹر برڈ کے ساتھ ہوین تو پہلے ہی سے بے باک نہین تھی اور کسیقدر کم سخن معلوم ہوتی تھی - لیکن اسوقت اُس کو کون کہے اور بھی بہت سے حضرات جو اس وقت موجود تھے معلوم نہین کس چکر مین ہے کل کی سی حالت ہی نہین جس کو دیکھیے خامُوش نہ وہ پہلی سی شفقت نہ اخلاق جس کی نگاہ دیکھیے پھری پھری سی نظر آتی ہے ؛

مسٹر برڈ اگرچہ مسٹر برون کی عادات اور شرارتون کو غور کرتا تھا لیکن کوئی نتیجہ نہین نکالا تھا کہ اس کی شرارتون کا کیا نتیجہ ہوسکتا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے - اپنے انھین خیالات مین محو نہایت اطمینان کے ساتھ میز پر سے اُٹھا اور کوٹھے پر اپنے کمرہ مین چلا گیا - مسز ہارٹ نے جواب تک نہایت مہربان تھی مسٹر برڈ کو اپنے کمرہ مین بلا بھیجا اور کہا کہ مسز ہارٹ - (نہایت بے مروتی کے ساتھ) مسٹر برڈ اگرچہ مجھے آپ سے کہتے ہوے شرم معلوم ہوتی ہے تاہم مین مجبور ہون - ایک شخص نے مجھسے مستقل طور سے آپ کے کمرہ مین قیام کرنے کا وعدہ کیا ہے اور مین نے وہ کمرہ اسے کرایہ پر دیدیا لہذا مناسب ہے کہ آپ اُسے خالی کردین ؛

اگرچہ مسٹر ہارٹ نے باتین بہت بنائین اور حتی الامکان کوشش کی کہ اصل معاملہ چھپا جاے لیکن صاف ظاہر ہوگیا کہ وہ کسی طرح

مسٹر برڈ سے اپنا ہوٹل خالی کرانا چاہتی ہے۔ مسٹر برڈ نے بھی اپنے سے ہر ایک کی نگاہ پھری ہوئی دیکھکر اصرار کرنا مناسب نہ خیال کیا اور فوراً اس کی مرضی کے موافق جواب دیدیا۔ اور ہوٹل سے چلے جانے کے لیے اپنی رضامندی ظاہر کردی۔

یہ سنکر مسز ہارٹ ہنسنے لگی اور نہایت ہمدردی ظاہر کرکے مسٹر برڈ کی ہر طرح مدد کرنے پر اپنی آمادگی ظاہر کی لیکن وہ نہایت مہذب طریقہ سے اُسکی امداد کو نامنظور کرکے جلدی سے اس مقام سے اُٹھکر اور اس کی معذرت کی کچھ پرواہ نہ کرکے اپنے کمرہ مین آکر بیٹھ گیا اور سوچنے لگا کہ اب کیا کرنا چاہیے؟ اس ہوٹل مین آنے سے اس کو باوجود اپنے نامعلوم دشمن کے تین باتین معلوم ہوئین ؛

اول یہ کہ کرنیل مینسل کو اپنی پھوپھی کی تقریب غمی اور اس کے تجہیز و تکفین مین شریک نہ کرنے کے لیے ایک معقول وجہ مل گئی تھی ؛

دوسری یہ کہ اس کو مشینون کی ایجاد کا نہایت شوق تھا اور اسوقت بھی ایک نئی مشین کا نمونہ اس کے پاس تیار تھا ؛

تیسری یہ کہ جس روز سلی مین یہ واردات ہوئی وہ اپنے مکان پر موجود نہ تھا۔ چاہے جہان گیا ہو یہ ٹھیک نہین معلوم ؛

مسٹر برڈ دل مین خیال کرتا تھا کہ یہ باتین جو اب تک معلوم ہوئین بہت زیادہ مفید نہین ہوسکتین اور گورنر ہلڈ رتھ کی بچت کے واسطے ہرگز کافی نہین ہین۔ مگر اب کون ایسی تدبیر کی جاے اور کیونکر ممکن ہے جس سے ان باتون کی جو اب تک معلوم ہوئین ہین زیادہ مضبوطی ہوجاے یا اور کوئی بات اور زیادہ مفید مطلب حاصل ہوسکے۔ ہوٹل سے یہ نکال ہی دیا جاچکا ہے یہان چند آدمی ایسے تھے جن سے باتون باتون مین اسکے حالات اچھی طرح معلوم ہوجانے کی امید تھی۔ اب کچھ سمجھ مین نہین آتا کہ کہان جائے اور کہان جاکر پتہ لگائے۔ سوا پتلی گھر (مل) کے اور کہان جاے اور کہان پتہ لگنے کی امید ہوسکتی ہے۔ اور یہ ایک ایسی بات تھی کہ جس سے وہ

پہلے ہی سے گھبرا تا تھا کیونکہ وہان یہ لازمی بات ہے اس کو اپنا راز افشا کرنا پڑے گا اپنا مطلب ظاہر کرنا وہان ضروری ہے ماسوا اس کے یہ بھی بتلانا ضروری ہوگا کہ مسٹر مینسل پولیس کی نظر بندی مین ہے اور حکام ذی اقتدار کا شک کسیقدر اس کی جانب ہے اگرچہ وہ زیر حراست نہین لیا گیا ؛

ابھی مسٹر برڈ اپنے انھین خیالات مین غرق تھا کہ یکایک یہ الفاظ جو بہت جلدی اور نہایت پیاری آواز سے باہر والے کمرہ کے اندر بولے گئے تھے اس کے کانون تک پہونچے۔ "واقعی حضور بہت اچھے آدمی ہین" ان الفاظ کو سنتے ہی مسٹر برڈ اپنی جگہ پر اچھل پڑا اور اسکے خیالات ایک نئی جانب متوجہ ہوگئے۔ ہوٹل کے نوکرون سے اگر کچھ دریافت کیا جاے تو ضرور وہ حالات تھوڑے بہت بتلا سکین گے خاصکر یہ لڑکی جو اس کوٹھے کے کمرون پر کام کرتی ہے ممکن ہے کہ بہت صراحت کے ساتھ حالات نہ بتلا سکے لیکن یہ تو ضروری ہی بتلا سکے گی کہ اس قتل والی صبح کو مسٹر مینسل کہین گیا تھا یا نہین۔ بہرحال اب دل مین ٹھن گئی کچھ بھی ہوجانا تو ہے ہی ہے یہ موقع کیون ہاتھ سے دیجئے اس لڑکی سے جو کچھ معلوم ہوسکے اس کے حالات ضرور دریافت کرلینا چاہیئے۔ روپیہ پیسہ کی لالچ ضرور اس کو حالات بتلا دینے پر راغب کردے گی۔ اگر اب تک کل کوششین بیکار گئین تو کوئی ضرور نہین کہ اس مرتبہ بھی مایوسی سے سابقہ پڑے ؛

یہ خیال کرکے مسٹر برڈ نے اس لڑکی کو اپنے کمرہ مین بلایا اور ایک چمکتا ہوا چاندی کا ڈالر اس کو دکھلا کر کہا کہ اگر وہ ایک معمولی سوال کا جواب اس کے عوض مین دینا پسند کرے تو کوئی ہرج نہ ہوگا ؛

لیکن خلاف امید یہ رنگ دیکھکے۔ وہ لڑکی تو جھجک کر پچھلے پیر یہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی کہ میری مالک لڑکیون کو نوجوان آدمیون سے جو ہوٹل مین ٹھہرا کرتے ہین باتین کرنے کے واسطے ہمیشہ منع کرتی ہے اور اگر اسکو ذرا بھی خبر ہوگئی تو اس کا باعث ناراضی کا ہوگا ؛

مسٹر برڈ اس کا سر ہلانا اور اسطرح پر ٹھٹکنا دیکھکر سکتہ کے عالم مین ہوگیا۔ اور گویا اپنے دل کو یقین دلاتا تھا کہ بدقسمتی اس کی رفیق ہے ہر طرف متنفس اپنا دشمن ہے کوئی کام کیونکر ٹھیک ہوسکتا ہے۔ جتنا ہی جلدی اب اس مکان کو چھوڑ دیجئے اُتنا ہی بہتر ہوگا ٭

دس ہی منٹ کے بعد وہ ہوٹل کے باہر سڑک پر تھا ٭

اب مسٹر برڈ کے لیے ایک کام ضروری تھا کہ کم از کم مل جاکر کسی نہ کسی سے واقفیت حاصل کرے خواہ اور سیریا اکونمنٹ ہی سے اگر مسٹر مینسل کی بابت کچھ معلوم ہوجائے تو بہتر ہے کہ وہ اپنی پھوپھی کے قتل کی صبح کو کہان تھا۔ یہ دن قریب قریب کل اس کوشش مین صرف ہوگیا مگر بظاہر کوئی فائدہ نہین ہوا۔ قبل اس کے کہ وہ کارخانہ کی طرف جائے اس نے اپنا بھیس تبدیل کرنے مین بے حد کوشش کی لیکن اس پر بھی کسی بڑے اور معزز عہدہ دار سے ملاقات نہ ہوسکی اور تمام کوششین بیکار ہوگئین۔ سمجھ مین نہین آتا تھا کہ اس کی بدقسمتی جس نے ہوٹل مین اسے پریشان کر رکھا تھا یہان بھی اسکے ساتھ ہے اور اس سے پیچھا چھڑانا کیونکر ممکن ہوسکتا ہے عجیب معاملہ تھا جس شخص سے ملنے کی خواہش کرتا۔ وہ کسی نہ کسی بہانہ سے ملنے سے انکار کرتا اور کوئی عذر ایسا پیش کردیتا کہ جس کا کوئی جواب ہی ممکن نہین تھا بار بار ناامیدیون کی وجہ سے اور ملازمین کی مشکوک نگاہون سے جن کی معرفت اہلکارون کے پاس مسٹر برڈ کا پیغام وغیرہ پہونچا تھا نہایت پریشان اور بددل ہوکر مسٹر برڈ نے اس کوشش سے بھی ہاتھ دھویا اور فوراً کارخانہ کے حدود سے باہر ہوکر دل مین اپنی آخری طریقہ پر کوشش کرنے کا جو کہ باقی رہ گیا تھا اور اسطرح اپنی قسمت آزمائی کا ارادہ کر رہا تھا ٭

وہ طریقہ اور تدبیر یہ تھی کہ مسٹر گوڈین کے مکان پر جو اس کارخانہ کا ایک معزز ممبر تھا جو آج اتفاق سے کارخانہ مین کسی وجہ سے نہین آیا تھا چلکر اگر ممکن ہوسکے تو خود ہی بلکہ مطلوبہ حالات دریافت کیے جائین ٭

مسٹر برڈ (دل مین) ممکن ہے کہ ان بدگمانیون کا اثر جو بدقسمتی سے

اس مقام پر میری جانب سے سب کے دلون مین موجود ہین اس مکان تک نہ پہونچا ہو (اور کسی سے اس کے مکان کا پتہ دریافت کر کے فوراً اس جانب روانہ ہو گیا)۔

اس وقت مسٹر برڈ کے آنے سے مالک مکان کو کوئی دلچسپی نہ تھی مسٹر گوڈمین کی طبیعت رات سے خراب ہے اور اس وقت اجنبی آدمیون سے ملنا بہت ہی گران ہے۔

مسٹر گوڈمین۔ مینسل (بجواب سوال مسٹر برڈ یعنے کوئی اس نام کا آدمی آپ کے کارخانہ مین نوکر ہے)۔ جی ہان۔ مینسل میرے ایک کمپنی کا نام ہے۔ معاف کیجیے گا (یہ سنکر مسٹر برڈ ذرا خاموش ہو گیا) یہ تو فرمایئے آپ کو اس سے کیا مطلب ہے اور اس کا نام آپ کیون دریافت کر رہے ہین۔ اور میرے پاس اس کے حالات دریافت کرنے کے واسطے کس غرض سے تشریف لائے ہین؟

مسٹر برڈ۔ کیونکہ (نہایت مستقل مزاجی اور بہادری کے ساتھ) آپ سے اس کے واقعی حالات دریافت ہو سکتے ہین۔ جن کا دریافت کیا جانا انصاف کی غرض سے ضروری ہے۔ مین سٹی کے ڈسٹرکٹ اٹرنی کا جاسوس ہون اور یہ دریافت کرنا چاہتا ہون کہ مسٹر مینسل ۲۶ ستمبر کی صبح کو کہان تھا۔

یہی واقعی کام بھی تھا۔ مسٹر برڈ نے یہ کہہ کر مسٹر گوڈمین کی طرف نگاہ کی۔ اس کی بھی نگاہون سے اطمینان معلوم ہوتا تھا گویا کہ وہ مسٹر برڈ کے جواب سے مطمئن ہو گیا اور جو کچھ اس نے کہا اس کو اسکی صداقت مین کوئی کلام نہین ہے لیکن جواب دینے سے قبل وہ آرام کرسی پر ٹیک کر سوچنے لگا۔

مسٹر گوڈمین۔ آپ خود اس سے کیون نہین دریافت کر لیتے۔ میرے خیال مین وہ آپ کو ضرور بتلا دیگا۔

مسٹر گوڈمین نے ان الفاظ کو جس زور کے ساتھ کہا اس سے فوراً

مسٹر برڈ کسیقدر چوکنا سا ہو گیا اور دل مین خیال کیا کہ اس بات کا جواب ذرا سوچ سمجھ کر دینا چاہیے۔ حقیقت امر یہ ہے کہ مسٹر گوڈ بن مسٹر مینسل کا دوست تھا اور اس وجہ سے اس کے حالات ایک غیر شخص سے بتلانا مناسب نہین سمجھتا تھا۔ اگرچہ مسٹر برڈ کو اس کا جواب ناگوار تو ضرور ہوا لیکن اپنا طرز گفتگو تبدیل کر کے نہایت تیزی سے جواب دیا ؛

مسٹر برڈ (نہایت ہوشیاری سے) اس مین کچھ شک نہین کہ وہ ضرور اپنے حالات اچھی طرح بتلا دیگا لیکن ابھی اسے ایک ایسا صدمہ جانکاہ پیش آیا ہے کہ کچھ عرض نہین کیا جا سکتا۔ ایسی حالت مین مین نے مناسب نہ خیال کیا کہ اس کی پریشانی ایسے سوالات سے اور زیادہ بڑھائی جائے۔ اگرچہ یہ بہت ہی معمولی بات ہے۔ ایک شخص نے جس کا نام لینے کی کوئی ضرورت نہین معلوم ہوتی سبلی مین حکامون کے گوش گذار کر دیا ہے کہ مسٹر مینسل مسٹر سلیمن کی جائداد کا وارث ہے اور ممکن ہے کہ اس نے اس کی مختصر جائداد حاصل کرنے کے واسطے عجلت کی ہو اور اس کے ہلاک کرنے مین شریک رہا ہو۔ یہ محض ایک بازاری خبر معلوم ہوتی ہے اور مطلق اس بات کا ثبوت نہین ہے کہ مسٹر مینسل اس کے مارے جانے والے دن یا ایک روز قبل یا بعد بھی سبلی مین رہا ہو لیکن حاکمون کا فرض ہے اور بغرض انصاف ضروری ہے کہ اس بے اصل تہمت کو غلط ثابت کر دیا جاے۔ اس وجہ سے یہ کام میرے سپرد کیا گیا ہے کہ مین پتہ لگاؤن کہ اس روز مسٹر مینسل کہان تھا۔ یہ تو مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ اس دن وہ بوفیلو مین نہین تھا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی ضرور نہین کہ وہ اگر بوفیلو مین نہین تھا تو خواہ مخواہ سبلی ہی مین رہا ہو۔ مجھے امید ہے کہ آپ مہربانی کر کے مجھے بخوبی بتلا دینگے کہ آیا وہ شخص کہان گیا تھا تاکہ بوفیلو سے اس کی غیر حاضری کی وجہ ٹھیک ٹھیک معلوم ہو جائے اور اس بیچارے کی طرف سے بیکار شک جو لوگون کے دلون مین پیدا ہو رہے ہین رفع ہو جائین ؛

لیکن یہان کب اثر ہونے والا تھا۔

مسٹر گوڈمین۔ مجھے نہایت افسوس ہے کہ مسٹر مینسل کے سفر کی بابت مین کچھ بھی آپ کو نہین بتلا سکتا اس کے حالات آپ کو خود اُس سے دریافت کرنا ہون گے ٭

مسٹر برڈ۔ بہرحال آپ نے کسی اپنی ضرورت سے اسے باہر نہین بھیجا تھا

مسٹر گوڈمین۔ نہین مین نے نہین بھیجا تھا

مسٹر برڈ۔ مگر یہ آپ کو معلوم تھا کہ وہ کہین جانے والا ہے یا گیا ہے؟

مسٹر گوڈمین۔ ہان۔ مین جانتا تھا ٭

مسٹر برڈ۔ تو غالبًا یہ تو آپ بتلا سکین گے کہ وہ واپس کب آیا؟

مسٹر گوڈمین۔ وہ یہان دوسرے روز چہارشنبہ کے دن آگیا تھا ٭

مسٹر گوڈمین کے ان خشک جوابات سے مسٹر برڈ سمجھ گیا کہ اس صفائی سے انکار کرنے کی کوئی خاص وجہ ہے۔ مسٹر گوڈمین کی طرف دیکھکر بہت آہستگی سے ٭

مسٹر برڈ۔ آپ مسٹر مینسل کے دوست ہین؟

مسٹر گوڈمین۔ ہان وہ برابر میرے مکان پر آتا ہے (جلدی سے اور بہت ملائمت سے جواب ملا) ٭

مسٹر برڈ (نہایت ادب سے ذرا سر جھکاکر) آپ کو اُس کی غیر حاضری سے کسی قسم کا شک نہین ہے؟ ٭

مسٹر گوڈمین (نہایت بے رخی سے) نہین مجھے مسٹر مینسل کی بدچلنی کا کسی طرح یقین نہین آسکتا ٭

مسٹر برڈ کو اس بے رُخی سے فوراً معلوم ہوگیا کہ مسٹر گوڈمین کو اب اس کا زیادہ یہان بیٹھنا ناگوار ہے۔ لیکن قبل اس کے کہ وہ یہان سے چلے اُس نے ایک آخری کوشش کا ارادہ کرکے نہایت مستقل مزاجی سے اپنا سر ہلاکر۔ بہت آہستگی سے (بدبدا کر کہا)

مسٹر برڈ۔ مین پھر خیال کرتا ہون کہ بہت ممکن ہے کہ وہ واشنگٹن گیا ہوگا۔

(اس کے بعد مسٹر گوڈمین کی طرف بنظر تجسس دیکھکر) جہان تک مجھے معلوم ہے اس کو ایجاد کرنے کا بھی شوق ہے ٭

مسٹر گوڈمین (بے رخی سے) ہان ٭

مسٹر برڈ۔ کیا اس وقت کوئی مشین اس کے پاس ایسی تیار نہیں ہے جس کو وہ بڑے کارخانے والوں کے پیش نظر لانے کی کوشش کرتا ہو؟

مسٹر گوڈمین (جبراً قہراً) غالباً ہے تو ضرور ٭

مسٹر برڈ۔ کیا آپ یہ بھی نہیں خیال کر سکتے کہ وہ نیویارک کسی سے اپنی ولیپ مشین کے معاملات وغیرہ طے کرنے کی غرض سے گیا ہو یا کسی کی رائے کا متلاشی رہا ہو۔ جب اس کی ان معاملات میں دلچسپی ہے تو فطرتاً اسکی بابت ایسا خیال کیا جا سکتا ہے۔ اگر مجھے اتنا ہی معلوم ہو جائے اور اس بابت یقین ہو جائے کہ وہ واقعی نیویارک گیا تھا تب بھی میں اسوقت بلی نہایت اطمینان سے واپس چلا جا سکتا ہوں ٭

مسٹر برڈ کی اس بے غرض و مہربانی کی تقریر نے آخر کار ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر گوڈمین کے سخت دل پر کسی قدر اثر کیا۔ خیر یہاں تک مسٹر گوڈمین نے بمشکل اقرار کیا کہ مسٹر مینسل نے اس مشین کی بابت کچھ تذکرہ ضرور کیا تھا اور یہاں سے (یعنے یوٹیلو سے) اپنے جانے کا ارادہ بھی ظاہر کیا لیکن اس سے زیادہ اُسے کچھ معلوم نہیں ٭

مسٹر برڈ اس فضول اور ادھوری باتوں سے بے حد پریشان ہو کر دل میں خیال کرنے لگا کہ یہاں اب زیادہ ٹھہرنا بیکار ہے اس شخص سے ہرگز امید نہیں کی جا سکتی کہ مسٹر مینسل کی بابت کچھ بھی پتہ لگ سکے کہ وہ مسز سلیمن کے قتل والے دن کہاں تھا ٭

یہ فوراً اپنی جگہ سے اُٹھا اور سلام کر کے دروازہ کی طرف مڑ کر باہر کی طرف جا رہا تھا ٭

اب تک مسٹر برڈ یہی جانتا تھا کہ اس کمرہ میں بجز مسٹر گوڈمین اور خود اپنے کے کوئی تیسرا اس کمرہ میں نہیں ہے لیکن اسکا اپنی جگہ سے اُٹھنا تھا کہ

ایک ۔ اپنی جان بچائے گیا۔ پھر اچھی طرح دیکھ کے بڑ
وہ اس ارادہ سے بیل کی سڑک پر سے ہو کر چلا تاکہ کوئی اُسے
پر بھی دلدل کی طرف جاتے دیکھکر کسی قسم کا شک اپنے دل مین نہ لائے
آخرکار اُس جھونپڑے کے پاس جو کہ اُس جنگل کے بیچ مین تھا بغیر راستہ مین
ہوئی سے ملے ہوئے جا پہونچا۔ اس مرتبہ وہ اندر چلا گیا لیکن اس مین
در اخالی لٹھون اور انگیٹھی کے جس مین کبھی آگ جلائی گئی تھی اور ایک
خمایت بھدی بیچ اور میز کے اور کچھ نہ تھا۔ مشکوک حالت میں وہ اِدھر
یہ اُدھر راستہ کی طرف دیکھتا تھا کہ شاید کوئی نئی بات معلوم ہو جائے جس سے
لڑکا سراغرسانی کا ذریعہ ہاتھ آئے ۔

اس کی نگاہ اُس گھنے مقام پر جا پڑی جہان اُس نے دو راستے
جن مین وہ پہلے ہو بھی آیا تھا دیکھے اس مرتبہ ذرا غور کرنے سے اُسے ایک
پایسرا راستہ دکھلائی دیا۔ یہ راستہ جھونپڑی کے پشت کی جانب سے اُن راستون
ملے خلاف جن کے ذریعہ سے مغربی کنارہ پر جانے کا راستہ تھا یہ ایک اور
ہی جانب جا رہا تھا۔ آفتاب کی طرف دیکھکر جو ابھی بلندی پر تھا آگے بڑھا
یہ راستہ اور راستون کی بہ نسبت بہت پیچیدہ اور لمبا تھا۔ نشیب و فراز
ہن گزرتے ہوئے جھربیری کی گھنی جھاڑیون کے پاس سے گھومتا ہوا معلوم ہوا
نہیں یہان قریب ہی جھاڑیون مین پھر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ایک
دور نہایت پتلا راستہ ایک پہاڑی کی طرف جاتا ہے۔ اس مین چل کر
یہ پھر جنگل مین پہونچ گیا اور آگے بڑھکر ایک سڑک پر پہونچا جو اس
نگل کے بیچ سے مزدورون یا لکڑہارون کے واسطے بنائی گئی تھی۔ یہان
پھر کر خیال کرنے لگا کہ اب مین داہنی طرف چلون یا بائین۔ بہرحال داہنی
ف چلنے کا تصفیہ کر کے آگے بڑھا۔ یہ سڑک بہت بھدی اور ٹیڑھی
یہان نہ گھوڑون کے سم کے نشان تھے نہ جانورون کے کھرون کا
یہ تھا۔ چلتے چلتے ایک کھلے مقام پر پہونچ کر اُسے معلوم ہوا کہ یہ پہاڑی
کے اس کنارے پر ہے جہان سے مانٹینہ Mantoria دکھلائی دے رہا تھا

اور یہان سے تقریباً ڈیڑھ دو میل چلنے سے وہ اس اسٹیشن پر پہونچ جائیگا جو اس مقام کے کان کنون کے آرام کے واسطے بنایا گیا تھا ٭

اب کوئی شک نہین کہ اس منحوس تیسرے پہر کو مسٹر مینیل نے اس راستہ سے بھاگ کر اپنی جان بچائی تھی لیکن یہ محض شک پر گمان کر لینا مناسب خیال نہ کر کے آگے بڑھا اور ارادہ کیا کہ اس اسٹیشن پر پہونچکر اس امر کی جانچ کر لینا چاہیئے کہ اس منگل کی شام کو کون کون سے مسافر اس اسٹیشن سے سوار ہوئے تھے ٭

آگے بڑھ کر معلوم ہوا کہ ایک چوڑا دریا جسے اس نے پہلے نہین دیکھا تھا پہاڑی اور اس سڑک کے راستہ پر تھا جو اسٹیشن کو گئی تھی اور اس وجہ سے بہت دور تک اسے دریا کے کنارے کنارے چل کر تلاش مین جانا پڑا اس مین اس کا بہت سا وقت خراب ہو گیا۔ اس خوشی مین کہ اُس نے اب پتہ لگا لیا اس کا مطلق خیال نہ کیا اور اسٹیشن پر پہونچ کر اس فکر مین تھا کہ کس سے دریافت کرے۔ ایسی جلدی تھی کہ یہ بھی خیال جاتا رہا کہ جس راستہ سے وہ آیا تھا آیا وہ راستہ اس حالت مین بھاگنے کے لیئے اچھا اور مناسب بھی ہے یا نہیں ٭

پسنجر ٹرینس جو صرف اس اسٹیشن پر ٹھہرتی تھین دونون نکل چکی تھین اور اسٹیشن ماسٹر اس وقت فرصت مین بیٹھا تھا۔ اس کی صورت دیکھتے ہی مسٹر برڈ نے خیال کیا کہ یہ شخص نہایت ایماندار نیک اور قابل اعتبار ہے اور اس خیال سے کہ اس سے حالات بہت صحیح معلوم ہو جائینگے اپنے دل مین بہت خوش ہوا۔ اور فوراً یہ سوالات شروع کر دیئے ٭

مسٹر برڈ۔ کیون جناب علاوہ کان کنون کے اور بھی آدمی اس اسٹیشن سے اکثر سوار ہوا کرتے ہون گے ٭

اسٹیشن ماسٹر (ہنس کر) نہین۔ بہت کم۔ وہ تعداد ایسی ہے کہ انگلیون پر گنی جا سکتی ہے ٭

مسٹر برڈ۔ اگر یہ حالت ہے تو جب کبھی کوئی اجنبی شخص یہان آجاتا ہوگا تو

آپ کو خاص خیال اس کا ہوتا ہوگا کہ اس جنگل مین یہ کہان آن پھنسا ؛
اسٹیشن ماسٹر۔ ہان ممکن ہے۔ لیکن کون اس فکر مین پڑا رہتا ہے۔ مگر بعض وقت ایسا بھی ہوتا ہے ؛
مسٹر برڈ۔ کیا آپ مہربانی کر کے خیال کر سکتے ہین کہ گذشتہ ہفتہ مین کسی روز یہان سے ایک نوجوان خوشین اور خوب گورا۔ اور بڑی بڑی مونچھین ہین۔ ممکن ہے کہ گھبرایا بھی معلوم ہوتا ہو اس اسٹیشن سے سوار ہوا تھا ؛
اسٹیشن ماسٹر (آہستہ سے سر ہلاکر) مجھے خیال نہین آتا۔ خوب گورا چٹا اور بڑی بڑی مونچھین آپ بتلاتے ہین ؛
مسٹر برڈ۔ کچھ جلدی نہین ہے خوب غور کر لیجئے۔ بہت تندرست آدمی تھا وہ ضرور بہت گھبراہٹ اور عجلت مین رہا ہوگا اور اگر کوئی اوور کوٹ پہنے رہا ہو تو وہ بھورے رنگ کا ہوگا ؛
یہ سن کر اسٹیشن ماسٹر کا چہرہ بشاش سا ہو گیا ؛
اسٹیشن ماسٹر۔ ہان یاد آیا۔ اس کی تیز چمکدار نیلگون آنکھین تھین اور نیز رنگ گورا تھا ؛
مسٹر برڈ۔ ہان ہان ؛
اسٹیشن ماسٹر۔ اور اس کے ہاتھ مین کوئی خاص قسم کا ایک چمڑے کا بیگ تھا جس کو وہ بہت ہوشیاری سے لیے ہوئے تھا ؛
مسٹر برڈ۔ یہ تو مین نہین کہہ سکتا لیکن جو تم نے دیا اُسے خیال کر کے) ہان ہان ممکن ہے۔ کوئی شک نہین ؛
اسٹیشن ماسٹر (چلاکر) ہان مین نے ایسا آدمی ضرور دیکھا تھا وہ شاہراہ سے جون ہی آیا اس کی جانب خود بخود مین متوجہ ہو گیا تھا۔ وہ معلوم نہین کیا سوچ رہا تھا اور کچھ بھول چکا سا تھا۔ اس کی حالت ہی اس قسم کی تھی کہ خواہ مخواہ اس کی جانب طبیعت متوجہ ہو جائے۔ تو کیا ہوا۔ آپکو اسکی کیون تلاش ہے ؛
مسٹر برڈ۔ کوئی خاص بات نہین ہے۔ کچھ ایسا ہی معمولی جھگڑا ہو گیا تھا اور گھر سے بلا دوستون وغیرہ کو بتلائے ہوئے وہ چلا گیا ہے۔ بس یہی بات ہے۔

اگر آپ نے اُسے دیکھا ہے تو آپ اُس کے منہ پر بجلف کہہ سکین گے کہ وہ یہان سے گیا تھا ٭

اسٹیشن ماسٹر۔ بیشک مین کہہ دونگا۔ جہان تک مجھے یاد ہے اس روز شام کے وقت وہی اجنبی شخص تھا جو اسی اسٹیشن سے سوار ہوا تھا ٭

مسٹر برڈ۔ آپ دن بتلا سکتے ہین ٭

اسٹیشن ماسٹر۔ نہین۔ دن تو مجھے نہین یاد ٭

مسٹر برڈ۔ اس روز آپ نے اور بھی تو کام کئے ہون گے۔ کچھ یاد کیجئے ممکن ہے کہ اُن کے ذریعہ سے آپ یاد کر سکین ٭

اسٹیشن ماسٹر۔ (سر جھکا کر غور کرنے لگا اور یکایک ہاتھ زانوؤں پر مار کر زور سے) معلوم ہوتا ہے کہ آپ کسی وکیل یا بیرسٹر کے محرر ہین یا آپ خود وکیل ہین۔ مجھے خوب یاد آیا اُس روز بہت سے پتھر بھیجے گئے تھے۔ ذرا کتاب ہیں دیکھ لون (کتاب دیکھکر) ٹھیک ہے منگل تھا ٭

مسٹر برڈ۔ (نے ٹھنڈی سانس لیکر) اگرچہ اپنی کوشش مین کامیابی ضرور ہوئی لیکن افسوسناک حالت ہے۔ (اسٹیشن ماسٹر کی طرف مخاطب ہوکر) آپ نے جو زحمتین گوارا کین اس کے لئے بہت آپ کا مشکور ہون۔ اب اس کے دوستون کے لئے اس کا پتہ لگانا بہت دقت ہے۔ دیکھئے کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ ہان ایک بات اور رہ گئی ہے وہ بھی براہ مہربانی بتلا دیجئے ٭

یہ کہکر اپنی کتاب یادداشت سے مسٹر ہینس کی تصویر نکال کر اسٹیشن ماسٹر کو دکھلائی اور دریافت کیا کہ آیا وہ اس تصویر کو پہچانتا ہے جس کے جواب مین اسٹیشن ماسٹر نے کہا ہان۔ اب یہ سُن کر اور زیادہ سوالات کرنا بالکل فضول معلوم ہوا ٭

باب شانزدہم

طوفان

یہ جرم چھپائے نہیں چھپتا۔ غضب الٰہی نازل ہے

ایک دن بعد مسٹر برڈ نے جسے یقین ہوگیا تھا کہ مسز سلیمن کے قاتل کا اُسنے پتہ لگالیا ہے اور وہی اس کا یقینی قاتل ہے سہ بارہ اس جنگل مین جاکر اور جسقدر سراغرسانی ہوسکے بہم پہونچانے کا ارادہ کیا۔ اس مرتبہ اس کا ارادہ تھا کہ جہان تک ممکن ہو اس امر کا ثبوت حاصل کرے کہ کریک مینسل اپنی پھوپھی کے مکان کے پشت سے نکل کر اس جنگل مین ہوکر بھاگا تھا اسوقت وہ ہوٹل سے روانہ ہوا مطلع بالکل صاف تھا اور آسمان پر سوائے نیلے رنگ کے اور کچھ نظر نہ آتا تھا لیکن جب وہ گاڑیون کے راستہ کے اُس موڑ پر پہونچا جہان سے جنگل کا راستہ تھا آسمان پر گھنگور گھٹا چھاگئی تھی اور بجائے معمولی ہوا کے جو آہستہ آہستہ موسم خزان کے پتون کو ہلا رہی تھی۔ سرد سرد ہوا چلنی لگی۔

لیکن مسٹر برڈ نے اس کی مطلق پرواہ نہ کی اپنے راستہ پر مستقل مزاجی سے آگے بڑھا۔ اس وقت دل مین نہایت پریشانی کے ساتھ اس شخص کی بابت خیال کرتا جاتا تھا جو ابھی ابھی پروفیسر ڈارلنگ کی عالیشان عمارت کے پھاٹک سے نکلا ہے اس فکر کی وجہ سے دور دور سے بادل کی گرج جو وقتاً فوقتاً اُس سنسان مقام کی خاموشی میں خلل انداز ہوتی تھی اور شمالی جانب آسمان پر ابر کے ٹکڑون کے کنارے کنارے سنہرے رنگ کی لکیرین جو بہت ہی مخدوش تھین اُس کے دل پر اثر ڈالنے میں برابر ناکامیاب رہین کیون وہ شخص مس ڈیرنگی اور اس وقت یا اُس کے نزدیک خاصکر ایسے موقع پر اسکا ہونا معمولی بات نہ تھی اور طرح طرح کے خیالات مسٹر برڈ کے دل مین گونج رہے تھے۔

طوفان کی تو کس کو خبر۔ اندھیرا جو برابر بڑھتا جاتا تھا اس کی بھی کچھ پرواہ نہ تھی۔ اس نے اپنے قدم اور بڑھائے یہان تک کہ بھاگنا شروع کر دیا۔ ادھر آسمان پر ابر چارون طرف سے گھرتا جاتا تھا کہ اب نیلے پن کا نام ونشان تک باقی نہ رہ گیا +

وہ بوندین آگئین۔ دو چار۔ وہ اچھا خاصہ مینھ آگیا۔ بوندین ایسی بڑی تھین کہ انھون نے پتیون کا گرنا دوچند کر دیا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس ہرے بھرے جنگل پر گولیون کی بوچھار ہو رہی ہے۔ ہوا خوب تند و تیز چلنے لگی اور اس صاف اور خوشنما جنگل مین ہر طرف سے خوف ناک آوازین تیون کی کھڑکھڑاہٹ ڈالیون کی رگڑ۔ پھٹے پرانے درختون کے تڑاق تڑاق نے اگلی خاموشی کو پراگندہ کر دیا۔ لیکن بجلی کا ابھی پتہ نہین +

اندھے سے اندھا یا کیسا ہی سڑی ہو فوراً یہ خیال کر سکتا ہے کہ اس تمام طوفان کا کیا نتیجہ ہے۔ مسٹر برڈ اپنی جگہ پر کھڑا ہو کر چارون طرف دیکھنے لگا کہ اب کہان بھاگنا چاہیے۔ آبادہ مقام جہان سے اس طرف کو سڑک مڑی ہے پہونچنا ممکن ہے یا نہین مگر یہ امر اب بہت دشوار ہے کیونکہ وہان پہونچتے پہونچتے پورے طور سے طوفان آیا چاہتا ہے اب جو کچھ ہو اگے ہی بڑھنا چاہیے۔ یہ ارادہ کر کے وہ پھر جھوپڑی کی طرف بڑھا +

مسٹر برڈ جھوپڑے کے دروازہ پر پہونچ کر جانا تا تھا کہ دروازہ ہی مین چمٹ رہے لیکن ادھر بجلی کی چمک اور یکایک اسکی جھجک۔ کچھ معاملہ سمجھ مین نہین آتا کیا ہے کیا کسی نے جو دکھائی نہین دیتا اسے اندر گھسنے سے روک دیا یا بادل کی گرج اور شاخون کی کھڑکھڑاہٹ سے جو سر پر ہو رہی تھین گھبرا کر بدحواس سا ہو گیا کچھ پتہ نہین کہ یہ کیون رک گیا اسے خود معلوم نہین۔ وہ خود بخود ڈر سا گیا اور اس کی ہمت اس اندھیری نیچی جھوپڑی مین اکیلے گھسنے کی نہ پڑتی تھی۔ اتنے مین ایک ڈال پھٹنے کی آواز زور سے ہوئی اور اس آواز کے ساتھ ہی وہ اس جھوپڑی کے کنارے کی طرف مڑ کر اس کی پشت پر جو کھڑکی پچھم جانب تھی ہو گیا اور اپنے شک کے رفع کرنے کی غرض سے اس مین دیکھنا چاہتا تھا کہ اندر کیا ہے +

یہان اسے فوراً معلوم ہوگیا کہ اس کی گھبراہٹ بے بنیاد نہ تھی کوئی شخص اس کے اندر بیٹھا ہے اور وہ بجز کریک بینسل کے اور نہین ہوسکتا۔ مگر پھر دل مین خیال کرنے لگا کہ گو شکل اور شباہت ضرور وہی ہے اور وہ گھبراہٹ جو اُسے پہلے سے معلوم تھی اور جس شخص کا خیال اس کے دل مین تھا سب وہی ہے لیکن اس مقام پر اب اور اس وقت اس کا ہونا کچھ غیر ممکن سا معلوم ہوتا ہے ٭

ادھر بجلی کی چمک نے پھر تمام جنگل کو روشن کر دیا مسٹر برڈ نے اپنا سر پھر بڑھا کر اس کھڑکی میں دیکھا یقینی مسٹر مینسیل ہی ہین یہ خاموش اور بے حس و حرکت رہنا انھین کا کام ہے اور کون شخص ایسا اپنی جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے ہوگا کہ اس طرح ایسے طوفان مین بے خبری سے بیٹھا رہے گا ٭

دیکھیے تو۔ ایک بال تک کو مطلق حرکت نہین ہاتھ جو کلون پر رکھے ہین وہ اسی طرح رکھے ہوئے ہین گویا ایک پتھر کی مورت رکھی ہوئی ہے یہان طوفان کیا اگر چھت بھی گر پڑے تو خبر نہین ہونے کی۔ مسٹر برڈ طوفان وغیرہ سب کو بھول گیا اور اس وقت چاہتا تھا کہ کسی طرح معلوم کیا جائے کہ اس موقع پر یہان اس کا کیا کام ہے۔ جو اس کا فرض منصبی تھا ٭

لیکن قبل اس کے کہ وہ کوئی خاص نتیجہ اخذ کرے وہ ایک دوسری گھبراہٹ مین پڑ گیا۔ سامنے والے راستہ پر ایک کھڑکھڑاہٹ سی معلوم ہوتی ہے جو نہ ہوا اور نہ پانی کی وجہ سے۔ کوئی چیز۔ کچھ تو ضرور ہے دور سے اس راستہ سے جس سے یہ خود آیا تھا۔ آتی ہوئی معلوم ہو رہی ہے۔ اس وقت کچھ خوف سا معلوم ہوا۔ اور آنکھ سامنے سے نہین کی جاتی تھی لیکن کسی طرح اپنے دل کو مضبوط کر کے بزدلانہ حالت کو کسی طرح دور کیا۔ صرف کسی قدر پیچھے ہٹ کر آڑ مین ہوگیا تاکہ اُسے کوئی نہ دیکھ سکے اُس طرف دیکھنے لگا۔ کیا دیکھتا ہے کہ ایک لمبی۔ اور تندرست عورت اُس ہوا کے تیز جھونکون اور بجلی کی چمک اور مینھ مین بے خوفی کے ساتھ چلی

آرہی ہے۔ اور کسیقدر اور قریب آنے پر یقین ہوگیا کہ یہ سوا اموجن ڈیر کے اور کوئی نہین ہے +

اس موقع پر یہ اسے دیکھکر اپنے آپے سے باہر ہوگیا۔ اُسے اب کچھ شک نہ تھا کہ وہ یہان کس سے ملنے آئی ہے۔ اور ایسے موقع پر اسکے موجود ہونے کی پہلے سے کیا امید ہوسکتی تھی +

مگر اب جہان کھڑا ہے وہین کھڑا رہ گیا ممکن نہین کہ چاہے کیسی ہی آفت کیون نہ ہو درخت جس کے نیچے وہ کھڑا ہے خود ہی کیون نہ پھٹ پڑے وہ اپنا قدم ذرا بھی جگہ سے ہٹا سکے اُس کی آہٹ پاتے ہی جہان پر ہٹ گیا بس ہٹ گیا +

اگرچہ بالکل تاریکی تھی لیکن اس کا صاف چہرہ برابر روشن معلوم ہوتا تھا اور بجلی کی چمک جبکہ وہ راستہ مین آرہی تھی اس کی آنکھون کے سامنے برابر ہوتی جاتی تھی۔ اس مرتبہ تو ایسی تیزی۔ اور چکاچوند کرنے والی تیزی سے چمکی کہ گویا ایک شعلہ کی چادر اس کے چارون طرف لپٹ گئی۔ اور اس چمک مین اس کے خوبصورت چہرہ مین ایک ایسی بڑی تاثیر تھی کہ جسکو مسٹر برڈ کبھی بھول نہین سکتا +

اس کے بعد ہی ایک ایسا ہوا کا جھونکا آیا کہ وہ قریب قریب زمین پر جھک کر آہی گئی تھی لیکن پھر سنبھل گئی۔ اس وقت مسٹر برڈ نے خیال کیا کہ جس بات کا یہ عورت ارادہ کرلے اُسے پورا ہی کرکے چھوڑے گی خواہ کیسی ہی آندھی طوفان یہان ہو۔ کسی کی بھی اُسے پرواہ نہین +

اگرچہ مسٹر برڈ کا دل نہایت بے قرار تھا اور یہان زیادہ کھڑا ہونا بہت شاق تھا لیکن بہ حیثیت (جاسوس) اُسے اپنی جگہ پر کھڑا ہی رہنا چاہیئے تھا۔ اس نے اور اپنے دل کو کسی طرح مضبوط کیا اور کسیقدر جھوپڑی کے نزدیک ہوکر کان لگاکر اس کی گفتگو سننے لگا۔ اگرچہ بادل گرج رہے تھے اور ہوا کے تیز تیز جھونکے آرہے تھے لیکن اُس کی آواز بآسانی سنائی دیتی تھی +

مس ڈیر۔ کریک مینسل (کسی قدر سختی سے) تم نے مجھے بلا بھیجا لہذا مین آئی ہون ٭

مسٹر برڈ کا انتشار اس کے اس مخاطب کرنے کے طریقہ کو دیکھ کر کسیقدر کم ہوا اور وہ دل مین کہتا تھا کہ یہ دوستی یہ خیال کرکے جواب سننے کا منتظر تھا ٭

کوئی جواب نہین۔ بادل کی آہستہ آہستہ گرج چلی جارہی تھی اور اُس جنگل مین برابر ہوا کے جھونکے شاخون اور پتون کو کھڑکھڑائے ڈالتے تھے لیکن اس شخص نے جسے اُس نے مخاطب کیا کچھ جواب نہ دیا ٭

مس ڈیر۔ کریک (دروازہ سے جہان وہ بظاہر عمداً کھڑی ہوئی تھی) تم سنتے نہین ہو ٭

ایک دبی ہوئی کراہنے کی آواز بس اس کا جواب تھا ٭

یہ دیکھکر صرف ایک قدم وہ اور بڑھی ٭

مس ڈیر۔ مین خوب سمجھتی ہون (اگرچہ اوپر کی کھڑکھڑاہٹ کان اڑائے دیتی تھی تاہم مسٹر برڈ اس کی باتین اچھی طرح سُن رہا ہے) ضرورت ہی کیا ہے کہ ناامیدی کی بے قراری تمھاری یہ حالت بنانے پر مجبور کرے۔ مین خود تم کو دیکھنا چاہتی تھی صرف یہ کہنے کے لئے کہ کیا اچھا ہوتا کہ اس روز ہم دونون پر قہر الٰہی نازل ہوتا جس روز ہم نے بیٹھ کر اپنی آیندہ بہبودی کے بارہ مین گفتگو کی تھی اور ....

اتنے مین بڑے زور سے بجلی کی چمک ہوئی جس کے ساتھ ہی یہ جھجک کر خاموش ہوگئی۔ اسکے بعد ہی بہت خوف ناک گرج کے ساتھ آندھی کا جھونکا ایسا تند و تیز ڈراؤنی آواز کیساتھ آیا ادھر پڑاخے کی آواز سُنائی دی اُدھر ایک بڑی ڈال اوپر سے پھٹ کر جھونپڑی کی چھت پر ارارا دھڑدم سے آرہی۔ صرف اسی قدر نہین اس پر سے پلٹ کر ایک کونے مین پھنستی ہوئی چھوپڑے کے دروازہ سے جہان وہ عورت کھڑی تھی بہ مشکل دو فٹ کے فاصلہ پر زمین پر آگری، جسکی پتیان عرصہ تک مثل بید کے لرز رہی تھین

اس کا کرنا تھا کہ اُس نے ایک آواز ایسی زور سے چیخ کر نکالی گویا وہ اُس کے نیچے دب کر ختم ہی ہوا چاہتی ہے ٭

مس ڈیر۔ مین نے تو خیال کیا کہ غضب الٰہی نازل ہوگیا (یہ کہکر کچھ دیر تک بجز گری ہوئی پتیون کی تھرتھراہٹ کے نہ جھونپڑی کے اندر سے کوئی آواز سُنائی دی نہ وہ خود زیادہ کہہ سکی) نہین یہ کہان ہوسکتا ہے (کسیقدر حواس درست کرکے جو چیخنے سے بھی زیادہ دردناک تھا) قتل کا انتقام یہ نہین ہوسکتا (بات کاٹ کر) کریک مینسل۔ میرے تمھارے درمیان ایک نہایت بیہودہ اور شرمناک خون کی دیوار حائل ہورہی ہے۔ جسے نہ مین پوشیدہ رکھ سکتی ہون نہ تمھارے لئے یہ کسی طرح مناسب معلوم ہوتا ہے اور ہرگز ہرگز تم کو اس بات کی کوشش نہین کرنا چاہیئے۔ لیکن یہ وجہ مجھے حتی الامکان تمھاری مدد کرنے سے باز نہین رکھ سکتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ مین اسوقت تمھارے پاس آئی ہون اور نہایت صدق دل سے کہتی ہون کہ جو کچھ آپکا منشا رہے صاف صاف بیان کیجیے۔ جو کچھ مدد میرے امکان مین ہوگی ضرور کرون گی ٭

مسٹر مینسل۔ (جھونپڑی کے اندر سے بہت دھیری اور دبی آواز سے گویا کوئی گلا دبائے ہوئے ہے) اب بتاؤ کہ مین اپنے کیے کی سزا سے کیونکر بچ سکتا ہون ٭

مس ڈیر۔ کیا تم اسقدر ہراسان ہورہے ہو (ذرا دھیری آواز سے جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک قدم اُس صورت کے قریب بڑھ گئی ہے) ٭

مسٹر مینسل (بہت دبی اور گھبرائی ہوئی آواز سے) میرا دل خود بخود بیٹھا جاتا ہے۔ اب مین کیا کرون؟

مس ڈیر (کچھ دیر خاموش رہ کر) تمھاری حالت اسوجہ سے ہے کہ ایک بے گناہ شخص اس جرم کی علت مین ماخوذ ہے اور اُسپر سفت مین شک کیا جارہا ہے ٭

اس کے جواب مین محض کراہنے کی آواز سنائی دی۔ جیون جیون دیر ہوتی تھی اس کی حالت اور خراب ہوتی جاتی تھی۔ بجلی کی چمک اگرچہ

جا بجا اب بھی آنکھون کو چکا چوند کر دیا کرتی ہے۔ لیکن بادل کی گڑگڑاہٹ اور ہوا کی تیزی کم ہو چلی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آسمان پر اندھیرا پھیلتا جاتا ہے (شام ہو گئی)

مسٹر برڈ اس حالت اور اس گفتگو کو دیکھ سنکر انگشت حیرت دانتون کے نیچے دبائے۔ اپنی جگہ سے کسیقدر آگے بڑھا کہ کھڑکی کے اندر اُن کی حالت کو دیکھے۔ مس ڈیر اس ٹھٹھری ہوئی مورت سے جس کے درمیان مین اُس نے خون کی دیوار حائل بتلائی ہے ایک فٹ کے فاصلہ پر کھڑی تھی جوں ہی مسٹر برڈ نے کھڑکی کے اندر دیکھا اُس نے اس طرح کہنا شروع کیا۔

مس ڈیر۔ کریک (آخر ش باتون سے محبت کی بو جو کسی طرح زائل نہین ہو سکتی تھی صاف ظاہر ہو گئی) اب ایک بات ضروری ہے اپنے جرم کا اقرار کر کے لوگون پر اپنی گناہگاری ظاہر کرو اور کسی بیگناہ شخص کو اس مصیبت سے رہا کرو مفت مین کسی پر کسی کے عوض شک کیا جانا۔ اور اسکا نتیجہ خدائی واسطے اس کے لیئے برداشت کرنا انسانیت کے بہت خلاف ہے تم کو خدا پر بھروسا کرنا چاہیئے۔ وہ بڑا رحیم ہے۔ مین بجز اس صلاح کے اور کچھ نہین دے سکتی۔ تمھاری تسلی اور تشفی کا بس یہی ذریعہ میری سمجھ مین آتا ہے اگر مین نے .... (اتنا کہہ کر جھجک سی گئی اور کچھ دیر خاموش رہ کر)

کریک۔ جس دن مین سن لون گی کہ تم نے اس امر کا اظہار کر دیا اور اپنے جرم کا اقرار کر لیا۔ مین تم کو یقین دلاتی ہون اور بحلف کہتی ہون کہ مین اپنی تمام عمر کسی کے ساتھ شادی نہ کرون گی۔ اپنی بدنصیبی اور اس گناہ کے کفارہ مین جو ہماری باہم خواہشات نے تم کو اس مصیبت مین پھنسایا ہے مین بجز اس کے اور کچھ نہین کر سکتی۔

یہ کہہ کر معلوم ہوتا تھا کہ وہ اسے تسلی دینے کی غرض سے اپنے ہاتھ پیار کے ساتھ اس کے مایوس جھکے ہوئے سر پر رکھا چاہتی ہے۔ اس کی طرف رخصت ہونے والی نگاہون سے دیکھکر باہر نکل آئی اور تیزی سے آگے بڑھی اور اندھیرے مین اس پھیلے اور ہلتے ہوئے جنگل مین فوراً غائب ہو گئی۔

باب ہفتدہم

تعجب

بہت اپنی باتون پر نازان نہ ہو جیئے

جب سب معاملہ رفت گذشت ہوگیا۔ مسٹر برڈ اپنی جگہ سے جہان وہ چھپا تھا آگے بڑھا اور آہستہ سے جھوپڑی کے اندر داخل ہوگیا۔ وہ شخص اپنے ہاتھون پر سر رکھے ہوئے پہلے کی طرح اب بھی تنہا بیٹھا تھا مسٹر برڈ کے گھسنے کی آہٹ پاکر اُس نے اپنا سر اُٹھایا اور اُن کی طرف مڑا لیکن اس یکایک گھسنے کی وجہ سے کسیقدر مسٹر برڈ خود جھجک کر دروازہ کی طرف پیچھے ہٹا۔ لیکن اس وقت جس شخص نے اُنکی طرف دیکھا وہ کریک ہینسل نہ تھا

باب ہشتدہم

کیا اُسکو اپنے کیے کا کچھ بھی خیال نہین؟

کوئی کام خواہ اچھا ہو یا بُرا کچھ نہ کچھ نشان ضرور باقی رکھتا ہے

آہ آہ ہم دو شخص ہین! مین بوفیلو مین تمھاری شکل دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا۔ مسٹر برڈ ابھی اپنے پچھلے معلومات کے خیال مین غرق تھا لیکن اس فقرہ کو سنتے ہی وہ چونک سا پڑا +

مسٹر برڈ فوراً اس اجنبی آدمی کی طرف بڑھا وہ شخص صورت شکل رنگ روپ وضع قطع مین بجنسہ وہی شخص تھا جس کی اس نے نقل کی تھی مسٹر برڈ نے اس کو سر سے پیر تک غور سے دیکھا

وہی شخص۔ ہنس کر۔ تم نے مجھے پہچانا نہین +

مسٹر برڈ۔ آہ۔ تم جیک ہو جو برون بانس مین ملے تھے +

وہی شخص - جی ہان - آپ کا خادم عرف فرینک ہیکری
اس نام کو ایسے مقام پر یکایک سنتے ہی مسٹر برڈ کے چہرے سے تعجب اور نفرت کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں ؛

فرینک ہیکری - مین نے خیال کیا تھا . . . . . .

مسٹر برڈ - خیال کرنے کی کوئی ضرورت نہین - جو بات ہو ٹھیک ٹھیک کہیئے

فرینک ہیکری - آپ ہی وہ شخص ہین (مودبانہ الفاظ مین) جسکی بابت مجھ سے کہا گیا تھا کہ مسز سلیمن کے معاملات مین مجھے مدد دین گے - مین آپ کو پہلے پہچانتا نہین تھا ورنہ مین ہرگز آپ کے معاملات مین خلل انداز نہ ہوتا - اگرچہ حقیقت مین مین چاہتا تھا کہ اس کام کو مین تنہا انجام دون اور اپنے خیال مین مین اس کا مستحق ہون اور مین نے آخرکار اپنے کام کو انجام پر پہونچا ہی دیا - جیسا کہ آپ نے خود اپنی آنکھون سے اگر آپ اس خوفناک مقام پر کچھ دیر پہلے سے رہے ہونگے دیکھا ہوگا ؛
اس معاملہ کا جسمین کہ ابھی اس شخص نے ایسے کمینہ پن کے ساتھ کام کیا تھا اس اطمینان کیساتھ بیان کرنے نے گو وہ تحریہ نہین بیان کیا گیا تھا مسٹر برڈ کے دل کو قطعی اسکی طرف سے متنفر کر دیا - اور اس کو ایسی نفرت ہوگئی کہ وہ اُسے مطلق چھپا نہ سکا وہ اس کی طرف سے اپنا منہ پھیر کر ان درختون اور جھاڑیون کی طرف جو دروازہ کے سامنے تمام پھیلی ہوئی تھین دیکھنے لگا ؛

مسٹر برڈ - کیا مسٹر کریک ہنسل کے مجرم ہونے کی بابت تم اور کسی طرح اپنا اطمینان نہین کر سکتے تھے - صرف یہی ایک طریقہ تھا جو اس عورت کی تمام زندگی خراب کرنے کے لیے کافی ہو سکتا ہے اور یہ محض اُس کی محبت کا نتیجہ ہے کہ تم اُس کو اس طرح دھوکا دینے مین کامیاب ہوگئے ؛

فرینک ہیکری - (شرمندہ ہوکر) حقیقت مین یہ میری حرکت نہایت کمینہ پن ظاہر کرتی ہے اور حتی الامکان مین اس کا اظہار نہین ہونے دونگا یہ میری عقل کی خوبی ہے - جون جون عمر کو طول ہوتا ہے اسی طرح عقل بھی زائل ہوتی جاتی ہے (آسمان کی طرف دیکھکر) آندھی پانی کم ہوچلا ہے

اچھا خیر جو کچھ ہونا تھا ہوگیا۔ اب وہ کسی طرح واپس تو ہو ہی نہیں سکتا اب افسوس کا وقت نہیں۔ ہاں یہ بتلایئے کہ اب تو اطمینان ہوگیا کہ مسز سلیمن کا قاتل کون ہے ؟

مسٹر برڈ۔ (کسی قدر طعن سے) مجھے معلوم ہوتا ہے کہ کریگ ہیملٹن کی نسبت آپ کو پہلے ہی اطمینان ہوگیا تھا۔ لیکن مجھے یہ کہنے میں تکلف نہیں ہے کہ پہلے کسی وقت آپ مسٹر ہلڈرتھ کو قاتل خیال کرنے میں کسقدر مستقل تھے

فرینک ہیکری (خوش دلی سے) واقعی مجھے پہلے یہی خیال تھا۔ لیکن اس قسم کے جرائم کا پتہ لگانا بہت دشوار ہے۔ اندھیرے میں ٹٹولنا آسان کام نہیں بعض اوقات عقل ہی نہیں کام دیتی۔ لیکن مجھے کچھ الہام سا ہوا گویا کسی نے راستہ پر لگا دیا۔ اور میں ٹھیک راستہ پر آگیا اور شاید ایسا ہی آپ کا بھی معاملہ ہو ؟

مسٹر برڈ۔ (نے اس آخری جملہ کا کچھ جواب نہ دیا) آپ کو کس نے راستہ پر لگا دیا۔ یہ کب ؟

فرینک ہیکری۔ ابھی تین دن ہوئے ؟

مسٹر برڈ۔ یہ کون تھا جس نے راستہ پر لگا دیا ؟

فرینک ہیکری۔ (اس کا جواب کچھ نہ دیا۔ اور جس مقام پر بیٹھا تھا اس جگہ دیوار سے ٹک کر اندر کی دیواروں پر نظر پھیر کر) آیا آپ اس کام میں مشترکہ کوشش کرنا چاہتے ہیں یا مجھ سے جو کچھ مجھے معلوم ہے دریافت کرکے آپ علیحدہ اپنی کوشش کریں گے ؟

مسٹر برڈ اس سوال سے کسیقدر چوکنا سا ہوا۔ اس کے جواب کے لیے وہ مطلق تیار نہ تھا تاہم وہ پچھلی باتوں کا خیال کرکے نہایت پریشان تھا اور اپنی پریشانی چھپانے کی غرض سے چونکہ اس کے کپڑے بھی پانی سے تر تھے اٹھ کر ٹہلنے لگا تاکہ ہوا سے خشک ہوجائیں۔

مسٹر برڈ۔ میں تم کو تمہاری اس شہرت سے محروم کرنا ہرگز نہیں چاہتا

تم اپنی اس تدبیر سے حاصل کرنے کی امید رکھتے ہو۔ اگر کریک منسل اس جرم کا مرتکب ہے تو یہ میرا فرض ضرور ہے کہ میں اس پر جرم ثابت کرنے میں تم کو ہر طرح مدد دوں۔ اور جسقدر گواہیاں ممکن ہو سکیں اس کے خلاف مہیا کروں ٭

فرینک ہیکری (جو پریشانی سے جواب کا منتظر تھا) تو بہتر ہے۔ دیر کی کیا ضرورت اپنا کام شروع کرنا چاہیئے ٭

یہ کہہ کر وہ میز کے پاس بیٹھ گیا اور مسٹر برڈ کو بھی اپنے قریب ایک لکڑی کے کندے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا لیکن مسٹر برڈ ٹہلتا ہی رہا ٭

ہیکری۔ (کچھ دیر تک خاموشی سے اُسے ٹہلتے ہوئے دیکھتا رہا پھر بولا) آپ کو بھی اس کریک منسل کی نسبت پہلے سے کچھ بدگمانی ضرور رہی ہوگی ورنہ آپ ہرگز اس مقام پر نہ آتے۔ آپ کو کس بات نے کریک منسل کی طرف متوجہ کیا؟

یہ ایک ایسا سوال تھا کہ مسٹر برڈ جس کا جواب دینا ہرگز مناسب نہیں خیال کرتا تھا۔ ابھی جو کچھ اس جھونپڑی میں گذرا تھا اس کا لحاظ کرکے یہ بالکل خلاف تھا کہ اموجن ڈیر کا نام مسز سلیمن کے بھتیجے کے ساتھ لیا جائے اس لئے اس نے فرینک ہیکری کے سوال کا جواب اس طرح پر دینا شروع کیا۔

مسٹر برڈ۔ مجھے کسی بات کا یقین نہ تھا۔ مجھے بہت شک تھا کہ گورنر بلڈ رتھ ہرگز اس جرم کا مرتکب نہیں ہے اور اس لئے میں کوشش کرتا تھا کہ اور کوئی ایسا شخص مل جائے جو مسز سلیمن کا قاتل خیال کیا جا سکے۔ اس شخص پر بوفیلو میں مجھے شک ضرور ہوا تھا۔ اور واقعی آپ کا بھی خیال خوب ہی پہونچا ٭

فرینک ہیکری۔ میرا خیال تو ایک وحشت ناک بوڑھی عورت کی وجہ سے اس کی طرف ہو گیا (شرمایا ہوا) ٭

مسٹر برڈ۔ وحشت ناک بوڑھی عورت۔ سیلی پرکنس تو نہ تھی؟

فرینک ہیکری۔ ہاں۔ ہاں۔ وہی ٭

مسٹر برڈ۔ (ہوشیار ہوکر۔ فرینک کے قریب جہاں اُس نے پہلے بیٹھنے کے لئے کہا تھا آکر بیٹھ گیا) کہیئے۔ اس کا کیا واقعہ ہے۔ اُس نے کیا بیان کیا؟

فرینک ہیکری۔ ہان وہ بھی سنتے۔ لیکن پہلے آسمان کی حالت دیکھنا چاہیئے آپ کے کپڑے تر ہین ان کا تبدیل کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہیئے گھر چلنے کی نسبت کیا ارادہ ہے۔ باتین تو ہوتی ہی رہین گی ٭

مسٹر برڈ۔ اپنے کپڑون کی طرف جن کا اُسے اب تک زیادہ خیال نہ تھا دیکھکر۔ حقیقت مین اب چلنا مناسب ہے لیکن قبل اس کے کہ آپ کے وہ حالات جن کی وجہ سے آپنے اس مقام پر اس طرح آنے کا ارادہ کیا اور آپ کو اُس نوجوان شخص پر شک ہوا سن نہ لون یہان سے چلنا عقل کے خلاف معلوم ہوتا ہے ٭

فرینک ہیکری۔ بہتر ہے۔ لیکن دو ایک منٹ صبر کیجئے مین تھوڑی سی آگ آپ کے واسطے بنالون؟

یہ کہہ کر اُس نے چھوٹی چھوٹی لکڑیان جو آتش دان کے قریب پڑی تھین جمع کرکے جیب سے دیا سلائی نکال کر اُن کو روشن کردیا۔ اور ہنسکر مسٹر برڈ سے قریب آنے کا اشارہ کیا۔ اور خود بھی ہاتھ پیر اُس کی طرف پھیلا کر سیکھنے لگا۔ اس وقت کیسا اچھا معلوم ہوتا ہے گویا جان آگئی ٭

مسٹر برڈ۔ آپ نے بڑی مہربانی کی۔ باتون مین مجھے خیال ہی نہ تھا کہ مین اسقدر بھیگا ہون (یہ کہہ کر قریب آکر خود بھی اپنے کو سینکنے لگا) اچھا چلیئے کہیئے پھر کیا ہوا۔ جو کچھ کہنا ہو جلد بیان کیجئے ٭

فرینک ہیکری (اسے کچھ جلدی نہ تھی) اچھا۔ لیکن اگر آپ بُرا نہ مانین تو پہلے آپ ہی فرمایئے کہ آج اس وقت آپ اس جھونپڑی تک کیونکر آئے

مسٹر برڈ۔ مین سراغرسانی کی غرض سے متفکر تھا کہ میرے خیال مین آیا کہ مسز سلیمن کا قاتل سامنے والے راستہ سے نہین بھاگا ہے بلکہ اس اس راستہ سے جو مکان کے پیچھے ہوکر اس طرف آیا ہے گیا ہے چنانچہ اس راستہ پر مین ہوتا ہوا اس جھونپڑی تک پہونچا۔ یہان اُسے دیکھکر میرے

شک کو اور ترقی ہوئی - اور آج مین دوبارہ اس مقام پر اس غرض سے آیا تھا کہ شاید اس طرف سے آنے کا کوئی خاص پتہ لگ سکے یا اسطرف کسی جھاڑی سے جانے ہی کا کچھ حال معلوم ہو - جو ثبوت کے لئے مدد دے سکے ؛

فرینک ہیکری - مان لیجئے - اگر کوئی خاص پتہ لگ ہی جاتا تو آپ کیا کرتے ؟

مسٹر برڈ - تلاش اور جستجو کا نتیجہ یہی ہے کہ کوئی خاص ثبوت ہم کو پیش کرنا چاہیے چنانچہ اگر یہ ثبوت مل جائے کہ قاتل اس راستہ سے بھاگا ہے تو یہ ظاہر کرنا بہت آسان ہے کہ کریک منسل اس راستہ سے ہو کر گذشتہ منگل کی سہ پہر کو بڑے اسٹیشن پر گیا اور وہان سے بذریعہ ریل بوفیلو چلا گیا ؟

فرینک ہیکری - کیا وہ طریقہ بھی آپ مہربانی کر کے بتلا سکتے ہین جس طرح آپ اور سب باتین ثابت کر سکین گے ؟

مسٹر برڈ - اور تصریح کے ساتھ سمجھایا ؟

فرینک ہیکری - مین امید کرتا ہون کہ ہم لوگ اپنی کوششون مین کامیاب ہونگے اور مجھے ایک نشان ملا ہے (خشکی سے) ادھر تشریف لائیے - دیکھیئے یہ لکڑیون کا ڈھیر مثل تکیہ کے ہے آپ اس سے کیا نتیجہ نکالتے ہین ؟

مسٹر برڈ یہ سنکر آگے بڑھا اور ایک چھوٹے ڈھیر کی طرف جھک کر غور سے دیکھنے لگا ؟

فرینک ہیکری - مین نے اُسے چھوا نہین - جس طرح مین نے دیکھا اُسی حالت مین اب بھی ہے ؟

مسٹر برڈ - یہ تو تکیہ معلوم ہوتا ہے - اور یہ چاقو سے کاٹی گئی ہین (جھک کر) اور دیکھیئے معلوم ہوتا ہے کہ یہان کوئی شخص زمین مین لیٹا رہا ہے زمین پر آدمی کے لیٹنے کا نشان صاف معلوم ہوتا ہے اور اس مقام پر بہ نسبت اِدھر اُدھر کے گرد بھی کم ہو گئی ہے (یہ کہہ کر ایک لکڑی اس نے اُٹھالی اور فرینک ہیکری کی طرف بڑھا کر) یہ دیکھیئے اس مین دو ایک چھوٹے چھوٹے گہرے گہرے بھورے رنگ کے بال لگے ہوئے ہین - معلوم ہوتا ہے کہ لکڑی

ہی پر سر رکھا تھا کوئی رومال بھی لکڑی پر نہین ڈالا گیا ۔
فرینک ہیکری ۔ (مسکراکر) آیئے اور دیکھیئے (میز کے قریب لے جاکر) یہان بھی آپ کچھ دیکھتے ہین ۔
مسٹر برڈ ۔ (پہلے) نہین مجھے تو کچھ نہین معلوم ہوتا (اس کے بعد جھک کر لکڑی کے ذرا ذرا سے ٹکڑے اٹھائے ۔ اُن کو آلٹ پلٹ کر بیان کیا کہ یہ تو پنسل کے ٹکڑے معلوم ہوتے ہین ۔
فرینک ہیکری ۔ یہان بہت سے پڑے ہین ۔ اور پنسل کا رنگ بھی صاف معلوم ہوتا ہے ۔ نیلی پنسل تھی ۔
مسٹر برڈ ۔ ہان حقیقت مین ۔
فرینک ہیکری ۔ کویری من یا کویہ کھودنے والے ۔ پنسلین ہر وقت نہین بنایا کرتے ۔
مسٹر برڈ ۔ اس کے علاوہ اور کچھ آپ دکھا سکتے ہین ؟
فرینک ہیکری ۔ بس ایک یہ اور ہے (جیب سے ایک اخبار کا پھٹا ہوا ٹکڑا نکال کر) مجھے یہ انھین جھاڑیون مین اڑتا ہوا ملا ہے ۔ دیکھیئے تو کسی اخبار سے پھاڑا گیا ہے ۔
مسٹر برڈ ۔ مجھے نہین معلوم ہوتا ۔ کوئی اخبار مجھے ایسا نہین معلوم ۔
فرینک ہیکری ۔ کیا آپ نے ۔ بوفیلو کیوریر نہین پڑھا ہے (Buffalo Courier) ۔
مسٹر برڈ ۔ بوفیلو کیوریر ؟ مجھے تو معلوم نہین لیکن تاریخ دیکھیئے اگر تاریخ مل جائے تو گویا پتہ لگ گیا ۔ زیادہ شک کی ضرورت ہی نہین ۔
مسٹر برڈ نے ذرا غور کر کے سر ہلایا اور وہ دونون پھر آگ کے پاس جا بیٹھے ۔
فرینک ہیکری ۔ اب بتلایئے آپ کو بوفیلو مین کیا کیا حالات معلوم ہوئے ۔
مسٹر برڈ ۔ مجھے وہان کچھ بھی نہ معلوم ہوا ۔ وہ ایک شخص برون ایسا شریر تھا کہ اُس کی وجہ سے نہ مکان پر کچھ معلوم ہو سکا نہ کارخانہ مین کچھ حالات معلوم ہوئے ۔ لینڈ لیڈی ۔ (ہوٹل کی مالک سے اسقدر ضرور معلوم ہوا تھا کہ

کریک منسل اپنی بیوی کے قتل کے دن مکان پر نہ تھا۔ یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کہاں تھا یا کہاں گیا تھا۔ لیکن مسٹر گوڈین کی لڑکی سے اتنا ضرور معلوم ہوگیا ؛

فرینک ہیکری۔ آہ۔ مجھے اس کے مکان تک جانے کا موقع ہی نہ ملا ؛

مسٹر برڈ۔ اگر وہ نہ مل جاتی تو میں بالکل کورا واپس آجاتا۔ اس نے کہا تھا کہ مسٹر منسل نے اپنی واپسی سے ایک روز قبل اس کے باپ کو مانٹیزیہ سے لکھا تھا۔ اس کے کہنے کا مجھے یقین ہے۔ کیونکہ وہ ابھی بچہ ہے اور اس سے جعلسازی کی امید ہرگز نہیں کی جاسکتی ؛

یہ سنکر فرینک ہیکری خوب قہقہہ لگاکر ہنسا ؛

فرینک ہیکری۔ میں آپ کو پہلے اچھی طرح نہیں جانتا تھا۔ یہ سب میرا ہی کیا دھرا تھا۔ میں نے لینڈ لیڈی سے کہہ دیا تھا کہ آپ جاسوس ہیں (ڈیٹیکٹو) یا آپ اس کا کام انجام دیتے ہیں۔ چنانچہ وہ ہوشیار ہوگئی تھی کہ آپ کو کوئی بات ٹھیک نہ بتلاوے کیونکہ وہ ان لوگوں کا جو اس کے یہاں ٹھہرتے ہیں۔ بہت خیال رکھتی ہے۔ اس کے بعد میں نے مسز چیمبرلین اور ہریسن سے بھی وعدہ لے لیا تھا کہ جو کچھ حالات انھوں نے مجھے بتلائے تھے اس کو پوشیدہ رکھیں اور یہ کہ ایک شخص اور منسل کے حالات دریافت کرنے کی فکر میں ہے اُسے تاوقتیکہ پراسیکوشن اٹرنی کی طرف سے تحریک نہ ہو کچھ نہ بتلاویں مجھے پہلے یہ نہیں معلوم تھا کہ آپ کون ہیں۔ ورنہ میں ایسا نہ کرتا ؛

ابھی ہنسی ختم نہ ہوئی تھی کہ مسٹر برڈ نے کہا آپ نے یہ نہ بتلایا کہ آپ نے بوفیلو میں کیا کیا معلومات حاصل کیں ؛

فرینک ہیکری۔ مجھے بہت سی باتیں معلوم ہوئیں اول یہ کہ کریک منسل مکان سے دوشنبہ کے دن یعنے قتل سے ایک روز پہلے جیسا اس نے بیان کیا نیویارک میں ایک شخص سے اپنی عجیب وغریب ایجاد کے متعلق ملنے گیا تھا دوسرے وہ جب کبھی نیویارک جاتا تھا وہ اُسی روز شام تک ضرور واپس آجاتا تھا اور اپنی مشین بھی ساتھ لاتا تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ بڑی محنت کے بعد خوب تھک گیا ہے ؛

تیسرے سال سے برابر اس کوشش مین رہتا ہے کہ وہ اپنی اس ایجاد کو عام لوگون مین پیش کرسکے - اور اُسے اس پر پورا پورا بھروسہ ہے جیسا آپ کو بائبل پر ہے اور وہ بدل وجان ہر کام کے لئے تیار ہے اگر کوئی اُس کے تخمینہ کے مطابق اس کے چلانے مین مدد دے - اس کے فٹ کرنے اور چلانے کے لئے پانچہزار ڈالرس کی ضرورت ہے لیکن کوئی اس پر بھروسہ کرکے اسقدر سرمایہ دینے پر رضامند نہین ہوتا مختصر یہ کہ وہ اس کے پیچھے پاگل ہورہا ہے اور اکثر یہ بھی کہتا ہے کہ مین ایک سال کے اندر اگر شہر کے مہاجنون نے جن کے بھروسہ پر اس نے یہ کوشش کی تھی اُسکا اعتبار کرکے اس مشین کے چلانے مین مدد نہ دی تو وہ خودکشی کرلے گا ٭

چوتھے - (مسٹر برڈ) فرینک سیکری کیا - آپ کیا کہنا چاہتے تھے ٭

مسٹر برڈ - پانچ ہی ہزار ڈالرس مسسز سلیمن سے اس کو ملنے کی امید تھی ٭

فرینک سیکری - یہ بات - یہ آپ ٹھیک کہتے ہین ٭

چوتھے - چہارشنبہ کی صبح کو وہ کارخانہ مین حسب معمول کام کررہا تھا کہ ایک شخص نے جسے کریک منسل کارشتہ مسسز سلیمن سے معلوم تھا اخبار مین دیکھکر منسی مین کہدیا کہ لو تمھاری پھوپھی کو کسی نے تمھارے لئے مار ڈالا۔ یہ ایک ایسا مذاق تھا کہ پاس والے آدمی افسوس کرنے لگے - کریک منسل کی عجیب حالت تھی گویا کوہ غم ٹوٹ پڑا - یا یہ کہ ابھی ابھی بجلی جو چمک رہی تھی اُس پر گر پڑی - اس کی حالت خراب ہوتی جاتی تھی اور وہ بہت افسردہ و غمگین معلوم ہوتا تھا - اس نے اپنے حالات بیان کرکے مکان جانے کی اجازت حاصل کی اور کئی روز تک اسکی حالت ویسی ہی رہی ٭

سبلی سے اس کی طلبی بھی آئی تھی تاکہ تجہیز و تکفین مین شریک ہو لیکن اس نے جانے سے انکار کیا - اس نے ظاہر کیا تھا کہ اس کے حلق مین ورم ہوگیا ہے اور اس تکلیف کی وجہ سے کئی روز کے بعد پرسون کارخانہ آیا تھا - مجھے یاد نہین کوئی کہتا تھا کہ وہ بدھ ہی کے روز جب اس نے یہ خبر سنی شہر سے

کہین چلا گیا تھا۔ لیکن اگر یہ صحیح ہے تو وہ دور نہین گیا تھا کیونکہ بدھ ہی کی شام کو مکان پر بیماری کی حالت مین تھا حلق سوجنے کی وجہ سے بستر پر پڑا تھا۔ پانچوین

فرینک ہیکری۔ آہ۔ مین آپ کے جرحون سے خوف کرتا ہون ٭

پانچوین۔ مسٹر نینسل کے اسباب کی تلاشی کا نتیجہ ہے ٭

مسٹر برڈ۔ آہ۔ ہا۔ (یہ سنتے ہی اُسے مس ڈیر کی خوبصورت تصویر کا خیال آگیا جس پر اس وقت شک کا دھبہ پڑ رہا تھا) اچھا اچھا چلئے۔ جلدی کیجئے۔ پانچوین کیا بات ہے ٭

فرینک ہیکری۔ مین نے میز کی دراز کو موقع پاکر کھولا۔ اس مین سے محبت کی بو صاف ظاہر ہو رہی تھی۔ اس کے اندر پانچ چھ خط مجھے سیاہ تاگے سے بندھے ہوے ملے۔ جو کسی لیڈی کی طرف سے تھے۔ گو کہ مجھے اُنکے پڑھنے کا کوئی استحقاق نہ تھا تاہم مین نے عجلت کے ساتھ ان پر نظر ڈالی۔ فوراً معلوم ہو گیا کہ وہ خطوط مس ڈیر نے لکھے تھے۔ اور صاف ظاہر تھا کہ محبت جس مین دنیاوی خواہشات ملی ہوئی ہین اور وہ ہر طریق سے اس کی ایجاد مین کامیابی چاہتی ہے ٭

یہ کہہ کر فرینک ہیکری دیوار سے ٹک کر مسٹر برڈ کی طرف دیکھنے لگا اور کہا کہ مس ڈیر کا نام پھر مجھے ابتداے تقریر کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ابھی تک مین نے اس بوڑھی سیلی پارکنس کے حالات کچھ بھی نہین بیان کئے

مسٹر برڈ۔ نہین۔ اُسے بھی بیان کیجئے اسکی تقریر کے سننے کا مین از حد مشتاق ہون ٭

فرینک ہیکری (پیر سے بجھتے ہوئے انگارون و لکڑی کو ہٹا کر جو پھر جل اٹھے) اس نوجوان کے خلاف جرم ثابت کرنا بغیر اس کی شہادت کے ممکن نہین۔ اس بڑھیا کا بیان تو اس کے لئے جزا عظم ہے۔ لیکن اُس کے بیان مین دیر بہت ہو گی ٭

مسٹر برڈ۔ بیان تو کیجئے۔ کیا دیر ہو گی ٭

فرینک ہیکری۔ وہ بڑھیا عجب بیہودہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُسے

یہ خیال ہے کہ نوجوان خوبصورت عورت سفت اس مین پھنس رہی ہے۔
وہ نہایت شوق کے ساتھ مجھسے یہ قصہ بیان کر رہی تھی چونکہ مین خود اُسکی
باتون کے سننے کا مشتاق تھا اس وجہ سے مین خاموشی سے سُنتا گیا ورنہ مین تو اُسے
دروازہ کے باہر ہی نکال دیتا۔ گو کہ اس کی باتون سے طبیعت متنفر ہوتی تھی
لیکن اپنے فرایض کے خیال نے مجھے اسکی باتون کو سننے پر مجبور کیا۔ اسکا بیان ہے
قتل کے ایک روز پہلے دوشنبہ کے روز وہ بڑھیا اس جنگل مین وچ ہیزل
(ایک قسم کا پھل) جمع کر رہی تھی اس کے ہاتھ بھر گئے تھے اور وہ انھین
جھاڑیون سے ہو کر مکان جا رہی تھی۔ اُسے یکایک ایک آواز کچھ عجیب طرز
کی سنائی دی (میرے خیال مین جیسی کہ اس وقت میری ہو رہی ہے)
جس کو سنتے ہی وہ ٹھہر گئی۔ اُس نے سامنے ایک نوجوان مرد اور عورت
کو دیکھا کہ ایک درخت کے تنے پر بیٹھے ہوئے آپس مین باتین کر رہے ہین
وہ یہ دیکھکر بغیر کسی بُری نیت کے ایک درخت کی آڑ مین کھڑی ہو کر
اُن کی باتین سننے لگی۔ اس کے خیال سے جو کچھ باتین اس نے سنین زیادہ
دلچسپ نہین تھین اور وہ بہت افسوس کے ساتھ اس قصہ کو مجھسے
بیان کرتی تھی۔ مجھے اپنی رائے ظاہر کرنے کی ضرورت نہین ہے۔ جیسا
اس کا بیان ہے۔ وہ دونون نہایت تنفر کے ساتھ باتین کر رہے تھے
وہ عورت ان مین سے اس وقت کسی کو نہین جانتی تھی لیکن بعد کو
اس نے پہچان لیا کہ مس ڈیرہے ؛

وہ شخص اپنی جی کی نسبت واہیات باتین بک رہا تھا۔ اور تمام
باتین خود غرضی سے بھری ہوئی تھین۔ لیکن وہ عورت اسے برابر لعنت
ملامت کرتی رہی یہان تک کہ کچھ ایسی بھی باتین کہین کہ اُسے مایوس
ہو کر غصہ آیا اور وہ کہنے لگا۔ اب تو مجھے تاب باقی نہین ہے۔ یہ خیال
کرتے کرتے کہ وہ رقم جو وہ مجھے دینا چاہتی ہے مین کسی وقت اُس سے
اس کی اور اپنی زندگی کے لئے اچھا سامان مہیا کر سکون گا۔ مین تو اب
اُسے تمھارے لئے جلد حاصل کرنا چاہتا ہون۔ اپنے نزدیک کسی چیز کا

رکھا ہونا اور باوجود برابر حاصل کرنے کی کوشش کے نہ ملنا اچھے بھلے آدمی کو پاگل بنا دینے کے لئے بہت کافی ہے۔ امید پر زندگی تمام ہوئی جاتی ہے اور پھر بھی اس امید کے پورا ہونے کی امید نہیں (اس کے بعد بھی معلوم ہوتا ہے کہ دونوں اٹھ کھڑے ہوئے) اس عورت نے ابھی تک کچھ جواب نہ دیا۔ لیکن نفرت اور غصہ کی وجہ سے اپنا ہاتھ درخت کی طرف جھٹکا جس سے تنے میں لگ جانے کی وجہ سے خون جاری ہو گیا۔ اس کے بعد وہ کچھ بڑبڑائی جو اس بڑھیا کو سنائی نہ دیا۔ لیکن جو کچھ سمجھ میں آیا وہ الفاظ یہ تھے۔ کاش میں سسنہ سلیمن کو جانتی ہوتی تو سیسل کے لئے (یہ فقرہ نکلتے ہی یقیناً مردول اٹھا) اگر تم اسے جانتی بھی ہوتیں تو پھر کیا ہوتا۔ پہلے تو اس کا جواب کچھ دیر تک نہ دے سکی بعد کو بولی۔ اگر جانتی ہوتی ممکن تھا کچھ میں تمہاری سفارش کر سکتی اور اس کو تمہاری مدد کرنے کے لئے ترغیب دیتی۔ اسکے بعد جو باتیں ہوئیں اس کو وہ صاف نہیں بیان کر سکتی۔ ممکن ہے کہ وہ اپنی محبت کی کچھ باتیں کرنے لگے ہوں۔ کیونکہ وہ دونوں بہت قریب کھڑے تھے لیکن یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ شخص اس سے کسی بات کے لئے خاص طور سے خوشامد کر رہا ہے کیونکہ بڑھیا نے کہتے ہوئے سنا۔ اچھا مہربانی کر کے اسے ضرور کیجئے۔ اگر آپ مجھ پر یہ احسان کریں تو میں سمجھوں گی کہ گویا میری دوبارہ زندگی ہوئی (عورت) نہیں۔ اس سے کچھ نتیجہ نہیں۔ میری خواہشیں کچھ تم سے کم نہیں ہیں اور بدقسمتی ہمارے سر پر سوار ہے یہ کہہ کر اس نے (عورت نے) اس کا ہاتھ جو اس نے اس کا ہاتھ پکڑنے کے لئے بڑھایا تھا علیحدہ کر دیا۔ لیکن پھر ذرا دیر کے لئے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دے دیا اگرچہ فوراً ہی اس کا ہاتھ جھٹک کر پھر اپنا (یعنی عورت نے اپنا) ہاتھ چیخ کر کہا نہیں ابھی ایسا نہیں ہو سکتا۔ ابھی کل تک تم توقف کرو گھسیٹ لیا۔

وہی مرد۔ کیوں کل تک کیوں؟

عورت۔ ایک رات میں تو آدمی کے لئے معلوم نہیں کیا ہو جاتا ہے۔

مرد۔ سچ ہے (یہ کہہ کر وہ چارون طرف اور خاصکر اُن گورے نازک ہاتھون کو دیکھنے لگا جو دوبارہ اُٹھے اور درخت کے تنون پر جا پڑے کیونکہ اس عورت کو بہت غصہ تھا۔ اور اس وحشیانہ حرکت کی وجہ سے انگلیون سے پھر خون نکلنے لگا ٭

فرنیک ہیکری۔ اور درحقیقت جو اُس نے کہا سچ نکلا۔ ایک رات نہ سہی چوبیس گھنٹہ سہی۔ کہ اتنے ہی عرصہ مین۔ کتنا انقلاب ہوگیا۔ مسز سلیمن قتل کردی گئی۔ اور اب مسٹر سنیل پانچ ہزار ڈالرس کا مالک ہوگیا۔ جس کی اُسے اپنا کام جاری کرنے اور بی بی کے حاصل کرنے کے لئے دلی خواہش تھی ٭

مسٹر برڈ۔ جو اب تک خاموشی سے اس تقریر کو سُن رہا تھا اُٹھا اور کہا کہ مسز ہیکری۔ آپ مہربانی کرکے اب ایسا دوبارہ نہ کہین کہ آپ اس جوان اور خوبصورت عورت کو اس کے قتل مین شریک سمجھتے ہین مین ہرگز اس بات کو نہین سُن سکتا (اس کے بعد نرمی سے) یہ بتلایئے اگر یہ سب سچ تھا تو اُس حرامزادی بڑھیا نے تحقیقات کے وقت اپنا اظہار کیون نہ دیا۔ یہ تو مس فائر مین کے بیان کی تائید کے لئے بہت اچھا ثبوت تھا ٭

فرنیک ہیکری۔ وہ کہتی ہے کہ وہ افسران تحقیقات کنندہ سے ان باتون کو بیان کرنا نہین چاہتی اور اپنے شہر کے لوگون کی نگاہ مین خواہ مخواہ اپنی طرف پھیرنا مناسب نہین سمجھتی۔ اس نے مجھسے باضابطہ طریقہ سے ہرگز نہین کہا صرف اس کا مطلب مجھے اشارہ کرکے ٹھیک راستہ پر لگا دینے سے تھا۔ یا اس پرچہ سے جو اُس نے ہوٹل مین میرے دروازہ کے اندر ڈال دیا تھا معلوم ہوسکتا ہے۔ مجھے بہت ناگوار گذرا تھا۔ مین فوراً نکلا اور بہت قریب تھا کہ مین اس کا پہونچا پکڑ کے زینے کے نیچے پھینک دیتا۔ اس وقت جو مین نے اس عورت کو اس دھوکے سے یہان بلایا ہے اس سے یہی مطلب تھا کہ دیکھون بڑھیا کا بیان کہان تک صحیح ہے ٭

مسٹر برڈ۔ (کچھ دیر اس کا منھ دیکھکر) آپ جیسا مین خیال کرتا تھا۔ اتنے

خراب آدمی نہین ہین - یہ تو بتلائے کہ آپ نے یہ چال کس طرح چلی - اور وہ یہان تک کیونکر آگئی ٭

فرینک ہیکری - یہ کوئی بڑی بات نہ تھی - مین نے بوفیلو مین کرنیل سینسل کی ردی کی ٹوکری مین ایک رقعہ مس ڈیر کے نام پایا تھا - اُس مین اُس نے اُس کو اسی طرح اسی مقام پر بلایا تھا - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد کو اُسنے اُسے ردی سمجھکر ڈال دیا - مین نے وہی رقعہ اُٹھاکر اُسکے پاس بھجوا دیا ٭

مسٹر برڈ کو یہ سنکر بہت تعجب ہوا اور کہنے لگا - واقعی آپ یونان کے پکے اور قابل شاگردون مین سے ہین - یہ کہکر وہ دروازہ کی طرف بڑھا ٭

فرینک ہیکری - ہان جیسا خیال کیجیے (بہت خوش ہوکر) اچھا آیئے ہاتھ ملایئے اب چلنا چاہیئے - لیکن مجھے امید ہے کہ آپ یہان جو کچھ گذرا ہے جو کچھ میری حرکت آپنے دیکھی یا جو کچھ مس ڈیر نے بیان کیا آپ ہرگز کسی پر ظاہر نہ کرینگے ٭

مسٹر برڈ - آپ اطمینان رکھئے - یہ باتین صرف میرے ہی آپ تک رہینگی یہان تک کہ مین سپرنٹنڈنٹ سے بھی اس کا ذکر نہ کرون گا - اور مس ڈیر کو اس کی کیونکر خبر ہوسکتی ہے - اس کو بجز اس کے کہ اس نے جو کچھ باتین کین اپنے عاشق سے کین اور کچھ خیال نہین ہوسکتا - لیکن آپ بھی اس کا خیال رکھین - اب آپ کو اطمینان ہوا ٭

فرینک ہیکری - جی ہان - ہم کو فرایض کا ہر وقت خیال رکھنا چاہیئے - اور فرایض کے ادا کرنے مین یہ ضرور نہین کہ ہر بات جو معلوم ہو بیان ہی کردی جایا کرے اسکے علاوہ میرے خیال مین اسکے اظہار کی ضرورت ہی نہین ہے کیونکہ یون بھی اس بیچارے کے خلاف بہت سے ثبوت ہین ٭

مسٹر برڈ - ہان میرا بھی خیال ایسا ہی ہے ٭

فرینک ہیکری - یہ محض گھاتے مین ہے ٭

مسٹر برڈ - ہان - یہ کہکر مسٹر برڈ نے اپنا ہاتھ باہر کی طرف پھیلایا ٭

بارش اب بند ہوگئی ہے اور ان دونون نے اپنے گھرون کے جانے کی تیاری کی - لیکن قبل اس کے کہ اس سبزہ زار کو چھوڑین مسٹر برڈ نے مسٹر ہیکری

اور اُس کے لباس کو سر سے پیر تک بغور دیکھا اور بہت تعجب سے سوال کیا:
مسٹر برڈ۔ تعجب ہے کہ آپ لوگ کیسے ایسا بھیس تبدیل کر لیا کرتے ہیں۔ میں سچ کہتا ہوں کہ پشت سے آپ بالکل مینسل معلوم ہوتے ہیں اور مجھے خود دھوکا ہو رہا ہے کہ میں اس وقت کس سے باتیں کر رہا ہوں ؛
فرینک ہیگری۔ (قہقہہ مار کر) آہ۔ یہ کون سی مشکل بات ہے۔ مجھے تو ان باتوں میں ملکہ حاصل ہے اور مجھ میں یہ صفت مخصوص ہے لیکن درحقیقت اس وقت مجھے زیادہ کوشش کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ کیونکہ قدرتاً میری صورت شکل اسی کی سی واقع ہوئی ہے۔ آپ نے بھی یوفیلو میں جب ہم دونوں کو دیکھا تھا خیال کیا ہوگا۔ اور یہ میرے اس کے ہمصورت ہونے نے مجھے اس حرکت کے لئے اور بھی آمادہ کیا۔ گو میرا رنگ اسقدر صاف نہیں ہے۔ اور بال۔ آواز۔ حرکات و لباس کی بابت اگر میری ترکیب پر صرف پانچ منٹ مشق کی جائے تو کوئی دقت ہی نہیں۔ اور پھر جب مجھے اپنا چہرہ دکھلانے کی ضرورت ہی نہ تھی تب تو کچھ مشکل ہی نہ تھا ؛
مسٹر برڈ۔ (دل میں تعجب کے ساتھ کہ یہ شخص اپنی بدنامی کو بھی نہ ڈرا اگر اُس کی حرکت ظاہر ہو جاتی تو کیسا خفیف ہونا پڑتا) آپ کو یہ پہلے کب معلوم ہوا ہوگا کہ آپ کو اپنی شکل اُسے دکھلانے کی ضرورت نہ ہوگی ؛
فرینک ہیگری۔ نہیں۔ یہ تو مجھے معلوم نہ تھا کہ اس وقت ایسی گرج و چمک و بارش ہوگی۔ کہ اس کے اندھیرے میں اپنا کام اس خوبی کے ساتھ انجام دے سکوں گا۔ میں نے محض اپنی قسمت پر اور کسیقدر اپنی ہوشیاری پر بھروسہ کیا تھا۔ جو میری پہلے بھی حامی و مددگار ہیں اور اب بھی ہیں۔ اور انھیں دونوں کی مدد سے اپنی کوشش میں کامیاب بھی ہوا۔ آپ ہی فرمائیے۔ اس کو میرے اوپر کچھ بھی شک ہوا۔ وہ یہی سمجھتی رہی کہ مینسل ہی ہے۔ اور عموماً ایسی عورتیں بھولی ہوتی ہیں ان کو اتنا خیال کہاں ہو سکتا ہے ؛
اس کا کچھ بھی جواب مسٹر برڈ نے نہ دیا اس کا خیال اموجن ڈیرا اور اُس

راز کے فاش کرنے کی طرف جس کے لئے اسے اس طرح دھوکا دیا گیا تھا مخاطب ہوگیا۔ وہ خاموشی سے آگے بڑھا اور اس کا ساتھی بھی بہت خاموشی سے اُس کے ساتھ تھا۔

باب نوزدہم

مسٹر فیریز

یہ کس نے کیا؟ ہم کو اب کیا کرنا چاہیئے؟

مسٹر فیریز اپنے دفتر مین بیٹھا طرح طرح کے خیال کر رہا تھا۔ جیل سے اُسے صبح کو یہ بُری خبر سُنائی دی۔ رات مین مسٹر ہلڈرتھ نے خودکشی کی کوشش کی تھی اس وقت اسپتال مین ہے اور حالت خراب ہوتی جاتی ہے۔

مسٹر فیریز کو اس شخص کے مجرم ہونے مین ذرا بھی شک نہ تھا۔ جس وقت سے اُس نے اس کی شکل دیکھی اُس نے اس کو مسز سلیمن کا قاتل خیال کر لیا تھا۔ اور اس وقت تک کوئی خاص وجہ نہ تھی کہ وہ اپنی رائے تبدیل کر سکے۔ گو کہ مسٹر برڈ نے ہر چند کوشش کی تھی کہ اس کی طرف سے اس کا خیال بدل جائے لیکن بالکل بے سود مسٹر برڈ مستقل مزاج اور کسیقدر ضدی طبیعت کا آدمی تھا۔ اس کا خیال کبھی کسی بھلے آدمی کی طرف، اس قسم کی برائیون کی طرف نہ ہوتا تھا۔ لیکن دوسرا ڈیٹیکٹیو اس کے خلاف تھا اور اس کی رائے مین وہی شخص مجرم تھا۔ اس لحاظ سے یہ تعجب کی بات نہین ہے کہ مسٹر فیریز مسٹر برڈ کے مقابلہ مین ایک مسن اور تجربہ کار آدمی کی رائے زیادہ صائب سمجھتا تھا۔

اس نا امیدی اور مایوسی نے جس کی وجہ سے مسٹر ہلڈرتھ نے خودکشی کی مسٹر فیریز کے دل پر بہت اثر کیا لیکن چونکہ وہ فطرۃً ایسا نا سمجھ نہین تھا۔

اس کو اُس کی حالت پر ترس اور افسوس ضرور آیا لیکن ساتھ ہی اس کی اس کوشش نے اس کے یقین کو اور کامل کر دیا کہ اگر اس نے جرم نہ کیا ہوتا تو وہ ہرگز خودکشی کی کوشش نہ کرتا۔ وہ خیال کرتا تھا کہ اس کا گرفتار کر کے حراست مین لے لیا جانا بہت مناسب تھا۔

کل باتین اس کا جرم ثابت کرنے کے لئے قابل اطمینان تھین لیکن ایک بات سے کچھ شک ضرور ہے اس نے جب اس تحریر پر غور کیا جس پر اس بیوہ عورت (مسز سلیمن) نے ایک شخص سمے گورنر ہلڈرتھ کو اپنا دشمن جان ظاہر کیا تھا تو وہ ایک بات دیکھکر جس کا اب تک خیال بھی نہ ہوا تھا دنگ ہو گیا۔ وہ کاغذ کی زردی تھی۔ جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ دس پندرہ برس سے کم کا لکھا ہوا نہین ہے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو سیاہی ایسی پھیکی اور کاغذ ایسا بدرنگ ہرگز نہ ہو جاتا۔ اس مشتبہ مجرم کی عمر پچیس برس سے کم ہو گی۔ جس وقت یہ کاغذ لکھا گیا تھا اس وقت یہ شخص بالکل بچہ رہا ہو گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گورنر سے شاید اس شخص کا باپ مراد ہے۔ کیونکہ نام خاندانی ہونے کی وجہ سے ایک ہی سا ہے۔

یہ واقعہ اس وقت جب وہ گرفتار ہو چکا ہے اور اس نے اپنی خودکشی کے لئے کوشش کر لی ہے تو ایسا نہین ہو سکتا کہ اُسے چھوڑ دین۔ اُسکے علاوہ ثبوت اور بھی ہین جو اُسی کو مجرم ثابت کرتے ہین باپ کی بدچلنی اسکا اعتبار کھونے کے لئے بہت کافی ہے۔ آخرکار مسٹر فیریز نے یہ نتیجہ نکالا کہ فرائض منصبی مجبور کرتے ہین کہ اس پر مقدمہ چلایا جائے اور اُسکو اُسکے اعمال کی کافی سزا دلائی جائے یہ اسی خیال مین تھا کہ دروازہ کھلا۔ اور مسٹر برڈ اور ہیکری دونون اندر آئے۔

ڈسٹرکٹ اٹرنی کو ان دونون آدمیون کو ایک ساتھ دیکھکر اچنبھا سا ہوا لیکن قبل اس کے کہ وہ کچھ کہہ سکے مسٹر برڈ بول اُٹھا۔

مسٹر برڈ۔ مسٹر ہیکری اور مین متفق ہو کر کوشش مین مشغول تھا اور کچھ

باتین ایسی ظاہر ہوئین ہین کہ اُن کو سُنکر آپ کا خیال مسز سلیمن کے واقعی قاتل کی طرف ضرور متوجہ ہوجائیگا ۔

مسٹر فیریز ۔ (شک کے ساتھ) کیا واقعی یہ سچ ہے؟

مسٹر فیرنیک ہیکری ۔ جی ہان ۔ سچ ہے ۔ (یہ فقرہ اسی طرح کہا گیا کہ اُس کے سچ ہونے مین سننے والے کو شک نہین ہوسکتا تھا) مین نے پہلی مرتبہ آپ سے ظاہر کیا تھا کہ ایک عورت مجھے ملی اور اس نے مجھکو ایسی باتین بتلائین جو قابل قیاس تھین اور امید تھی کہ وہ سچی ثابت ہون لہذا مین اپنے پہلے خیالات کو علحدہ کرکے اس نئی تحقیقات مین مشغول ہوا ۔ لیکن بہت جلد مجھے معلوم ہوا کہ اس شکار کے پیچھے مین تنہا سرگردان نہین ہون بلکہ تھوڑا ہی کام کرنے کے بعد مجھے آپ سے (مسٹر برڈ کی طرف اشارہ کرکے) ملاقات ہوگئی اور آپ کو اچھا اور سچا شفیق پاکر مین نے ملکر اس کام کو شروع کیا اور کامیابی حاصل ہوئی ۔

مسٹر فیریز ۔ (خوش ہوکر) بہت خوب ! تو ضرور کوئی نہ کوئی بات ایسی عمدہ معلوم ہوئی ہوگی کہ سب کام ٹھیک ہوجائے گا ۔ جب آپ دونون صاحبون کو اطمینان ہے اور باہم ملکر کام کیا ہے تو اسکے اعلیٰ درجہ ہونے مین کیا شک ہوسکتا ہے ۔

مسٹر برڈ ۔ یہ آپ کا فرمانا بجا ہے ۔ اگر ہمارا یہ بیان سب سے زیادہ عجیب وغریب معلوم ہو تو کوئی تعجب کی بات نہین ہے کیونکہ اکثر ایک ہی قسم کا ثبوت دو ایسے شخصون کے خلاف ہوجاتا ہے جن سے کچھ بھی تعلق نہ ہو اور پھر سمجھ مین نہین آتا کہ مجرم کون خیال کیا جاسکتا ہے ۔

مسٹر فیریز ۔ کیا ایسی کوئی بات آپ لوگون کو معلوم ہوئی ہے؟

مسٹر برڈ ۔ جی ہان ۔

مسٹر فیریز ۔ تو آپ کسے خیال کرتے ہین کہ مسٹر ہلڈرنھ کی طرح وہ بھی مجرم قرار دیا جاسکتا ہے ۔

مسٹر برڈ ۔ کریک مینسل مسز سلیمن کا بھتیجہ ۔

مسٹر فیرز نے یہ سنتے ہی فرینک ہیکری کی طرف دیکھا۔ اس کا تعجب یہ دیکھکر اور بھی زیادہ ہوا کہ اس مستقل مزاج شخص کے چہرہ سے بھی یقینی بات ظاہر ہوتی تھی۔ اور مطلق ہنسی یا مسکراہٹ کا نام نہ تھا۔

فرینک ہیکری۔ معلوم نہین کہ ایسی حرکتون سے ان لوگون کو کیا نتیجہ مل جاتا ہے۔ بھلا آپ کہہ سکتے ہین کہ کچھ بھی پھل ملے گا۔ (بہت بشاشت کے ساتھ کہا) مسٹر مینسل بالکل جامہ انسانیت سے گذر گیا ہے۔ ہلڈرتھ کی تو اس سے کہین اچھی حالت ہے لیکن چونکہ مجرم قرار پانے مین اس کا اس وقت دوسرا نمبر ہے اس وجہ سے آپ کو زیادہ تعجب ہے۔ لیکن جو کچھ ہم لوگ کہنا چاہتے ہین اُسے بھی سُن لیجئے۔ اور مجھے امید ہے کہ اس نئے شخص کو مجرم قرار دینے مین آپ بھی ہم سے اتفاق کرین گے (یہ کہکر اس نے مسٹر برڈ کی طرف دیکھا اور کوئی وجہ توقف نہ خیال کرکے مینسل کے خلاف جو باتین معلوم ہوئین تھین۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی کے سامنے بیان کرنا شروع کین۔

یہ ایک ایسی پر اثر بات تھی جو ہم لوگون کو معلوم ہے مسٹر فیرز سننے کا بے حد مشتاق ہوگیا۔ جون جون توقف ہوتا تھا اس کے دل مین کھلبلی سی پڑتی جاتی تھی۔ اس کی وجہ صرف یہ نہ تھی کہ جس طرح کے معاملات اور واقعات مسٹر مینسل کے خلاف جرم ثابت کر رہے تھے اسی طرح ٹھیک مسٹر ہلڈرتھ کے بھی خلاف ثبوت تھے بلکہ مس ڈیر کا نام اس کے درمیان مین ہر شخص کے دل کو بے چین کرنے کے لئے بہت کافی تھا۔ اور عجیب مشکلین پیش تھین مسٹر فیرز چونکہ مسٹر ارکٹ کا بڑا دوست تھا اُسے یہ خواہش تھی کہ کہین ایسا کوئی تعلق مس ڈیر کو اس معاملہ سے نہ نکل آئے جو اُس کے حق مین کوئی بُرا نتیجہ پیدا کردے۔ کیونکہ اسے خوب معلوم تھا کہ اگر مسٹر ارکٹ کو خبر ہوگئی کہ (مس ڈیر کا) اس معاملہ مین اسکا کچھ ناجائز تعلق ہے تو اُسے بے حد صدمہ ہوگا۔ علاوہ برین مس ڈیر خود! یہ نہایت حسین نوجوان عورت ہے ہر شخص جو اس کا جاننے والا تھا اسے ہمیشہ عزت کی نظرون سے دیکھتا تھا اُسکی رغبت کبھی کمینہ باتون کی طرف نہین ظاہر ہوئی اور اب وہ اپنی گذشتہ عزت کا

خیال بالائے طاق کردے اور وہ ایسی حرکت مین شرکت کرکے سر شخص کو انگشت نمائی کا موقع دے - اُسے (مسٹر فیریز کو) یہ امر بہت شاق تھا - اور ہرگز نہین چاہتا تھا کہ گڑے ہوئے مردے اُکھاڑے جائین - لیکن ساتھ ہی وہ نہایت ایماندار آدمی تھا - اپنے فرایض منصبی کو پورے طور سے نہ کرنا اُس کے نزدیک اُس کی شان کے بالکل خلاف تھا - اُس نے اس وقت اس معاملہ پر غور کرنا زیادہ مناسب سمجھا دونون (ڈیٹکٹیو) تحقیقات کنندون کی محض بات پر کہ مسٹر سینسل مجرم ہے کوئی راے قائم کئے بغیر ان کو رخصت کردیا ؛

لیکن دو ہی ایک روز بعد مسٹر فیریز نے ان دونون کو پھر بلا بھیجا اور کہا - مسٹر فیریز - جب سے تم یہان سے گئے ہو مین نے کریک سینسل کے مجرم ہونے کی بابت بہت سوچا اور کریک سینسل و مسٹر ہلڈرتھ دونون کے معاملات اور واقعات پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ایک خاص بات جو مسٹر ہلڈرتھ کے واقعہ مین پائی جاتی ہے وہ کریک سینسل کے خلاف ہرگز نہین بیان کی گئی مسز سلیمن نے اپنے مرنے سے کچھ دیر قبل حالت نزع مین دو تین مرتبہ ایسے الفاظ کہے جو اس کے قاتل کی شناخت کرنے کے لئے ضروری ہین - اُس نے انگوٹھی کہا - اور اس کے ساتھ ہی ہاتھ کا بھی نام لیا - گویا کہ وہ ہاتھ جو اس کے سر پر اُٹھا تھا اس مین انگوٹھی بھی پڑی تھی - یہ بات محض لغو نہین معلوم ہوتی بلکہ مین نے کل خود اس کا امتحان کیا تو اس کی سچائی کا مجھے یقین ہوگیا - مین اس کے مکان مین اس بڑی کھڑکی کے قریب اسی طرح جیسے وہ کھڑی ہوئی خیال کی جاتی ہے کھڑا ہوا اور مین نے اپنے کلرک کو حکم دیا کہ میرے سر کی طرف ہاتھ مین لکڑی لیکر آگے بڑھکر سر سے ایک انچہ کے فاصلہ تک جلدی سے لاوے اور جب اس نے کیا مین نے جلدی سے اسکی طرف نگاہ کی تو مجھے اس انگوٹھی کی جھلکی فوراً معلوم ہوگئی جو مین نے اُسکی چھنگلیا مین پہلے سے ڈال دی تھی ؛ مین نے بلا مبالغہ گھمائے ہوئے اُس انگوٹھی کو دیکھکر یقین کرلیا کہ ضرور مارنے والے کے ہاتھ مین انگوٹھی رہی ہوگی اور مجرم کی تحقیقات مین تا وقتیکہ انگوٹھی کا بھی ثبوت نہ ہو تحقیقات بالکل نامکمل اور

بیکار ہوگی لیکن مسٹر مینسل کی بابت انگوٹھی کا نہین ذکر تک نہین - آپ کو یاد ہوگا کہ مسٹر ہلڈرتھہ قتل کے روز صرف انگوٹھی اپنے ہاتھ مین ہی نہین پہنے تھا بلکہ تحقیقات کے وقت جب اس نے دیکھا کہ اگر لوگون کا شک اُسکی طرف ہو رہا ہے اس نے چپکے سے انگوٹھی ہاتھ سے اُتار کر چھپالی ٭

مسٹر برڈ - کیا آپ کو یہ یاد نہین کہ مین نے ایک انگوٹھی مسز سلیمن کے ڈریسنگ روم مین قتل کی صبح کو اٹھائی تھی ٭

مسٹر فیریز - نہین - وہ کچھ نہین - مس ڈیر نے کہا تھا کہ وہ انگوٹھی اُسکی تھی اس کا تو کوئی ثبوت نہین ہے کہ اُس نے جھوٹ کہا - اگر آپ ایسا کوئی ثبوت پیش کرین یا یہ کہ مسٹر مینسل جب قتل کے روز مسز سلیمن کے مکان گیا تھا اُسکے ہاتھ مین انگوٹھی تھی تب مین خیال کر سکتا ہون کہ مسٹر مینسل کے خلاف بھی ثبوت اسی طرح ہے جیسا مسٹر ہلڈرتھہ کے خلاف ہے ٭

مسٹر برڈ کو مس ڈیر کی باتین اور گھبراہٹ جو اس نے مصنوعی مینسل کے ساتھ جھوٹ مین کی تھین خیال آگیا - اور وہ مسکرا دیا - اور دل مین خیال کرتا تھا کہ مسٹر فیریز صریح مجرم کی کس طرح جانب داری کر رہا ہے ٭

مسٹر فیریز نے اس کی مسکراہٹ دیکھ لی اور فوراً بہت غصہ مین ہوگیا

مسٹر فیریز - (بدلی ہوئی آواز سے) ممکن ہے کہ اس شخص نے یہ خیال کیا ہو کہ اگر اس کی چچی مر جائے تو اُسے کیا کیا فائدہ ہو سکتے ہین اور اُسنے اُس کے قتل کا ارادہ اس غرض سے خود کیا ہو یا کسی کے ذریعہ سے اس کام کو انجام دینے کی فکر کی ہو - لیکن سوال یہ ہے کہ آیا مسز سلیمن کا قتل ہونا اُسی کے خیالات اور کوششون کا نتیجہ ہے یا اس کی ترغیب سے کسی دوسرے شخص نے جس کو اس کی طرح اس کے قتل سے کچھ فائدہ پہونچتا ہو اس کا کام تمام کیا ہے اگر آپ کی تحقیقات سے اس قسم کی باتین بھی ثابت ہون تو مجھے بھی اُسے مجرم قرار دینے مین تامل نہین ہو سکتا ٭

مسٹر برڈ - تو کیا اُسے آپ گرفتار کرنا مناسب نہین سمجھتے ؟

مسٹر فیریز - مسٹر ہلڈرتھہ کے خلاف تقریباً ایک ہفتہ کی تحقیقات سے

جو جو باتین ظاہر ہوئی ہین اُس نے عوام کو اُس کی طرف سے سخت متنفر کر دیا ہے۔ مین لوگون کو بیوقوف بنانا ہرگز مناسب نہین سمجھتا۔ اور اگر مجھے اسبات کا یقین بھی ہو جائے کہ میرا فرض مجھے مسٹر مینسل کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور کرتا ہے تو مین فی الحال صرف اسقدر کر سکتا ہون کہ وہ زیر نگرانی لے لیا جائے اور تاوقتیکہ جوری کوئی قطعی فیصلہ مسٹر ہلڈرتھہ کے مجرم ہونے کا کر دے مین اُسے حراست مین لے سکتا ہون ٭

مسٹر برڈ جسے مسٹر مینسل کے ارتکاب جرم کے یقین کرنے کے لئے کافی وجہ تھی۔ گو کہ وہ اُسے ظاہر نہین کر سکتا تھا مسٹر فیریز کے اس فیصلہ سے جس کا اُسے گمان بھی نہ تھا کسیقدر بددل ہو گیا۔ اور یہ خیال کر کے کہ مسٹر ہیکری کا ایسا لالچی آدمی اپنی شہرت کے خیال سے ہر حالت مین اپنی قابلیت کے اظہار مین چوک نہین سکتا۔ اس کی طرف دیکھنے لگا کہ دیکھین یہ شخص باوجود اس نالمیدی کے اپنے وعدہ پر مستقل ہے یا نہین لیکن ہیکری وعدہ کر چکا تھا وہ مستقل رہا۔ مسٹر برڈ یہ دیکھکر کسیقدر مطمئن ہوا اور چاہتا تھا کہ مسٹر فیریز کے خیالات کی کسی طرح تردید کرے کہ کچھ دیر کے واسطے اُسے ٹھہرنا پڑا۔ اور اس درمیان مین اُسے اپنے ساتھی سے بات چیت کا موقع مل گیا ٭

مسٹر برڈ۔ ہیکری (آہستہ سے) اس عذر لنگ کی بابت جو مسٹر فیریز نے پیش کیا ہے آپ کا کیا خیال ہے ٭

ہیکری۔ کچھ نہ کچھ دال مین کالا ضرور ہے ٭

مسٹر برڈ۔ حقیقت مین ٭

ہیکری۔ اس سے مین انکار نہین کر سکتا کہ مسٹر مینسل نے عرصہ سے انگوٹھی پہننا چھوڑ دیا ہے مین نے بوفیلو مین ہر چند تحقیقات کی یہ کبھی ایسے وضو لیات مین رہتا تھا یا نہین۔ لیکن ہر شخص نے یہی کہا کہ اسقدر قیمتی جواہرات جیسا آپ بیان کرتے ہین اس کے امکان سے باہر ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ ہماری تحقیقات مین انگوٹھی کا پتہ نہ ہونا ٹھیک نہین ہے۔ ہمین ماننا پڑیگا کہ

پچھلی تحقیقات سے جو نتیجہ نکلا وہ صحیح ضرور ہے ٭
مسٹر برڈ۔ لیکن مس ڈیر اور اس کی بدحواسی اور وہ باتین جو اُس نے جھوٹ موٹ کی تھین کیا آپ بھول گئے ٭
ہیکری۔ اُس کا تو یہی خیال ہے کہ وہی شخص مجرم ہے ٭
مسٹر برڈ۔ اس کا خیال ہے (یہ کہہ کر وہ اپنے ساتھی کی طرف کچھ دیر تک بغور دیکھتا رہا) اس کا خیال ہے تو یہ محض شک ہی شک ہے اس کا خیال ہے کہ وہ مجرم ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مجرم نہ ہو ٭
لیکن اس وقت مسٹر فیریز نے یکایک آواز دیکر ان دونون کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ وہ ایک خط جو ابھی ابھی اس کے پاس آیا تھا پڑھ رہا تھا اور اس کا اظہار تعجب و شک سے خالی نہ تھا ٭ ان لوگون نے جب اس کی طرف دیکھا اس کی نگاہ اور اُس کے انداز سے عجیب حالت ظاہر ہوتی تھی اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ خط جو وہ پڑھ رہا ہے اس معمے کے متعلق ہے جو ابھی ابھی زیر بحث تھا۔ یہ لوگ دل ہی دل مین بہت متعجب ہو کر آگے بڑھے ڈسٹرکٹ اٹرنی نے نہایت خشک لہجہ مین جس کے متعلق خوشی کا اظہار نہ ہوتا تھا۔ کہا ٭
مسٹر فیریز۔ یہ معاملہ کچھ عجیب و غریب ہے۔ ابھی آپ لوگ ایک مشتبہ بات کا ذکر کر رہے تھے وہ معاملہ پھر پیش ہے لیجئے۔ پڑھیئے ٭
یہ کہہ کر اس نے یہ رقعہ جو ایک معمولی کاغذ پر لکھا تھا اُنکی طرف بڑھا دیا ٭
(رقعہ) اگر مسٹر فیریز انصاف پسند ہے اور وہ یقین کر سکتا ہے کہ شک ہمیشہ مجرم ہی پر نہین ہوا کرتا تو اُسے خود یا کسی اور شخص کو جس کا یہ کام ہو۔ اپنے شہر مین اموجن ڈیر سے دریافت کرنے کے لیے مقرر کرنا چاہیے کہ اُس نے اُس انگوٹھی کو جو مسز سلیمن کے مکان کے اندر پڑی تھی اپنی کیونکر کہہ دیا ٭
مسٹر برڈ (ہیکری کی طرف دیکھکر) آپ اب اسے کیا خیال کرتے ہین یہ کون ہے

ہیکری - یہ تو اُس بڑھیا سیلی پارکنس کا کام معلوم ہوتا ہے - کیونکہ نہ اس مین تاریخ ہے نہ کسی کے دستخط ٭

مسٹر برڈ درحقیقت اسی کا کام ہے - اُسے بہت پریشانی ہے اور وہ چاہتی ہے کہ مجرم کسی طرح گرفتار ہو جائے ٭

مسٹر فیریز - (آہستہ سے) زبان سیلی پارکنس کی نہین معلوم ہوتی کیونکہ وہ بالکل جاہل ہے اس کے علاوہ اُسے انگوٹھی کا حال کیونکر معلوم ہو سکتا ہے - اُس وقت جو آدمی وہان پرموجود تھے یہ اُنھین کو معلوم ہو سکتا ہے کہ انگوٹھی اُٹھائی گئی تھی یا نہین ٭

مسٹر برڈ - پھر آپ کسے خیال کرتے ہین جس نے اس خط کو لکھا ؟

مسٹر فیریز - یہی تو مین چاہتا ہون کہ معلوم ہو جائے - خیال کیجئے ٭

مسٹر ہیکری نے اُسے فوراً ہاتھ مین لے لیا اور کہا - ٹھہریئے مجھے کچھ خیال آتا ہے - یہ کہہ کر وہ اُسے ایک طرف لے گیا اور کھڑے کھڑے چند منٹ تک غور کرتا رہا - اُس کے بعد خوشی خوشی واپس آیا - اور کہا مجھے امید ہے کہ مین لکھنے والے کا نام بتلا دونگا ٭

مسٹر فیریز - وہ کون ہے ؟

مسٹر ہیکری - جواب مین اس نے ایک نام پرجو اس خط مین لکھا تھا اپنی اُنگلی رکھ دی ٭

مسٹر فیریز - (متعجب ہوکر) اموجن ڈیر !

مسٹر ہیکری (جسے خوب اطمینان تھا) جی ہان وہی خود لکھنے والی ہے ٭

مسٹر فیریز - (آہستہ سے) یہ آپ کیسے خیال کرتے ہین - کوئی وجہ بھی ہے ؟

مسٹر ہیکری - مین نے اس کا لکھا ہوا اور اس کے دستخط دیکھے ہین اس نے اس خط مین اپنا خط تبدیل کرنے کی بہت کوشش کی ہے تاہم اُس کے نام سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اُسی کا لکھا ہے - مین ابھی دکھاتا ہون (یہ کہہ کر ہیکری نے جیب سے چھوٹے چھوٹے پرچے نکالے جو اُسکے ہاتھ کے لکھے تھے اور اُن کو مقابلہ کے لئے دیا) ٭

دونون دستخطون کی مشابہت صاف تھی۔ مسٹر برڈ و مسٹر فیریز دونون کو کہنا پڑا کہ ہیکری کی تجویز صحیح ہے اگرچہ اس کو تسلیم کرنے مین سخت نتائج و انتظامات کا سامنا ہوگا ٭

مسٹر فیریز۔ یہ ایسی بات ہے کہ مین اسے یکایک تسلیم نہین کرسکتا ٭

مسٹر برڈ۔ (ہیکری کی طرف دیکھکر) حقیقت مین یہ ایک ایسی بات ہے کہ جسے بغیر سوچے سمجھے نہین مان لینا چاہیئے ٭

مسٹر فیریز۔ جب تک مین مس ڈیر سے مل کر اس معاملہ کو صاف نہ کرلون ابھی اس معاملہ پر خوب غور کرلینا چاہیئے ٭

دونون ڈٹیکٹیو اس بات سے بہت خوش ہوے کیونکہ مس ڈیر کی اس حرکت پر اُن کو بھی مسٹر فیریز سے کم تعجب نہ تھا۔ اگرچہ وہ مس ڈیر کی حالت کو خیال کرکے سمجھ سکتے تھے اُس کے لیے یہ کام مشکل نہین تھا وہ لوگ اُس کی حالت دیکھ چکے تھے اُسے مسٹر ہلڈرتھ کی بابت بہت تشویش تھی اسی کے خیال نے اگر اُسے اس مایوسانہ حرکت پر آمادہ کیا ہو تو تعجب نہین ٭

باب بستم

ہمارے ناظرین مسٹر برڈ اور ہیکری سے بہتر خیال کرسکین گے کہ اموجن ڈیر نے اُس خط کو کیون لکھا۔ لہذا مین اُن کو ان معاملات کی طرف متوجہ کرونگا جو ابھی ابھی دونون ڈٹیکٹیو کی لاعلمی مین پیش آئے ٭

اموجن ڈیر کی اس خاص پریشانی نے جو مسز سلیمن کے قتل کے وقت ظاہر ہوئی تھی۔ مسٹر ارکٹ کی طبیعت کو بے حد متفکر کردیا تھا وہ خیال اُسکے دل سے کسی طرح دور نہ ہوتا تھا۔ اس کی اس حالت پر غور کرنے سے جون جون وقت گذرتا تھا اُسے (ارکٹ) کو یقین ہوتا جاتا تھا کہ مس ڈیر اور لوگون سے اس معاملہ کو زیادہ جانتی ہے۔ وہ انگوٹھی اس کے دل مین برابر کھٹکتی جاتی تھی

دل مین بارہا وہ غور کرتا تھا کہ اس انگوٹھی کو جو ایک غیر شخص کے مکان مین اور خاصکر ایسے خوفناک موقع پر ملی تھی اپنی کیسے کہہ دی - اور باوجود اسکے کہ اُس نے کئی بار اس کی بابت اس سے دریافت بھی کیا لیکن وہ ٹھیک جواب نہ دے سکی جس سے ثابت ہے کہ نہ وہ انگوٹھی اس کی تھی نہ ہو سکتی تھی - اگرچہ اس کا ارادہ بہت تھا کہ پھر مس ڈیر سے اس معاملہ مین بالتشریح گفتگو کرے اور اُس سے اچھی طرح ان معاملات کو دریافت کرے لیکن اُسکی زبان یارانہ دیتی تھی زبان تک یہ باتین آتی تھین لیکن ہونٹھون مین ایسی مہر سکوت لگ جاتی کہ وہ باہر نہ نکل سکتین - جیسے جیسے دن گذرتے تھے اس کو معلوم ہوتا تھا کہ مس ڈیر کو اس سے نفرت ہوتی جاتی ہے اور اگر کوئی خاص وجہ اُس کے سامنے پیش کرکے اس کی تسلی و تشفی نہ کر دیجائے اس کے خیالات ہرگز منتشر نہ ہون گے بلکہ روز بروز مضبوط ہوتے جائینگے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس (خزانہ) چیز کے حاصل کرنے کے لئے وہ اپنی بقیہ نصف زندگی وقف کرنے پر تیار ہے وہ ہاتھ سے جاتی رہے گی اور ہمیشہ کے لئے مایوسی کا سامنا ہوگا ؛

اس نفرت اور افسوسناک خیالات کو دیکھکر جو مس ڈیر کی نظرون مین روز بروز بڑھتے ہوئے اُسے بخوبی معلوم ہوتے تھے اسکو یقین ہوتا جاتا تھا کہ اُسکی آیندہ بہبودی کی اب کوئی امید نہونا چاہیے مس ڈیر کی پریشانی دیکھکر اگرچہ درحقیقت مین پریشانی تھی یا پشیمانی جو کچھ ہو ایسی نہ تھی جو وقت کے گزرنے سے کم ہو سکے اور نا امیدیون کا شکار ہوکر اپنی جانبری کے خوف سے جو محض اُسکے لئے نہ تھا بلکہ اپنی بچت کی غرض سے وہ برابر روزانہ اُسکی حرکتون کو دیکھتا تھا اور خیال کرتا تھا کہ اب وہ وقت بہت قریب آرہا ہے کہ اگر وہ اُسکے قبضہ مین نہ آئی تو یہ اپنی جان دیدیگا صرف یہی نہین بلکہ وہ راز بھی جو اُسکے دل مین ہر روز شعلہ زن ہے معلوم کرنا لازمی ہے ؛

آخر کار ایک روز وہ ضبط نہ کر سکا - وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی کہ کسی نے آکر اُسے ایک خط دیا جسے دیکھکر وہ پریشان سی ہوگئی - یہ وہی رقعہ تھا جسے ڈیٹکٹو ہیکری نے جھوٹ موٹ مین بہانہ سے بلانے کے لئے بھیجا تھا -

باوجود لفافہ پر غیر شخص کے ہاتھ سے پتہ لکھے ہونے کے اُسے کریک مینسل کی تحریر ہونے مین مطلق شک نہ تھا - اس مین اس سے ملنے کے لئے لکھا تھا وقت اور جگہ مقرر تھی - اُسے دیکھکر اموجن ڈیر کی طبیعت ایسی متفکر اور پریشان ہوئی کہ آثار پریشانی چہرے سے صاف ظاہر تھے ہر دیکھنے والے کو اچھی طرح معلوم ہوسکتے تھے ٭

مسٹر ارکٹ (اموجن کے پاس جاکر - اور ایسے اضطراب سے گویا وہ چٹھی اس کے ہاتھ سے دیکھنے کے لئے لینی ہی چاہتا ہے) اموجن یہ کیا ہے ؟

جواب دینے کے عوض وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور دروازہ کے پاس جاکر جہان کچھ آگ جل رہی تھی اس نے اس کاغذ کو آگ مین ڈال دیا اور وہ فوراً جلکر خاک سیاہ ہوگیا - اس کے بعد وہ لوٹی اور مسٹر ارکٹ کی طرف دیکھکر بولی ٭

مس ڈیر - مسٹر ارکٹ امید ہے کہ آپ مجھے معاف کرین گے - یہ خط ایسا تھا کہ جسے مین نہین چاہتی تھی کہ کسی کی نظر پڑے -

لیکن مسٹر ارکٹ نے اُسکی اس معذرت کی کچھ پروانہ کی اور ایک ہاتھ سینہ پر رکھے ہوئے آگ کے پاس جاکر جلے ہوئے کاغذ کو دیکھنے لگا گویا اس کاغذ سے اُسکی محبت اور امیدون کی یاد دہانی ہوتی تھی جو اُسکے پیش نظر تھین ٭

مس ڈیر نے اس کی نگاہ دیکھکر ایک آہ سرد بھر کر شرم اور پریشانی کی وجہ سے اپنی نگاہ نیچی کرلی ٭

مس ڈیر - (دبی ہوئی آواز سے) مین ہی تو تمھین مارے ڈالتی ہون - یہ میری ہی حرکتین تمھاری جان پر بن رہی ہین - مجھے اس سے پہلے کبھی یہ نہ معلوم ہوا تھا کہ مین ایسی خودغرض ہون ٭

نفرت کا یہ ثبوت جو اس کی اس وقت کی تقریر سے مسٹر ارکٹ کو معلوم ہوا اس کے دل پر بہت اثر ہوا - اس کے پاس نہایت مضطربانہ حالت سے جاکر اس کا ہاتھ پکڑ لیا ٭

مسٹر ارکٹ - ہان - ہان - تم ہی میری جان کی دشمن ہوئی ہو - تمھین نہین معلوم ہوتا کہ تمھیر ضعیفی کا کسقدر رعب اثر ہوتا جاتا ہے - کسی کام مین دل نہین لگتا

کتابین جن کا مین ہر وقت کیڑا ہو رہا تھا الگ پڑی ہین ان پر دو دو انگل گرد جم رہی ہے۔ اموجن مجھے تم سے دلی محبت ہے۔ مین تمھین دل سے چاہتا ہون لیکن نہین معلوم ہوتا کہ کون سی بات تمھین اسقدر تکلیف دے رہی ہے اور تمھاری اسقدر خراب حالت کیون ہوتی جاتی ہے۔ مجھے بتلاؤ جو جو دقتین ہون مین سب کو برداشت کرنے کیلئے تیار ہون اور ہر طرح تمھاری دلجوئی اور خوشی کو اپنا فرض سمجھتا ہون۔

مسٹر ارکٹ کی یہ تقریر ایسی پر اثر تھی۔ اور معلوم ہوتی تھی کہ وہ لب جن سے یہ نکلی تھی گویا ایسی تقریر کے آشنا ہی نہین ہین۔ اموجن جو نہایت متفکر تھی متاثر ہو کر کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن بار بار اس کی بات منھ تک آکر رہ جاتی تھی بمشکل بولی۔

اموجن۔ میرا دل اس وقت بے اختیار چاہتا ہے کہ مین رونا شروع کرون تاکہ تم کو معلوم ہو جاوے کہ اس رقیق القلبی سے جو عورتون کے لیے دوسرون کی تکلیفین دیکھکر ہوا کرتی ہے مین محروم نہین ہون۔ لیکن مجبور ہون کہ میرے آنسوؤن کا چشمہ بالکل خشک ہو گیا ہے اور شاید اب کبھی میرے آنسو نہ نکل سکین گے۔ مین ناامیدی اور مایوسی کے راستہ کو طی کرنے کے لئے مجبور کی گئی ہون اور بغیر پس و پیش اور بلا کسی کی مدد کے مجھے اس راستہ کو طی کرنا ضروری ہے۔ آپ مہربانی کر کے مجھسے اسکی وجہ نہ پوچھیے کیونکہ مین ہرگز ہرگز نہین بتلا سکتی۔ اور اس وقت مجھے نہ روکیئے یا باتون مین نہ لگایئے۔ کیونکہ میرا اس وقت اس مقام پر جانا ضروری ہے جہان مین تنہا اور خاموش رہ سکون۔

یہ کہکر وہ بھاگنا چاہتی تھی کہ مسٹر ارکٹ نے اس کی کلائی پکڑ کر اپنے پاس کھینچ لیا۔ اس کی پریشانی اور تکلیفین حد تک پہنچ چکی تھین۔

مسٹر ارکٹ۔ تم کو یہ ضرور بتلانا پڑیگا۔ مین اس معاملہ مین اب بہت پریشانی اٹھا چکا اب تمھین بتلا دینا چاہیئے کہ وہ کون سی بات ہے جو تمھاری اور میری دونون کی خوشیون اور زندگی کو خاک مین ملا رہی ہے۔

لیکن اس کی نگاہ اس مایوسی اور غمگین حالت سے اس کی طرف پھری

جس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ چاہے اس کو یہ قتل ہی کیوں نہ کر ڈالے لیکن اس کو وہ بات کرنے پر ہرگز مجبور نہیں کر سکتا تھا ٭

حالت ناامیدی میں اس کا ہاتھ چھوڑ کر وہ ذرا سا پھر اہی تھا کہ اموجن ڈیر اس مقام سے چلدی ٭

اس وقت کی باتوں کا نتیجہ یہ تھا کہ مسٹر ارکٹ کا شک اور اُس کی پریشانی اور زیادہ ہوگئی۔ وہ اطمینان سے اپنے روزانہ کاروبار کی نگرانی نہیں کر سکتا تھا۔ اُسے ہر وقت یہی خیال تھا کہ معلوم نہیں اس خط میں کون ایسی بات لکھی تھی جسے اُس نے پڑھ کر فوراً ہی پھاڑ ڈالا اور اس کی باتیں بھی جو اُس نے کہا تھا وہی پورا کیا ایک عجیب معمہ تھا کہ جس کے حل کرنے کی اُسے مطلق قابلیت نہ تھی ٭

شام کے وقت جب مسٹر ارکٹ مکان واپس آیا اور اُسکو اموجن ڈیر کو مکان پر نہ پایا اس کا خوف اور زیادہ ترقی پر تھا خاصکر اُس طوفان مہیب کا خیال کرنے سے جس نے اسی شام کو تمام گرد و نواح کو تہ و بالا کر دیا تھا اور باوجود اس کے کہ اُس نے کچھ دیر میں آکر اپنی غیر حاضری کی بابت معافی اور معذرت کی اُس کا انتشار روز بروز بڑھتا جاتا تھا اور ہر روز ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اُس کے خیالات بہت زیادہ متوحش ہوتے جاتے ہیں اور وہ اس فکر میں رہتی ہے کہ کوئی نئی بات اُسے سنائی دے یا معلوم ہو۔ مسٹر ارکٹ اس خیال سے مس ڈیر کی طرح برابر اخباروں اور پرچوں کو اس فکر میں برابر دیکھا کرتا تھا کہ شاید کوئی نئی بات معلوم ہو جائے اور جس سے مس ڈیر کی اس حالت کی وجہ کچھ اس پر ظاہر ہو سکے ٭

آخر کار اس نے ایک روز خیال کیا کہ بس وجہ معلوم ہوگئی یہ سوچکر کچہری سے آتے ہی فوراً مس ڈیر کو اپنے پاس بلایا اور نہایت غصہ اور برہمی کے ساتھ اس سے دریافت کرنے لگا ٭

مسٹر ارکٹ۔ ابھی ابھی ایک خبر سننے میں آئی ہے۔ مجھے امید ہے کہ تم کو اس سے بہت دلچسپی ہوگی۔ مسٹر ملیسن کے قاتل نے اپنا گلا کاٹ لیا ہے ٭

ابھی اسکا پہلا جملہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ اُس نے دیکھا کہ مس ڈیر کے مُنھ پر خوف کی وجہ سے ہوائیاں اُڑنے لگیں - اور دوسرا جملہ ختم ہوتے ہی اُسے معلوم ہو گیا کہ یہی بات تھی جس کا اُسے خوف تھا - تاہم اس نے (مس ڈیر نے) ایک لفظ مُنھ سے نہ نکالا اور ہرگز ظاہر ہونے نہ دیا کہ اس خبر نے اس کے کلیجہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے +

ارکٹ کی گویا زبان اتنا کہتے ہی پکڑ گئی - اور گو کہ حسد کی آگ بھڑک رہی تھی لیکن کچھ بھی نہ ہو سکا اس کی زبان سے کچھ دیر تک کچھ نہ نکلا +

ارکٹ - یہ کہو - تمھین اس کی بڑی فکر تھی اور اس بات کے خیال سے تم پریشان تھین (گھٹی ہوئی آواز سے) تم اُس آدمی کو جانتی ہو اور غالباً مسز سلیمن کے قتل سے پہلے سے تم اس سے واقف ہو - اور شاید وہ تمھارا چہیتا بھی ہے اس نے اس کا کچھ بھی جواب نہ دیا +

اس نے (مسٹر ارکٹ نے) اپنا ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھا گویا کہ وہ وقت بالکل قابل برداشت نہ تھا - جواب دو - کیون جواب نہین دیتی ہو - تم گورنر ہلڈرتھ کو پہلے سے جانتی ہو یا نہین +

مس ڈیر - ہان گورنر ہلڈرتھ! (نہایت اچنبہ کی نگاہ اور دردناک آواز سے مسٹر ارکٹ سکوت مین کھڑا تھا) (چلاکر) یہ ہلڈرتھ ہلڈرتھ خود نہین ہے جس نے اُس کی جان لینے کی کوشش کی - یہ اور ہی کوئی ہے شاید کل تقریرین اور ترکیبین ختم ہو چکی تھین مسٹر ارکٹ قہقہہ مار کر ہنسنے لگا (بلند آواز سے) پھر کون ہے جس نے مسز سلیمن کو قتل کیا - تم اپنے حواس مین نہین ہو - کہتی کچھ ہو اور نکلتا کچھ ہے +

مس ڈیر - (دھیرے) ہان سچ ہے میرے ہی حواس بجا نہین ہین +

یہ کہہ کر آرام کرسی پر جس کے پاس کھڑی تھی بیٹھ گیا اپنا سر بجیب تفکر جھکا لیا - اور دل ہی دل مین نہایت غمگین اور پریشان تھی - گھڑی بہت دیر تک برابر ٹک ٹک کرتی جاتی تھی اور اس کے رنج و غم کا بدنصیب تماشہ دیکھنے والا اس کے قریب اس طرح کھڑا ہوا اُسے دیکھ رہا تھا کہ گویا

وہ نہین جانتا کہ وہ خود بدحواس ہو رہا ہے یا وہ ہو رہی ہے۔ آخرش اُسکے ہلتے ہوئے ہاتھون کے درمیان سے آواز نکلی ٭

مس ڈیر۔ یہ کب کا واقعہ ہے (بلا سر کو اُٹھائے ہوئے) مفصل کیفیت بیان کرو۔ مجھے امید ہے کہ مین بخوبی معاملہ کو سمجھ لونگی ٭

ارکٹ (اس بار معاش وکیل نے مسکرا کر بغیر اظہار افسوس اور رحم دل کے کہنا شروع کیا) یہ شخص خودکشی کرنے کی کئی روز سے فکر کر رہا تھا اس کو حراست مین لے لیے جانے اور اس مقدمہ سے بچنے کی نا اُمیدی نے اس کے شریفانہ دماغ کو بالکل معطل کر دیا۔ بندوق وغیرہ۔ زہر۔ یا رسی قید خانہ مین کہان۔ ایک کانسی کی طشتری نا امید آدمی کو اپنی جان دے دینے مین مدد دینے کے لیے بہت کافی ہتھیار ہے۔ اس نے پچھلی رات کو ایک طشتری کے دو ٹکڑے کر ڈالے اور . . . . یہ کہہ کر وہ خوف زدہ اور گھبرایا ہوا ہو کر ٹھہر گیا ٭

مس ڈیر گھبرا کر کرسی سے اُٹھ بیٹھی اور میڈیوٹ کی ایسی نظرین اُسکے اوپر پھرانے لگی۔ اس نگاہ کو دیکھکر ارکٹ کے رونگٹے کھڑے ہو گئے گویا اندر کی سانس اندر اور باہر کی باہر رہ گئی (ارکٹ) یہ اس کی طرف بغور ڈرا ہوا دیکھ ہی رہا تھا کہ اس کے ہونٹ کھلتے معلوم ہوئے ٭

مس ڈیر۔ خیر اب کہو یا نہ کہو۔ مین بغیر کہے ہوئے سمجھ گئی (اس کے بعد بہت دھیمی اور گلوگیر آواز سے) کیا وہ مر گیا؟

مسٹر ارکٹ کو اب تک کبھی سچے اور واقعی رعب سے مقابلہ کرنے کا اتفاق نہین ہوا تھا۔ دنیا بھیشہ ان کے موافق رہی اور ہر جگہ ہر شخص اُنکو عزت کی نظرون سے دیکھتا تھا اور اُن کے تمام کام تحسین اور آفرین کے ساتھ دیکھے جاتے تھے۔ لیکن کسی کو اس بات پر نازان نہ ہونا چاہیے کہ ہمیشہ اس کے اچھے دن بنے رہین گے اور کبھی کوئی بُرائی اُسے پیش نہ آویگی۔ گھبراہٹ اور پریشانی جس کے لیے وہ دوسرون کو ہنسا کرتا تھا اسوقت خود اُس کے اوپر طاری ہے اور کچھ بنائے نہین بنتی۔ اسوقت وہ ملن گیا

کر رعب اور پریشانی بھی کوئی چیز ہے اور وہ اس سے کہیں زیادہ قوی ہے اور اس سے بچنے کی کوشش کرنا ٹھیک ویسا ہی ہے جیسا تیر چلتے ہوئے ہوا کے جھونکوں کو مٹھی میں پکڑنے کی کوشش کرنا۔ اس کی آنکھوں کی طرف دیکھ کر جو ایک شخص کے بابت متفکر تھیں جسے اُس سے قطعی نفرت تھی۔ اور ان ہونٹوں سے اس دردناک سوال کو سُنکر جن کی تیزی اُسے کبھی معلوم نہیں ہوئی تھی بیساختہ وہ چاہتا تھا کہ "ہاں" زبان سے نکالے لیکن ساتھ ہی یہ بھی خیال تھا کہ اس خبر سے اُس کے دل پر سخت چوٹ آویگی جسے وہ شاید برداشت کرنے کے متحمل نہ ہو سکے ٭

اس سوال کے بعد دونوں ذرا دیر خاموش رہے۔ اس عرصہ میں سوال کرنے والے کی حالت اور اس کے حالات دریافت کرنے کی بیقراری کا خیال کر کے اپنے آپ کو بڑی کوششوں سے سنبھالا۔ اور نگاہ اس کی تیز اور غمگین نظروں کی طرف سے جھکا کر جس کے مقابلہ کی اسے تاب باقی نہیں رہی تھی۔ آہستگی سے کہا ٭

ارکٹ۔ نہیں۔ اس نے اپنے کو بہت زخمی کر لیا ہے۔ اس کا چہرہ بالکل بدنما ہو گیا ہے لیکن مریگا نہیں۔ ڈاکٹر ایسا ہی کہتے ہیں ٭

مس ڈیر (ایک ٹھنڈی سانس لے کر) خدا کا شکر ہے؟ یہ کہکر وہ خاموش ہو گئی جلدی سے ارکٹ نے سر اُٹھایا۔ اس کی گمان برداشت کہ وہ خاموش رہ سکے

ارکٹ۔ اموجن۔ اموجن (یہ کہہ کر وہ پھر ٹھہر گیا اور اس کی نگاہوں کے تغیر و تبدل سے نہایت پریشان تھا) (جلدی سے) اب تمہارا کیا ارادہ ہے تم تو اس وقت ایسی معلوم ہوتی ہو کہ میں نے تم کو اس حالت سے کبھی بھی نہیں دیکھا تھا ٭

اموجن۔ مجھسے نہ بولو۔ کچھ پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میرے پاس اُسکے اظہار کے لئے جو میں کرنا چاہتی ہوں کوئی الفاظ نہیں ہیں۔ یقین مانو کہ گو زہر ملا ہاتھ حراست سے چھوٹ جائے گا۔ وہ مجرم نہیں ہے۔ خوب یاد رکھو کہ اس جرم کو جس کا اُس کے اوپر شک ہے اس نے نہیں کیا ہے۔ اور آج جو اُس نے

اپنی خودکشی کی کوشش کی ہے یہ محض اس کی شرم ہے کہ اس پر قتل کا شبہہ کیا گیا ہے۔ اور اگر وہ اُس طرح حفاظت مین رہا جو اُس کے لیئے نہایت بیعزتی ہے۔ اور اگر وہ وہان مرجائے تو یہ اُس کی جان لینا ضرور ہے۔ سن لیا؟ اُسے مارنا ہے۔ اگر وہ رہا نہ کیا جائے گا تو وہ ضرور مرجائے گا مجھے اس کی طبیعت کا حال اچھی طرح معلوم ہے +

مسٹر ارکٹ۔ لیکن۔ اوجن ....

مس ڈیر۔ ہوش۔ مت واہیات بک۔ یہ موت اور زندگی کا معاملہ ہے۔ مجھے خوب معلوم ہے اُسے چھوٹ جانا چاہیئے (جلدی جلدی کہنے لگی) تم کیا کہنا چاہتے ہو۔ تم ایسا شاید نہین کرسکتے۔ تمھارے خیال مین شہادت سب اس کے خیال ہین۔ وہ اپنی ہی خوشی سے حوالات مین جاے اور پھر چھوٹنے کی امید نہ کرسکے اس کی بابت اچھی طرح تحقیقات کرنا چاہیئے۔ لیکن مین خوب جانتی ہون تم اگر کوشش کروگے بھی تو اُس کے بچانے کی۔ تم قانونی آدمی ہو اور قانون کے نشیب و فراز سے خوب واقف ہو اکثر ایسا ہوجاتا ہے کہ انصاف آدمی کے قریب تک نہین پہونچنے پاتا۔ ذرا تم ہی کوشش کرو اور حاکمون سے اسکی رہائی کے متعلق کوشش کرو تمھارا شخص لحاظ کرتا ہے۔ اور مین.... یہ کہہ کر وہ تھم گئی اور بغور ارکٹ کی طرف دیکھنے لگی +

فوراً ارکٹ اس کی بغل مین جا بیٹھا +

ارکٹ۔ یہ کہہ کر اس کا ہاتھ پکڑلیا اور دبا کر تم کروگی ... کیا؟

مس ڈیر۔ مین تمھاری بات جو کچھ تم کہوگے مان لون گی (بہت خستہ آواز سے)

ارکٹ۔ (جلدی سے) پھر کیا تم میری بی بی ہوجاؤ گی؟

مس ڈیر۔ (دبی آواز سے) ہان۔ اگر مین پہلے مرنہ گئی +

مسٹر ارکٹ نے اس کی بغل مین ہاتھ ڈال دیا اور ہاتھ سے کمر پکڑلی۔

ارکٹ۔ خدا نہ کرے تم مرو۔ تم زندہ اور سلامت رہو۔ لیکن آج میرے ساتھ شادی کرلو

مس ڈیر۔ نہین۔ تاوقتیکہ گورنر ہلڈر تھم رہا نہ ہوجائے مین ایسا نہین کرسکتی +

یہ سنکر مسٹر ارکٹ مایوسی کی حالت مین اُٹھ کھڑا ہوا اور اسکی طرف مغرور دیکھتا تھا ٭

ارکٹ ۔ (ترشروئی کے ساتھ) تم کو اس سے اس درجہ محبت ہے کہ تم اپنے کو اس کے لئے بیچنے پر آمادہ ہو ٭

اموجن کچھ خیال کرکے اپنی کرسی پر لیٹ گئی اور اُس کے مُنھ سے ۔ "نہین" نکلا ہی چاہتا تھا لیکن رک گئی ۔

اموجن ۔ مین اس بات کا کچھ جواب نہین دے سکتی ٭

اب تو ارکٹ کے سر پر مجسم شیطان سوار ہو گیا ۔ اور غصہ کو جسے اب تک وہ روکے ہوئے تھا ۔ ظاہر ہو پڑا اور بالکل خودی سے جاتا رہا ٭

ارکٹ ۔ تم کو جواب دینا پڑیگا ۔ مین جاننا چاہتا ہون کہ تم کو اُس شخص سے کس درجہ محبت ہے اور مجھے اس کے دریافت کرنے کا حق حاصل ہے اور مین ضرور پوچھون گا ۔ کیون اموجن تم اُسے چاہتی ہو ۔ ٹھیک ٹھیک بتلادو نہین تو مین حلفیہ کہتا ہون کہ مین اسکے لیئے کچھ بھی نہ کرونگا نہ اس وقت نہ کسی ایسے وقت مین جب اُسے میری از حد ضرورت ہوگی ٭

یہ دھمکی جس خیال سے اس نے دی ہو وے لیکن اسقدر اثر ضرور ہوا کہ اموجن نے اُٹھ کر اپنا منھ دوسری طرف پھیر لیا تاکہ اس کی جھلملاتی ہوئی آنکھین اُسے نہ دکھائی دین اور آہستہ سے کہا ٭

اموجن ڈیر ۔ اگر مین نے بتلا ہی دیا تو پھر کیا ۔ کیا یہ کوئی بڑے تعجب کی بات ہے ؟ جوانون کی نگاہ مین دوسرے نوجوان اچھے ہی معلوم ہوتے ہین اور مسٹر پلڈرتھ تو نہایت خوشرو جوان ہے ۔ بس تو اب اس سے زیادہ نہ کہلاؤ ٭

مسٹر ارکٹ جس کے چہرہ پر اس مختصر تقریر کے درمیان مین پچاسون شکن پڑ گئی تھین ٹہلتا ہوا آدھے کمرہ تک چلا گیا ٭

ارکٹ (آہستہ سے) نہین اب زیادہ مجھے سننے کی ضرورت نہین ہے تم کافی بیان کر چکین ۔ اس سے زیادہ اور کیا صفائی ہو سکتی ہے ۔ اب مین کل پچھلی باتون کو سمجھ گیا اور تمھارا خوف راز اور ناگفتہ بہ حرکتون کا بھید مجھپر کھل گیا ۔

تمھارا چہیتا مبتلاے بلا ہے اور اس کے چھڑانے کے لئے کچھ تمھارے بنائے نہین بن پڑتا - اموجن - واقعی مجھے تمھاری حالت پر بہت افسوس ہے اور مین چاہتا ہون کہ کسی طرح مین تمھاری مدد کرسکون - مین تمھین صدق دل سے چاہتا ہون اور باوجود تمھاری محبت کے جو تم کو اس شخص کے ساتھ ہے مین تمھین اپنی بی بی ضرور بناؤن گا - لیکن یہ غیر ممکن معلوم ہوتا ہے - اپنی تمام زندگی مین اب تک مین نے اپنے پیشہ (وکالت) کے متعلق کبھی بد دیانتی کا الزام نہین پایا ہے ہر شخص مجھے ایماندار خیال کرتا ہے اور آخر عمر تک ایماندار ہی رہونگا - اس کے علاوہ میری کوشش سے کیا ہوسکتا ہے - میری کوشش سے وہ الزام سے بری نہین ہوسکتا تاوقتیکہ ایسا ثبوت بہم نہ پہونچے جس سے صاف معلوم ہوجائے کہ وہ بالکل بے گناہ ہے یا یہ ثابت ہو کہ کوئی دوسرا شخص مجرم ہے وہ ہرگز ان شبہات سے بچ نہین سکتا جو اس پر خود اُسی کے اقرار کی وجہ سے عائد ہوے ہین -

اموجن (ڈیر - (نہایت ناامیدی اور آہستگی سے) تو کیا اب اُس کے چھٹنے کی ذرا بھی امید نہین ہے ؟

ارکٹ - (ناامیدی اور یقین کے ساتھ) نہین - اموجن - ذرا بھی نہین اسی شام کو مسٹر ارکٹ تنہا اپنے آتشدان کے قریب بیٹھا تھا کہ ایک نوکر یہ رقعہ اس کے پاس لایا -

پیارے دوست - اب میرا آپ کے زیر سایہ رہنا زیادہ مناسب نہین معلوم ہوتا - میرے ذمہ ایک ایسا فرض ہے جو ہمیشہ کے لئے معزز اور شریف مرد اور طور توں سے مجھے چھڑاتا ہے - اب میرا گھر کیسا مجھے اپنے قوت بازو پر بھروسا کرنا چاہیئے اور جو مین اپنے لیئے حاصل کرسکون وہی اب اموجن کا گھر ہوگا اور یہ قابل نفرین سر اس کے زیر سایہ رہے گا - جو کچھ اس کی قسمت مین لکھا ہے وہ تنہا اس سے مقابلہ کے لیئے تیار ہے اور تم کو جو اس پر اب تک نہایت مہربان تھے اس کا جس کا نام ہر مجمع مین ایک تماشا ہو رہا ہے اور ہر ہیزگارون کی نگاہ مین قابل نفرت ہے - اس کا ساتھ دے کر اپنی زندگی

ہرگز نہ برباد کرنا چاہیئے اگر یہ پڑھ کر تمھارا دل بھر آوے یا نہ مانے تو نہایت استقلال کے ساتھ صبر کرو اور اس کا خیال اپنے دل سے نکال ڈالو جس وقت یہ رقعہ تمھارے پاس پہونچے گا میں جا چکی ہونگی اور تم اب کسی ترکیب سے مجھے اپنے مکان میں واپس نہیں لاسکوگے یہ میرا آخری سلام ہے اب میں رخصت ہوتی ہوں خدا تمھارے دل سے اس کا خیال نکال دے۔ جس کے محض تمھارے زیر سایہ واپس آنے نے تم کو بھی اسی طرح پریشانی میں مبتلا کردیا ہے جیسا کہ وہ خود پریشان ہے ٭

جس وقت مسٹر ارکٹ کے پاس یہ رقعہ پہونچا ہے ٹھیک اسی وقت ڈسٹرکٹ اٹرنی فیریز۔ اپنے مکان پر اس گم نام چٹھی کو کھول رہا تھا جو ابھی ابھی ناظرین کے سامنے پیش کی جا چکی ہے ٭

باب بست ویکم

اصلیت آخر کار کھل ہی جائے گی

مسٹر فیریز دونوں ڈیٹکٹوز کو رخصت کرنے کے بعد ارادہ کر رہا تھا کہ وہ اس رقعہ کو لیکر مسٹر ارکٹ کے پاس جاے۔ لیکن تمام رات کی نہایت عاقلانہ غور نے اُسے اس رائے سے منحرف کردیا۔ اس نے خیال کیا کہ سب سے بہتر تدبیر اس وقت یہی ہے جس کی اس رقعہ میں ہدایت کی گئی ہے۔ سیدھے اموجن ڈیر کے پاس چلنا چاہیئے ٭

یہ کام اس کی طبیعت کے نہایت خلاف تھا۔ مس ڈیر ایک نوجوان عورت تھی اور یہ ہمیشہ اُس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا تھا اُسے امید تھی کہ وہ اس کے دوست کی بی بی ہوگی۔ اس کے علاوہ اُسے خود اُسکا بہت خیال تھا اور اس کی دلی خواہش تھی کہ ان معاملات سے اس کے نام کو بالکل علٰحدہ ہی رکھے کیونکہ اس جرم کے دھبہ کی وجہ سے ہر شخص کی نظروں میں

وہ انگشت نما ہوجائے گی۔ لیکن اپنے عہدہ پر اسیکیوٹنگ اٹرنی کے منصب کے لحاظ سے وہ ہر گران خیالات کے ایسے اہم اور سخت معاملہ مین پیروی اور پابندی نہین کرسکتا تھا۔ مسٹر ہلڈرتھ کی حالت قابل بیان نہین ہے اور اُسکے خیالات سنکر تمام حاکمون کی رائے اُس کے خلاف تھی اور اس خیال سے کہ ممکن ہے مسٹر ڈیر کے بیان سے کوئی نئی بات کسی اور شخص کے خلاف معلوم ہوجائے۔ اس کا فرض تھا کہ جہان تک اسے حالات معلوم ہوسکین ضرور دریافت کرے ٭

دوسرے روز صبح کو مناسب وقت پر وہ مسٹر ارکٹ کے مکان پر آیا اور یہان یہ سُنکر کہ مس ڈیر کچھ دنون کے لیے پروفیسر ڈارلنگ کے مکان پر چلی گئی ہے وہ اس کے نئے مقام پر پہونچا اور ملنے کے لیئے اطلاع کی ٭

مس ڈیر کو ملنے مین کچھ بھی عذر نہ تھا۔ مسٹر فیریز کے خیال کے خلاف وہ نہایت بشاش اور اطمینان کے ساتھ اپنے چھوٹے کمرہ سے جس مین وہ بحیثیت مہمانی مالک مکان کی لڑکی کی شادی کی پوشاک تیار کرنے کے لیئے رکھی گئی تھی نکلکر کمرہ کی لمبائی طے کرتی ہوئی برابر آکر بیٹھ گئی۔ اُس کا طرز و انداز صاف ظاہر کر رہا تھا کہ وہ اپنے دل کی پریشانی اور کھلبلی کو جو ایسے موقع پر ہوا کرتی ہے چھپاتی ہے ٭

مس ڈیر۔ آہ۔ مسٹر فیریز۔ اس دن کی کہان امید تھی۔ کہ آپ غریب خانہ پر تشریف لاکر سرفراز فرمائین گے ٭

فیریز۔ مس ڈیر (بغیر کسی خاص تمہید کے جس کی امید کی جاسکتی تھی) اسوقت مین تمھارے پاس ایک نہایت ناپسندیدہ معاملہ کی غرض سے آیا ہون۔ مین ایک تمھاری مہربانی چاہتا ہون۔ تم کو ایک معاملہ مین دقفیت ہے اور میرے لیئے اس کا جاننا نہایت ضروری ہے ٭

مس ڈیر۔ مین! (یہ لفظ ایسے تعجب کے ساتھ اس نے کہا جو کہ عموماً لیڈیون کی طبیعت کے موافق ہوتا ہے اس نے اپنی نگاہ جو اسکی طرف کی تھی ذرا بھی نہین جھکائی) (آہستہ سے) جو کچھ مجھے معلوم ہے مین بسر و چشم بتلانے

کے لیئے تیار رہون ٭
مسٹر فیریز۔ (اس کی باتون پر محو ہوکر) مین اس وقت تمھین ایک نہایت دردناک واقعہ کی یاددہانی کرکے کہنا چاہتا ہون کہ تمھین اس دن مسز سلیمن کے مکان کی زمین پر جو انگوٹھی ملی تھی تو ضرور یاد ہوگی ٭
مس ڈیر۔ جی ہان مجھے خوب یاد ہے ٭
مسٹر فیریز۔ کیون مس ڈیر۔ یہ انگوٹھی تمھاری ہی تھی یا اس کی بناوٹ اور شکل شباہت کی وجہ سے دھوکے مین تم نے اُسے اپنی کہہ دی تھی۔ میرے دریافت کرنے کی یہ غرض ہے کہ اگر وہ انگوٹھی تمھاری حقیقت مین نہ تھی تو بیچاری مسز سلیمن کے قاتل کی تفتیش کے لئے اچھا ذریعہ ہے ٭
مس ڈیر۔ جناب (یہ کہہ کے ذرا سا ٹھٹکی۔ اگرچہ ذرا سا ٹھہری بھی معلوم نہین کیا کیا خیالات دل مین گھوم گئے) اگر جناب آپ دریافت ہی کرنا چاہتے ہین تو مین کہنے کے لئے تیار ہون کہ وہ انگوٹھی ایک لحاظ سے میری ہی تھی اور دوسرے لحاظ سے وہ میری نہ تھی۔ اس انگوٹھی کو مین اپنی اس غرض سے کہتی ہون کہ اس سے ایک ہی روز قبل وہ مجھے بطور تحفہ کے پیش کی گئی تھی۔ اور وہ انگوٹھی اس وجہ سے میری نہین ہے کہ جب وہ مجھے پیش کی گئی تھی تو مین نے اس کے لینے سے انکار کیا تھا ٭
مس ڈیر نے یہ الفاظ ایسی سنجیدگی اور ملایمت سے کہے کہ مسٹر فیریز دل ہی دل مین اُچھل پڑا اور خیال کرنے لگا کہ یہ شہادت بہت اچھی ملگئی ہے
مسٹر فیریز۔ (بلاخیال شہادت کے جو ظاہر ہوگی) اور مین یہ بھی دریافت کرسکتا ہون کہ اس شخص کا کیا نام ہے جو تمھین انگوٹھی دیتا تھا اور جس سے تم نے لینے سے انکار کیا ٭
مس ڈیر۔ نام! اس وقت مس ڈیر کے رونگٹے کھڑے ہوگئے بدن مین رعشہ تھا گھڑی نیچے دیکھتی تھی کبھی اوپر دیکھکر خیال کرتی ہے کہ کس طرح نام بتلایا جاے۔ اس کے بعد بالکل خاموش ہوگئی اور اس ذرا سی خاموشی نے اس کے دل کو کسی قدر مطمئن کردیا اور اس نے اپنی شرمائی ہوئی نگاہ اٹھاکر

مسٹر فیریز کے سامنے کین اور آہستگی سے جواب دیا ٭
مس ڈیر۔ کریک سنیسل اس کا نام ہے اور وہ مسز سلیمن کا بھتیجہ ہے
یہ وہ نام تھا جس کی تفتیش مین مسٹر فیریز یہان آیا تھا تاہم جس دقت یہ نام مس ڈیر کی زبان سے نکلا اُسے اچنبھا سا ہوگیا۔ شاید یہ وجہ ہوگی کہ اُسے اُس کے مسٹر ارکٹ کے خیالی رشتہ کا خیال رہا ہو۔ لیکن اُس (فیریز) نے اپنے خیالات کا اظہار نہ ہونے دیا۔ اور سنجیدگی کے ساتھ پوچھا ٭
مسٹر فیریز۔ کیا اپنی چچی کے قتل سے ایک روز پہلے مسٹر سنیسل یہین تھا؟
مس ڈیر۔ جی ہان تھا ٭
مسٹر فیریز۔ اور تم نے اُس سے باتین کی تھین ؟
مس ڈیر۔ ہان کی تھین ٭
مسٹر فیریز۔ یہ بھی بتلا سکتی ہو کہ کہان پر باتین کی تھین ؟
پہلے وہ ذرا جھجھی۔ کیونکہ نسوانی شرم بالکل اس کے دل و دماغ سے محو نہین ہوگئی تھی۔ لیکن اس نے سنبھل کر اسی مستعدی کے ساتھ جواب دیا۔
مس ڈیر۔ جناب (جنگل مین مسز سلیمن کے مکان کی پشت پر۔ اور اس کے وجوہات ہین (ذرا ٹھہر کر) بہت سے وجوہات ہین جن کا اظہار بظاہر ضروری نہین ہے کہ ایسے مقام پر ہم لوگون کا ملنا خلاف شان نہ تھا ٭
مسٹر فیریز جسے شکل وصورت و بات چیت سے قریب قریب حالات معلوم ہوگئے اور اُس کے چہرہ کے تغیر و تبدل سے ظاہر تھا کہ کچھ نہ کچھ راز ہے۔
مسٹر فیریز (ایسی آواز سے کہ اس کے کلیجہ مین چبھ گئی) کیا تمھارا مطلب یہ ہے کہ تم ایک دوسرے کے چاہنے والے ہو ٭
مس ڈیر (زبان کیا تھی بالکل مشین ہو رہی تھی) جی ہان میرا یہی مطلب ہے اس کا برتاؤ میرے ساتھ نہایت شریفانہ تھا۔ اس وجہ سے اس کے طرز و تقریر پر مجھے کسی طرح شک کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ یا ایسے شخص کے ساتھ رہنے مین اپنی سبکی نہین سمجھ سکتی تھی ٭
مسٹر فیریز۔ اگر تمنے انگوٹھی لینے سے انکار کیا تھا تو اسے واپس کردی ہوگی

اور جب تم اپنے مکان لوٹ آئی ہوگی تب یہ انگوٹھی اسی کے پاس رہ گئی ہوگی
مس ڈیر نے اس کی طرف دیکھا گویا کہ وہ اس کے سوال کا مطلب اچھی طرح سمجھتی تھی لیکن پھر سر جھکا لیا ٭
گو مس ڈیر نے جواب نہین دیا لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ۔ ہان کہہ رہی ہے۔ اور اس بات سے اقرار ہے ٭
مسٹر فیریز۔ اور پھر تم نے یہ انگوٹھی اس سے قبل یعنے مسز سلیمن کے قتل والے روز اُس کے ڈائننگ روم کی زمین پر پڑی ملی تھی نہین دیکھی ٭
مس ڈیر۔ جی نہین ٭
مسٹر فیریز۔ مس ڈیر (ذرا تھم کر اور بہت نرمی سے) تم نے میرے تمام پریشان کن سوالات کا جواب نہایت مستعدی سے دیا ہے اب مجھے امید ہے کہ تم مہربانی کرکے مجھے یہ بھی بتلا کر اپنا ممنون کروگی کہ تم نے ان سب باتون کا اظہار اس سے قبل کسی اور پر بھی کیا ہے۔ اور بجز اس سوال کے اب مین تمھین زیادہ تکلیف دینا نہین چاہتا ٭
مس ڈیر۔ نہین جناب مین نے کسی سے بھی اس کا ذکر نہین کیا ہے۔ یہ بات کوئی ایسی نہین تھی کہ مین لوگون سے بیٹھ کر فضول گوئی کرتی ٭
مسٹر فیریز نے اس طرح اپنا اطمینان کرکے کہ اس کی اس وقت کی تحقیقات اور پہلے کا بیان صحیح ہے۔ مس ڈیر سے رخصت ہوکر روانہ ہوگیا

باب بست و دوم

کریمک سنسیل آگیا

مسٹر فیریز۔ (نے سگار مُنھ سے نکالا اور مسٹر برڈ کی طرف جو سامنے کھڑا تھا دیکھا) معلوم ہوتا ہے کہ کچھ دقت نہین ہوئی ٭

مسٹر برڈ۔ جی نہین۔ وہ تو بالکل اس کا منتظر معلوم ہوتا تھا۔ جون ہی مین نے جاکر کہا کہ آپ اس سے بلی کے مقام پر ملنا چاہتے ہین وہ فوراً اپنے ڈسک سے اُٹھ بیٹھا۔ اور مسٹر گوڈس مین کی طرف دیکھنے لگا گویا جانے کی اطلاع کرتا ہے اور چلنے کے لیئے تھوڑی تیاری کرکے اس نے کہا کہ دوسری ٹرین سے وہ بلی روانہ ہوگا ٭

مسٹر فیریز۔ کچھ اس نے تم سے پوچھا تھا؟

مسٹر برڈ۔ ہان اتنا پوچھا تھا کہ کیا تم ڈیٹیکٹو ہو اور جب مین نے کہا کہ ہان تو اُس نے میری طرف بغور دیکھ کر کہا کہ شاید مین بطور گواہ کے بلایا جاتا ہون اس کا مین نے اُسے کچھ بھی جواب نہین دیا ٭

مسٹر فیریز نے اپنے کاغذات الگ کرکے دروازہ کی طرف نظر کی اور مسٹر برڈ سے کہا کہ اندر بلالو ٭

مسٹر فیریز نے اس شخص کو بھی پہلے نہین دیکھا تھا اس کا شین چہرہ دیکھکر کسیقدر رعب مین آگیا اور اپنی جگہ سے اُٹھکر نہایت خاطر سے بلایا ٭

مسٹر فیریز۔ مسٹر مینسل مین نے اس سفر کی تکلیف کے لیئے جو آپکو اسوقت دی ہے معافی چاہتا ہون۔ مجھے آپ سے ملنے کی اشد ضرورت تھی اور بوجوہات بیان ضروری مین خود نہ جاسکتا تھا ٭

مسٹر مینسل۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی کی میز کے قریب جاکر اس پر ہاتھ رکھکر کھڑا ہوگیا اور کہا۔ یہ سب آپ کی مہربانی ہے۔ معذرت کی کیا ضرورت ہے۔ یہ تبلائیے آپ نے مجھے کس غرض سے بلایا ہے؟

یہ سوال ٹھیک اسی طرح مستعدی سے تھا جیسا کہ مسٹر ہلڈرتھ نے کہا تھا لیکن اتنا فرق ضرور تھا کہ ایک کمزوری اور گھبراہٹ کے لہجہ مین کہا گیا تھا دوسرا مضبوطی اور مستعدی کے ساتھ ادا ہوا تھا۔ مسٹر فیریز یہ حالت دیکھکر چوکنا سا ہوا اور مشکوک نگاہ سے مسٹر برڈ کی طرف دیکھا اور ذرا جھجک کر کہنے لگا

فیریز۔ مین نے اس وقت تم کو دوستانہ طریقہ سے بلایا ہے کہ تم سے تمھاری چچی کے اتفاقیہ قتل کی بابت جو کچھ تم تبلاسکو دریافت کرون اور مجھے امید ہے

کہ تم ضرور کچھ نہ کچھ جانتے ہوگے۔ جو کچھ تم کہوگے اس پر اچھی طرح غور کیا جائیگا چونکہ تم مسز سلیمن کے بھتیجے ہو اس لئے تم کو ضرور فکر ہوگی کہ کسی طرح اُسکا قاتل گرفتار ہوجاے اور اپنی سزا کو پہونچے ٭

مسٹر فیریز نے آخری جملہ جو کہا تھا یہی اس کا سوال تھا اور مسٹر برڈ منتظر تھا کہ وہ اس کے جواب مین "ہان" کہے گا۔ کیونکہ بجز اس کے اور کوئی جواب ہی نہ تھا۔ لیکن کچھ جواب نہین ٭

تعجب اور انتشار کے ساتھ ڈسٹرکٹ اٹرنی نے پھر اپنے الفاظ دُہرائے مسٹر فیریز۔ اس کے بھتیجے ہونے کی وجہ سے اور اس کے قلیل پس انداز کے وارث ہونے کے لحاظ سے ضرور تمھاری کچھ نہ کچھ خواہش ہوگی۔ لیکن یہ کوشش بھی بالکل بے سود تھی۔ مثل پہلے کے اس کا بھی کچھ جواب نہین گو کہ ہونٹھون مین کسی قدر حرکت ضرور معلوم ہوئی لیکن کوئی الفاظ نہین نکلے۔ اور کچھ ایسا پریشان سا ہورہا تھا کہ اسے مطلق خیال نہ تھا کہ اُس کے سکوت سے ہر شخص کو شک ہورہا ہے اور ممکن ہے کہ وہ بیگناہ ہو لیکن سب اس وجہ سے اس کو مجرم خیال کرین گے ٭

مسٹر فیریز نے پھر اس سوال کے لیئے زور نہین دیا ٭

مسٹر فیریز۔ مسٹر مینسل (بجاے پہلے سوال کے) ایک شخص گورنر ہلڈرنھم نامے جسے تم شاید جانتے ہو گرفتار ہوگیا ہے اور یہ شک ہے کہ اُس نے مسز سلیمن پر وار کیا ہے اور تمام لوگون کا و نیز حکامون کا خیال ہے کہ تحقیقات کے بعد اگر اُسے پھانسی نہ ہوئی تو سزا ضرور ہوجائیگی۔ لیکن اس کی خوش قسمتی سے ایک شخص کا اور پتہ لگا ہے جس کے خلاف بھی ثبوت ٹھیک اسی طرح پائے جاتے ہین۔ اس خیال سے کہ ان لوگون کے خلاف ثبوت محض فرضی اور اتفاقی ہون اور خاصکر اس تفتیش کی غرض سے ہم لوگون نے تم کو یہان آج بلایا ہے ٭

مسٹر مینسل کا چہرہ یہ سُنکر فق ہوگیا اتنا منھ سے نکلا کہ "دوسرا شخص" اس کے بعد وہ خاموش ہوگیا ٭

کریک منیسل - مین اس شخص کا جس پر اب شک کیا جارہا ہے نام سننے کا منتظر ہون ٭

مسٹر فیریز (بغور اُسے دیکھکر) کیا تم نہین خیال کر سکتے ٭

مسٹر منیسل (جس کی آنکھین مثل انگارون کے چمک رہی تھین) میرے خیال مین مجھے اس امر کا استحقاق ہے کہ مین اس شخص کا نام سُن لون ٭

مسٹر فیریز (سنبھل کر) اچھا اگر مین تم سے کچھ سوالات کرون تو تمکو اُن کے جواب دینے مین کچھ تامل تو نہ ہوگا ٭

مسٹر منیسل - (مستعدی سے) مین سنون تو ٭

مسٹر فیریز - جو سوالات تم سے کیے جائین اس کے جواب دینے کا تمھین کلی اختیار ہے کسی قسم کی روک ٹوک میرے خیال مین نہین ہے - مین یہ نہین چاہتا کہ اپنے علم اور محض سنی ہوئی باتون کی وجہ سے تمکو پھانسی دون جس کا بعد کو تمھین بھی افسوس ہوگا ٭

مسٹر منیسل - اچھا فرمایئے ٭

مسٹر فیریز - تم مجھے بتلا سکتے ہو کہ جب تم نے اپنی چچی کے قتل کی خبر سُنی تو تم کہان تھے؟

مسٹر منیسل - مین اپنے مقام پر تِلی گھر مین تھا ٭

مسٹر فیریز - کیا تم جس دن وہ قتل ہوئی ہے اس کی صبح کو بھی وہین تھے ٭

مسٹر منیسل - جی نہین ٭

مسٹر فیریز - مسٹر منیسل بہتر ہے کہ تم ٹھیک ٹھیک بتلا دو کہ اس روز تم کہان تھے اس مین ہمارے لئے بھی اچھا ہے اور تمھارے لیئے بھی بہتری ہے ٭

مسٹر منیسل - میری بہتری!

مسٹر منیسل نے ان الفاظ کو دُھراکر تعجب اور گھبراہٹ کا اظہار کردیا اور ذرا ٹھہر کر کمرہ کے چارون طرف دیکھکر مسٹر برڈ کی طرف دیکھا - وہ بہت پریشان تھا کہ کیا جواب دے کیونکہ وہ فوراً ہی کہہ چکا تھا کہ اس روز وہ اپنے مکان پر نہ تھا - مسٹر برڈ پر ایسی تیز تیز نظرین اس کی پڑ رہی تھین

گویا اُسے وہ زندہ نہ چھوڑے گا ۔
مسٹر فیریز (پھر کہا) مسٹر مینسل خوب یاد رکھو۔ ہم دونون کے لئے یہی بہتر ہے کہ تم ٹھیک ٹھیک بتلا دو کہ قتل کی صبح کو تم کہان تھے ۔
مسٹر مینسل (آنکھین مسٹر برڈ بی کی طرف کیے ہوئے) کیا آپ بالکل نہین جانتے کہ مین کہان تھا ۔
مسٹر فیریز۔ خیال کرنے کے وجوہات ہین کہ تم اس روز اس شہر مین تھے (یہ سُنکر وہ اُسی کی طرف دیکھنے لگا) ۔
مسٹر مینسل ۔ آخر کیا ثبوت آپ کے پاس ہے کہ مین اس روز یہان تھا۔ کسی نے بھی مجھے یہان کی گلیون مین تین مہینہ قبل سے جب مین اپنی چچی سے ملنے کے لیے آیا تھا نہین دیکھا ۔
مسٹر فیریز۔ کیا یہ کوئی ضروری تھوڑی ہے کہ مسز سلیمن کے مکان مین جانے کے لیے اس شہر کی گلیون مین ہو کر تم جانے ۔
مسٹر مینسل ۔ نہین۔ آپ ہی بتلایئے یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی شخص سلی اسٹیشن پر اُترے اور میری چچی کے مکان تک بغیر شہر کی گلیون مین ہوے پہونچ جائے ۔
مسٹر فیریز (بجاے جواب دینے کے مسٹر فیریز نے پوچھا) مسٹر مینسل تم اس اسٹیشن سے پھر واپس بھی گئے تھے ؟
مسٹر مینسل ۔ مین نے یہ کب کہا ۔
مسٹر فیریز۔ مسٹر مینسل مجھے تمھین دھوکا دینے یا بیکار پھانسنے سے کوئی فائدہ نہین ہے۔ تم اپنی چچی کے قتل کی صبح کو اس شہر مین تھے بلکہ اُسکے گھر مین تھے۔ شہادتین جو موجود ہین اس بات کو ثابت کرتی ہین ۔ اب یہ ثابت کرنا تمھارا کام ہے کہ تم اس کے مکان مین مسٹر بلڈرتھ کے آنے سے پہلے گئے تھے یا اس کے بعد۔ جو ثبوت تم اپنی صفائی مین دینا چاہو ہم لوگ اس پر غور کرنے کے لیے تیار ہین ۔
مسٹر مینسل کا چہرہ بالکل فق ہوگیا۔ اور تغیر صاف ظاہر ہو رہا تھا۔

اُس نے مسٹر برڈ کی طرف دیکھا اور کہا ٭

مسٹر مینسل - مین نے پہلے ہی (برڈ کی طرف انگلی سے اشارہ کرکے) اس بے غیرت ڈٹیکٹو سے دریافت کیا تھا کہ کیا مین شہادت دینے کی غرض سے بلایا جاتا ہون لیکن اس نے کہا کہ نہین (نظر حقارت سے ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف دیکھکر) کیا اس شخص کا چال چلن مجھے اس طرح دھوکا دینے مین درست تھا یا نہین قبل اس کے کہ مین جواب دون مین اپنے اس سوال کا جواب چاہتا ہون ٭

مسٹر فیریز - اس کا جواب مین دیتا ہون - اگر اس شخص نے تمھارے سوال کا جواب ٹھیک نہین دیا تو اُس نے بہت اچھا کیا - کیونکہ مجھے تمھارا اظہار تمھارے چال چلن کی بابت اس ثبوت کی غرض سے لینا تھا کہ آیا تم کو تمھاری چچی کے قتل سے کچھ سروکار ہے یا نہین - چند اشخاص نے تمھارے خلاف شہادت پیش کی ہین جس کی بابت مجھے تحقیقات کرنا ہے اور وہ لوگ اُس کے نتیجے کے منتظر ہین اور ایک ایسے شخص کے ساتھ جس کا چال وچلن مشتبہ ہو اس قسم کی بے عنوانی یا اس کے سوالات کا غلط جواب دینا میرے نزدیک عین انصاف ہے ٭

مسٹر مینسل کھسیانا ہوکر کسیقدر مسکرایا اور مودب اور مطمئن ہوکر اپنے معاملہ مین بحث کرنے کے لیئے تیار ہوگیا ٭

مسٹر مینسل - یہ زیادہ انصاف ہوگا - اگر آپ مہربانی کرکے جو جو اشتباہ میرے اوپر کرتے ہین یا جو جو باتین آپ ثابت کرین گے مجھے پہلے سے بتلا دیجیے تاکہ مین اُن کی تردید کرنے کی کوشش کرسکون ٭

مسٹر فیریز - ہان اس مین کچھ ہرج نہین مین بتلانے کے لیئے تیار ہون مین نہایت مستعدی کے ساتھ اُن تمام الزامون کو جو تمھارے خلاف مجھے معلوم ہوئے ہین اور غالباً جو تمھاری گرفتاری اور اس کے نتایج کے باعث ہون گے اگرچہ اُن کے ظاہر کرنے مین میری اور مسٹر ارکٹ کی دوستی مین کچھ فرق کیون نہ آوے مین ظاہر کرنے کے لیئے تیار ہون ساتھ ہی مین چاہتا ہون

کہ تم بھی نہایت ہوشیاری سے ان کا جواب دو اور اپنے کو بیگناہ ثابت کرنے کی کوشش کرو لیکن معاملہ بہت نازک ہے (مینسل نے یہ سنکر اپنا ہاتھ ہلایا) مسٹر فیریز۔ وجوہات جن کی وجہ سے اس قتل مین تمھاری شرکت مثل سٹر ہلڈرتھ کے پائی جاتی ہے بہت ہین ٭

اول یہ کہ اس بات کا ثبوت ہے کہ تم کو اپنی مشین کے جاری کرنے کے لیئے اسیقدر ڈالر کی ضرورت ہے جتنا تمھاری چچی کے پاس جمع تھا ٭

دوسرے۔ یہ ثابت کیا جاسکتا ہے کہ تم قتل سے ایک روز پہلے بوفیلو سے روانہ ہوے اور یہان بلی سے پہلے اسٹیشن ناطیقہ Scantic پر جو مزدورون کے لیئے بنایا گیا ہے اترے اور پہاڑیون اور جنگل مین ہوتے ہوے ایک چھوٹی جھوپڑی کے پاس پہونچے اور وہان تم تمام رات رہے ٭

تیسرے۔ یہ بھی ثابت ہونا مشکل نہین ہے کہ جب تم وہان ٹھہرے تھے تم اپنی چچی کے گھر مین اگر دو مرتبہ نہین تو ایک مرتبہ ضرور قتل کی صبح کو مکان کے پچھے والے راستہ سے آئے اور اسی طرف سے دروازہ کو کھلا ہوا مشکوک حالت مین چھوڑ کر چلے گئے ٭

چوتھے۔ تم اس مقام سے جیسے تم آئے تھے پہاڑیون مین ہوتے ہوے ایک خفیہ راستہ سے بھاگ گئے ٭

مسٹر مینسل جب اسقدر ثبوت ہین تو تم بھی خیال کر سکتے ہو کہ حکام کو تمھارے خلاف کیون نہ شک پیدا ہو اور تم ہی بتلاؤ کہ آیا تمھارے خلاف مسٹر ہلڈرتھ سے کم ثبوت ہین ٭

مسٹر مینسل (کچھ دیر تک ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف دیکھکر) آپ بیان کرتے ہین کہ ثبوت ہین۔ تو بتلایئے کہ اس کا کیا ثبوت ہے کہ میں اُس جھوپڑی مین جو میری چچی کے مکان کے پشت پر جنگل و پہاڑی مین ہے ایک رات یا ایک گھنٹہ بھی ٹھہرا تھا ٭

مسٹر فیریز۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ تم اس جنگل مین قتل سے ایک روز پہلے

تیسرے پہر کو ایک نوجوان عورت سے باتین کرتے ہوے دیکھے گئے ہو۔ ضرور تم نے باتین کی تھین؟

مسٹر مینسل۔ نہین۔ (بے جھجک)

مسٹر فیریز۔ تم اپنی چچی کے مکان مین رات کے وقت نہین رہے کیونکہ اُس کے مکان کے دروازہ وغیرہ جس مین مہمان ٹھہرتے ہین کھلے نہین رہے اور وہان کچھ پتہ نہین ہے۔ لیکن جنگل مین تمھارے ٹھہرنے کے نشانات پائے جاتے ہین۔ یہ تم کو بتلایا جاسکتا ہے کہ تم نے کہان سے ٹہنیان کاٹ کر اپنا تکیہ بنایا اور اُس مقام پر تم نے بوفیلو کی نیلی پنسل بنائی تھی۔ اس کے ٹکڑے وہان پڑے ملے ہین۔ اسی شکل کی پنسل تو ہے جو تمھارے ویسٹ کوٹ کی جیب مین دکھائی دیتی ہے ٭

مسٹر مینسل۔ یہ کوئی ضروری نہین ہے کہ یہی پنسل ہو (پھر بغور مسٹر فیریز کی طرف دیکھکر) اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ کہتے ہین کہ مین قتل سے پہلے صبح کو اپنی چچی کے مکان مین گیا تھا جنگل کی طرف وہان بھی میرے جانے کے کچھ نشانات پائے جاتے ہین ٭

یہ فقرہ طنز اور حقارت کے ساتھ کہا گیا تھا لیکن مسٹر فیریز نے اُس کے ہاتھون کی طرف جو میز کی پٹری پر رکھے تھا دیکھکر کہا ٭

مسٹر فیریز۔ جس وقت تم اس نوجوان عورت سے جس کا مین نے ابھی ذکر کیا ہے باتین کرتے تھے اس وقت تمھارے پاس جو انگوٹھی تھی وہ یہان پہن کر نہین آئے تھے ممکن ہے کہ وہ انگوٹھی جب تم مسز سلیمن کے مکان مین آئے تھے جلدی مین تمھارے ہاتھ سے گر گئی ہو ٭

مسٹر مینسل۔ یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ مین اس موقع سے جب مین لیڈی کے ملا تھا انگوٹھی اپنے ساتھ لایا تھا

مسٹر فیریز۔ واقعات ظاہر کرتے ہین جن کی بابت شک ہی نہین ہوسکتا مس ڈیر ..... ٭

مسٹر مینسل۔ مس ڈیر ٭

یہ نام سُنکر مسٹر فیریز جھجک سا گیا اور مسٹر مینسل کے چہرہ کی طرف جس پر ہوائیان اُڑ رہی تھین دیکھا ۔

مسٹر فیریز ۔ (بلا جھجک) مس ڈیر کہتی ہین کہ اُس نے وہی انگوٹھی جو تم اس موقع پر اُسے دے رہے تھے تم کو واپس کردی تھی ۔

مسٹر مینسل ۔ آہ ! ۔ پوری واقفیت آپ کو ہوگئی ہے ۔ اور اب بجز اس کے کہ ٹھیک ٹھیک واقعات آپ کو مین بتا دون کوئی چارہ نہین ہے (میز سے ہاتھ نیچے گراکر اُسی کے برابر کھڑے ہوکر) جناب مین نے اپنی چچی کو نہین مارا ہے مجھے اقرار ہے کہ مین اس کے مکان مین آیا تھا اور اُس کے مکان کی پشت پر جو جنگل ہے اس مین ٹھہرا بھی رہا اور وہین رات کو سویا تھا ۔ مین اس غرض سے گیا تھا کہ ایک مرتبہ مین اور اپنی شین کے جاری کرنے کا استحقاق اس پر ظاہر کرون اور اس طرح پر اپنی مدد کے لیئے اُسے آمادہ کرسکون ۔ مین اُسی پوشیدہ راستہ سے جس کا آپ نے ذکر کیا ہے آیا تھا کیونکہ ایک وجہ سبلی مین ایسی تھی کہ مین چھپ کر آنا اور جانا چاہتا تھا سبلی مین علانیہ آنا مجھے مناسب نہ معلوم ہوا ۔ مین چچی سے روپیہ لینے کی کوشش مین ناکامیاب ہوا اور اپنی دوسری خواہش مین یعنی اس انگوٹھی کے متعلق جو مین دینا چاہتا تھا ناکامیابی اور مایوسی رہی چنانچہ اس مایوسی کی وجہ سے مین پریشان اور بددل ہوکر تمام رات اس جھوپڑی مین پڑا رہا صبح کے وقت یعنے قتل والے روز بھی صبح کو مین دیر تک وہین رہا لیکن مین اپنی چچی کے مکان پر دوبارہ نہین گیا اور نہ مین اسکے قتل کیلئے اپنا ہاتھ اوٹھایا ہے اس وقت اس کی آواز مین سنجیدگی اور نظرون مین سچائی اور مضبوطی کا اظہار تھا ۔

مسٹر فیریز ۔ تمھین قتل کی صبح کو اس بیوہ کے مکان مین جانے سے انکار ہے ؟

مسٹر مینسل ۔ جی ہان انکار ہے ۔

مسٹر فیریز ۔ تمھارے اور مس ڈیر کے بیان مین اسقدر اختلاف ہے (یُسنکر مسٹر مینسل خاموش ہورہا) مس ڈیر کا بیان ہے کہ اُس نے وہ انگوٹھی جو تم اُسے دیتے تھے تم کو واپس کردی ہے اور اگر یہ صحیح ہے اور وہ انگوٹھی دوشنبہ

کی شام کو جب مس ڈیر تمھارے پاس سے چلی گئی تو تمھارے قبضہ مین تھی اگر تم نہین گئے تو وہ انگوٹھی دوسرے روز صبح کے وقت مسز سلیمن کے مکان کے ڈائننگ روم مین کیونکر پہونچ گئی ؟

مسٹر مینسل - مین بجز اپنے الفاظ دُہرانے کے اور کچھ نہین کر سکتا ؟

مسٹر فیریز - (جو بہت سے وجوہات کی وجہ سے اس شخص کو مجرم خیال کرنا پسند نہین کرتا تھا جلدی سے بولا) معلوم ہوتا ہے کہ تم مجھے سچائی تک پہونچنے مین مدد دینے کی کوشش کرنا نہین چاہتے - یہ تو بتا سکتے ہو کہ جب مس ڈیر نے انگوٹھی تم کو واپس دیدی تو تم نے اُسے کیا کیا ؟ تم نے اُسے انگلی مین پہن لیا تھا - یا جیب مین ڈال لیا یا زمین پر کہین رکھ دیا تھا - اگر تم اُس انگوٹھی کو خود اُس کے مکان مین نہین لے گئے تو کوئی اور لے گیا ہوگا - اور تمھین اس کا پتہ بتلانا چاہیئے کہ وہ کون شخص ہے ؟

مسٹر مینسل (مختصر الفاظ مین) مین انگوٹھی کی بابت کچھ نہین کہہ سکتا مس ڈیر کے واپس دینے کے بعد وہ انگوٹھی کچھ میرے دل سے بھول سی گئی اور مین نہین کہہ سکتا کہ اگر اس وقت آپ اُس کا ذکر نہ کرتے تو وہ پھر کبھی مجھے یاد بھی آتی - اس کی تشریح کہ وہ انگوٹھی میرے پاس سے اس قتل کے موقع پر نکلنے کے لئے کیونکر غائب ہوگئی کوئی عقلمند اور ہوشیار مجھسے زیادہ کر سکے گا ؟

مسٹر فیریز - بس اسی قدر تم جانتے ہو ؟

مسٹر مینسل - جی ہان - بس اس کے علاوہ اور مین کچھ نہین کہہ سکتا ؟

مسٹر فیریز - "برڈ" (کچھ دیر ٹھہر کر - اور اس درمیان مین مسٹر مینسل جسپر ان کا شک تھا مثل عورت کے کھڑا رہا) اس وقت غالباً مسٹر مینسل اگر کوئی خاص کام بوفیلو فوراً جانے کا نہین ہے تو ہوٹل مین ٹھہرینگے ؟

مسٹر مینسل (جلدی سے چونک کر) کیا آپ مجھے بوفیلو جانے کی اجازت دیتے ہین ؟

مسٹر فیریز - ہان - تم اچھے آدمی ہو (جلدی مین اس کے مُنھ سے نکل گیا - لیکن فوراً ہی ہاتھ سمیٹ کر) ابھی مین تم کو بالکل بری نہین کر سکتا اور

بحیثیت اس ضلع کے پراسیکیوٹنگ اٹرنی کے میرا فرض ہے کہ مین قاتل کا پتہ لگاؤن اور ابھی تمھارا بیان پورا اور قابل اطمینان جیسا مین چاہتا ہون نہین ہوا ہے +

مسٹر مینسل - آپ جس وقت چاہین میرے پاس تبلی گھر مین آدمی بھیج سکتے ہین مین وہین ملون گا (اور سلام کرکے وہ اس کے پاس سے ہٹا اور جلدی سے باہر نکل گیا) +

مسٹر فیریز - (مسٹر برڈ سے جو اس حکم کا منتظر کھڑا تھا کہ اس کی نگرانی کرنے کا حکم دیا جاے) یہ شخص بیگناہ معلوم ہوتا ہے - جس بشاشت سے اُس نے اپنا اظہار دیا وہ اُسکی صفائی کا ثبوت دیتی ہے +

مسٹر برڈ - (کریک مینسل کو واپس جاتے ہوے نہایت مایوسی سے دیکھکر) لیکن آپ ہیکری کو ان باتون سے اطمینان نہین دلا سکتے

باب بست وسوم

مسٹر ارکٹ

مسٹر فیریز کے دماغ مین یہ باتین گونج رہی تھین کیونکہ وہ نہایت پریشان تھا - ہیکری مسٹر مینسل کو بیگناہ نہین خیال کرتا تھا آخرکار اس نے مسٹر ہیکری کے بلانے کو آدمی بھیجا +

مسٹر فیریز - کیون مسٹر ہیکری - تمھارے خیال مین مینسل پر بہ نسبت ہلڈرتھہ کے کیا زائد ثبوت ہے ؟

یہ ایسا سوال تھا کہ مسٹر ہیکری کچھ دیر تک پس و پیش مین رہا - وہ چاہتا تھا کہ اپنے قول پر جو برڈ سے اُس نے کیا تھا قائم رہے - ساتھ ہی جواب دینے کے لیئے بھی نہایت بے چین تھا - وہ باوجود ہمدردی کے انصاف چاہتا تھا اور انصاف کا میل مسٹر مینسل کی گرفتاری کی طرف تھا - یہ دل مین تصفیہ کرکے +

مسٹر ہیکری۔ آپ جب مس ڈیر سے ملنے گئے تھے۔ تو آپ نے اُس کے دل و دماغ کی کیا حالت دیکھی

مسٹر فیریز۔ نہایت پژمردہ اور متفکر تھی ٭

ہیکری۔ آپ نے کچھ اور نہین خیال کیا۔ کیا یہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ مسٹر مینسل کو مجرم خیال کرتی ہے ٭

مسٹر فیریز۔ ہان۔ یہ تو ضرور سچ ہے ٭

ہیکری۔ اگر مس ڈیر کو مسٹر مینسل سے محبت ہے۔ اُسے اس کے جرم کا حال اچھی طرح معلوم ہوگا اور وہ ضرور اُس کی بابت شہادت دیگی اس کا یقین قابل لحاظ ہے کیونکہ آپ خود خیال کر سکتے ہین کہ وہ کیسی عورت ہے ٭

اس گفتگو سے مسٹر فیریز کی پریشانی اور بے قراری اور زائد ہو گئی۔ وہ چاہتا تھا کہ حتی الامکان مس ڈیر کو تکلیف نہ دے کیونکہ اس کی وجہ سے اُسکے دوست مسٹر ارکٹ کو دلی صدمہ ہوگا لیکن مسٹر مینسل کے مجرم ہونے کا خیال اس کے دل مین رفتہ رفتہ مضبوط ہوتا جاتا تھا۔ وہ مسٹر مینسل کی طرز تقریر کو بار بار خیال کرتا تھا۔ کہ اُس نے اپنے کو مجرم کیسے خیال کر لیا تھا اور انگوٹھی کا اس کے پاس سے کھو جانا اگرچہ اُس کی آخری نازک حالت سے کسیقدر معلوم ہوتا تھا کہ وہ مجرم نہین ہے۔ لیکن اس کی کل باتین ظاہر کرتی تھین اگرچہ وہ خود مجرم نہ ہو تاہم اُسے کچھ نہ کچھ تعلق ضرور ہے۔ مسٹر فیریز نے ان تمام باتون سے یہ نتیجہ نکالا کہ انصاف اس بات کا متقاضی ہے کہ مسٹر بلڈرخہ کو تا وقتیکہ مسٹر مینسل کے بابت بھی کافی تحقیقات نہ کر لی جاتے کوئی سزا نہ دیجاوے اور اس تحقیقات مین جس پر جرم ثابت ہو وہ سزا کا مستحق ہے ٭

مسٹر فیریز ارکٹ کی دوستی اور اس کی دل آزاری کے خیال سے یہ بھی اس وقت مناسب نہین خیال کرتا تھا کہ وہ مینسل کو فوراً حراست مین لے بلکہ ارادہ تھا کہ تمام ثبوت جو مینسل کے خلاف ہین ان کا اظہار وہ گرانڈجوری کے سامنے کرے۔ اس طرح پر وہ اپنے دوست مسٹر ارکٹ کو صرف اس موقع ہی سے نہین بچائے گا کہ وہ اس عورت کو جسے وہ دل سے چاہتا ہے عدالت کے

سامنے بحیثیت گواہ ایسے آدمی کے خلاف کھڑا دیکھے جس نے پوری پوری رفاقت اس کے ساتھ محبت کرنے مین کی ہے بلکہ بہت سے تشریحات کو جو اُن واقعات سے متعلق ہین عام طور سے ظاہر ہونے سے بچا دے گا۔ کیونکہ گرانڈ جوری کو اختیار ہے کہ کسی مجرم کی تحقیقات خفیہ طور سے کرے۔ اور اس کے ممبر از روے حلف تمام کارروائیون کو پوشیدہ رکھنے کے لیے پابند ہین۔ اور اگر تمام ثبوت جو مسٹر فیریز نے اُن کو پہونچائے مسٹر مینسیل کا جرم ثابت کرنے کے لیے کافی نہ ہوتے تو کسی کو بھی ان باتون کی خبر نہ ہوگی اور اگر اس پر جرم ثابت ہوگیا اور وہ بجائے مس ڈیر کے گرفتار ہوگیا تو مسٹر ارکٹ اور مس ڈیر دونون کو مسٹر فیریز سے شکایت کا موقع نہ ہوگا ٭

لہذا جو طریقہ مسٹر فیریز نے اختیار کیا وہ یہی تھا۔ اور اس نے ارادہ کرلیا کہ تمام ثبوت مع اپنی راے کے گرانڈ جوری کے سامنے جہان تک جلد ممکن ہو پیش کردے۔ اور یہ بھی انتظام کردے کہ مسٹر مینسیل کی کافی طور سے نگرانی ہوتی رہے تاکہ جسوقت جوری اُس کی گرفتاری کا حکم جاری کرے وہ بلا دقت گرفتار ہوجائے ٭

لیکن مسٹر فیریز اپنی اس کوشش مین کہ وہ ان تمام باتون کو مسٹر ارکٹ سے چھپاوے پورے طور سے کامیاب نہ ہوسکا۔ کسی نہ کسی طریقہ سے تمام شہر مین شہرت ہوگئی کہ بلڈرتھ کے علاوہ کوئی اور شخص ہے جس پر حکامون کو شک ہوگیا ہے۔ اور ایک دن راستہ مین اس شخص نے جس سے وہ ہفتون سے بچا بچا پھرتا تھا اُسے روک لیا ٭

مسٹر فیریز۔ آہ۔ آہ۔ مسٹر ارکٹ آپ کا مزاج کیسا ہے؟

مسٹر ارکٹ۔ آجکل مین اپنے آپ سے گذرا ہوا ہون۔ مجھے سخت زکام ہوگیا تھا (یہ کہکر اس کا ہاتھ پکڑ لیا) یہ تو بتلائیے عام شہرت ہے کہ اب آپ کا شک بعلت قاتل مسز سلیمن علاوہ مسٹر بلڈرتھ کے اور کسی پر ہے

مسٹر فیریز نے آہستگی سے سر ہلایا اور چاہتا تھا کہ کسی طرح یہ باتین ٹل جائین

مسٹر ارکٹ (جس نے مسٹر فیریز کا حجاب دیکھ لیا تھا اور زیادہ آواز اور

دباؤ کے ساتھ) فیریز باوجود اسکے کہ عدالت مین ہم ایک دوسرے کے اکثر خلاف رہے لیکن باہم اب تک نہایت دوستی رہی ۔ مجھے امید ہے کہ آپ مہربانی کرکے مجھے بتلاوین گے کہ یہ شک آپ کا آپ کی ذاتی تحقیقات پر ہے یا لوگون کے محض کہنے سے جن کو اُن سے دقفیت ہے اور اب تک اُن لوگون نے اس کے ظاہر کرنے کی کوشش نہین کی تھی ٭

مسٹر فیریز اس سوال کے مطلب کو خوب سمجھ گیا لیکن آہستگی سے جواب دیا۔

مسٹر فیریز۔ مین نے خود اس معاملہ مین تحقیقات کی ہے اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر مینسل جو مسز سلیمن کا بھتیجہ ہے اس کو اس معاملہ سے بہت کچھ تعلق ہے اور جو باتین اس کے خلاف ظاہر ہوئی ہین وہ ٹھیک اسی طرح ہین جیسے مسٹر ہلڈرتھ کے خلاف ہین۔ اظہارات جو مین نے اپنے فرض منصبی کے موافق اس معاملہ مین لیے ہین نہایت دلچسپ اور عجیب ہین۔ اور اس کے متعلق جو گواہ بطور شہادت کے گرانڈجوری کے سامنے مجھے پیش کرنا پڑین گے اُن کا خیال کرکے مجھے امید ہے کہ مجھے اپنے نہایت عزیز دوستون سے اگرچہ اُن کو خفیہ رنج نہ پہونچے محجوب ہونا پڑے گا ٭

مسٹر ارکٹ کو جو خیال تھا وہ اس تقریر سے ظاہر ہوگیا ذرا پیچھے ہٹکر لیکن ہاتھ پکڑے ہی رہا۔ نہایت نرمی سے دریافت کیا ٭

ارکٹ۔ آپ نے اسے اس مضبوطی سے کہا کہ مین اس سے ایک دوسرا سوال کرنے کے لیے مجبور ہون اگر آپ کو اُس سے کچھ تعجب اور تفکر ہو تو مجھے امید ہے کہ آپ مجھے یہ خیال کرکے کہ مین آپ سے بھی زیادہ متفکر اور پریشان ہون معاف کرین گے۔ مین جو دریافت کرنا چاہتا ہون وہ یہ ہے کہ جو گواہ آپ پیش کرنا چاہتے ہین ان مین کوئی عورت بھی ہے یا نہین ٭

ڈسٹرکٹ اٹرنی فیریز نے اپنا سر ہلایا ٭

ارکٹ۔ کیون فیریز کیا مسز ڈیر بھی ہے ٭

فیریز۔ ہان وہ بھی ہے ٭

ارکٹ (اس کی نگاہ سے پوشیدہ بدظنی ظاہر ہوتی تھی) فیریز (غصہ سے)

ممکن ہے کہ مین غلطی پر ہون۔ لیکن مین نہین کہہ سکتا کہ وہ اس معاملہ مین کچھ بھی کہہ سکے۔ یہ غیر ممکن ہے کہ اُسے اس قتل کے حالات سے ذرا بھی وقفیت ہو۔ اور اسی طرح پرسنیل بھی .....

یہ کہہ کر ارکٹ نے اپنے ہاتھ اس طرح ہلائے جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ مسٹر ڈیر کی وقفیت مسز سلیمن کے بھتیجہ سے محض فرضی یا بنائی ہوئی تھی۔ مسٹر فیریز کی خجالت یہ دیکھکر کہ یہ مس ڈیر اور مسٹر مینسل کے تعلقات سے بالکل ناواقف ہے اور بھی زیادہ ہوتی جاتی تھی۔

فیریز۔ اگرچہ تمھین تعجب ہے۔ مس ڈیر ایسے ثبوت دے سکتی ہے جو اُسکی گرفتاری کے لیئے بہت مدد دیگی۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ ہرگز نہ طلب کی جاتی اب رہا یہ کہ وہ شہادت جو وہ دے گی وہ کیا ہے وہ تم اُسی سے دریافت کر سکتے ہو اور اگر اچھی طرح دریافت کروگے تو ضرور ممکن ہے کہ وہ تم سے بتلادے۔ مین ایسی باتین خود نہین کہنا چاہتا۔ نہ آپ مجھے اس بات کے بیان کرنے کے لیئے مجبور کرین جو اُسکی زبان سے ادا ہونا زیادہ بہتر ہے۔

مسٹر ارکٹ۔ مین آپ کو اطمینان دلاتا ہون کہ اگر مین اپنے اس کام سے اور اس تحقیقات کی تفتیش کرنے مین جو مجھے ایسے شخص کا اظہار لیئے جانے کے لیئے مجبور کرتی ہے کسی طرح سے علیحدہ ہوسکون تو نہایت خوشی سے دست بردار ہونے کے لیئے تیار ہون کیونکہ اس مین مین خود اپنے نہایت عزیز دوست سے مجبوب ہو رہا ہون اور تمھاری دلشکنی کا خیال ہے۔ لیکن اگر مین اس کام کو چھوڑ بھی دون تو میری علیحدگی سے ہرگز مس ڈیر گرانڈ جوری کے سامنے شہادت دینے سے باز نہین رکھی جاسکتی۔ جو شہادت مس ڈیر کو اس معاملہ مین دینا ہے وہ ایسی ہی مضبوط ہے جیسی کہ مسٹر ہلڈرتھ کے خلاف اور یہ ہر افسر پیروکار کا فرض ہے کہ تمام واقعات جو معلوم ہوسکین اُن کو دریافت کرے اور اسی کے موافق عمل کرے۔ مسٹر ارکٹ نے جو اب تک اپنے دل کو سنبھالے ہوے غور سے سُن رہا تھا آخری فقرہ پر چونک کر دریافت کیا۔

ارکٹ۔ (طعن سے اور دھیمی آواز سے) آپ یہ یقین کر سکتے ہین کہ وہ

اب تک اس مقدمہ کو زیادہ مضبوط کرنے مین ناکامیاب ہے ٭
مسٹر فیریز (اس کے اس فقرہ کو سن کر جھپی ہوئی تشویش سے کان کھڑے ہوگئے اور قریب جاکر) تمھارا اس سے کیا مطلب ہے؟
مسٹر ارکٹ کو اپنا دل کا راز فاش کر دینے پر خود افسوس ہوا اور اُسنے فوراً بات اس طرح بنائی ٭
ارکٹ۔ تو یہ کہیئے کہ پہلے آپ کی توجہ مسز سلیمن کے بھتیجے کی طرف مس ڈیر نے دلائی ٭
مسٹر فیریز۔ نہین۔ ڈیٹیکٹو لوگ پہلے ہی سے اپنا دانت اُسپر لگائے تھے ضرور کچھ اس کی جانب سے اشارہ ہوا جس نے مجھے آمادہ کر دیا کہ مین اس معاملہ کی تحقیقات کرون۔ (مسٹر فیریز دیکھتا جاتا تھا کہ مسٹر ارکٹ بہت غور سے اس کی بات سن رہا ہے) ٭
مسٹر ارکٹ (نہایت خشکی سے) تو۔ کیا اس نے خود آپ سے اس معاملہ کے متعلق گفتگو شروع کی ٭
فرنہان ٭
یہ اموجن ہی ہین۔ یہ کہکر مسٹر ارکٹ نے مسٹر فیریز کا بازو چھوڑ دیا اور جلدی سے رخصت ہوکر اپنا راستہ لیا۔ یہ خبر جو اسوقت اسے معلوم ہوئی ہر گز پسند خاطر نہ تھی یہ خیال اموجن ڈیر نے اگر اپنی بیوہ خواہش کے موافق مسٹر ہالڈرتھ کو اس مصیبت سے بچانے کی غرض سے جس مین وہ اس وقت گرفتار ہے اور اس غرض سے کہ وہ اس جرم کو دوسرے پر ثابت کردے کوئی خاص شہادت بنائی ہے۔ اور اس کا اقبال اور وہ اظہار جو اس نے اپنے آخری خط مین تحریر کیا تھا مسٹر ارکٹ کے دل پر چٹکیان لے رہا تھا۔ لیکن کیا ہوسکتا ہے کوئی علاج نہین معلوم ہوتا اب صرف یہی باقی ہے کہ وہ مس ڈیر سے پھر ملے اور حتی الامکان اُسے سمجھانے کی کوشش کرے لیکن اس مین خیال ہے کہ یہ بات اس کے نہایت خلاف ہوگی اور اس کی نفرت کو اور زیادہ ترقی ہوگی۔ لیکن جسکی آگ اُس کے جسم مین سلگ رہی تھی اور جس وقت

خیال آتا تھا کہ وہ یہ تمام حرکتین ایک ایسے شخص کے لیئے کر رہی ہے جسے وہ چاہتی ہے یا اس کے خیال مین جسے وہ چاہتی ہے اس کا جسم مارے غصہ کے تھرآ اٹھتا تھا اور بے اختیار چاہتا تھا کہ کوئی ایسی ترکیب ہونا چاہیئے کہ اس کی اس کوشش کو جڑ سے اُڑا دے۔ اور کوئی ایسا فقرہ ہونا چاہیئے کہ مسٹر فیریز کے خیالات اس گواہ کی طرف سے پھر جائین اور وہ اس کی باتون کو محض لغو سمجھ کر معاملہ کو نہ ہونے دے۔ لیکن مسٹر ارکٹ باوجود ان تمام پریشانیون کے ایسا بدحواس نہ ہوا تھا کہ اپنا نیک و بد نہ سمجھ سکے عقل کا تقاضہ تھا کہ اس معاملہ مین جلدی نہ کرنا چاہیئے۔ تنہائی اور خاموشی کے ساتھ خیال کرو۔ غور و فکر اس معاملہ کو بخوبی تمام اپنے موافق فیصلہ کرے گی۔ لیکن خیال کا کوسون پتہ نہین۔ دماغ ایک طرف راغب کب ہوتا ہے۔ بہرحال وہ مکان کی طرف تیزی سے جا رہا تھا اثنار راہ مین یہ خیال اس کے دل مین آیا کہ وہ اس شخص کو اسقدر چاہتی ہے کہ وہ حلف لینے کے لیئے بھی تیار ہے۔ باوجود اس کے کہ وہ اپنے مکان مین اپنی معمولی حالت سے داخل ہوا اور ہر قسم کے سامان آسایش موجود تھے اسے کچھ اچھے نہ معلوم ہوتے تھے۔ مس ڈیر کے جانے کے بعد اسکا ان تمام لغویات مین دل ہی نہ لگتا تھا۔ آج یہ نیا خیال پیدا ہوا اور بار بار سوچتا تھا کہ وہ اسقدر چاہتی ہے کہ حلف لینے مین بھی دریغ نہین۔ وہ تمام کتابین اور کاغذات جو قانونی آدمیون کی لائبریری کے جوہر ہین اسکی نظرون مین کانٹون کی طرح کھٹک رہی تھین کوئی ایسی چیز نظر نہین آتی تھی کہ اس کے دل کو تسکین دے سکے یہان تک کہ گھڑی مین آٹھ بج گئے اس کے دل نے مجبور کیا کہ پروفیسر ڈارلنگ کے مکان پر چلیئے اور جو خیال اس وقت پریشان کر رہا ہے اور جس کی وجہ سے یہ حالت ہو رہی ہے کسی طرح اس کا دفعیہ ہونا چاہیئے۔ اور قبل اس کے کہ وہ وہان پہونچا وہ ہرگز اپنی موجودہ حالت کی نسبت کوئی خاص فیصلہ نہین کر سکتا تھا۔

مس ڈیر جس نے پہلے اس سے ملنے سے انکار کر دیا تھا آج نہایت

بشاشت اور خوشی کے ساتھ اُس کے سامنے آئی اور اس کی بشاشت اس کی دلی امیدون کا اظہار کر رہی تھی اگرچہ چند منٹ تک مسٹر ارکٹ کو اپنے مطلب تک پہونچنے کے لیئے انتظار کرنا پڑا لیکن اُسے امید تھی کہ اس وقت وہ ضرور نرمی سے پیش آوے گی - اس لیئے وہ صبر کے ساتھ منتظر رہا اور اس وجہ سے اُس نے اُس کی اُن متفکر نگاہون کی مطلق پرواہ نہ کی جو بار بار اس پر پڑتی تھین اور جن الفاظ سے وہ اس سے مخاطب ہوئی - جون ہی اُس نے دروازہ بند کر دیا یہ اپنے مطلب پر آگیا اور اس طرح سوال کرنا شروع کر دیا +

ارکٹ - اموجن تم یہ کیا کر رہی ہو ؟

یہ سُنکر اموجن کا چہرہ فق ہو گیا کچھ دیر ساکت رہ کر +

اموجن - مسٹر ارکٹ جب مین نے تمھارا مکان چھوڑا تھا اس وقت یہ بھی کہا تھا کہ مجھے ایک نہایت ناگفتہ بہ اور بیہودہ کام انجام دینا ہے اور اگر مین اس مین کامیاب ہو گئی تو میرے تمھارے ہمیشہ کے لیئے جدائی ہے - وہ مین کر چکی ہون اور جدائی کا زمانہ بھی آن پہونچا - جو جیسا کریگا ویسا پاوے گا +

اموجن کے چہرہ اور آواز سے افسوس کا اظہار تھا لیکن مسٹر ارکٹ نے جو اپنے خفیہ حسد کی وجہ سے آپ ہی آپ سلگ رہا تھا کچھ اس کا خیال نہ کیا اس کی خود غرضی نے اُسکے غصہ کو بھڑکا دیا اور وہ سختی سے کہنے لگا

ارکٹ - اموجن - (اس غصہ مین چلا کر جیسا اس کے سامنے وہ کبھی نہین چلایا تھا) تم میرے سوال کا ٹھیک جواب نہین دیتین - میرا سوال ہے کہ تم کیا کرتی رہین اور تم اپنے فرض سے گھومتی ہو - اچھا اس تمھارے فرض سے کیا مطلب ہے - جلدی اور صاف صاف بتلاؤ - ایسے ضروری معاملہ مین زیادہ بحث اور جرح کی ضرورت نہین اور مین فضول سوال جواب ہرگز پسند نہ کرونگا +

اموجن بتلا دون (اُس کے سوال کے دُہرانے مین بہت سے توہمات

اور تشویشین اموجن کی آواز سے پائی جاتی تھین جس کو ارکٹ نے خاموشی سے برداشت کین - یہ کہ کر وہ خاموش ہی نہ رہ گئی بلکہ بولی) آپ نے پچھلی گفتگو کے وقت کہا تھا کہ گورنر ہلڈرتھ تا وقتیکہ خاص ثبوت اسکی صفائی مین نہ گذرے اور کوئی ایسی شہادت بہم نہ پہونچے جو جرم کو اس مضبوطی کے ساتھ کسی دوسرے پر نہ ثابت کردے وہ اپنی اس خطرناک حالت سے رہائی نہین پاسکتا اگرچہ مین اس سے زیادہ کوئی ثبوت نہین پہونچاسکتی لیکن یہ ضرور ہے کہ حکامون پر ایسی بات ظاہر کرسکتی ہون جس سے اُن کے خیالات ایک خاص شخص کی طرف متوجہ ہوجائین اور مین ایسا کرچکی ہون - گورنر ہلڈرتھ چاہے جس طرح بچے اس کا بچنا ضروری ہے کچھ بھی ہو ٭

یہ آخری فقرہ مسٹر ارکٹ کے دل مین مثل جلتی ہوئی سلاخ کے چبھ گیا اور اس کی آنکھین مارے غصہ کے سُرخ ہوگئین ٭

ارکٹ (نہایت غصہ اور ڈراونی صورت بناکر) کسی کے پھٹے مین پیر ڈالنے سے کیا نتیجہ - اگر مسٹر گورنر ہلڈرتھ اس وقت نازک حالت مین ہے تو اُسے اپنی ہی عقلمندی کا مشکور رہنا چاہیئے - کیونکہ حماقت نے اُسے اس عورت کے قتل کرانے پر مجبور کردیا تھا - چونکہ تم کو اس سے دلی محبت ہے - اس لئے اس محبت کے ساتھ یہ ضرور نہین کہ تم اُسکے پیچھے حیران اور پریشان ہوتی پھرو اور جھوٹی قسمین کھاؤ اور اس شرم اور خفت کو جو اس قتل سے اسکو ہوئی ہے مسٹر سنیسل ایسے بیگناہ پر ثابت کرنے کی کوشش کرو لیکن اس تمہید نے گو کہ پُر اثر تھی اس کے دل پر مطلق اثر نہ پیدا کیا ٭

اموجن - تم - تم بالکل نہین سمجھتے (بے ساختہ اس کے نازک اور سُرخ ہونٹون سے نکلا) مسٹر ہلڈرتھ بے گناہ ہے نہ کہ (یہ کہکر وہ خاموش ہوگئی) (پھر کہا) آپ مہربانی کرکے اب زیادہ میری زبان سے کچھ نہ کہلائیے چونکہ تم ایک قانون دان آدمی ہو لہذا تمھین خیال کرنا چاہیئے کہ مجھے اس قسم کی باتین تا وقتیکہ حلف سے نہ بیان کرون نہین کرنی چاہئین ٭

ارکٹ ۔ اموجن (مسٹر ارکٹ کا رنگ یہ فقرہ سنکر متغیر ہو گیا) اموجن ۔ کیا تم اس بات کا اقرار کرتی ہو کہ تم مسٹر پسنیل کے خلاف ثبوت دینے پر طیار ہو اور جو شہادت تم دینا چاہتی ہو وہ واقعی صحیح ہے ۔ اور حقیقت مین کیا کوئی بنائی ہوئی بات اس غرض سے کہ مسٹر بلڈرتھ کی طرف سے شک دور ہو جائے نہین ہے ؟

یہ سوال اس کی صداقت کے شک مین تھا جس کا اظہار نہ مسٹر ارکٹ کو کرنا چاہیئے تھا اور نہ اُسے وہ خود سنکر برداشت کر سکتی تھی گو کہ اس قسم کی باتین چند ہی ہفتہ پیشتر اس کے کان تک پہونچی تھین لیکن اُس نے اس بات کو بالکل ٹال دیا اور بظاہر اس توہین کی طرف دونون مین سے کسی نے بھی کچھ خیال نہ کیا ؟

اموجن یا مس ڈیر ۔ جو کچھ مجھے کہنا ہے بالکل صحیح ہے ۔ مین نے کوئی بات دل سے نہین بنائی ہے ؟

مسٹر ارکٹ نہایت تعجب کے ساتھ اموجن کو دیکھنے لگا اور سوچا کہ مین ہرگز یقین نہین کر سکتا تھا لیکن ایسی حالت مین جبکہ وہ پریشانی کے ساتھ ایک کام کے لیئے آمادہ اور مستعد ہے کیونکر اس کو جھوٹا بنا سکتا تھا ۔ آخر کار اُس نے اپنی قانونی چال اختیار کی ؟

ارکٹ ۔ اموجن (آہستہ سے) بھلا یہ تو بتلاؤ کہ جب تم کہتی ہو کہ تمھارے پاس مسٹر پسنیل کے خلاف کافی ثبوت موجود ہین تو اب تک تم کیون خاموش بیٹھی رہین کہ مسٹر بلڈرتھ کی تمام گنتین بن گئین ۔ اب اس وقت جب اس کا آخر وقت آگیا تب تم پسنیل کے خلاف ثبوت لیکر تیار ہوئی ہو ؟

بجاے اس کے کہ وہ (جیسا ارکٹ کا خیال تھا) گھبرا جائے ۔ وہ نہایت مستعدی کے ساتھ چوکنی ہو گئی ؟

اموجن ۔ یہ بھی بتلا ہی دون ۔ کچھ عرصہ بعد تم کو خود ہی معلوم ہو جائے گا ابھی کیون نہ معلوم ہو جائے ۔ کہ مین کیون سچ بات کے اظہار سے باز رہی اور کسی قسم کی کوشش نہین کی (ایک قدم آگے بڑھا کر) لیکن سچی نظرون سے

کیونکہ یہ ہلڈرتھ جسپر الزام لگایا گیا ہے وہ ہلڈرتھ نہین ہے جسے مین چاہتی ہون بلکہ ارکٹ - (دل ہی مین) بہت گھبرایا ہوا - یہ کیون رک گئی - کیا نام ہے جو لینا نہین چاہتی ٭

اموجن (آخرش بولی) بلکہ دوسرا

ارکٹ - دوسرا ٭

اب تو اموجن کی باری تھی کہ تعجب کے ساتھ ارکٹ کا چہرہ دیکھے - گو کہ اُسے کسی قسم کی تشویش نہ تھی ٭

ارکٹ - (جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑکر) دوسرا کون - اس کا نام لو - مذبذب بات کہنے سے کیا فائدہ

اموجن - کیا یہ بھی ضروری ہے کہ اس کا نام لون (اوپر دیکھکر) یا اللہ - کیسی جان پھنسی ہے - کوئی بات باقی نہ رہنے پاوے گی اس کے بعد مسٹر ارکٹ کی نگاہ دیکھکر اس نے نتیجہ نکالا کہ بغیر بتلائے مفر نہین - آہستہ سے بولی - ابھی تم خود ہی نام لے چکے ہو - کریکٹینسل ٭

ارکٹ - آہ ٭

اب کیا تھا - غم و غصہ - پریشانی سب مسٹر ارکٹ ہی کے لیئے تھا تمام خیالات - حسد - اور بغض و عناد جو کچھ کہ اس کے دل مین پنہان تھا اس ایک لفظ نے سب ظاہر کر دیا - کچھ عرصہ تک دونون خاموش رہے - اس عرصہ مین اموجن نے اپنے دل کو قابو مین کیا - اور مسٹر ارکٹ کے بھی بظاہر حواس درست معلوم ہونے لگے - اس خاموشی کے بعد ہی اموجن نے تقریر شروع کی ٭

اموجن - یہ مجھے معلوم ہوا کہ میرا یہ اقرار تم کو اچھا نہین معلوم ہوا - لیکن یہ تو ویسی ہی بات ہے جیسی مین نے آپ سے کچھ روز پہلے گورنر ہلڈرتھ کی بابت کہا تھا اور آپ نے خاموشی سے سُن لیا تھا - جو عورت مہینون گھر سے باہر رہے وہ معلوم نہین کس کس سے وقفیت حاصل کر لیتی ہے اور یہ کوئی ضرور نہین کہ واپسی پر سب کا اظہار کر دے ٭

مین نے مسٹر سینسل کو پونیلو مین دیکھا تھا یہ کہ کر ارکٹ کی طرف گھوم بیٹھی اور اُس کی آنکھون اور اس کے چہرہ سے نہایت بشاشت کا اظہار تھا اور اس وقت سے اس کی محبت میرے دل پر اثر کر گئی - اور یہ اپنی زندگی مین پہلا موقع تھا کہ اس شخص کی حرکات نے میرے دل پر اسقدر اثر کیا اس کے خیالات - اس کا امنگ و استقلال اور اس کے طرز تقریر نے میرے دل کو اپنے قابو مین لے لیا - اور میرا اشتیاق رہ رہ کر اس سے ملنے کے لیئے ترقی کرتا جاتا تھا - چونکہ یہ بظاہر تقدیری بات تھی قسمت ہی مین میرے لکھا تھا جو کشش ادھر تھی وہی اُدھر تھی - دونون کی نگاہین چار ہوئین مین نے اس کی آواز سُنی اور اُس نے میری سُنی اس کے دل مین میری محبت اگرچہ مجھے اس کی خبر بھی نہ ہونے پائی تھی کہ اثر کر گئی - اور اسین اشارتاً کنایتاً راز و نیاز کی باتین ہوگئین - اور اُس میل محبت کے اشتیاق مین ہم دونون سرگردان تھے اور جس کا اب یہ نتیجہ ہو رہا ہے (آہ سرد بھر کر) آہ بس اب چپ رہیئے - یہ خیال ہی دل مین نہ آوے تب ہی اچھا ورنہ مین پاگل ہو جاؤن گی ؛

مسٹر ارکٹ جو عاشقون کی طرح اُسے دیکھ رہا تھا اس محبت کے آخری جملہ کو سُنکر کنپ گیا اور جب وہ بول سکا وہ نہایت نرمی سے طنز یہ الفاظ مین بولا، ارکٹ - اچھا تم جب میرے یہان پہلی بار آئی تھین اس وقت کسی دوسرے کی محبت تمھارے دل پر اپنا اثر کر چکی تھی - اور تمام تسلی و تشفی کے الفاظ اور وہ تمام آیندہ کی بھلائی اور آرام کی امیدین جو میرے دل سے نکلی تھین محض بیکار اور فضول تھین ؛

اموجن - (آہستہ سے) ہان تمھین یاد ہوگا کہ مین نے اس وقت تمھاری امیدون کو قطع کرنے اور روکنے کی کوشش کی تھی اور تمھاری باتون کی طرف مین بالکل مخاطب نہین ہوئی - اگرچہ مجھے ایک ایسے شخص سے جس کی آیندہ بہبودی ایک خود ایجاد شین کے چلنے پر اور وہ بھی ایسا شخص جس کا کوئی اعتبار نہین کرتا شادی کرنے کی امید بہت کم ہو سکتی تھی ؛

مسٹر ارکٹ (طنزاً) اس لیئے تم قتل والے دن وہان آئی تھین کہ ان امیدون کی کامیابی کی خوشخبری اچھی طرح سن سکون ۔

اموجن (زور سے اور غصہ مین) کیا تم مجھے اس بات کا ملزم قرار دے سکتے ہو ذرا اپنی حالت پر جو اس وقت تھی اور کیسی باتین آپ بناتے تھے اندازہ کیجئے اور میری حالت پریشان کو بھی غور سے یاد کیجئے ۔

یہ سُنکر ارکٹ کی کھسیین نکل پڑین اور نہایت پریشانی اور گھبراہٹ کے ساتھ جو قدرتاً اُسکے دل مین ایسی حالت مین ہونی چاہیئے دیر تک کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن ہونٹھ کھل کھل کر رہ جاتے تھے آخرش کچھ عرصہ بعد اپنے دل اور اپنی آواز کو قابو مین لاکر بہت اختصار کے ساتھ بولا ۔

ارکٹ ۔ تم نے یہ نہ بتلایا کہ نوجوان سٹرمنیل کے خلاف کیا شہادت تم دیکھتی ہو

اموجن ۔ (اس کا جواب بھی اگرچہ خاموشی اور شرمندگی کے ساتھ ہی اُسی طرح مختصر تھا) ۔ نہین ۔ لیکن مین سٹر فیریز سے بتلا چکی ہون کیا وہ کافی نہین ہے ۔

ارکٹ ۔ نہین فیریز کے کہنے سے کیا ہوتا ہے وہ ڈسٹرکٹ اٹرنی ہے حاکم کا کام تحقیقات کرکے انصاف کرنا ہے اور فیریز کی بھی یہی غرض ہے جو نتیجہ تمھاری تقریر سے وہ نکالے بہر حال انصاف کرنے پر آمادہ ہوگا ۔ مگر مین تمھارا دوست صادق ہون ۔ تم نے عجیب و غریب طرز عمل اختیار کیا ہے ۔ اور تم کو خاص طور سے صلاح اور مشورہ کی ضرورت ہے ۔ لیکن مین تم کو ایسی حالت مین جب میرے تمھارے موافقت نہین کیونکر کوئی صلاح دے سکتا ہون ۔ اس کے لیئے دل کا صاف ہونا ضروری ہے ۔

اموجن پہلے اس تقریر کو سُنکر متاثر ہوئی ممکن ہے کہ اس کی چالاکیون کا خیال اس کے دل مین نہ آیا ہو ۔ کچھ دیر تک نہایت سنجیدگی سے ارکٹ کو دیکھتی رہی ۔

اموجن ۔ کیا آپ حقیقت مین میری مدد کرنا چاہتے ہین ۔ کیا آپ اُن تمام پریشانیون اور تکلیفون کی بابت جو میری وجہ سے آپ کو ہوئی ہین آپ

مجھے معاف کر کے میری مدد آپ اس معاملہ مین کرین گے اور بجائے مسٹر ہلڈرتھ کے مسٹر مینسل کے ماخوذ ہونے مین کوشش کرین گے ٭

یہ ایسا سوال تھا کہ مسٹر ارکٹ جس کے جواب کے لیئے ہرگز تیار نہ تھا لیکن سنبھل کر جواب دیا ٭

ارکٹ - مین پہلے واقعات سن لون تب کوئی راے قطعی بتلا سکتا ہون - وہ کچھ بھی ہون اُن سے زیادہ قوی نہین ہوسکتے جو مسٹر ہلڈرتھ کے خلاف ہین ٭

اموجن - نہین - بہت قوی وجوہات ہین (یہ کہہ کر چارون طرف دیکھنے لگی اور مسٹر ارکٹ کو چوکنا کر کے ذرا خاموش ہو رہی) صرف مسٹر ہلڈرتھ تنہا نہین ہے - جو قتل کی صبح پر دسیون کی نظر بچا کر مسز سلیمن کے مکان مین گیا تھا - بلکہ کریک مینسل بھی وہان تھا ٭

ارکٹ - کریک مینسل ! یہ تمھین کیسے معلوم ہوا - آہ (نہایت نفرت کے ساتھ جس سے اس کے بغض و حسد کی بو صاف ظاہر تھی) مجھے خیال نہین رہا تم دونون عاشق و معشوق ہو ٭

یہ طنزیہ جملہ اس (اموجن) کے دل مین اثر کر گیا اور ارکٹ کی حرکت نہایت ناگوار معلوم ہوئی اور نہایت متنفر ہو کر جواب دیا ٭

اموجن - ہش ! - (آنکھین چمکا کر) بجز زخم جگر پر کھرونچے لگانے کے اور کچھ تمھارے پاس کام نہین - اگر یہی بیہودہ باتین تمھارے پاس ہین تو یاد رہے کہ میری زبان ہمیشہ کے لیئے بند ہو جائے گی - (یہ کہہ کر وہ تنگ ہوئی اُس کے پاس سے اُٹھ کر چلی گئی - مگر تھوڑی دیر بعد وہ پھر مستعد ہو کر یہ کہتی ہوئی واپس آئی) یہ ایک دوسرے کے مذاق اُڑانے کا موقع نہین ہے - مین یقین دلاتی ہون کہ کریک مینسل اپنی چچی کے مکان مین اس روز گیا تھا کیونکہ انگوٹھی جو اس دن ڈائننگ روم کی زمین پر ملی تھی وہی انگوٹھی یاد کرو مسٹر ارکٹ ؟ یاد آئی - کیا یہ اُس نے نہ چھوڑی تھی ٭

ارکٹ نے انگوٹھی کا اقرار تو کیا لیکن نہایت پریشان اور بہت سے خیالات اُس کے دل مین آگئے تھے ٭

اموجن - یہ انگوٹھی اُسی کی تھی - وہ میرے لیئے لایا تھا یا یہ کہ اس انگوٹھی کے نگ کو دوبارہ درست کرا کے اُس نے میرے واسطے جڑوایا تھا۔ یہ انگوٹھی حقیقت مین اس کی ماں کی تھی - صرف ایک ہی روز پہلے اس انگوٹھی کو وہ میری انگلی مین جب ہم دونون اس کی چچی کے مکان کے پشت والے جنگل کی جھونپڑی مین ملے تھے پہنانا چاہتا تھا - لیکن مین نے اُس کے پہنے اور لینے سے انکار کیا - ظاہری نتیجہ جن کے پیش آنے کی امید کی جاتی تھی بہت خراب نظر آتا تھا اور یہی گمان ہوتا تھا کہ بعد کو طلاق کی خبر نا چار نوبت پہونچے گی - گو کہ ہماری دلی خواہشات کچھ بھی رہی ہون ٭

ارکٹ - (غصہ غائب اور تعجب کے ساتھ) تم - تم اس کی چچی کے قتل سے پہلے والے دن اس آدمی سے جنگل مین ملی تھین ٭

اموجن - ہان ٭

ارکٹ - اس کے بعد وہ اُس کے مکان گیا ؟

اموجن - ہان ٭

ارکٹ - اور اپنی انگوٹھی وہان پھینک آیا ؟

اموجن - ہان ٭

ارکٹ یہ سُنکر متفکر ہوکر اپنی جگہ سے آہستہ سے اُٹھا جس سے صاف یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس خبر کے لیئے جو اس وقت سنائی دی ہے کسیقدر غور اور فکر کی ضرورت ہے - وہ کمرے کے دوسرے طرف چلا گیا اور چند منٹ اِدھر اُدھر ٹہلتا رہا - وہان سے واپسی پر وہ بجاے اس کے کہ اموجن کا عاشق تھا اب وکیل اور مشیر قانونی بن گیا ٭

ارکٹ - صرف یہی وجوہات ہین کہ تم نے اس انگوٹھی کو مسٹر سلیمن کے مکان پر پڑی ہوئی پائی جس سے یہ نتیجہ نکال لیا کہ یہی شخص مسٹر سلیمن کا قاتل ہے ؟ (یہ سوال کسی قدر طنزیہ لہجہ مین کیا گیا)

اموجن - نہین (ٹھنڈی سانس لیکر) یہ ثبوت ضرور ہے کہ وہ شخص وہان تھا اور مین ہرگز اُسے مجرم نہ خیال کرلیتی اگر اس عورت نے خود اپنے آخری الفاظ

مین "ہاتھ اور انگوٹھی" کا اشارہ نہ کیا ہوتا۔ اور اگر اثنائے گفتگو مین جو ایک روز پہلے مجھسے اس سے ہوئی تھی اس نے یہ ظاہر نہ کیا ہوتا۔
مجھے کیون روکتی ہو؟ آہستہ سے
ارکٹ۔ مین نے نہین روکا (جلدی سے جواب دیکر) مین تمھاری اس تقریر کے سننے کا بے حد مشتاق ہون۔ کہو اموجن جلدی کہو۔ اس مسٹر مینسل نے تم سے کیا ظاہر کیا؟ مین مثل بزرگون کے تم سے دریافت کرنا چاہتا ہون۔ (کسیقدر شان کے ساتھ) ٭
اموجن (مگر اموجن کچھ ڈر سی گئی۔ اور سنبھلکر اس تقریر کو بچاکر صرف اتنا کہکر ٹال دیا) پانچ ہزار ڈالرس۔ جو اس کی چچی ترکہ مین چھوڑے گی وہی رقم ایسی ہے جو اس کی ضرورت کے لیئے کافی ہوگی ٭
ارکٹ۔ کیا وہ اس رقم کو حاصل کرنا چاہتا تھا؟
اموجن۔ بہت۔ اس کی دلی خواہش تھی ٭
ارکٹ۔ اس نے اپنی تقریر مین جو تم سے ہوئی تھی اس بات کا اقرار کیا تھا؟
اموجن۔ ہان ٭
ارکٹ۔ اموجن اگر تم یہ نہ چاہتی ہو کہ مسٹر مینسل کو سزا ہو جاے یا گرفتار ہو جائے تو اپنی اس گفتگو کی بابت زیادہ زور نہ دینا ٭
اموجن (نہایت گھبراکر پریشانی کی حالت مین سر ٹیک کر۔ اس وقت چہرہ غصہ کی وجہ سے سرخ ہو گیا تھا) پھانسی سے ایک بیگناہ کی جان بچانا ضروری ہے مجرم کی چاہے جو حالت ہو۔ اس کے بعد خاموش ہو گئی ٭
ارکٹ۔ بس یہی واقعات ہین جو تم مجھسے بتلا سکتی ہو ٭
اموجن۔ ہان ٭
ارکٹ۔ (اس اقراری لہجہ مین کچھ ایسی بات تھی کہ اس کو پھر اپنا سوال دوہرانا پڑا) بس یہی واقعات ہین جو تم بتلا سکتی ہو؟
اموجن۔ ہان بس اسی قدر حالات مین جانتی ہون ٭
مسٹر ارکٹ یہ سنکر نہایت تفکر کے ساتھ اٹھکر پھر کمرہ مین ٹہلنے لگا لیکن

اس بار اسقدر دیر ہوئی کہ اموجن پریشان ہوکر اس خاموشی کو برداشت نہ کرسکی خود اٹھ کر ارکٹ کے پاس گئی اور اس کے بازو پر اپنا ہاتھ ڈال کر کہنے لگی ٭

اموجن ۔ بولیئے۔ اب آپ کی کیا رائے ہے۔ مجھے کیا امید کرنا چاہیئے ٭

ارکٹ (سر ہلاکر) ابھی ٹھہرو جب تک گرانڈ جوری کوئی جرم اُس کے ذمہ نہ عائد کرے مین کیسے کچھ کہہ سکتا ہون۔ بیشک انھین دو مین سے ایک مجرم قرار پائے گا لیکن قبل اس کے کہ مین کچھ کرون یا کہون یہ معلوم ہو جانا چاہیئے کہ وہ کون ہے ٭

اموجن ۔ آپ یہ نہین کچھ کہہ سکتے کہ ان مین سے کون مجرم قرار پاوے گا آخر قرینہ بھی کوئی چیز ہے ٭

ارکٹ ۔ ہمیشہ شک رہتا ہے۔ ایک کام ایک شخص بھی کرسکتا ہے۔ اور بہت سے آدمی شرکت مین بھی کرسکتے ہین۔ مگر یہ معاملہ بہت عجیب و غریب ہے۔ بلکہ مین کہہ سکتا ہون کہ اپنی عمر مین مین نے ایسے واقعات نہین سُنے تھے۔ گرانڈ جوری معلوم نہین کیا فیصلہ کرے دیکھیئے پوسٹیمس مجرم قرار پاتا ہے یا ہلڈرتھہ جس پر اُن کو شک ہوگا وہی مجرم قرار دیا جائے گا کوئی قطعی رائے نہ مین بتلا سکتا ہون نہ فیریزر نہ اور کوئی شخص شہادت دونون کے خلاف جہان تک معلوم ہوتا ہے بہت پختہ اور قابل لحاظ ہین تم اپنے خیال مین مسٹر پوسٹیمس کو مجرم خیال کرتی ہو ٭

اموجن ۔ خیال ... (بڑبڑائی) مین خوب جانتی ہون۔ مجھے یقین ہے ٭

ارکٹ ۔ تم اپنے خیال مین پوسٹیمس کو مجرم جانتی ہو (گویا اس نے کچھ سنا ہی نہین) یہ کوئی ضرور نہین کہ وہ لوگ بھی ایسا ہی خیال کرین۔ ہلڈرتھہ نہایت بدچلن آدمی ہے اور اس کی خودکشی کی کوشش نے اور سونے مین سہاگا ملا دیا ہے۔ رہا یہ کہ جو شہادت تم پوسٹیمس کے خلاف دینا چاہتی ہو قوی ضرور ہے۔ خدا ہی خوب جانتا ہے کہ نتیجہ کیا ہوگا۔ خیر بات ہی کیا ہے چند ہفتون مین سب ظاہر ہوا جاتا ہے اور تب اس کی طرف دیکھکر اور بھلا غصہ اور پریشانی دور کرکے مثل عاشقون کے نظر شفقت کے ساتھ تب دیکھیگا ہو

باوجود ان تمام گڑبڑ کے ٹریمانڈ ارکٹ اپنی کیا کارگذاری دکھاتا ہے اور کیا حکم صادر کراتا ہے ؛

یہ آخری جملہ اسقدر مضبوطی اور مستعدی کے ساتھ تھا کہ وہ خوش ہوکر چونک پڑی اور نہایت امید کے ساتھ اس کی طرف دیکھنے لگی ؛

اموجن - آہ - رحم دلی اور فیاضی ..... (لیکن ارکٹ نے فوراً روک دیا)

ارکٹ - ٹھہرو ٹھہرو پہلے دیکھ لینے دو کہ گرانڈجوری اس معاملہ مین کیا رائے ظاہر کرتا ہے (اس کا ہاتھ پکڑکر ارکٹ اس کی طرف نہایت لجاجت کے ساتھ دیکھنے لگا) اموجن - جب مین اپنی کوشش مین کامیاب ہون گا (یہ کہ کر وہ خود ہی ٹھہر گیا) نہین نہین مجھے قبل اس کے کہ یہ نہ دیکھ لون کہ ان دونون مین سے کس پر مقدمہ چلایا جاتا ہے کچھ اپنی زبان سے نہ نکالنا چاہیئے (یہ کہ کر اس نے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیا اور آخری نظر حسرت ڈالتا ہوا اور اس پریشانی کی حالت مین جو اس وقت کی گفتگو سے ہوئی تھی وہ اُٹھ کر کمرہ سے باہر چلا گیا) ؛

باب بست وچہارم

اظہار صداقت

آؤ ادھر چاہے تم دوست ہو یا دشمن لیکن مجھے یہ بتلادو کہ ظفر کے لیئے ہے

شہر بلی مین عجیب کھلبلی مچی تھی - کچہری کے قرب وجوار مین بڑا مجمع تھا اور ہر شخص کو انتظار نہایت شاق معلوم ہوتا تھا گرانڈجوری کمشن کے کام پر سرگرم تھے اور مسٹر سلیمن کا مقدمہ پیش تھا +

چونکہ آج کی کارروائی خفیہ طور پر ہو رہی ہے اس لیئے اُن لوگون کے بول جن کو اس معاملہ سے کچھ بھی دلچسپی ہے نہایت بے چین ہین - اگرچہ اس شخص کا نام جس پر بیشتر ارتکاب جرم کا شک ہے ہر شخص کو معلوم ہو گیا ہے

اور اب بلڈرتھہ اور مینسل دونام مل گئے ہین گو کہ مینسل کے دوست مسٹر بلڈرتھہ کے چال وچلن اور گذشتہ طرز عمل کو دیکھکر اپنے دل مین یہ یقین کر رہے ہین کہ یہ شخص اس کے مقابلہ مین بالکل بیگناہ ہے۔ درحقیقت کسی کو اس کی جانب ذرا بھی خیال نہین گذر سکتا تھا اور اس وقت انھین وجوہات سے ہر شخص اپنی انگلی نہایت تعجب کے ساتھ دانتون کے بیچے دبا کے نتیجہ کا منتظر تھا۔ کیونکہ کوئی یہ نہین کہہ سکتا تھا کہ اس کو اپنی چچی کے قتل سے ذرا بھی تعلق ہو۔ طرح طرح کے خیالات لوگون کے دل مین آتے تھے لیکن سب دم بخود۔ کوئی یہ وجہ نہین جان سکتا تھا کہ جس طرح مسٹر بلڈرتھہ کو مجرم قرار دیتے ہین اس طرح وہ وجوہات کیا ہین جن کی وجہ سے مسٹر مینسل پر ارتکاب جرم کا شک کیا جارہا ہے ٭

لیکن اس کے انتشار سے ہمین کیا؟ کیونکہ ہماری دلچسپی کا سامان اس وقت ایک چھوٹے کمرہ مین ہے جو اس مقام سے بہت دور ہے جہان پروفیسر ڈارلنگ کی چھوٹی لڑکی اموجن کی بغل مین جھکی کھڑی اُس کی زبان سے ایک لفظ یا اس کی نظر کی ایک جھپک دیکھنے کے لیئے نہایت لجاجت اور خوشامد کر رہی ہے ٭

مس ڈارلنگ۔ اموجن اموجن تم کیون اسقدر پریشان ہو۔ آج صبح تم پاپا کے ساتھ کچہری کیون گئی تھین؟ اور جب سے تم واپس آئی ہو کیون اسقدر خائف اور پژمردہ ہو رہی ہو۔ بتلاؤ۔ بتلادو۔ نہین میری بھی جان یہ حالت دیکھکر آدھی ہوئی جاتی ہے۔ کئی ہفتہ ہو چکے جب سے تم ازراہ شفقت مجھے میری شادی کے کپڑے تیار کرنے مین مدد دے رہی ہو مین برابر دیکھتی رہی کہ تم کو کسی بات کا انتشار رہتا ہے۔ لیکن تمھاری آج کی حالت نہایت خوفناک ہے۔ تمھاری اس چپ نے مجھے بے حد پریشان کر دیا ہے۔ بولو۔ میری بہن اموجن بولو۔ کیا نہ بولوگی۔ باتون سے دل بہلے گا۔

اموجن۔ باتین ٭

آہ۔ مایوسی۔ ناامیدی۔ اس ایک لفظ نے اور بھی اسے خائف کر دیا

مس ڈارلنگ گھبرا کر پیچھے ہٹ گئی - اموجن گویا اس کی جان بچی - اپنی جگہ پر کھڑی ہو کر سینہ مین نڑاور اپنی طرف اٹھے ہوئے چہرہ کو غور اور ترس کے ساتھ دیکھنے لگی +

اموجن - ہلن - تم خوش و خرم ہو - یہان میرے پاس مت رہو - تم وہان جاؤ جہان امیدین اور خوشی ہو +

مس ڈارلنگ - لیکن یہ غیر ممکن ہے - مجھے تم سے دلی محبت ہے اور جب تک تمھاری یہ حالت ہے مین ہرگز نہین جا سکتی - ایسی حالت مین جبکہ تم رنج و غم مین مبتلا ہو مجھے اپنے پاس سے کھدیرتی ہو - مجھے تو تم سے اسقدر محبت ہے - لیکن تمھین نہین ہے - نہین بلکہ اس وقت محبت کا خیال کیسے ہو سکتا ہے +

اموجن - ہلن - (اس کی آواز نے اُس کمسن غم خوار و دلھن کو لرزا دیا) ہلن کچھ رنج ایسے ہوتے ہین کہ تنہائی مین اچھی طرح کٹ جاتے ہین - چند گھنٹون کا معاملہ ہے - جو بات ہے معلوم ہوئی جاتی ہے - جو میرا نتیجہ ہوگا وہ ظاہر ہوا چاہتا ہے - جاؤ - اس وقت میرے پاس سے چلی جاؤ +

مس ڈارلنگ - بتلا دو - میری اموجن بتلا دو +

اس اصرار سے اموجن بہت پریشان تھی اس نے وہ اپنے دونون ہاتھ اس لڑکی کے کندھون پر رکھکر علیحدہ ہٹ گئی اور دور سے اُسکی صورت دیکھنے لگی +

اموجن - ہلن - تم دنیا کے رنج و غم کو کیا جان سکتی ہو - ہمیشہ ناز و نعمت مین پلی ہو کبھی تکلیف اور پریشانی تمھارے قریب نہین آنے پائی نہ کبھی کسی رنج کا سامنا ہوا نہ کبھی مصیبت کا خیال دل مین آیا ہوگا - خوف کا نام ہی نام جانتی ہو پھٹا نا کیا جان سکتی ہو کہ کس چڑیا کا نام ہے - محبت کے پھندے مین کبھی پڑی نہین - تم کیا جان سکتی ہو کہ الفت مین کیا کیا - لیکن خیر محبت چونکہ تم کو ہے - اور محبت تم اچھی طرح کرتی ہو تم ہی خیال کرو کہ وہ شخص جو گرفتار محبت ہو اگر اپنی آیندہ امیدون کو کسی رنج کے اوپر ڈگمگاتا ہوا دیکھے

تو اُس کی کیا حالت ہوگی وہ کنج کیسا جو خود اس کے ہاتھ سے .....
لیکن نہیں .... آگے نہیں کہہ سکتی میری طاقت سلب ہوئی جاتی ہے
..... مین وہ (اموجن) محو ہو کر رہ گئی ٭
لیکن کچھ ہی عرصہ مین وہ پھر چونکی اور کھڑی ہوئی کیونکہ کسی نوکر نے دروازہ کھولا
اموجن - کیا ہے - کہو - کہو
خادمہ - کچھ نہیں - مس صاحب - صرف ایک شخص آپ سے ملنے کیلیئے آیا ہے
اموجن - صرف ایک ..... لیکن وہ اس لڑکی کے اس لفظ
کو ڈھا کر شرمندہ سی ہوئی اور اس کی طرف کچھ دیر دیکھتی رہی کہ وہ شاید
بتلائے کہ اُس شخص کا کیا نام ہے لیکن اس نے کچھ بھی نہ کہا اور نہ اسے
اپنے مین اتنی طاقت معلوم ہوتی تھی کہ نام دریافت کرے یہ اُٹھی اور آئینہ
کے سامنے جاکر اپنے بالون کو درست کیا اور جالی اپنے چہرہ پر ٹھیک طور سے
لگائی - پھر ملن کی طرف دیکھکر جسکی آنکھون سے آنسو جاری تھے جھکی اور بوسہ
لیکر دروازہ کی طرف نہایت زبحد حالت سے بڑھی اور ان تمام چوڑے
چوڑے کمرون کو یکے بعد دیگرے طے کرتی ہوئی طلاقات والے کمرہ مین پہونچی
اندر داخل ہوئی - یسان سٹرارکٹ سامنے تھے ٭
اس کی شکل ہی دیکھکر وہ سمجھ گئی کہ کیا وہ کہنا چاہتا ہے ٭
اموجن (آہ سرد بھرکر) آہ کیا وہ ہوگیا .....
ارکٹ - مینسل !
یہ سنتے ہی اموجن ایک کھڑکی کی طرف جھک گئی جس مین تقریباً پانچ
منٹ تک جھکی رہی - ارکٹ چند قدم فاصلہ سے کھڑا تھا ٭
ارکٹ - اموجن - ایک سوال ہے مین چاہتا ہون کہ تم اُسکا مجھے ٹھیک جواب دو ٭
اموجن اسکو سُنکر گھبراہٹ کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھنے لگی ٭
اموجن - کیجیے کیا سوال ہے (زبحیدہ حالت مین) ٭
لیکن اموجن کی نظر ارکٹ کی طرف ہونے کی وجہ سے اُسکے مُنھ سے
سوال نہین نکلتا تھا خیر یہ مشکل یون کہا ٭

ارکٹ - کیا یہ ممکن ہے کہ باوجود ان تمام باتون کے کچھ بھی نتیجہ ہو اب بھی تم مسٹر سینسل کے ساتھ شادی کرنے کا خیال اپنے دل مین لاسکتی ہو +

اموجن کنپ اٹھی اور گویا تیر اُسکے کلیجہ کے پار ہوگیا لیکن اُسنے جواب دیا +

اموجن نہین مسٹر ارکٹ - یہ آپ سوال ہی کیسے کر رہے ہین ؟ (یہ سُنکر ارکٹ کے چہرہ سے کسیقدر اطمینان ظاہر ہوا) +

ارکٹ - جب یہ بات قطعی ہے تو مجھے بتلانے مین کوئی عذر نہین ہوسکتا۔ اور ہرگز اس بات کے ظاہر کرنے مین میرا مقصود دغابازی یا تم کو دھوکا دینا نہین ہوسکتا - کہ مین اپنی اُس محبت کو جو مجھے تم سے ہے آج ہر روز سے کہین زیادہ پاتا ہون اور مین یقین دلاتا ہون کہ تم کو اس تکلیف سے آزاد کرنے کے لیئے مین حتی الامکان اپنی تمام کوششین صرف کرون گا۔ اس لیئے جو سلوک مین تمھارے ساتھ کرسکتا ہون اور جو خدمت میرے لائق ہوسکتی ہے - مین - اے اموجن تم سے نہایت سچے دل سے کہتا ہون کہ تمھارے لیئے کرنے پر تیار ہون +

اموجن - ہان - جو مین کہون کروگے ..... لیکن رُک گئی - اور اُسکی آنکھون کی طرف دیکھکر پھر ذرا ہمت ہوئی - کیا آپ میرا ایک پیغام اُس تک پہونچا دینگے +

یہ سُنکر اُس نے (ارکٹ نے) اپنی نگاہ نیچی کرلی اور ہونٹھ ساکت رہ گئے جس سے اموجن چونکنی سی ہوئی - مگر جو اُب جو اُس نے دیا گو دندان شکن تھا لیکن لجاجت کے ساتھ تھا +

ارکٹ - ہان - لیکن اس مین ....

اموجن - بہتر ہے - کہدیجئے گا کہ ایک بیگناہ کے بچانے کے لیئے مین مجرم کا راز فاش کرنے کے لیئے آمادہ ہون - لیکن اس کوشش کے ساتھ مین نے اپنے کو بچانا نہین چاہا ہے - جو کچھ تمھاری تقدیر مین لکھا ہے اس مین حصہ لینے کے لیئے مین بھی تیار ہون اگرچہ وہ موت ہی کیون نہ ہو +

ارکٹ - اموجن !

اموجن - تو آپ یہ میرا پیغام پہونچا دینگے نہ ؛
لیکن مسٹر ارکٹ چونکہ خود اس کا عاشق تھا اسے یہ سننے کی کہان تاب اس نے اس کا ہاتھ پکڑلیا اور اُسکے چہرہ کو بغور دیکھنے لگا ؛
ارکٹ - کیا تم خودکشی کرنا چاہتی ہو ؛
اموجن - مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اب میری زندگی کا زمانہ ختم ہوچکا ہے (یہ کہکر اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ لیا) ؛
ارکٹ (نہایت خوف سے اسکی طرف دیکھکر) اور اگر وہ بری ہو جائے ؛
اموجن - مجھے... جو میری تقدیر مین لکھا ہوگا وہ ہونا ضروری ہے ؛
ارکٹ (پھر بغور دیکھکر) تو یہ نتیجہ ہے جس کی اطلاع تم مجھے پہلے سے دے رہی ہو - یا مین اس شخص کے بچانے کی کوشش کرون یا مین تمھین مردہ دیکھون (کچھ دیر پھر اس کے چہرہ کو دیکھکر) اچھا مین حتی الامکان اس شخص کو بچاؤن گا - لیکن اگر وہ مجھے اجازت دیگا ؛
یہ سنکر اس کے صاف اور شفاف چہرہ سے نہایت خوشی کا اظہار تھا - اور شاید ایسی بشاشت عرصہ سے اس کے چہرہ سے نہین ظاہر ہوئی تھی اس وقت اس کا حسن بڑھتا ہوا معلوم ہو رہا تھا ؛
اموجن - اور آپ میرے پیغام کو اس تک پہونچا دین گے ؟
ارکٹ - (لیکن اس کے جواب مین اس نے اپنا سر ہلایا) تم نہین دیکھتی ہو کہ مین بحیثیت وکیل اگر ایسے معاملات دریافت کرنے کے لیئے اُسکے پاس جاؤنگا تو ہرگز یہ مناسب نہین معلوم ہوتا کہ اس قسم کے پیغام اُس سے کہون ؛
اموجن - ہان - ہان - سچ ہے لیکن اتنا تو آپ کہ سکتے ہین کہ اموجن ڈیر نے اپنی جان بے گناہ کے بچانے کے لیئے خطرہ مین ڈالدی ہے ؛
ارکٹ - خیر مین - جو کچھ ممکن ہوگا کہون گا اور تمھاری غربت اور مصیبتون کا اظہار کرونگا ؛
اموجن کو بس اس پر مطمئن ہوجانا تھا نئی امیدون کے خیال مین

جو اس طرح بلا امید اسے دلائی گئی تھیں اسے یہ زیادہ دشوار معلوم ہوا۔ اموجن نے شکر گذاری کے ساتھ اپنا ہاتھ مسٹر ارکٹ کی طرف بڑھایا لیکن اس بحث کے بعد یہ کارروائی اس کے بھولے پن کو صاف ظاہر کر رہی تھی اور اموجن کے لیئے اس کی زندگی میں یہ پہلا موقع تھا کہ اسکے ہوش و حواس قائم نہ رہے ہوں اور اس کی بناوٹی باتوں کو سمجھ نہ سکی ٭

باب بست و پنجم

دوربین اور خاکہ یا نقشہ

ذرا غور سے دیکھو وہاں کچھ اور بھی ہے

گورنر ہلڈرتھ بری ہو گیا اور کریک سنیسل حراست میں لے لیا گیا اور اب اس کی بابت تحقیقات ہوگی ٭

ہورس برڈجس کے لیئے اب کوئی ضرورت بیلی میں ٹھہرنے کے کی باقی نہ رہی تھی نیویارک جانے کے لیئے تیار ہو چکا تھا۔ اس کا اسباب تیار ہو چکا تھا اور سب سے مل ملا کر رخصت بھی کر دیا گیا ہے اب صرف اتنا ہی باقی ہے کہ وہ اسٹیشن پر جائے اور گاڑی پر بیٹھ کر روانہ ہو جائے لیکن اس آخری وقت میں اسے خیال آیا کہ ایک سوال اسے ہیکری سے کرنا ضروری ہے جو اب تک نہیں کیا ہے فوراً اسے تلاش کر کے سوال پیش کر دیا ٭

برڈ۔ ہیکری تم نے اپنی تحقیقات کے دوران میں کبھی اسکا خیال بھی کیا ہے کہ قتل کی صبح کو مس ڈیر کہاں تھی ٭

ہونہار ڈیٹکٹو نے جو نہایت مطمئن حالت میں تھا نہایت خوشی کے ساتھ جواب دیا:

ہیکری۔ یہی میں نہ خیال کرتا۔ واہ یہ تو ایسی بات تھی کہ سب سے پہلے میں نے اس کا پتہ لگا لیا ہے۔ وہ پروفیسر ڈارلنگ کے مکان میں اس کمرہ میں تھی جو گرمیوں کی نشست کے لیئے ہے ٭

برڈ۔ پروفیسر ڈارلنگ کے مکان مین؟ مسٹر برڈ کو یہ سُنکر اچنبھا سا ہوگیا پروفیسر ڈارلنگ کا مکان ناظرین کو یاد ہوگا کہ جنگل سے دیکھنے مین مسٹر سلمن کے مکان کے سامنے ہی سے صرف ایک راستہ درمیان مین ہے۔ مسٹر برڈ نے خیال کیا کہ جس وقت وہ جنگل مین نکلا تھا اُسے دہان سے مغربی حصہ اور پروفیسر ڈارلنگ کا عالی شان مکان صاف اور سامنے نظر آرہا تھا۔ اُس نے یہ سنکر بے قراری کے ساتھ اپنے ساتھی کو دیکھا اور کہا اب تو دیر ہوتی ہے گاڑی کا وقت قریب ہے۔

برڈ۔ ہیکری گو گاڑی کا وقت قریب ہے لیکن مین اس شہر کو تا وقتیکہ یہ نہ معلوم ہوجائے کہ وہ دہان کیا کرتی تھی اور کس کے ساتھ تھی مین چھوڑنا نہین چاہتا۔ کسی طرح یہ دریافت کرسکتے ہو؟

ہیکری۔ مین دریافت کرسکتا ہون۔

قبل اس کے کہ یہ جملہ اس کی زبان سے پورا ختم ہو وہ مسٹر ڈیکٹو دروازہ کے باہر تھا۔ وہ تقریباً ایک گھنٹہ کے لیئے غائب رہا اور جسوقت واپس آیا وہ نہایت متعجب تھا۔

ہیکری۔ اچھا لیجیے جو آپ چاہتے تھے وہ بھی معلوم ہوگیا۔

مسٹر برڈ نے اس کی یہ حالت دیکھی تو وہ بھی گھبرا گیا اس کی بات اور وہ خبر جو لایا تھا سننے کے لیئے اُسکی طرف بیقراری کے ساتھ متوجہ ہوا۔

برڈ۔ کیا کچھ خبر مل گئی۔ کیا۔ جلدی کہو۔

ہیکری۔ یہ تو آپ کو یاد ہی ہوگا۔ کہ سب سے مشکل کام جو مین نے کبھی کیا ہے وہ یہ تھا کہ اس روز جھونپڑی مین مین برابر اپنا سر جھکائے ہی رہا اور اس عورت کی طرف جو کس بہادری اور مستقل مزاجی کے ساتھ ایسے خوفناک وقت پر اس جنگل مین آئی تھی مین نے نگاہ اُٹھاکر بھی نہین دیکھا اچھا۔ آج اُس نفس کشی کا پھل مجھے ملا ہے آج مین نے مس ڈیر کو دیکھا۔

برڈ۔ (اس کا نام سنتے ہی جو برڈ سننے کے لیئے بے قرار ہوگیا) کہان کیسے۔ جلدی کہیے۔ اب دیر کا ہے کو ہے۔

ہیکری - بیان کرتا ہون - ایک منٹ بھی آپ رُک نہین سکتے - مجھے تو
اس کے لیئے چالیس منٹ تک انتظار رہا ہے (دوسرے کو مخاطب دیکھکر)
نہایت بشاشت کے ساتھ بیان کرنا شروع کیا - مین ابھی پروفیسر ڈارلنگ
کے مکان پر گیا تھا وہان ایک لڑکی ہے - اس سے اور مجھسے پہلے بھی
باتین ہوچکی ہین - اس وجہ سے اس وقت مجھے اس سے ملنے مین کوئی
دقت نہ ہوئی اور مجھسے اس سے قریب پانچ منٹ تک پیچھے والے دروازے
پر باتین ہوتی رہین - لیکن میری جان ہی نکل گئی تھی - صرف تین ہی منٹ
بعد اُس نے کہا کہ اس طرح لڑکیان کیونکر باتین کرسکتی ہین - مجھے ابھی
کچھ معلوم بھی نہ ہو پایا تھا مگر خیر اتنے ہی پر اکتفا نہ ہوئی .....
برڈ - چلو - کہو بھی - مس ڈیر اس مکان مین کل والی صبح کو کس وقت
آئی اور کیسے آئی اور کیا کرتی تھی ؟
ہیکری - وہ وہان میرے خیال مین قریب دس بجے صبح کو آئی تھی اور
وہ مکان کے اوپر والے کمرہ مین جہان سے تمام اچھی طرح نظر آتا ہے
(رصدگاہ یا Observatory) مین بیٹھی تھی - وہان مجھے معلوم
ہے کہ وہ اکثر پروفیسر ڈارلنگ کی بڑی لڑکی کے ساتھ بیٹھ کر جوتش کی کتاب
دیکھا کرتی ہے ٭
برڈ - اس روز مس ڈارلنگ مکان مین تھی اور وہ دونون جب تک
وہ اس مکان مین رہی ایک ہی جگہ رہین ؟
ہیکری - نہین - اس لڑکی سے معلوم ہوا کہ اس روز Observatory
مین مس ڈیر کے ساتھ کوئی نہین گیا تھا - اس روز اتفاق سے مس ڈارلنگ
مکان پر نہ تھی اس وجہ سے مس ڈیر تنہا پڑھتی تھی - یہ سُنکر مجھے اُس
Observatory کے دیکھنے کا اشتیاق ہوا - اور چونکہ مین نے نہایت
انسانیت کے ساتھ اس لڑکی سے باتین کی تھین اس وجہ سے مین
اسے ترغیب دیکر اس بات پر آمادہ کرلیا کہ وہ مجھے اُس Observatory
کو دکھلادے - برڈ - میرے خیال مین تم ہرگز اس بات کا یقین نہ کرو

کہ ہم لوگ بغیر مکان مین داخل ہوے اُس مقام پر پہونچ گئے ۔
برڈ - کیا ۔
ہیکری - میرا مطلب ہے کہ مکان کے خاص حصہ مین داخل ہوئے بغیر ہم وہان پر پہونچ گئے - یا یہ کہ صدر راستہ سے نہین گئے - پروفیسر کے مکان مین ایک مینار ہے وہ ہے نہین جنگل کی طرف اوپر والے حصہ مین جہان ایک گوشہ زاویہ کی طرح نکلا ہے - اور اُس مینار کے اوپر ایک دوربین اُنھون نے لگا رکھی ہے اور اسی قسم کی اور چیزین بھی ہین اور اُس مینار پر جانے کے لئے ایک خاص زینہ بنا ہوا ہے - یہ زینہ چکردار ہے اور نیچے ایک ایسے مقام پر اُسکا دروازہ ہے جو باغ سے ملا ہے - ہم لوگ اُس زینے سے اوپر چلے گئے ۔
برڈ - تمھاری ہمت کیسے پڑی ؟
ہیکری - ہان اس لڑکی نے مجھے اطمینان دلا دیا تھا کہ سب لوگ اُدھر مکان کے باہر ہین - یہان نوکرون کے سوا اور کوئی نہین ہے مین اُسی کے اعتبار پر چڑھ گیا اور observatory مین پہونچ گیا ۔
برڈ - وہ مقفل نہ رہتا ہوگا ؟
ہیکری - آج اُس مین قفل نہین پڑا تھا - اس کمرہ کو مین نے دیکھا - عجیب و غریب مقام ہے - مین نے چارون طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھا عجیب سمان نظر آرہا تھا - وہ مقام دیکھنے کے لایق ہے - پھر .....
برڈ - پھر کیا ؟
ہیکری - مین ذرا دیر چپکا کھڑا رہا اور اُس لڑکی سے ایک یا دو سوال کئے - مین نے دریافت کیا (برڈ کو پریشان دیکھ کر اور ہاتھ کے اشارہ سے مطمئن رہنے کے لئے اشارہ کرکے) کہ مس ڈیرا اس مقام سے اُس صبح کو کتنی دیر بعد نیچے اُتر گئی تھی اس کے جواب مین اُس نے جواب دیا کہ مجھے ٹھیک نہین معلوم - نہ کچھ اس کی بابت اُسے یاد ہے صرف اتنا تو ضرور خیال ہے کہ مس ڈریان اُس روز

آئی تھی اور چونکہ وہ مس ڈیر سے ملنا چاہتی تھی اس نے اُس سے کہا کہ تم اوپر جاکر اُسے نیچے بُلا لاؤ۔ لیکن جب وہ اوپر گئی تو اُسے وہاں مس ڈیر نہ ملی اگرچہ اس بات کا اُسے سخت تعجب تھا کیونکہ اُسے یقین تھا کہ وہ ابھی اپنے مکان واپس نہیں گئی اور نہ کسی گاڑی مین اُس نے اُسے جاتے دیکھا کیونکہ وہ سڑک کے قریب کھڑکی کے پاس بیٹھی ہوئی برابر اپنا کام کرتی رہی ہے اور جو گاڑیان اُدھر سے نکلتی تھین اُن سب کو اُسے خوب یاد ہے کہ دیکھا ہے ؛

ہرڈ۔ لڑکی نے یہ کہا؟

ہیکری۔ ہان ابھی جب ہم دونون اس چھوٹے کمرہ کے دروازہ پر کھڑے تھے وہ بغور مجھے دیکھتی جاتی تھی اور بلا پس وپیش میرے سوال کا جواب دیتی جاتی تھی ؛

ہرڈ۔ اس کے علاوہ پھر تم نے اس سے کچھ نہ پوچھا۔ اُس وقت کی بابت نہین۔ بلکہ اس کے خیال مین مس ڈیر کہان گئی ہوگی ؛

ہیکری۔ مین نے یہ سب دریافت کیا تھا۔ مجھے تم سے کم اس معاملہ مین دلچسپی نہین ہے ؛

ہرڈ۔ پھر اس کا کچھ اُس نے جواب دیا؟

ہیکری۔ وقت کی بابت یہی دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دوپہر سے کچھ پہلے کی بات ہے۔ اس بات کا یقین اُسے اسوجہ سے ہے کہ مس ٹریمان نے پھر اتنی دیر بھی ٹھہرنا پسند نہ کیا کہ مس ڈیر کے تلاش کرنے کی دوبارہ کوشش کی جاے کیونکہ اُسکے کسی مقام پر ٹھیک بارہ بجے پہونچنا تھا اور وہ وہان جانے کے لیے عجلت مین تھی ؛

ہرڈ۔ لڑکی کا خیال کیا ہے کہ مس ڈیر کہان گئی ہوگی ؛

ہیکری۔ جو کچھ خیال کرلیا جائے۔ لڑکی کا بیان ہے کہ وہ کچھ نہین کہہ سکتی۔ چونکہ مس ڈیر جب پروفیسر ڈارلنگ کے مکان پر آتی تھی تو وہ باغ مین یا جنگل کی طرف ٹہلنے چلی جایا کرتی تھی اسلئے

ڑکی جس کی عمر تقریباً دس بارہ برس کی ہوگی اور جو ایک کھڑکی
ے کے قریب اپنے پیروں کو سمیٹے ہوئے بیٹھی تھی نہایت بیباکی
اُتر کر نیچے کی طرف دوڑ کر سامنے والے ہال کے دروازہ پر جا کھڑی
مسٹر برڈ نے اُس کو اگلے دروازہ کے قریب کھڑا پایا۔ وہ اپنے ہاتھ
زون کے لٹو پر رکھے کھڑی تھی۔ بچپنے کی اضطرابی اور اُس بچی کی
زدہ صورت نے اس کو بے اختیار اس مقام پر روک دیا اور
ل کو دیکھکر مسکرانے لگا۔ اُس کو اور زیادہ ہمت دلانے کی ضرورت

ی۔ آہ۔ جناب مین مسٹر مینسل کی بابت اچھی طرح جانتی ہون۔ وہ
ی آپ کہتے تھے نہین تھا۔ اُس نے یہان آنے سے ایک روز قبل
خط لکھا تھا اور ڈاک خانہ کی مہر سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ وہ
نہ میں ڈالا گیا تھا۔ مجھے اس کی بابت خوب یاد ہے کہ یہ نام اُس آدمی
جس نے مجھے بڑا نقشہ بنا دیا ہے۔

یہ کہکر وہ مسٹر برڈ کی طرف دیکھنے لگی اور اُس کی نظر سے صاف معلوم
تھا کہ اُس کو مسٹر مینسل کا بہت خیال ہے اور وہ لڑکی اس سے بہت
مانوس ہے اور نہایت لجاجت کے ساتھ کہتی تھی۔

مجھے امید ہے کہ آپ مہربانی کر کے اُن لوگون کو مسٹر مینسل کی بابت
بھی بات کہنے کا موقع نہ دین گے۔ وہ بہت ہی اچھا آدمی ہے۔

اور بلا انتظار جواب وہ اپنے بکھرے بالون کو اُڑاتی ہنستی کودتی شل نادان
کے نہایت خوشی کے ساتھ اپنی آنکھین چمکاتی ہوئی مسٹر برڈ کے
سے بھاگ گئی گویا اپنی سمجھ مین اُس نے اپنے عزیز مسٹر مینسل
ساتھ بہت بڑا احسان کیا ہے مسٹر برڈ کو برخلاف اس کی خوشی کے
پریشانی پر نہایت افسوس ہوا کہ جس بات
روان و پریشان کھوم رہا تھا اور جس
در پریشانیون کا سامنا ہوا۔

بچے کی زبانی معلوم ہوگئی مانٹیبنہ آپ کو معلوم ہوگا سیلی سے صرف
ہی اسٹیشن ہے ٭

باب پانزدہم

بھول بھلیاں کا اختتام

مسٹر ہلڈرتھہ کی گرفتاری نے عوام الناس کے خیال کو ایک خا
شخص کی طرف متوجہ کر لیا تھا پس جب مسٹر برڈ سبلی واپس آیا وہ
کسی قسم کے خوف کے جس قسم کی تحقیقات چاہے شروع کر سکتا تھا
نہین کہ کسی کو کچھ خبر ہو سکے یا کسی شخص کے دل مین یہ خیال پیدا ہو
خص اب تک مسز سلیمن کے قاتل کی فکر مین حیران و پریشان گھوم رہا۔
سب سے پہلا کام مسٹر برڈ کا یہ تھا کہ اسٹیشن پر جا کر پتہ لگائے کہ
مہلک سہ شنبہ کے روز بعد دوپہر کوئی ایسا شخص جو مسٹر مینسل
مشابہ ہے اس اسٹیشن سے کسی طرف جاتا ہوا تو نہین پایا گیا۔ مگر
صاف جواب تھا۔ کوئی شخص اس قسم کا بعد دوپہر اس روز کسی
بھی اس اسٹیشن سے نہین گیا ہے۔ لیجئے پہلی کوشش بون بیکار گ
اس کے بعد گھوڑا گاڑی کے ٹھیکہ دارون سے جا کر ملا اور ان
بھی وہی سوال کیا لیکن کچھ فائدہ نہین۔ کوئی شخص اس صورت
کا جیسا کہ یہ پتہ دے رہا ہے۔ گاڑی پر نہین گیا ٭

اس دوسری کوشش مین بھی ناکامیاب ہو کر اس کا دوسرا ا
یہ تھا کہ وہ اپنا طرز عمل بالکل ہی بدلکر مانٹیبنہ کا راستہ لے اور وہان ا
بات کی تحقیقا
رع کرے۔ لیکن قبل وہان جانے کے اُس
مرتبہ اس جنگلی مقامات کو جس مین ہ
خیال مین بعد اپنا مہلک وار کرنے